



از حضرت شاہ محمد غوث گوالیاری
عملیات و تعویذات اعمال و وظائف اور
اوراد کی نہایت مشہور و معروف کتاب کا
اصلی ایڈیشن جو عرصہ سے نایاب تھا

دارالاشاعت
مولوی مسافر خانہ کراچی



اصلی جوہر ختمہ کامل

پانچ جوہر

اذکار و اشغال، اوراد و اعمال، عملیات و وظائف اور تعویذات کی
نبایت مستند عجیب و غریب اور نادر کتاب جو ہر علمہ اصل فارسی
کامستند ترجمہ مع اضافہ رسالہ فتوح الغیب، مشائخین عملیات
و تعویذات کے لئے پیش بہاتخذ جو عرصہ سے نایاب تھا۔

تالیف فارسی : قدوة الکاملین حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری
ترجمہ و شرح اردو : مولانا مرزا محمد بیگ نقشبندی دہلوی
مع اضافات

ناشر

دارالاشاعت

مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی

اشاعت اول جولائی ۱۹۷۶ء

تعداد اشاعت ایک ہزار

باہتمام محمد رضی عثمانی

طابع مشہور پریس کراچی

ناشر دارالاشاعت کراچی

ملنے کے پتے

دارالاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی

ادارۃ المعارف ڈاک خانہ دارالعلوم کراچی

مکتبہ دارالعلوم ڈاک خانہ دارالعلوم کراچی

ادارہ اسلامیات - ۱۹۰ - انارکلی - لاہور

عرض ناشر

شائقین اذکار و اشغال اور طالبان اوراد و عملیات و وظائف کا عرصہ سے تقاضہ تھا کہ حضرت محمد غوث گوالیاریؒ کی مشہور و معروف فارسی کتاب جو اہر خمسہ کا اردو ترجمہ مکمل پانچ جواہر شائع کی جائے جو عرصہ دراز سے نادر و نایاب ہے جس کی وجہ سے بعض ناشرین مصنوعی کتب اس نام سے شائع کر رہے ہیں۔

حالانکہ اس اصل کتاب سے ان کا دور کا بھی کوئی علاقہ نہیں ہے چنانچہ احقر عرصہ سے اس تلاش میں تھا کہ اس کتاب کا اصل نسخہ کہاں سے دستیاب ہو تو اس کو شائع کیا جائے۔

خدا کا شکر ہے کہ احقر کے ایک کرم فرمانے اس نادر کتاب کا ایک نسخہ جو مطبع مجتہبی دہلی میں ۱۳۴۸ء میں شائع ہوا تھا، اور جو مکمل اور صحیح ترین اصلی نسخہ ہے احقر کو عطا فرمایا اور تقاضہ کیا کہ اس اصل نسخہ کو ضرور شائع کیا جائے۔

چنانچہ اسی اصلی نسخہ سے اس کتاب کی جدید کتابت اور تصحیح کرائی گئی اور اب یہ اصل نسخہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس کتاب کے مستند ہونے کے متعلق اس کے مصنف کا نام نامی ہی پوری پوری ضمانت ہے۔ آخر میں مترجم کی طرف سے عملیات کی ایک اور نادر کتاب بنام فتوح الغیب کا اضافہ کیا گیا ہے امید ہے کہ شائقین عملیات و تعویذات اس مجموعے کو ہاتھوں ہاتھ لیں گے اور ہماری اس سعی کو پسند فرمائیں گے۔ فقط

بندہ محمد رضی عثمانی

۱۷ محرم ۱۳۹۶ھ - ۱۸ جنوری ۱۹۷۶ء

فہرست مضامین خواہر خمسہ کامل ۵ جومہ مع فتوح الغیب

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۳۹	ذکر نماز شام یعنی مغرب	۳	عرض ناشر
۴۰	افطار کی نیت	۱۷	سرگزشت مترجم
۴۱	صلوٰۃ اذہین	۱۹	اسناد کتاب از شیخ ابہام اللہ
۴۲	صلوٰۃ فردوس	۲۲	یباچہ از مصنف قدس سرہ فارسی
۴۳	صلوٰۃ نور	۲۳	پہلا جلد
۴۴	صلوٰۃ استجاب	۲۴	عابدوں کی عبادت اور ان کے طریقوں کے بامعنی
۴۵	صلوٰۃ شکرانہ شب	۲۵	سبعات عشر
۴۶	صلوٰۃ برائے زندگی دل وردستی قبر	۲۶	ذکر نماز اشتران
۴۷	برائے نفا ایمان	۲۷	۱۰ در رکعت شکر اللہ
۴۸	صلوٰۃ برائے مزید محبت	۲۸	۱۰ در رکعت پیریت استعاذہ
۴۹	ذکر نماز خفتن یعنی غشاء	۲۹	۱۰ در رکعت نماز آبل پیریت استخارہ
۵۰	ذکر استغنا	۳۰	۱۰ در رکعت نماز قبل پیریت استجاب
۵۱	یاخانہ جانے کے ادب	۳۱	۱۰ در رکعت پیریت شکر النہار
۵۲	استغنی کے بیان میں	۳۲	۱۰ در رکعت نماز پیریت شکرانہ مادور پردہ
۵۳	استغنی کے بعد کی دعا	۳۳	دعا کے تعلیم کردہ اور حضرت سلیم جتو ابوبکر
۵۴	وضو کا بیان	۳۴	۱۰ نمازے ایان
۵۵	وضو کی دعائیں	۳۵	ذکر صلوٰۃ سبیح
۵۶	صلوٰۃ تحیۃ الوضوء	۳۶	ذکر نماز پیاشت
۵۷	صلوٰۃ السعادت	۳۷	ذکر نماز زوال
۵۸	تسبیح کا بیان	۳۸	ذکر نماز پیشین یعنی ظہر
۵۹	صلوٰۃ الاحیاء والایم	۳۹	تاز برائے نگاہ دانشمنان ایان
۶۰	روضتہ بھری نوافل کا بیان	۴۰	
۶۱	نوافل شب جمعہ	۴۱	
۶۲	نوافل یوم جمعہ	۴۲	

۷۱	ذکر نماز و دعائے تمام سال	۵۸	نوافل روزِ شنبہ (سینچیر)
۷۱	ذکر نماز و دعائے ماہِ محرم	۵۸	نوافل شب یکشنبه (اتوار)
۷۳	ذکر نماز و دعائے ماہِ صفر	۵۸	نوافل روز یکشنبه (اتوار)
۷۴	ذکر نماز و دعائے ماہِ ربیع الاول	۵۸	نوافل شب دو شنبہ (پیر)
۷۵	ذکر نماز و دعائے ماہِ ربیع الثانی	۵۸	نوافل روز دو شنبہ (پیر)
۷۵	ذکر نماز و دعائے ماہِ جمادی الاوّلیٰ	۵۸	نوافل شب سر شنبہ (منگل)
۷۶	ذکر نماز و دعائے ماہِ جمادی الآخر	۵۹	نوافل روز سر شنبہ (منگل)
۷۶	ذکر نماز و دعائے ماہِ رجب	۵۹	نوافل شب چہار شنبہ (بدھ)
۷۷	دعائے لیلۃ القدر	۵۹	نوافل روز چہار شنبہ (بدھ)
۷۸	نماز شب استفتاح	۵۹	نوافل شب پنجشنبه (جمعرات)
۷۸	دعا و نماز شب معراج	۵۹	نوافل روز پنجشنبه (جمعرات)
۷۹	ذکر نماز و دعائے ماہِ شعبان	۵۹	(ہفتہ بھر کے اذکار کا بیان)
۷۹	ذکر نماز و دعائے شبِ برات	۶۱	احزاب کی نماز کا بیان
۷۹	شبِ برات کی دعا	۶۱	استخارہ کی نماز کا بیان
۸۰	ذکر نماز و دعائے ماہِ مبارکِ رمضان	۶۲	طریقِ استخارہ
۸۰	نماز و دعائے تراویح	۶۳	برائے رویت موتی
۸۱	نماز و دعائے آخر ماہِ رمضان	۶۳	سفر کی نماز کا بیان
۸۱	ذکر نماز و دعائے ماہِ شوالِ المکرم	۶۴	نئے کپڑے پہننے کی دعا
۸۱	ذکر نماز و دعائے ماہِ ذیقعد	۶۴	دلہن کے گھر میں لانے کی دعا
۸۲	ذکر نماز و دعائے ماہِ ذوالحجہ	۶۵	ذکر نماز حاجت
۸۲	نماز شب عرفہ	۶۶	ذکر برائے شفا سے مرعیں
۸۳	دعائے سعادت	۶۶	ذکر عوش نماز جمعہ و معمولِ سعادت
	دوسرا اجوہر	۶۷	ذکر نماز قلب
۸۴	زاہدوں کے زہد اور ان کے طریقوں کے بیان میں	۶۷	ذکر صلواتِ العاشقین
۸۵	مجموعہ اسمائے اعظام یہ ہے	۶۷	ذکر نماز تنویر القلب
۸۶	دعائے اختتام یہ ہے	۶۸	تخصیص شدہ نمازوں کے کفارہ کا بیان
۸۷	دعائے استجابت یہ ہے	۶۹	ذکر برائے مہمات
۸۷	برائے مشاہدہ انوار الہی	۶۹	ذکر نماز جنازہ
۹۲	دعائے انتقام	۷۰	ذکر نماز دفعِ بواسیر

۱۰۴	دعاۓ قرشیہ	۹۲	برائے بہرہ مندی داریں
۱۰۴	برائے استحکام زہد	۹۳	برائے دفعہ اولہ
۱۰۵	دعاۓ اختتام	۹۳	اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھنے کیلئے عمل
۱۰۵	دعاۓ ہفت پیکر	۹۳	برائے دفع خطرہ
۱۰۶	دعاۓ پنج گنج	۹۴	دعاۓ تاجنامہ برائے قرب حق
۱۰۷	اسماۓ جبروت	۹۴	حقیقت سورہ منزل
۱۰۹	برائے زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	۹۵	برائے قضاۓ حاجت و کنایات مما و دفع خطرات
۱۱۰	دعاۓ طرائیل	۹۶	برائے حصول صفائی دل
۱۱۰	خواص اسماء اللہ الحسنی	۹۶	سبب نجات امام شافعیؒ
۱۱۳	تویز برائے شفاء امراض	۹۷	دعاۓ امام مقاتلؒ
۱۱۴	غفلت اور نسیان اور دلکی سختی کیلئے تویز	۹۷	برائے دفع خطرات عورات اجنبیہ
۱۱۵	مہربانی تمام مخلوق کیلئے تویز	۹۷	فضیلت آیۃ الکرسی برائے کمی عذاب قبر
۱۱۵	غفلت و نسیان و تساوت قلبی کیلئے تویز	۹۸	عذاب قبر کے دفع کے لئے
۱۳۳	برائے خطرہ سعد و نحس و نحوست سیارہ	۹۸	کافر پر فتح مندی
۱۳۳	برائے استحکام زہد باطن و تخیل و ادراک	۹۹	اسناد دعاۓ کیمیائے سعادت
۱۳۳	خانمہ جوہر و دم	۹۹	برائے فرزند زینہ
	جوہر سوم	۹۹	برائے عقیمہ
۱۳۴	سرگزشت مترجم	۹۹	برائے موافقت زن و شوہر
	تیسرے جوہر دعوت اعمال میں جس میں ایک	۹۹	دعاۓ کیمیائے سعادت
۱۳۵	مقدمہ اور چند فصلیں ہیں۔	۱۰۰	زہد میں کاپی کا علاج
	خواص اسمائے برج مع موکلات نقشہ ذیل	۱۰۱	برائے رزق حسنہ
۱۳۶	سے معلوم کرو۔	۱۰۱	برائے قضاۓ حاجات
	نقشہ جامع آسامی ایام کو اکبہ الان	۱۰۱	برائے فتح مندی مہمات راہ دین
۱۴۰	دبجور و غیرہ۔	۱۰۱	برائے خوشنودی تمام سال
۱۴۱	شرائط متعلق خواندن اسم	۱۰۱	برائے قضاۓ حاجات
۱۴۲	شرائط عمل	۱۰۲	برائے روشنی قلب و قضاۓ حاجات
۱۴۷	پہلی فصل ترجمانی کی دعوت اور طریق استخراج	۱۰۲	درود معظم
	موکل ہر حرف اور ان کے ناموں کے بیان میں	۱۰۲	برائے حصول کلید خزانہ غیب ترقی داریں
۱۴۹	طریق دعوت حروف نجی باعتبار مرکزہ	۱۰۳	درود معظم

۱۸۱	اقلیم پنجم فلک چہارم	۱۴۹	طریق دعوت تروف بھی باعتبار بیان
۱۸۱	اقلیم اول فلک پنجم	۱۴۹	طریق دعوت تروف بھی باعتبار مدار
۱۸۱	اقلیم دوم فلک پنجم	۱۵۵	طریق استخراج موکلات اسمائے الہی
۱۸۲	اقلیم سوم فلک پنجم	۱۵۶	دوسری فصل دعوت مقطعات کے بیان میں
۱۸۲	اقلیم چہارم فلک پنجم	۱۵۸	تیسری فصل دعوت تروف کے بیان میں
۱۸۲	اقلیم پنجم فلک پنجم	۱۵۹	چوتھی فصل دعوت لفظی کے بیان میں
۱۸۲	اقلیم اول فلک ششم	۱۷۰	پہلی خلوت کا طریق
۱۸۳	اقلیم دوم فلک ششم	۱۷۰	دوسری خلوت کا طریق
۱۸۳	اقلیم سوم فلک ششم	۱۷۱	تیسری خلوت کا طریق
۱۸۳	اقلیم چہارم فلک ششم		پانچویں فصل کلیات و جزئیات کی دعوت
۱۸۳	اقلیم پنجم فلک ششم	۱۷۱	کے بیان میں۔
۱۸۴	اقلیم اول فلک ہفتم	۱۷۲	چھٹی فصل سفیرالآدم کی دعوت کے بیان میں
۱۸۴	اقلیم دوم فلک ہفتم	۱۷۳	طریق وضع دعوت
۱۸۴	اقلیم سوم فلک ہفتم	۱۷۳	طریق دعوت اسم اول
۱۸۵	اقلیم چہارم فلک ہفتم	۱۷۴	اقلیم اول فلک اول
۱۸۵	اقلیم پنجم فلک ہفتم	۱۷۴	اقلیم دوم فلک اول
۱۸۵	اقلیم اول عرش معلیٰ	۱۷۶	اقلیم سوم فلک اول
۱۸۶	اقلیم دوم عرش معلیٰ	۱۷۷	اقلیم چہارم فلک اول
۱۸۶	اقلیم سوم عرش معلیٰ	۱۷۷	اقلیم پنجم فلک اول
۱۸۶	اقلیم اول کرسی	۱۷۷	اقلیم اول فلک دوم
۱۸۷	اقلیم دوم کرسی	۱۷۷	اقلیم دوم فلک دوم
۱۸۷	فصل ساتویں صراط مستقیم کی دعوت کے بیان میں	۱۷۸	اقلیم سوم فلک دوم
۱۸۹	سند استخراج دعوت	۱۷۹	اقلیم دوم فلک سوم
۱۸۹	دعوت اسم اول	۱۷۹	اقلیم سوم فلک سوم
۱۸۹	آٹھویں فصل دعوت حقی کے بیان میں	۱۷۹	اقلیم چہارم فلک سوم
۱۹۰	طریق شرائط ہر سہ دعوت	۱۷۹	اقلیم اول فلک چہارم
۱۹۱	سند دعوت حقی	۱۸۰	اقلیم دوم فلک چہارم
	طریق کشیدن بست و پشت بطن تروف بھی	۱۸۰	اقلیم سوم فلک چہارم
۱۹۲	مع الارقام۔	۱۸۱	اقلیم چہارم فلک چہارم

۲۲۷	برائے حفظ و نگہبندی مملوکیات	۱۹۳	قائدہ بطون حرف معلوم کرنے کا
۲۲۸	برائے صفائی باطن و حصول معارف	۱۹۸	نویں فصل دعوت اولیسیہ کے بیان میں
۲۲۸	برائے اعتقاد خلائق	۱۹۹	دسویں فصل دعوت مجموعہ خمسہ کے بیان میں
۲۲۹	برائے حصول طریق مستقیم	۲۰۱	گیارہویں فصل دعوت کبیرہ کے بیان میں
۲۲۹	برائے امن سلطنت از احتلال	۲۰۳	شرح سمرکتوم فخرالدین رازی
۲۲۹	برائے اصلاح حال بادشاہ	۲۱۳	بارہویں فصل دعوت صغیرہ کے بیان میں
۲۲۹	برائے دفع فسق و فجور	۲۱۵	فہرست خاصیات اسمائے اعظم
۲۳۰	برائے ملاحقت زنی و شوہر	۲۱۶	خاصیات اسمائے عظام
۲۳۱	دشمن کی زبان بندی کے لئے	۲۱۹	برائے مہربانی سلطان
۲۳۱	برائے انجانہ حاجات و کشف عالم ارواح	۲۱۹	برائے حاجات دینی و دنیوی
۲۳۱	برائے تسخیر خلائق و حصول کمالات دینی و دنیوی	۲۱۹	برائے حصول مطلوب
۲۳۲	اسم یازدہم برائے قضا کے حاجت	۲۱۹	برائے مافغان میراث
۲۳۲	برائے استقلال مراتب سلطنت و زوت وغیرہ	۲۲۰	برائے مطیع کردن سلاطین زمانہ
۲۳۲	برائے ادائے قرض	۲۲۱	برائے حصول غنا
۲۳۲	اسم دوازدہم برائے حاجات	۲۲۱	برائے حصول عبرت و ہماہ
۲۳۲	برائے دفع سحر و امراض صعب	۲۲۱	برائے حصول عزت و اجلال
۲۳۲	برائے فریب جنات و شیاطین	۲۲۱	برائے حصول سعادت و اعطائے حصہ
۲۳۵	اسم سیزدہم دلی مراد برائے کیلئے	۲۲۲	از کسب خود بہ احد سے
۲۳۵	برائے تسخیر و کامنات	۲۲۲	اسم سوم برائے حاجات و تسخیر خلائق و
۲۳۶	دعوت شمس یعنی تسخیر آفتاب کے لئے	۲۲۲	دفع مضر نہائے کواکب
۲۳۸	اسم چہار دہم برائے توسیع رزق	۲۲۳	برائے در مقبولیت خلائق
۲۳۸	برائے ہر آرزو و مراد	۲۲۴	برائے حب و محبت
۲۳۸	برائے رزق حسنہ	۲۲۴	برائے تسخیر اشیاء
۲۳۹	برائے حصول مرادات و مدارج انہوی	۲۲۵	برائے مطیع کردن مردم
۲۳۹	دو پیراہن الہی	۲۲۵	برائے آرام کردن دل آرام
۲۳۹	اسم پانزدہم برائے تاراج و ویرانی	۲۲۵	برائے تشفائے امراض صعب و دیگر فوائد
۲۴۰	برائے بلا کی امداد	۲۲۶	برائے بازیابی اشیاء گمشدہ
۲۴۰	برائے انکشاف اسرار الہی	۲۲۶	ایضا بازیافتن مال مسروقتہ
۲۴۲	عالم کفر و کفر خلاصی کیلئے	۲۲۷	اسم سہم برائے حفظ بلیات

۲۵۶	برائے غنا و کشادگی و مالداری	۲۴۵	برائے تسخیر جنات
۲۵۷	تمام دینی و دنیوی مرادوں کے لیے	۲۴۷	اہم ہفتہ برائے استغناء
۲۵۷	اسم بہت و ہشتم برائے دفع و شتان	۲۴۷	برائے ملاقات رجال اللہ و فوائد جلیلہ
۲۵۸	خواص دعوت قاہرہ	۲۴۸	برائے راہ یابی
۲۵۸	برائے عداوت	۲۴۸	برائے حصول سمان
۲۵۸	برائے ازالہ مردمی	۲۴۸	برائے مرض شدید
۲۵۹	برائے بند گردن و شتان از جنگ	۲۴۸	برائے فسخ عزم سفر
۲۵۹	برائے موقوفی جنگ	۲۴۸	برائے مال و منافع و سفر
۲۵۹	برائے مقبولی اعداء	۲۴۹	برائے حصول مقاصد
۲۵۹	برائے دفع زلزلہ و بارش شدید	۲۴۹	اسم نوز و ہم برائے باز آمدن غائب
۲۶۰	برائے شوکت و عظمت	۲۵۰	اہم ہفتہ برائے محبت حق
۲۶۰	برائے فرزند نرینہ	۲۵۰	مستحقین کسی کو بغیر ارادت کرنے کے لیے
۲۶۰	برائے فروغی ثمرات	۲۵۰	برائے دفع جنون
۲۶۰	برائے معزولی از منصب	۲۵۰	برائے خلاصی از مشکلات
۲۶۰	برائے محبت	۲۵۰	برائے تسخیر ارواح و دیگر فوائد جلیلہ
۲۶۱	ظالم سے اپنی امانت واپس لینے کیلئے	۲۵۱	اسم بہت و یکم برائے مشاہدہ عجیب و غریب
۲۶۱	بیان دعوت قرنی برائے قرب الہی	۲۵۲	برائے تفرقہ اعداء
۲۶۲	خلق کے نزدیک عزیز ہونے کیلئے	۲۵۲	برائے تسخیر عالم علوی و سفلی
۲۶۲	برائے حصول جنت	۲۵۲	اہم بہت و دوم برائے علم و حکمت
۲۶۳	اسم سی ام برائے مقبولی اعداء	۲۵۲	برائے حصول غنا
۲۶۴	سلاطین ساجد کے سامنے جانے کیلئے	۲۵۲	اسم بہت و سوم برائے حصول سعادت
۲۶۳	برائے تسخیر عطا و	۲۵۳	اسم بہت و چہارم برائے اطاعت خلائق
۲۶۳	برائے تزیین بصفات الہی	۲۵۳	محبوب کو آشنا کرنے کے لیے
۲۶۴	اسم سی و یکم برائے فتوحات	۲۵۴	غائب شدہ کو واپس لانے کیلئے
۲۶۵	برائے تسخیر سرہ	۲۵۴	دعوت جلیسی علم توحید و علم عجیب
۲۶۶	برائے تسخیر مشنری	۲۵۴	برائے دفع رجعت اسم
۲۶۷	اسم سی و سوم برائے تسخیر جن و انس	۲۵۵	اسم بہت و پنجم گھر سے دور پریشانی کیلئے
۲۶۷	دوسرے کے لیے	۲۵۶	دعوت پر فتنے کے لیے
۲۶۷	برائے حصول مملکت سلیمان	۲۵۶	اسم بہت و ہفتم ہر دلعزیزی کیلئے

۲۸۷	۲۶۷	ضابطہ پنج شنبہ	اسم سی و چہارم برائے صحت
۲۸۷	۲۶۸	ضابطہ یک شنبہ	احیاء اموات کے لئے
۲۸۷	۲۶۸	ضابطہ جمعہ	واجب الصلّ شخص کی خلاصی کے لئے
۲۸۷	۲۶۸	ضابطہ جمعہ شنبہ	اسم سی و چہارم برائے مقہوری دشمن
۲۸۷	۲۶۹	ضابطہ دو شنبہ	برائے انجام مقاصد
۲۸۸	۲۶۹	طریق اول از شیخ ابو الفضل کرمانی	برائے صحت جسم
۲۸۸	۲۶۹	برائے حفاظت از جحیم موزیات	اسم سی و ششم ترقی دارین کیلئے
۲۸۸	۲۷۰	برائے عقد اللسان	اسم سی و سہم برائے نجات
۲۸۸	۲۷۱	برائے توب عبادت	برائے خلاصی از ظالم
۲۸۸	۲۷۱	برائے عداوت	برائے راحت میت
۲۸۸	۲۷۱	برائے بلا کی دشمن	برائے خواستگاری عزت و جاہ
۲۸۸	۲۷۱	برائے زیادتی دولت	برائے فضل دارین
۲۸۹	۲۷۱	برائے اطاعت امراء	برائے تسخیر مرتج
۲۹۰	۲۷۲	برائے رہائی مجوس	اسم سی و نہم برائے فوائد کثیرہ
۲۹۰	۲۷۳	سانچہ پچھو کائے کیلئے	برائے اظہار سیر لوبیت
۲۹۰	۲۷۳	حکام بادشاہ کے سامنے جانے کیلئے	برائے اطاعت فساق و فجار
۲۹۰	۲۷۳	برائے چیز گم شدہ	برائے تسخیر ملک عالم
۲۹۰	۲۷۵	برائے حل جہات	اسم چہلم مراد میں بر آنے کیلئے
۲۹۰	۲۷۶	برائے حفظ از سارق و آب و آتش	برائے نعمت ہائے گونا گوں
۲۹۰	۲۷۷	برائے کشادگی ذہن و حصول علم	اسم چہلم و یکم ظالم سے یاقید سے رہائی
۲۹۱	۲۷۷	برائے تولد فرزند صالح	خیر و سزا پر اطلاع کے لیے
۲۹۱		برائے گرجتہ	تیرہویں فصل۔ دعوت سنی و مانے عزرائیلی
۲۹۱		برائے سر جناوہ	دعاے کبیرہ بشیخ دعائے قرشیہ اور عوام
۲۹۱		حصول مراد کیلئے	اسمائے حسنیٰ اسمائے جبروتی و غیرہ کے بیانیہ
۲۹۱	۲۷۸	برائے منہ زوری اعداء	مقدمہ دعائے سنی مع شرائط
۲۹۱	۲۸۰	برائے ادائے قرض	طریق پیران مشرب شطار
۲۹۱	۲۸۱	برائے فراغت معاش	مناجات اور تمام دعائیں یہ ہیں
۲۹۱	۲۸۲	برائے فتحیابی	دعاے اعتصام
۲۹۲	۲۸۵	برائے دفع نامروی	ضابطہ فاتحہ شنبہ

۲۹۸	دعاے سیفی	۲۹۲	برائے فتح و ظفر
۳۰۴	دعاے اختتام	۲۹۲	برائے حصول شفاء
۳۰۴	اختیار حسرت بانی	۲۹۲	گھوڑے کا حفاظت کیلئے
۳۰۷	خواص دعاے سیفی	۲۹۲	بانج عورت کے لئے
۳۱۲	برائے کشادگی امور بستہ	۲۹۲	برائے وسعت رزق
۳۱۲	اللہ تعالیٰ سے طلب مقصد	۲۹۲	برائے اجتماع حسرات الارض
۳۱۵	برائے ہر حاجت	۲۹۲	برائے اجتماع طیور
۳۱۵	دشمنوں کو دفع کرنے کیلئے اور تفریق کیلئے	۲۹۳	زمان بندی کیلئے
۳۱۶	دشمنوں پر فتح کے لیے	۲۹۳	برائے ملاقات خضر
۳۱۶	ملاقات سلاطین و کفایت بہات	۲۹۳	برائے صلح دشمن
۳۱۶	دینی و دنیوی مطلب کے لئے	۲۹۳	قصر مقبور کا اعداد
۳۱۷	کتابتیں امور بستہ کیلئے	۲۹۳	برائے حصول مرتبہ ولدیت
۳۱۷	فتح و قتل کے لیے	۲۹۴	برائے رام کر دل آرام
۳۱۷	ہر حاجت کے لئے اکبر اعظم	۲۹۴	برائے سلامتی سفر
۳۱۸	کاموں کی آسانی کیلئے	۲۹۴	برائے ہلاکی اعداد
۳۱۸	زیادتی رزق کیلئے	۲۹۴	چوروں سے امن کے لئے
۳۱۸	برائے ہر مراد	۲۹۴	برائے ذہن پر خوردہ
۳۱۸	برائے غنا	۲۹۴	نامردی کیلئے
۳۱۸	دفع قحط کیلئے	۲۹۴	آبر و عزت کے لئے
۳۱۸	غنا فراخی کیلئے	۲۹۴	جنگ میں رنجی نہ ہونے کیلئے
۳۱۹	فراخی رزق اور مستحقین سے خلاصی	۲۹۵	دیرانہ میں طعام کے حصول کے لیے
۳۱۹	علم کیمیا کے حصول کے لئے	۲۹۵	فقر و فاقہ کیلئے
۳۱۹	قتل اعداء کے لیے	۲۹۵	دیوبندی کی تسخیر کے لئے
۳۲۰	برائے زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	۲۹۷	کار و بار کی کشادگی کیلئے
۳۲۰	برائے ہمہ دہر حاجت	۲۹۷	دعاے اعتقاد
۳۲۰	اسناد قرآنی	۲۹۷	دعاے عماد
۳۲۱	دعاے معنی	۲۹۸	دعاے کاشف
۳۲۲	خاتم جو اہر خسر	۲۹۸	ایراعتقام
۳۲۵	داثرہ رجال غیب	۲۹۸	وہل صغیر

۳۵۰	سند دوازده ضربی	۳۲۵	طریق دعوت عزرائیل بجهت قتل اعداء
۳۵۰	سند شانزده ضربی	۳۲۶	طریق دعوت دعائے کبیر
۳۵۰	سند بہت ضربی	۳۲۸	طریق دعوت دعائے شیح
۳۵۰	سند بہت و چہارم ضربی	۳۲۹	نقشہ دعائے شیح
۳۵۱	اثبات کا طریق کار اور اسکے اقسام	۳۳۱	طریق دعوت دعائے قرشیہ
۳۵۱	یک ضربی مجر و بکر		عراق کے جمع کرنے کی ترکیب اور اس کا طریق
۳۵۱	یک ضربی بیک کوپ	۳۳۲	اور سند
۳۵۲	دو ضربی بد کوپ	۳۳۳	سند شرائط مالک اور دوگانہ
۳۵۲	سہ ضربی سہ کوپ	۳۳۴	طریق دعوت اسماء الحسنیٰ
۳۵۲	دو حلقی چہار ضربی	۳۳۵	طریق دعوت اسمائے جبروتی
۳۵۲	سہ حلقی سٹشٹن ضربی	۳۳۵	چودھویں فصل رد دعوت کے بیان میں
۳۵۲	یک حلقی بہت ضربی بہت کوپ	۳۳۶	برائے رد دعوت و سر
۳۵۲	یک حلقی دوازده ضربی بد کوپ	۳۳۷	برائے مقہوری اعدا
۳۵۲	چہار حلقی شانزده ضربی	۳۳۷	پندرہویں فصل اربعین اور اس کے طریقے
۳۵۲	ہم ذات کے ذکر کا طریق کار اور اقسام	۳۳۸	سند اربعین
۳۵۲	یک ضربی محد و بہت	۳۳۷	نقشہ ایام طے یہ ہے
۳۵۲	یک ضربی بہ قبض بلیں	۳۳۷	چوتھا جوہر مشرب شطارہ کا بیان
۳۵۲	یک ضربی با صو	۳۳۷	موتصرف فضائل مشرب شطارہ
۳۵۲	یک ضربی با مدہ ہو	۳۳۷	مشرب شطارہ کے اصول
۳۵۲	سہ ضربی سہ کوپ بہ قبض دم	۳۳۷	مقدمہ
۳۵۲	چہار ضربی بیک قبض	۳۳۷	سند بیک ضربی
۳۵۲	نو دوز ضربی بہ جنس دم	۳۳۸	سند دو ضربی
۳۵۵	ہزار ضربی بیک جلسہ	۳۳۸	سند سہ ضربی
۳۵۵	اسم ہو کے ذکر کا طریق کار اور اس کے اقسام	۳۳۸	سند چہار ضربی
۳۵۵	یک کشش ہونا نام و معنی	۳۳۸	چہار ضربی کی دوسری سند
۳۵۵	یک کشش باطنی بکر ہو	۳۳۹	سند پنج ضربی
۳۵۵	سہ ضربی بد کوپ بیک ہی	۳۳۹	سند سٹشٹن ضربی
۳۵۵	یک کشش ہوا ضربی ہو	۳۳۹	سند ہفت ضربی
۳۵۶	صدائے ہو بہ نود نہ ملاحظہ	۳۳۹	سند بہت ضربی

۳۴۳	ذکر زجاج	۳۵۶	طریقہ دوم ذکر بوبیک نفس پوسنہ ہزار کرت
۳۴۴	ذکر سلاجی	۳۵۶	ذکر یتیمی
۳۴۵	اذکار طوبیہ	۳۵۶	طریقہ انواع اذکار
۳۴۵	ذکر حنفہ	۳۵۶	ذکر لاجوتی
۳۴۶	ذکر عنقا	۳۵۶	ذکر جبروتی
۳۴۶	ذکر شکر خوردہ	۳۵۶	ذکر ملکوتی
۳۴۶	سند ذکر حنفی	۳۵۶	ذکر نسوتی
۳۴۶	ذکر حنفی کا دوسرا طریقہ	۳۵۸	ذکر مکاشفہ
۳۴۸	ذکر حنفی کا تیسرا طریقہ	۳۵۸	ذکر شادہ
۳۴۸	استیلاء عشقیہ	۳۵۸	ذکر تلامذہ گندی
۳۴۹	صورتہ استیلاء عشقیہ یہ ہے	۳۵۸	ذکر تلامذہ مجرب
۳۴۹	استیلاء نقشبندیہ	۳۵۹	ذکر آرزو
۳۶۸	سند ذکر	۳۵۹	ذکر روح
۳۶۹	سند نکر	۳۵۹	ذکر سر
۳۸۱	دوسرا طریقہ	۳۵۹	ذکر آہنات
۳۸۶	پہلی و دوسری شکل	۳۶۰	ذکر آرزو و برد
۳۸۹	شکل طاقتی	۳۶۰	ذکر مغرب راست
۳۹۰	تیسری شکل	۳۶۰	ذکر مدورہ افاق
۳۹۵	شرح توحید	۳۶۰	ذکر تلامذہ مغرب بدکارندہ مغرب و نہ دو اور سر کوبہ
۳۹۸	سند ذاتہ منانی	۳۶۱	ذکر قربان
۳۹۸	سند اسمائے تقدسیہ	۳۶۲	ذکر سداوی
۳۹۸	سند اسمائے تنزیہیہ	۳۶۲	ذکر مقدس
۳۹۸	سند اسمائے سلبی	۳۶۲	ذکر بودہ
۳۹۸	سند اسمائے ثبوتی	۳۶۲	ذکر معنی
۴۰۰	سند اسمائے مانوف	۳۶۲	ذکر حیران
۴۰۲	اسمائے مشترک	۳۶۲	ذکر قلندریہ
۴۱۱	پدایات کی دس مندرجہ	۳۶۳	ذکر ضیاء
۴۱۲	الواب کی دس مندرجہ	۳۶۳	ذکر نور
۴۱۳	معاظت کی دس مندرجہ	۳۶۳	ذکر بجلی

۴۱۴	چوتھا عمل خواجہ حبیب علی و خواجہ حسن بصری	اخلاق کی دس منزلیں
۴۱۵	پانچواں عمل شیخ عبد اللہ قریشی	ادیب کی دس منزلیں
۴۱۵	چھٹا عمل برائے تصرفات ظاہر و باطن	احوال کی دس منزلیں
۴۱۶	ساتواں عمل برائے تزکیہ نفس و اسرار نہانی	ولایت کی دس منزلیں
۴۱۶	آٹھواں عمل تمام مخلوقات کو مسح کرنے کیلئے	حقائق کی دس منزلیں
۴۱۷	نواں عمل کرنے والا اپنے وقت کا حضور	نہا بات کی دس منزلیں
۴۱۸	دسواں عمل قتل اعدا کیلئے	پانچواں جوہر
۴۲۰	گیارہواں بارہواں تیرہواں چودھواں عمل	ورثہ الحق کے انتقال کے بیان میں
۴۲۱	دوسری فصل دعوات اسماء و اعیان مکرر	پہلا شغل صومت بند میں
۴۲۲	دعوت اسم یا بدیع العجایب	دوسرا شغل مشاہدہ میں
۴۲۳	حصول دنیا و تسخیر خلق کے لیے	تیسرا شغل دل مدقہ کے تصور میں
۴۲۴	کسی بڑی مہم کے لیے	نقشہ دل مدقہ
۴۲۵	ایسی حاجت کے لیے جس کا حل معلوم نہ ہو	چوتھا شغل تصور روحانی میں
۴۲۵	کسی خاص مہم کے لیے	پانچواں شغل حقائق اشیاء کی معرفت میں
۴۲۶	شفاء مریض کے لیے	چھٹا شغل فناء شہود میں
۴۲۶	لوگوں کو دوست و مطیع بنانے کیلئے	ساتواں شغل صفات سبعہ میں
۴۲۶	جس جگہ جائے سرخوردہ ہو	آٹھواں شغل وحدانیت میں
۴۲۸	برائے کسی مہم و حاجت	نواں شغل عالم خفی کے تصور میں
۴۲۸	برائے حصول علم کیلئے	دسواں شغل مبداء و معاد میں
۴۲۹	حضورِ مہدی حق و حیات دینی و دنیوی کے لیے	گیارہواں شغل خطرات خمس میں
۴۳۱	دفع اعداء کیلئے	مناجات
۴۳۱	دعوت اسم یا بدیع روح	قطبہ تاریح ابتدا کے ترجمہ کتاب ہذا
۴۳۲	شرائط دعوت	تقریب مولوی نظام الدینی
۴۳۳	دعوت اسم انہ ولی الایجابہ	خاتمہ کتاب
۴۳۳	دعوت اسم غیظ غورث	فتوح الغیب امانہ مترجم
۴۳۴	دعوت اسم یا دو دو برائے جلاب محبوب	مقدمہ فتوح الغیب
۴۳۴	طریق دعوت اسم یا یا سبط یعلیٰ شکل رنگ	پہلی فصل جلد ۱۵ اعمال کے بیان میں
۴۳۴	شکل رنگ	پہلا عمل شیخ ابو محمد بن عبد اللہ مصری
۴۳۵	شرائط دعوت اسم یا بدیع بحسب وقف اعداء	دوسرا عمل شیخ حماد و غوث اعظم سید عبدالعزیز جیلانی
۴۳۵		تیسرا عمل حضرت خواجہ مسعود کوشی

۲۵۷	برائے عیسیٰ و مسیح	۲۲۷	بیشکل جسم درد مافی
۲۵۷	برائے درد سر و برائے اصلاح روکس	۲۲۷	طریق بہتر اظہار اسم
۲۵۷	برائے حاجت	۲۲۸	مشرائط عامل برائے ہر دو اک یا باسط یا بدوح
۲۵۷	برائے سگ دیوانہ	۲۲۸	دعا سے برہمتی
۲۵۷	برائے حفظ اطفال	۲۲۹	ترکیب دعوت رحمانی
۲۵۷	برائے خوف حاکم	۲۲۹	مشرائط عمل و عامل
۲۵۸	برائے دفع امراض و مسود خیرہ	۲۵۱	نلاطی کا بیان
۲۵۸	برائے عیسیٰ	۲۵۲	دشمن کی مقہوری اور سحر کیلئے
۲۵۹	برائے حاجت	۲۵۲	برائے بیماری اور غمی
۲۵۹	برائے نزول شیطانی	۲۵۲	بادشاہ کے غصہ اور محبوبیت کیلئے
۲۶۰	باج عورت کا علاج و برائے درد زدہ	۲۵۲	اتہام سے خلاصی کے لئے
۲۶۰	برائے تولد فرزند نرینہ و حیات فرزند	۲۵۲	بے خوابی کے لئے
۲۶۰	برائے تولد فرزند و علاج مریضی لا علاج	۲۵۲	صاحب دولت اور غنی ہونے کیلئے
۲۶۰	تپ و لہزدہ کا علاج	۲۵۲	دشمن کو مغلوب کرنے کیلئے
۲۶۲	برائے مختلف امراض	۲۵۳	برائے حصول ہر مراد و اقبال مندی
۲۶۲	چوتھی فصل اعمال محرمات حضرت شیخ محمد صاحب	۲۵۳	برائے شفاء امراض
۲۶۲	تھانوی و دیگر بزرگان و اولیاء کرام	۲۵۳	برائے کشف قبور
۲۶۲	عمل سورہ یسین	۲۵۳	دعوت یا حق یا قیوم
۲۶۳	حصول دست عیب	۲۵۴	تیسری فصل اعمال خاندانی شاہ احمد سعید صاحب
۲۶۳	حکام کیلئے	۲۵۴	طریق خواندن سورہ یسین
۲۶۴	برائے مسان	۲۵۴	سورہ منزل پر دھننے کا طریقہ
۲۶۴	برائے ادائے قرض	۲۵۵	درد سر کا عمل
۲۶۴	برائے حب نقش	۲۵۵	برائے دفع جن
۲۶۵	برائے بیماری اطفال	۲۵۵	برائے بردہ گریختہ
۲۶۵	برائے حب و فرامبرواری	۲۵۵	برایک حاجت کے لئے
۲۶۶	برائے جذب دل محبوب و نخلت	۲۵۶	پانچادہ پیشاب بند ہونے اور شانہ کی لکڑی کیلئے
۲۶۶	دفع دیاب و شیطانی و جن	۲۵۶	اعداء بول اور حبیب کے لئے
۲۶۶	برائے مریضی لا علاج و اجرائے بول	۲۵۶	برائے دفع بدگونی طفل
۲۶۶	آف آدھاسیکا کا درد و مختلف امراض کیلئے	۲۵۶	برائے دفع بد نظر

۲۴۵	خواص آیت قطب	۲۴۸	عقیدہ یعنی بائبل پرین کا علاج
۲۴۵	حاجات دارین کیلئے سورہ قاف کی ترکیب	۲۴۸	اورائے قرمن و تباہ معاش کیلئے
۲۴۵	مرض یا آسیب کی تشفیوں کیلئے	۲۴۹	ولادت میں سہولت کیلئے
۲۴۵	چور معلوم کرنے کیلئے	۲۴۹	تسخیر امراد و حکام اور جمعیت خاطر کیلئے
۲۴۵	غازقنائے حاجت	۲۴۹	نئے شہر میں جانا اور حاجت کیلئے
۲۴۵	وانتوں کے درد کیلئے	۲۴۹	برائے مالداروں و اطمینان
۲۴۵	کھیت کے تجربے بجانے کیلئے	۲۵۰	برائے اسقاطِ تل و دفعِ مسان
۲۴۵	دفع بواسیر و مری	۲۵۰	برائے تسخیر
۲۴۵	دفع طحال و دفع اقسامِ آسیب	۲۵۱	برائے حاجت
۲۴۵	چور پکڑنے کا عمل	۲۵۱	مختلف امراض کیلئے
۲۴۵	دریافت اسبابِ مرض	۲۵۳	برائے فراغتِ ظاہری و باطنی
۲۴۵	دفع مری	۲۵۳	دعا کی قبولیت کے لیے
۲۴۵	برائے جن	۲۵۳	چور ظاہر کرنے کیلئے
۲۴۵	خاتمہ کتاب	۲۵۴	کشفِ رزق کے لیے
۲۴۵	نہایت	۲۵۴	قنائے حاجت اور تسخیر و فتوحات کیلئے

سرگزشت مترجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُنَجِّنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْاَحْوَالِ وَ
الْاَقَاتِ وَتَقْفِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتَطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْمُنْهَاتِ وَتَرْفَعُنَا
بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي
الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

محمد صلوٰۃ کے بعد کترین خلائق محمد بیگ ابن مولانا حاجی مرزا محمد رحیم
بیگ صاحب نقشبندی مغلزادہ ذنوبہا و ستر میو بہا شائقین علم اعمال و وظائف
کی خدمت میں عرض پر داز ہے کہ اس عاجز کو بھی ابدار عملیات کی طرف بہت
شوق رہا اور اکثر باب عمل و اعمال کی خدمت سے مستفید ہوتا رہا۔ اور وقتاً
وقتاً اورا و وظائف اور چلہ کشی بھی کرتا رہا مگر جیسا کہ دل چاہتا تھا کوئی معتد بہ فارغ
ماصل نہ ہوا یعنی وصول الی اللہ کا کوئی رستہ نہ ملا تو یہ عاجز بہرہ ہی جناب مولانا
مزدومنا مولوی محمد شاہ صاحب مدرس فتحپوری رحمۃ اللہ علیہ خانقاہ شریف میں حضرت
امام المتقین رئیس الکاملین قبلہ رشد و رشاد واقع اسرار خفی و علی مولانا حاجی فہم
ولی النبی صالہ اللہ بطنہ الخفی والجللی کی خدمت با برکت میں حاضر ہوا مولانا مرحوم
نے اشارہ گفتگو میں اس عاجز کی طرف اشارہ فرمایا۔ حضرت نے میرے حال پر کمال
عنائت فرمائی اور زبان مبارک سے فرمایا کہ بعد مغرب آیا کرو چنانچہ یہ عاجز حسب
ارشاد بیعت ماضی کر کے خدمت والا میں حاضر ہونے لگا اور توجہات سامی سے
مشرف ہوتا رہا اور ذکر پاس انفاس میں مشغول ہوا اسی وقت سے وہ کیفیات
اور مشاہدات حضرت کی ایک توجہ خاص سے بیسر ہونے جو برسوں کی چلہ کشی اور محنت
شاقہ سے بھی بیسر نہ ہو سکتے تھے۔ اسی آٹھویں کتاب جو اہر خمسہ اصلی محمد غوث گویا رہا

ایک جگہ سے مجھ کو ملی اس کے ذمے تھے نہایت دل خوش ہوا اور دوستوں کو دکھایا وہ سب کے سب اس بات پر مصر ہوئے کہ یا تو بجنسہ طبع ہو یا اس کا ترجمہ ہو کیونکہ اس کتاب کے نایاب ہونے سے اکثر لوگوں نے بطبع ذہنی اسی نام سے اکثر کتاب بنا ڈالی ہیں اور رطب و یابس اور نامشروع مضامین بھریئے ہیں کہ جس سے لوگ سنت متعالفہ میں پڑے ہوئے ہیں اگر یہ چھپے گا یا ترجمہ ہو کر طبع ہوگا تو اور بھی آسانی ہوگی اور عوام و خواص سب مستفید ہوں گے اگرچہ عاجز اس لائق نہ تھا مگر احباب کی خاطر مد نظر رکھ کر متوکلًا علی اللہ اس کتاب کا ترجمہ شروع کر دیا۔ حق تعالیٰ شانہ کریم و رحیم سے استدعا ہے کہ اس کو جلد پورا کر دے۔ آمین یا رب العالمین۔

واضح ہو کہ یہ ترجمہ با محاورہ سلیس اور زبان میں کیا گیا ہے نہ شیخ علیہ الرحمہ کے اصلی مطلب کو ہاتھ سے جانے دیا ہے اور نہ ان کے کلام میں کچھ مغلط ملظ کیا ہے بلکہ علیحدہ لفظ مترجم کی علامت سے یا تو اس مضمون کی شرح کی ہے یا اس کی تائید میں اور بزرگوں کے کلام لکھے ہیں یا جو شیخ سے ادعیات وغیرہ یا اس کے متعلق مفید مطالب رکھے ہیں وہ اسی علامت کے ساتھ لکھ دیئے گئے ہیں اور مقامات مشککہ کا حل نہایت تحقیق و تدقیق سے کیا ہے اور بعض جگہ بین الحقیقین عبارت لکھ کر مطلب حل کیا ہے۔

اور یہ بھی واضح رہے کہ اس وقت احقر کے پاس تین نسخے موجود ہیں۔ اول تینوں پرانے ہیں۔ جس میں ایک نسخہ تو خاص شیخ کے قریب قریب زمانہ کا ہے جو سنہ ۱۰۴۳ یا ۱۰۴۲ کا لکھا ہوا ہے۔ اور شیخ نصر بن عثمان صدیقی متوکلًا علی اللہ کی مہربانی اس پر شاہد ہے اور ایک نسخہ میں یہ استاد بھی درج ہے جو شیخ الہمام نے سنہ ۱۰۴۳ میں لکھی ہے جس کا لکھنا یہاں ضروریات سے سمجھا ہوا ہے و ہو ہذا۔

اسناد کتاب

الشیخ الامام الشیخ الحدیث

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بَلَعْدُ مَلِكُ الَّذِي دَعَى بِالْأَسْمَاءِ
 الْجَسَنِ فِي الْأَوْقَاتِ الْخَفِيَّةِ مِنَ الْجَاهِ
 الْخَفِيِّ الْمَشْكُورِ الَّذِي كَتَبَهَا كَلِمَاتُ
 الذَّمِّ وَالطَّلَاوِ وَالْمُزَامِي الْمَطَالِيعِ يَقُولُ
 الْقَائِمُ بِمَا بَعْدَ هَذَا وَدَا نَسَبُ الشَّرِيفِ
 بِنَكْرِيَّةِ الرَّبِّ أَوْرَعَ فِيهَا مَا يَحْتِاجُ إِلَى
 الْإِنْسَانِ وَجُودٍ فِيهَا مِنْ أَقَامِ أَسْمَاءِ
 الْعَظَمَاءِ وَطَرَفِي دَعْوَتِهَا بِالْعُرْفَانِ إِسْمَانَا
 عَلَى التَّلَاتِي مَتَى مَا يُطَلَّبُونَ فَمَعَالِمُنا
 وَالْمُخْلِطِينَ وَهِيَ جَمَاعَةٌ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ
 بِمَا يَخْلُقُ بِهَا الْقُرْآنُ فَأَدْعُو بِهَا أَيَّامًا
 تَدْعُو قَلْبَهُ لِلاِسْمَاءِ الْجَسَنِ سُمِّيَتْ بِالْمَجْرَاهِ
 الْجَسَنِ فِي الْمَسَانِينِ مِنْ تَصْنِيفِ مَوْلَانَا
 قَوْثِ الْإِسْلَامِ وَالْمُطَهِّرِ الَّذِي فَاصٍ فِي
 جُمُودِ مَعَارِفِ الْإِلَهِيَّةِ فَأَخْرَجَ مِنْهَا
 دَسْرَ الْقِرَائِدِ الْحَسَانِ مِنْ جِهَةِ الْكُفْرَانِ
 يَنْصِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرَزَخٌ لَا يَفِيئَانِ خَوْجٌ
 مِنْهُمَا الْمَوْلُودُ وَالْمَوْجَانِ مِنْ يَجْرَعَانِ
 الْقِرْبَانِ الشَّيْخُ الْمَكْتَلُ الْمُنْفَرِدُ الْمُرْجَدُ

عند تخریفات الذکر کے جو سب سے پہلے
 کیا گیا ہے یہ ہیں ان کے بعد
 سے ان میں سے ایک ہے اس سے کہ وہ اس کی
 وہ اس کے بعد اس کے ساتھ ہے اور اس کے
 بعد اس کے ساتھ ہے اور اس کے
 کے بعد اس کے ساتھ ہے اور اس کے
 کے بعد اس کے ساتھ ہے اور اس کے
 کے بعد اس کے ساتھ ہے اور اس کے
 کے بعد اس کے ساتھ ہے اور اس کے
 کے بعد اس کے ساتھ ہے اور اس کے
 کے بعد اس کے ساتھ ہے اور اس کے
 کے بعد اس کے ساتھ ہے اور اس کے
 کے بعد اس کے ساتھ ہے اور اس کے
 کے بعد اس کے ساتھ ہے اور اس کے
 کے بعد اس کے ساتھ ہے اور اس کے
 کے بعد اس کے ساتھ ہے اور اس کے
 کے بعد اس کے ساتھ ہے اور اس کے
 کے بعد اس کے ساتھ ہے اور اس کے
 کے بعد اس کے ساتھ ہے اور اس کے
 کے بعد اس کے ساتھ ہے اور اس کے
 کے بعد اس کے ساتھ ہے اور اس کے

فِي الْكُتُبِ وَالْوَجْدَانِ قِدْوَةَ الْوَالِدِينَ
 أَسْوَةَ الْآخِرِينَ يَعُوبُ الْمُسْلِمِينَ زِينَةً
 الْوَالِيَاءِ الْكَامِلِينَ حَقَّقَتْ خَيْرُ مُحَمَّدًا
 الْمَلَقَبَ بِالْعَوْتِ قَدَسَ مِنْ اللَّهِ مَرْحَهُ قَدَا
 حَكِي فِيهَا مَا يَحْكِي عَنْ أَسْبَابِ الذُّوقِ
 وَالْوَجْدَانِ بِحَيْثُ جَمَعَ الشَّرِيعَةَ مَعَ
 الطَّرِيقَةَ وَالطَّرِيقَةَ مَعَ الْحَقِيقَةَ وَهِيَ
 الْمَعْرِفَةُ مِنْ طَرُقِ ادْعِيَةِ الْإِتْقَانِ وَ
 أَذْكَارِ الْذُّهْدِ وَأَشْغَالِ الْعُرُقِ مِنْ
 أَخْبَارِ شَيْءٍ حَيْثُ لَا يَشُدُّ عَنْهَا شَيْءٌ مِنْ
 أَنْوَاعِ الدَّعْوَةِ وَالذِّكْرِ وَالشُّغْلِ قَدْ
 اسْتَكْبَنَّا هَالِكًا تَجْعَلُ عَرْضًا لِلذَّمِّ وَفَا
 الْعِلِيَّةِ وَنَدْمًا لِدَرْجَةِ الْقُدْسِيَّةِ
 مَلْجَأِ أَقْطَابِ الْعَالَمِ وَمُخْرَجِ سَاطِنِ
 بَنِي آدَمَ مِنْ جَاءَ مَتَمَسِّكَ بِجَنَابِ فَقَدْ
 جَاءَ مَتَمَسِّكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى مِنْ حَسَابِ
 أَعْنَى وَسَادَةِ رِقَابِ الْأَمِيرِ مِنْ طَوَائِفِ
 الْعَرَبِ الْعَجْمِ الْمُخْدُومِ الْأَعْظَمِ دَسْتُومِ
 أَعَاظِمِ الْوُضْءِ وَالْأَمْرَاءِ فِي الْعَالَمِ
 مَنَاجِبِ السِّيفِ وَالْقَلَمِ ذَا أَحْتَامِ وَرَايَا
 وَالْعِلْمِ حَافِظِ مَسَابِكِ الْمِلَّةِ الْقُرْآنِ
 نَاصِبِ مَعَالِمِ الطَّرِيقَةِ الْبَيْضَاءِ وَ
 هُوَ عَلَمُ الْمُؤْمِنِ فِي سَمَاءِ الْمَشَانِ

ہیں۔ برائے دو دریا ہو سکتے کہ درمیان میں کے پر
 ہے جو حد سے نہیں بڑھتے نکلنے ہیں ان دونوں سے
 مولیٰ اور ہوں گے دریاے عمان معرفت سے وہ
 شیخ کامل ہے فرد ہے۔ کتابے کشف اور عرفان
 میں ممتاز ہے واصلوں کا پتلا ہے تاخرین کا
 سردار ہے مسلمانوں کا علامہ ہے اولیاء کاملین کا
 حضرت شیخ محمد جو غوث کے خطاب سے منتخب ہوا
 کہ اللہ تعالیٰ ان کی روح اس میں وہ بیان ہے
 ارباب ذوق اور ارباب معرفت سے منقسم ہے اس
 طرح پر کہ جمع کیا ہے شریعت کو طریقت کے ساتھ
 اور طریقت کو حقیقت کے ساتھ اور یہ کتاب سلاطین کے
 دعا کرنے کے طریقے اور زاہدوں کے ولیف اور عارفوں
 کے اشتغال بیت طرح پر بتاتی ہے اس طرح پر کہ کوئی
 دعا اور کوئی ذکر اور کوئی وظیفہ ایسا نہیں ہے کہ اس میں
 نہ ہو بالحقین ہم نے اسی واسطے اس کو لکھا ہے کہ
 نہیں کریں ہم اس شمس کے پروردگار بلند مرتبہ اور
 ہدیہ کریں اس کو جو بڑے وسیع والا ہے جائے پناہ ہے
 اقطاب عالم کا اور نور ہے اس کا جو ستون میں نبی آدم
 میں سے جو کوئی آیا اس کی جناب میں اعتقاد کیساتھ
 اس کے لئے احسان کی ایک دست آویز ہوتی اور
 وہ وہ ہے جو تکیہ گاہ ہے سب لوگوں کا خواہ عرب
 کے گروہ ہوں خواہ عجم کے ازبہ ہوں مخدوم اعظم ہے
 بڑے بڑے وزیروں اور امیروں کا۔ سوار عالم میں صاحب ہے

فَوَابِجَانِ نَشْرَحَانَ اَدَامَ اللّٰهُ
اِقْبَالَذِي الْاَرْضِيْنَ فَاِنَّمَا هُوَ غِيَاثُ
الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ فَلَمَّا شَرَفَهَا
الْقَوْلُ عَالِمًا وَعَارِفًا كَمَا هِيَ فِيهَا
مِنْ الْعُلُوْمِ وَالْمَعْمُوْلِ اَمَرَنِي اَنْ اَكْتُبَ
لَهَا خَاتِمَةً فِي بَيَانِ ثِقَاتِ تَعْمِيْمِهَا وَ
سَادَاتِ اَهْلِ الْمُقَابَلَةِ لِيَلُوْجِيْهَا نَاقِلًا
مِنْ اَصُوْلِهَا وَفُرُوْعِهَا فَفَعَلْتُ كَتَبْنَا هَا وَ
الْمُنَآهَافِي ذِيكَ الْجَنَابِ الَّذِي رَأَى
اَنْ يَّصَوِّرَهَا كُلَّمَا طَلَعَ الشَّمْسُ مِنْ
الْمُقَدِّ اِلَى الْاَمْسِ اَوْ اَمَضَ الْبَرْقُ مِنَ
الْاَفْقِ اَوْ هَبَّتِ الرِّيْحُ مِنْ بَلْعَاءِ قُرْدِيَّةِ
التَّلُوْحِ بِاَنَّ هَذَا الْعَبْدَ الْاَحْقَرَ اعْنَى
اَلِهَامُ اَمَلُهُ قَدْ قَابَلَهَا مِنْ نُسْخَةٍ
اَبْيَنًا وَهُوَ الشَّيْخُ الْفَاضِلُ الْخَيْرِيُّ
الْعَارِيفُ لِلضَّعِيْرِ يَلُوْجُ الْقَدْرِ كَمَا
هِيَ فِيهَا الْمَشْهُورُ شَيْخُ مُحَمَّدٍ فَفَعَلْتُ
اَللّٰهُ مُسْتَرْشِدًا عَنِ جَدِّ نَا شَيْخِ مُحَمَّدِ
سَلِيْمِ الَّذِي كَانَ سَلَمًا الْجَنَانَ بِاَدَابِ
اللِّسَانِ وَافْعَمًا الْبَيَانَ وَهُوَ مِنْ جَدِّ
جَدِّ نَا شَيْخِ الْاَفَاقِ مِنَ الْاَطْوَالِ وَ
الْاَعْرَافِ وَالْاَعْمَاقِ زُرَيْدَةَ الْاَوْلِيَاءِ
الْمُتَّخِرِيْنَ اَسْوَةَ جَمِيْعِ الْاَكَابِرِ وَاصَاغِدِ

شمیر اور قلم کا دیدار والا ہے اور نشان والا گنبد
ہے دین کی روشن ذہنوں کا اور قائم کرنے والا ہے
طریقہ شریعت کا۔ روشن کا اور وہ ایک نور کا
پھلکا رہے بلندی رت کے آسمان کا نواب جان
نشا رخاں ہمیشہ رکھے اللہ تعالیٰ اس کا اقبال زمین پر
کیونکہ وہ فریاد رس ہے اسلام اور مسلمانوں کا جیسا اس
کتاب کو قبولیت کے نعمت سے مشرف کیا در حالیکہ
وہ عالم و عارف ہے ان علوم اور عملیات کا جو اس
میں درج ہیں۔ مجھ کو اس کتاب کے خاتمہ لکھنے اور
جن ثلثہ لوگوں نے اس کی تصحیح کی ہے اور جن سلا
نے اس کا مقابلہ کیا ہے ان کا احوال ظاہر کرتے رہے
مہر فرمایا ہے بجایکے میں ناقل ہوں ان کے اصول و
فروع کا یہ تحقیق لکھا میں نے اور پیش کیا اس کی
جناب مدرس میں جس کا تصور مجھے صبح و شام رہتا
ہے یا جبکہ آفاق میں برق چمکتی ہے فردوس بریں
نورانی ہوا چلتی ہے بندہ احقر یعنی الہام اللہ سے تحقیق
مقابلہ کیا اس نسخہ کا اپنے آپ کے نسخہ سے۔ اور وہ
شیخ بڑا عالم ہے جانتا ہے جو تختہ تقدیر پر قلم تفریہ
لکھا ہوا ہے جیسا کہ اس میں ہے اور وہ ہے شیخ
محمد فضل اللہ جو میرے دادا کا مرید ہے کہ نام اس کا شیخ
محمد سلیم ہے وہ جنت کا زینہ ہے بسبب آداب لسان
اور بہت فصیح بیان ہونیکے اور وہ مرید ہیں بلکہ پرانا
کے کہ وہ شیخ آفاق تھا تمام رستے زمین کا زبرہ اولیاء ہے۔

الدین الشیخ ضیاء اللہ جِدًّا جِدًّا نَا
 حَفِيْرٌ قِدْوَةٌ الْعَارِفِيْنَ الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ
 غوثٍ وَاَجْرَهَا يَنْسَخُهُ شَيْخُ الْعُلَمَاءِ
 وَالْفِئْلَاءِ شَايِبُ الْعُرْفَاءِ الْاَوْلِيَاءِ
 خَلِيْفَةُ الدِّينِ الشَّارِحُ لِهَذِهِ الشَّيْخَةِ
 الشَّرِيْفَةِ تَسْمِيْلًا عَلَي السَّالِكِيْنَ الْفَطِيْنِ
 الْمُنَادِيْنَ بِاَدْوَابِ الدِّينِ وَكَانَتْ بِلَدِّكَ
 الشَّيْخَةُ بِدَلِّ الْخَالِصِ كِتَابَةً مِنَ الشَّيْخِ
 وَكَانَ الشَّيْخُ الشَّارِحُ قَدْ حَكِيَ عَنْ
 اَبِيهِ الشَّيْخِ الَّذِي هُوَ جَامِعُ عُلُوْمِ
 الْحَفَائِقِ وَالْعَوَارِفِ الشَّيْخِ وَجِبَالِيْنِ
 عَنْ اَبِيهِ الشَّيْخِ الْمُحِيْدِ الْحَمِيْدِ الْفَضِيْلِ
 وَالْمَعَارِفِ الشَّيْخِ الرَّئِيْسِ شَيْخِ عَبْدِ اللهِ
 الَّذِي الْجَارِي بِالرُّوضَةِ الْمُنَوَّرَةِ وَ
 نَدَا حِبَّ السَّجَّادَةِ بِمُرْقِدِ الْعَلِيَّةِ
 الْمُقَابِرَةِ الْعَرْشِ السَّمِيَّةِ بِلَايِ هُوَ
 الشَّيْخُ الْبَحْرُ الَّذِي خَاصَ الْمُنْظَرُ مَكْمَلُ
 الْاَحْيَاءِ حَفِيْرٌ غَوْثُ الرِّيَانِي اَمَّا
 بَعْدُ فَيَقُوْلُ الْعَبْدُ الْهَامُّ اِنَّ هَذِهِ
 النُّصْحَةُ لَاسِيَّ فِي حَقِّهَا وَلَا اَرِيْتَابًا
 شَيْئًا مِنَ الْكُدْرِ فِي نَفْسِي نَجَابًا بِلَوْحَتِهَا
 اَقَمُوْا سَمَائِفِ الْاَقْطَابِ وَالْاَضْلَاعِ وَ
 اَوْنَعُوْا مِنْ مَكَائِبِ الْاَطْرَافِ الْاَقْطَابِ

سائبرین کا پیشوا سب دین کے چھوٹے نبیوں کا
 شیخ ضیاء اللہ جو مرے سے چار سو برس پہلے پیدا ہوئے
 عالموں کے شہسوار شیخ محمد غوث کا اور ضیاء اللہ کی اس
 کچھ شیخ احمد مالک فضلہ نوبختی عارف اور علمایہ
 کے علمبردار ہیں جو اس سے پہلے کہہ کے تعلق میں
 اہل سلوک کی آسانی کے لئے جو ہر شخص میں ہوتی
 کے آداب کو علم کر کے اس میں اور سے نجات ہو سکے
 آقا کا لکھا ہوا ہے اور شیخ شمس الدین کی
 اپنے پاس سے کہ وہ شیخ جامع علوم حدیث و فروع
 کا تیار یعنی شیخ و جبر الہی اور وہ اپنے پاس
 سے کہ وہ شیخ صاحب فضل علیہ اور وہ ضیاء اللہ
 شیخ الرشیدی شیخ جلالہ کہہ رہے ہیں وہ ہندو کا
 اور صاحب تبارہ ہے عرفہ علیہ کا اور وہ مقرب
 ہے برتے والا اور وہ شیخ ایک دروازے پر ہے
 اور غوث رانی ہے منظر کا ملاں اخیار کا اس کچھ
 کہتے ہیں ابہم اللہ کہ ای شیخ کی صحبت میں کچھ
 شک نہیں ہے اور یہ سب کہہ تو لے کے پاک
 ہے اور شیخ شیخ کہ اطراف اور انفرادی علوم
 میں سب سے بہتر ہے اور خوب دانشمند
 اور یہ کہ شیخ کے معنوں سے تفسیر و تفسیر سے
 اور خطبہ کا تیب اور علم ان سے پتا چلا گیا
 پر شیخ کی کوشش و وقت کے دوسروں سے بہتر
 اسے طالب علم شیخ کا مسنون کے لئے اس کی

بُخْرَسٌ مِنْ تَطْرِيقِ التَّعْوِيفِ وَخَرَزٌ
 مِنْ تَمْرِنِ التَّحْرِيفِ مِنْ خَطَايَا
 الْكَايِبِ وَالْقَلَمِ النَّاسِخِ اعْوِذْ مِنْ
 وَسَاوِسِ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ شَامِعٍ
 فَاتَّبِعْ الطَّالِبَ بِدَعْوَتِهَا وَالْمُتَمَسِّكِ
 بِعُرْوَتِهَا تَقْبَلُ بِعَضَائِقِهَا قَانَ لَا يَكْخِيلُ
 سَيِّئِينَ لَا نِعْمَ مَا لَهَا تَوَكَّلْ عَلَى سَدِّهَا
 بِفَاعِلَةٍ تُوَجِّحُ رُوحَ الْمُصْنِفِ الْمَوْلَفِ
 لَقَدْ حَسَّرْنَاكَ اللَّهُ تَعَالَى عَنِ الدَّخْمَةِ
 وَعَنِ النَّالِ بِعَوْنِهِ وَمِنْهُ وَأَنْكَمَاكَ
 الْفَاعِلُ بِتَدَاكُلِ الْأَعْمَالِ لِحَرْزِ لَوْ
 لَا يَزَالُ فِيهِمْ أَمُّ الْكِتَابِ دَعْوَةٌ وَأُمُّ
 الدُّعَاءِ وَاجَابَةٌ فَخُذْهَا حِفْظًا حَرِيصًا
 يَوْمَ الْأَمْرِ بَعَاءٍ مِنْ تَابِرٍ يَوْمَ ارْتِعَابِ
 الْعُضْرَةِ الْأُولَى مِنْ شَهْرِ جُمَادَى
 الْأُولَى فِي سَنَةِ الْفَيْ وَأَحَدٍ وَمِائَةٍ
 وَاحِدَةٍ وَعَشْرٍ وَاحِدٍ وَاحِدٍ مِنْ
 هَجْرَةٍ حَافِئِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ وَأَعْمَابِهِمْ أَجْمَعِينَ هـ

دست آویز کے مضبوط تقاضے والے
 اللہ کی صحت پر ایمان رکھنے والے یہ ایک
 مضبوطی ہے کہ ٹوٹ نہیں سکتی۔
 پس اس پر عمل کر اور مصنف اور ہم
 کرنے والے کی روح کی خوشنوری کے
 لئے فاتحہ پڑھ اور تعالیٰ تمہے کو ہر رنگ
 و لہجے سے بچا دے اپنی ہمد اور احسان
 کے ساتھ اور جو کمال کہ ان اعمال سے
 حاصل ہوگا اس کو زوال نہ ہوگا پس
 وہ سب کتابوں کی اصل ہے باعتبار
 دعاؤں کے اور سب دعاؤں کی ماں
 ہے باعتبار قبولیت کے۔ پس نے
 اس کو اور یاد کر لکھا ہم نے اس
 کو بدھ کے روز جمادی الاولیٰ کی چوتھی
 تاریخ ۱۱۱۰ ھ ہجری نبوی میں
 رحمت ہوا اللہ کی ان پر اللہ ان
 کی اولاد پر اور ان کے دوستوں پر

• • • • •
 • • • • •

اب جو شیخ تالیف الرحمۃ نے اس کتاب پر ویسا چھ لکھا ہے اور اس میں اپنی
 کل کیفیت حاجی صاحب کی خدمت میں پہنچنے اور غوث کے خطاب پلنے اور کوستان
 کے قلعہ چار پر میر فرس اور چند لہجے ذکر و شغل میں رہنے کی بیان کی ہے وہی کیا جاتا
 ہے۔

ویساچہ از مصنف قدس سرہ فارسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَحَدِ الْقَمَدِ الْفَرْدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ
 كُفُوًا اَحَدًا حمد لا بدایت و نہانے بے نہایت مالکے مالکے را کہ حقائق کونیہ و لیکن
 ممکنات را از صور آسمان الہی بظہور آورد و تجلیات گوناگون مزین و معنی کرد آفتاب آمد
 تیش از در بچہ و حدیث چنان بر عالم یافت کہ غیر او بہکس پیوند وجود عدم در نیافت از اسم
 جامع خاتم جمع الجمع برداشت و علم علم بالقلم را در صفت اسماء صفات افراشت آیتہ اِن
 اللّٰهُ خَلَقَ اِذَا مَ عَلَى صُوْرَةِ الرَّحْمٰنِ بِدَسْتِ خَوْ سَاخَتْ وَ بِمِصْقَلِ فَنَقَّحَتْ فِیْہِ مِنْ نُوْحِیْحِ
 پدراخت و بمقابلہ وجہ المؤمن مرآة المؤمن و اشترے خور و ریشاخت فقبارک اللّٰہ
 اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ گفت چون نظر بر حسن خود انداخت جو اہر الخس حواس خمسہ را کہ فلا
 اَقْسَمُ بِالْخُتْمِ الْجَوَّارِ الْکُنُیْ وَ رَشَبِ وَ عَدَّتْ جَامِعَهُ وَ اللَّیْلِ اِذَا عَسَقَتْ حِیْنَ رُوْزِ
 وَ الصُّبْحِ اِذَا تَمَّقَتْ رُوْشْنَ سَاخَتْ تَفْسِیْرًا لِّاَلْمِ الْخَلْقِ وَ الْاَمْرِ كَرُوْر
 وَ مَا خَلَقْتُ الْیَحْنَ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْا اِیْنَ عَمَّ رَا و رِیَا ط
 و نشاط قدم کجا جا بود الا کہ معرفت معرفت ربی بر بی رُسے نمود و سلوٰة و اقیات
 و تجلیات زاکیات بر روح تقدس منظر سلطان انبیاء صدر معنہ منفا محمد مصطفیٰ
 صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کہ در آیتہ من ترا بی نقد رأی الخلق جمال خورا
 بہمہ کمال دید کلیم سبحانک لا اُحِیْہُ تَنَادَعَلِیْکَ و ر بَر کَشِیْدِ قَدَمِ و ر سَیَا و ہ اِیَاکَ عَبَدُ
 وَ اِیَاکَ نَسْتَعِیْنُ نہا و ور مقام اَقْبِرِ الصَّلٰوۃ طَوْفِی الْتَهَامِیْسَ وَ نُرَ لِفَا مِیْنَ اللَّیْلِ اِیْتَا و ہ
 اِذَا بَرَا اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ بُو و از اِخِیَارِ لِمَنْ الْمُصْطَفِیْنَ الْاَخِیَارَ گشت و
 بہا نساہ فیہا مَا تَشْتَهٰیہِ الْاَنْفُسُ وَ تَلَذُّ الْاَعْمٰیْنُ خاص و عام را دعوت کرد حساب
 دعوت قبل ادعوا اللّٰہ اِدْعُوْا الرَّحْمٰنَ اٰیٰمًا تَدْعُوْا قُلْنَا الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی سَدَّ
 باری دعوت آنچه در عالم علوی و سفلی است ہمہ را مسخر کرد و انید اللّٰہ تَرَاتِ اللّٰہ

سَخَّرَ لَكُمْ مَائِي السَّمَوَاتِ وَمَائِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعْمَةً ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً
 در میدان لایزال من الازل الی الابد ومن الابد الی الازل شطار گشت و جام
 سقاہم تر بہم شرا تا طہور اور مشرب شطار کشید و بے اختیار گشت کہ نزل
 علم الشطار قبل الفرقان فی صدیری فَتَحَقَّقْتُ حَقِيقَةَ الْأَشْيَاءِ مِنَ الْأَنْزَالِ إِلَى
 الْأَبْدِ كَسَوْتِ دَانَا أَحَدًا بِلَا مِإْمٍ أَلَسْتَ أَرَوْهُ قَوْمًا نَذِي بِرِخَاسَةٍ بِجُودٍ
 وَارثِ حَقِيقَةٍ نَعْنُ نَبْرَثُ الْأَرْضِ وَمَنْ عَلَيْهَا بُو وَرَثَةُ الْحَقِّ يَأْتِي أَيْ دَوْلَتِ
 از قسمت ازل رئے نور و بللہ میراث السموت والارض ومن علیہا بو و ورثہ
 الحق یاقوت ایں دولت از قسمت ازل رئے نور و بللہ میراث السموت والارض
 یکی از ابتدای انہا و الی ربک المنتہی اَمَا بَعْدُ فَقَالَ الْفَقِيرُ الرَّاجِي إِلَى
 اللَّهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ السَّلَامِ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيِّمِ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ مُحَمَّدِ بْنِ
خَطِيرِ الدِّينِ بْنِ عَبْدِ الْلطيفِ بْنِ مَعِينِ الدِّينِ قَتَالِ بْنِ
خَطِيرِ الدِّينِ بْنِ بَايَزِيدِ بْنِ خَوَاجَةَ فَرِيدِ الدِّينِ عَطَا
 کہ در اول حال چوں ولولہ عشق و محبت داشت بحکم والذین جاہدو فینا
 لنہدینہم سہلنا جد و جہد بسیار میکرد و لیکن بنتہائے ہمت خود نمی رسید تا
 بمقتضائے آن سعیدہ سوف یزی و رواقہ اول دیدہ بود باز نمودند کہ بمضمون
 اُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ بِشِ حَضْرَتِ سُلْطَانِ
 موعودین شیخ ظہور حاجی حضور منع اللہ المسلمین بطور بقائے زوم مقصود رسی و مطلوب حاصل
 شود قصد و کرد و در طلب آورد تا دران سایہ عرش پایہ مشرف شد بعد از طلاقات فرزند
 کہ خواجہ احمد کجا است چوں مشارالیه حاضر شد گفتند ما را کہ حق سبحانہ و تعالی وعدہ فرزند
 کردہ بود انیت توفیق ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ یاقوت آنحضرت
 معمر برونہ چنانچہ مشہور است بعد از مدت مدید کہ بشریت خدمت مشرف شد جوہر علوم
 باطنی از دریائے ولا یحیطون بشی من علیہ الا یما شاء و زواہر افضال ظاہری از
 بوستانہ رئے و یوت کل ذی فضل فضلہ نثار ایں فقیر کردند بعد ازاں در کویستان

قلم چار رفتہ سیزده سال چند ماہ و خلوت بود آنچه فرموده بودند بان عمل نمودہ
 بحال گزشتہ یا نوشتہ جمع ساختند بعد از چند سال کہ آنحضرت ہمارے صحت پایہ بر سران
 نظیر اذاعتند تمامی برالبعرض رسانید خوشی حال شدند و دعا کردند و پیر ہستے خاصہ خود را
 عطا فرمودند کہ بشارت بقائے علی و جہتہ فاکرہ تصدیرا یافت این کتاب را کہ مستمی
 ہو اہر خمسہ اجنت بدست آنحضرت وادبہ پنج جوہر بنظر کیمیا از مشرف شد فرمودند
 کار خود را بکفر کروی و خلق را بدایت وافر اندالہ باوجہ الاویار اللہ خواهد بود و بیخ دل
 نباشد کہ بریں ایہر مطلع نہ گردودورال وقت عمر این درویش بست دو سال بود بعد
 از چند سال کہ از دوسے قصتا و قدر بولایت گجرات رسید کہ اکثر عجمان و مخلصان مستحقین
 و مستفید گشتند و این نامہ را تعویذ دل و جان ساختند بعض اصحاب بغرض رسانید ترک
 بعض از مواضع این کتاب تعلق بدستار واد آرا تصریح فرمایند و ترتیب ہند تا چہکس
 در معاملہ فیضہ بتا برار اوت مہمان صادق و یاران مخلص بعض جوہر تقدیم و تاخیر
 یافت و در بعض محل وراقظاہ ہم ربط وادوہ شد و درین حال کہ عمر ای درویش بہ چاہ
 سال بود و کان ذالک فی شہرت و خمین سبعاہر سہر جا کہ شہر قدیم باشد بان حکایت
 سازند این کتاب مشتمل بد پنج جوہر است و باللہ التوفیق والاستعانہ

پہلا جوہر : غایبوں کی عبادت اور ان کے طریقوں کے بیان میں

دوسرا جوہر : زاہدوں کے زہد اور ان کے طریقوں کے بیان میں

تیسرا جوہر : طریق دعوات اعمال میں

چوتھا جوہر : اذکار و اشغال اور مشرب شطارت کے بیان میں

پانچواں جوہر : درخشاہت عمل محققین اور ان کے طریقوں کے بیان میں

لے شیخ کا مطلب ہے کہ میں نے اس میں دوبارہ ترجمہ کی ہے اور نظر ثانی کرتے ہوئے جوہر کو مقدم ہو کر

کیا ہے جن لوگوں کے پاس پہلا نسخہ ہو وہ اس کے موافق اپنی کتاب درست کر لیں تاکہ اختلاف میں نہ پڑے۔ ۱۱/۱۱/۱۱

پہلا جوہر

عابدوں کی عبادت اور ان کے طریقوں کے بیان میں

سورہ عابدہ حبیب بھیج کر سوتا اٹھے غسل پا کر کھڑے اور کسی سے بات نہ چیت نہ کرے اور دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ فجر پڑھے اگر بارگاہ ہو تو تکبیریں بار سورہ اخلاص ہی پڑھنے سے زیادہ حکم نام ہے (سلام کے بعد) حضرت میرا ہے وَاَللهُ غَايِبٌ عَلٰى اَعْيُنِنَا وَنَحْنُ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا نَعْلَمُهُ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا نُرِيهِمْ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ يَرْزُقُكَ يَا رُزِقْتُ بَعْدَ الْفَنَاءِ اس کے بعد اکتاہیں پڑھنی ضروری ہے سورہ اخلاص پڑھنے اور معنوں پر دھیان رکھنے پھر حق تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو اُس وقت میں جو دعا کرتے گا مستجاب ہوگی اس کے بعد اہدائے سورہ انعام یا تسمیہ (یعنی) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ لِلْظَّالِمٰتِ وَالْمُنُوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا اِیْرٰهُمْ یُعٰدِلُوْنَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنْ طِیْنٍ ثُمَّ تَفٰی اَجْلًاہُ وَاَجَلَ مَسْمٰی عِنْدَہُ ثُمَّ اَنْزَلَ مَمْرُوْنٌ وَہُوَ اَطْلَعٌ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَہْرَکُمْ وَاَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ وَآیۃٌ قَالِیْ الْاِیْبَاحُہُ وَجَعَلَ اللَّیْلَ سَکَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حَسْبًا نَا اَذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ اور یہ دعا بھی پڑھے وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَهَبَ بِاللَّیْلِ مَظْلَمًا اِبْقَدَرْتُمْہَا وَجَارَ بِالنَّہَارِ مَبْہُورًا رَحْمَتِہٖ اَللّٰہُمَّ هٰذَا لِخَلْقِ جَدِیْدٍ وَّیَوْمِ جَدِیْدٍ فَاَفْتَحْ عَلَیْ بِطَاعَتِکَ وَاخْتِمَ عَلَیْ بِمَغْفِرَتِکَ وَرِضْوَانِکَ وَارْزُقْنِیْ فِیْہِ حَسَنَةً تَقْبَلُہَا مِنِّیْ وَرِکْبًا صَیْفُہَا لِیْ وَ مَا عَمِلْتُ فِیْہِ مِنْ سَیْئَةٍ فَاغْفِرْ لِیْ وَتَجَادُرْ عَلَیْ اِنَّکَ غَفُوْرٌ رَحِیْمٌ ۝ اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَعِزَّنِیْ وَاَجْبِرْ لِیْ وَاغْنِنِیْ وَعَنْتُ عَلَیْ وَاَعِزَّنِیْ پھر دو رکعت نماز سنت فجر کی گھر میں ادا کرے اور نیت اس طریق سے کرے نَوِیْتُ اَنْ

اُوْدَى رَكَعَتَى سُنَّةِ الْفَجْرِ مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ بِهَذِهِ رَكَعَتِ
میں فاتحہ کے بعد سورہ کافرون اور دوسری میں سورہ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَالتَّوْبَةُ اِلَيْهِ سَوَابِرٌ پڑھے اور حدیث شریف میں
آیا ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو کوئی یہ تسبیح ہر روز پڑھا کرے گا
اس کے گناہ نہ لکھے جائیں گے بعد اس کے سورہ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ پڑھے اس کے
بعد بھی کسی سے بات نہ کرے اگر کوئی بہتر بات ہو تو مضائقہ نہیں کیونکہ یہ عمل رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی سے منقول ہے جب صبح کے فرض سے فارغ ہو ایک جگہ
پڑھے اور یہ پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْمَدْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَ
يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ اِكْبَارُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ وَصَدَقَ وَعْدُهُ وَنَعَرَ عَبْدُهُ وَهَمَّ
الْحِزَابِ وَحْدَهُ وَاَعَزَّ جِنْدُهُ فَلَا شَيْءَ يَعْذُوهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَهْلُ النِّعَمَةِ وَ
الْفَضْلِ وَالنِّسَاءِ الْحَسَنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ
وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صَاحِبُ الْوَحْدَانِيَةِ الْقُرْآنِيَةِ الْقَدِيمَةِ
الْكَرِيمَةِ الْاَتَمَّةِ الْاَبَدِيَّةِ لَيْسَ لَهُ صِدْدٌ وَلَا يَنْدُ وَلَا شِبْهٌ وَلَا شَرِيكَ وَ
مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِاَمْرِهِ وَوَجِيهٍ تَمَنُّ بِاِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اِكْبَارُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَلَّ جَلَالًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
حَلَّ شَاوَةً لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاءُهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَعَالَى كِبْرِيَاءَهُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا مِنْ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَعَانَا مِنْ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَعَانَهُ مِنْ
عِنْدِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَصْبِحْنَا بِكَ اَمْسَيْنَا بِكَ
نَحْيَا بِكَ نَمُوْتُ بِكَ وَ اِلَيْكَ النُّشُوْرُ اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحْنَا بِكَ بِكَ وَ الْعَظْمَةُ بِكَ وَ
الْقُدْرَةُ بِكَ وَ الْكِبْرِيَاءُ بِكَ وَ الْجَبْرُوْتُ بِكَ وَ التَّلَطُّانُ بِكَ وَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ مَا
فِيهَا كُلُّهُ بِكَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ اَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ كَلِمَةِ الْاِحْلَامِ وَ

عَلَى وَتَدْبِيتِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ
 الْمُشْرِكِينَ نَشْهَدُ عَلَى هَذِهِ الشَّهَادَةِ نَحْنِي وَعَلَيْهَا تَمُوتُ وَعَلَيْهَا تُبْعَثُ إِشَاءَ اللَّهِ تَعَالَى
 مِمَّنْ يَارُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى الْوَهَّابِ سَاعَتِ يَارِ يَا بَارِيَّ الْنَفُوسِ بِمَا مَثَالِ خَلَامِنِ
 غَيْرِهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
 كِبَارِهِ يَارَ اللَّهُمَّ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَمِينِ يَارِ يَا مُجِيبُ يَا مُجِيبُ يَا مُجِيبُ سَاعَتِ يَارِ بِسْمِ اللَّهِ
 خَيْرِ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يُضْرَمُ مَعَهُ
 اسْمُهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ مِمَّنْ يَارُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَ
 بِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ اسْتَغْفِرُ اللَّهُ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَ
 اتُوبُ إِلَيْهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ اهْدِنَا مِنْ عِنْدِكَ
 وَمَغْنَمًا مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَجَنِّبْنَا
 مِنْ سَخَطِكَ أَكْبَارِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا
 قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَاسْتَغْفِرُ اللَّهُ الْأَوَّلَ وَالْآخِرَ وَالظَّاهِرَ وَالْبَاطِنَ لَهُ الْمُلْكُ
 وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مِمَّنْ يَارَ اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَنِي
 وَأَنْتَ هَدَيْتَنِي وَأَنْتَ تَسْقِينِي وَأَنْتَ تَحْيِينِي وَأَنْتَ رَبِّي لَا رَبَّ لِي سِوَاكَ وَلَا إِلَهَ
 إِلَّا أَنْتَ وَحَدِّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَاسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ أَكْبَارِ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
 صَنَعْتُ أَيُّوكَ بِبِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَالْوَيْلُ لِي بِذُنُوبِي فَاعْفُرْ لِي فَإِنَّمَا لَا يَعْفُرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ
 يَا عَفُورُ أَكْبَارِ اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّ فِي رِضَاكَ ضَعْفِي وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مِنْتِي هَيْبَةً
 وَبَلِغْنِي بِرَحْمَتِكَ الَّتِي أَرْجُو مِنْ رَحْمَتِكَ وَخُذْ لِي الْخَيْرَ بِمَا صَبَّيْتُ وَاجْعَلْ لِي قُدْرَةً فِي
 صُدُورِ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَذَا عِنْدَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَكْبَارِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا مِنْ
 مُنْكَرَاتِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ وَالْأَهْوَاءِ وَالْأَدْوَاءِ مِمَّنْ يَارَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
 مِنْ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ بِمَا لَا أَعْلَمُ مِمَّنْ يَارَ أَعُوذُ بِاللَّهِ
 السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِمَّنْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ

وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يُخْفَرُونَ تَبْنِ بَارِئِ سُبُوحِ الْعَالَمِينَ بِالتَّسْبِيحِ مِنْ بَارِئِ سُبُحَاتِ اللَّهِ تَنْتَسِبُ
 بِأَرْوَاحِ الْحَمْدِ بِدَعْوَةِ تَنْتَسِبُ بِأَلْفِ كَلِمَاتٍ بِأَرْوَاحِ اللَّهِ وَحَدِيثِ لَأَشْرِيكَ
 لَدَا فَتُكْتُبُ لَكَ الْحَمْدُ بِحَيْثُ وَبِأَمِيَّتِ وَهُوَ حَقٌّ لَا يَمُوتُ أَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
 بِبَيْدِ الْخَيْرِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

سبعات عشر | کی آفتاب کے طلوع و غروب سے پہلے روز مرہ سواہت کرنا
 پابھیہ رحمتی بزرگان سے سورہ فاتحہ اور چاروں قیل مع بسم اللہ و آیت الکرسی
 ہر ایک سات سات بار پڑھے اور سات بار سبحان اللہ و الحمد لله لا اله الا
 الله و الله اكبر و لا حول و لا قوة الا بالله العلي العظيم اور ایک بار عود ما علیہ
 الله و ترہمتہ ما علیہ الله و ملا ما علیہ الله اور سات بار روز و شب تین آیتوں
 علی محمد عبدک و نبیک و خبیبتک و رسولک لقی الامنی و علی الہی و بارک و سلیم
 اور سات بار اللهم اغفر لی و لوالدتی و لہمن توالدن و ارحمہما کما یرتبی صغیراً
 و اعفربہ و حبیبہ المؤمنین و المؤمنات و المسلمین و المسلمات انصت انہم اوتوا
 انک محیب الدعوات برحمتک یا ارحم الراحمین اور سات بار اللهم یرحمک
 اقل فی و یرحم عاجلاً و اجلاً فی الدین و الدنیا و الآخرۃ ما انت لہ اهل و اخص
 بنا و یرحم یا مولنا ما نحن لہ اهل انک غفور رحیم جو آد کریم بتک قد یسر
 برزوں رحیم اور تین بار سبحان اللہ الحنان المنان سبحان اللہ العلی الدیان
 سبحان اللہ الشدید الدران سبحان اللہ المسبح فی کل مکان سبحان من لا یغفلہ
 شان عن شان سبحان من یدہب باللیل و یاتی بالذہار پڑھے اگر رات کو پڑھے
 تو بھلے لیل کے نہار اور نہار کے لیل پڑھے اس طرح سے سبحان من بتی غیب
 بالذہار و یاتی باللیل اور ایک بار سبحان اللہ و بحمدک علی ولیک بعد علیک
 سبحان اللہ بحمدک علی عفوک بعد قدوتک سبحان من لا یلفظ حق سبحان
 اللہ حین تمسون و حین تعریضون و لہ الحمد فی المسنون و الارض و عشیاء
 حین تظہرون یخرجہ الحق من المیت و یمخرج المیت من الحق و یحیی الارض بعد

موتها وكن بك تخرجون سبحان ربك رب العزوة عما يعفون وسلاماً من
 المرسلين والحمد لله رب العلمين اللهم الحمد رب السموات والأرض هو
 العزيز الحكيم فالحمد لله حمداً وسليماً كثيراً وسبحانه وبحمده
 عليه ولشهادان لا اله الا الله وحده لا شريك له ولشهد ان محمداً عبد المصطفى
 ورسوله صلى الله عليه وسلم بالهدى وبعون الحق ليظهره على الدين كله ولو كره
 المشركون من يهدي الله فلامضل له ومن يضلله فلا هادي له ولو نفوذ بالله
 من شئذ انبأ من سبألت انبأ انبأ في حكمه ثم كرسه
ذکر نماز اشراق | ذکر کو پاسیے کہ قبلہ و موضع نماز یا گھر میں مصیبت ہو یا نماز
 کے وقت کچھ بھول جائیں وقت کتنا قریب ہو یا ایک نماز یا دو نمازوں کے بعد اس وقت
 سورہ ولتسبب ایک بار اور تین بار قل ہو اللہ اور ایک بار یہ دعا پڑھے لا الحمد
 لله الذي اطلعنا الشمس من مشرقها وجعلها ضياءً ورحمنا بالعلمين الحمد لله
 الذي جعل الشمس ضياءً ووالقمر نوراً الحمد لله الذي حلنا اليوم عافيتنا بما
 بالشمس من مظلمتها اللهم ارزقني خيراً هذا اليوم وادفع عني شره اللهم نور
 قلبي بنور هدايتك كما نورت الارض بنور قدسك اس وقت بارہ رکعتیں
 اس کو پڑھیں گے۔

۱۱) دو رکعت شکر اللہ | ادا کرے جس کی نیت یہ ہے نويت ان اصلي بالله تعالى
 ركعتين شكر الله عياداً له متوجهاً الى بيت الله پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے
 بعد آیہ الکرسی اللہ لا اله الا هو الحي القيوم تا العظیم اللہ وسمی میں امن
 الرسول تا آخر اور آیہ اللہ نور السموات والأرض علیم تکسرتھے سلام کے بعد
 دو شریف اور یہ دعا پڑھے اللهم اني اصبحت لا استطيع دفع ما اكراه ولا امك
 نفع ما ارجوا اصبحت مرثناً بعلمي واصبح امرئ بيد غيري فلا فقير اقرمني
 اللهم لا تمترني عدوي ولا تسولي مني يتي ولا تجعل مصيبتني في ديني ودنياي
 في ولائها الاخرة ولا تجعل الدنيا اكبر همي ولا تبغض علي ولا تسلط علي من

لَا يُوحِيَنِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي تَنْزِيلُ بِهَا
النِّعَمَ وَمِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي تُتَّوَجَّبُ بِهَا النِّقْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

(۲) دو رکعت بہ نیت استعاذہ | پڑھے اول میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ فلق اور

دوسری میں سورہ ناس اور سلام کے بعد دو شریف اور یہ دعا پڑھے اللَّهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ التَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَأَعُوذُ بِاسْمِكَ
الْأَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَأَعُوذُ بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ
التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا يُجْرِي بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ إِنَّ رَبِّي اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ إِنَّكَ سَلَّطْتَ عَلَيْنَا هُدًى وَبَصِيرَةً بِصُورَتِكَ
يُرَانَا هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ اللَّهُمَّ إِنَّهُ هُنَا كَمَا آتَيْتَهُ مِنْ حَيْثُ
وَقَبِيلُهُ هُنَا كَمَا قَنَطْنَاهُ مِنْ عُنُقِكَ وَبَعِدَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ كَمَا أَبْعَدْتَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ جَنَّتِكَ
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِالْإِجَابَةِ جَدِيدٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

(۳) دو رکعت نماز نفل بہ نیت استعاذہ | ادا کرے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد

سورہ الکافرون دوسری میں سورہ اخلاص اور سلام کے بعد دو شریف اور
یہ دعا پڑھے اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَعِينُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَعِدُّكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ
فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوبِ
اللَّهُمَّ إِنِّي لَا أَطُكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نَشُورًا وَلَا سَطِيمًا
أَنْ أَخْذُرَ إِلَّا مَا أَعْطَيْتَنِي وَلَا أَنْ أَتَقَى إِلَّا مَا وَقَيْتَنِي اللَّهُمَّ وَفَقِنِي بِمَا تُحِبُّ تَرَفُّعًا
مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ فِي خَيْرٍ وَعَاقِبَةٍ اللَّهُمَّ اخْتَارْنِي وَلَا تَكُنِّي إِلَى اخْتِيَارِي اللَّهُمَّ
اجْعَلِ الْخَيْرَاتِ فِي كُلِّ قَوْلٍ وَعَمَلٍ أُرِيدُهُ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَاللَّيْلِ -

(۴) دو رکعت نماز نفل بہ نیت استعاذہ | ادا کرے اول میں سورہ فاتحہ کے بعد

سورہ واقعہ دوسری میں سبح اسم اور سلام کے بعد دو شریف اور یہ دعا پڑھے
اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ الْأَشْيَاءِ وَخَشْيَتَكَ أَخْوَفَ الْأَشْيَاءِ عِنْدِي اللَّهُمَّ إِنَّا أَقْرَبُ
عِيُونَ أَهْلِ الدُّنْيَا هُمْ فَأَقْرَبُ عَيْنِي بِكَ وَبِعَادَتِكَ وَأَقْطَعُ عَنِّي لَذَائِدَ الدُّنْيَا بِاسْمِكَ

وَالشُّوقَ إِلَى بِقَائِكَ وَجَعَلَ طَاعَتَكَ فِي كُلِّ شَيْءٍ مِنِّي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ
 اَرْضَقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ أَحَبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي إِلَى حَبْلِكَ وَاجْعَلْ
 حَبْلَكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ بِلَعُطَاتِهِ اللَّهُمَّ اسْقِنِي بِكَاسِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ أَقْضَى
 الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ شُرْبَةً لَا أَظْمَأُ بَعْدَهَا أَبَدًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

(۵) دو رکعت بہ نیت شکر النہار | ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اطلاق
 پانچ پانچ مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
 عَلٰی حُسْنِ الْبِقَاءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حُسْنِ الْمَسَاءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حُسْنِ الْمَبِیْتِ اِکْبَار
 اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا اِخَالِدًا مَعَ خُلُودِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا اِدَائِمًا مَعَ دَوَائِمِكَ
 لَا مُنْتَهٰی لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا اِدَائِمًا لَا جِزَاءَ بِقَائِلِهٖ اِلَّا مَا تَاكَ
 وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا اِدَائِمًا مَدَدَ الْقَطْرَاتِ وَالنَّبَاتَاتِ وَالْحَجَرِ وَالشَّجَرِ وَالْاَوْرَاقِ
 الْحَمْدُ لِلّٰہِ كِفَاءَ حَقِّهِ وَالصَّلَاةُ عَلٰی نَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِهٖ اِلٰہِی بِرَحْمَتِكَ اَرْجُو
 فَلَا تَكْلِفْنِیْ اِلٰی غَيْرِكَ طَرَفَةَ عَیْنٍ وَلَا اَقْلَ مِنْ ذَا لِكَ وَاَصْلِحْ لِيْ شَاغِبِيْ كُلَّهُ بِاِلٰہِ
 اِلَّا اَنْتَ وَحَدِّكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَتَبَّ عَلٰی وَاغْفِرْ لِيْ وَاَرْحَمْتِیْ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ
 الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ اُسْتُكِيْ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَبِكَ الْمُسْتَعَانَةُ
 عَلَيْكَ الْمُتَكَلِّفَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ۔

(۶) دو رکعت نماز بہ نیت شکرانہ مادر و پدر | پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد
 آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور اخلاص تین تین بار پڑھے اور سلام کے بعد درود شریف
 اور یہ دعا پڑھے يَا لَطِيْفُ الطُّفْنِيْ وَوَالِدِيْ فِيْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ لِمَا نَجِبْتُ وَتَرَضِيْ
 يَا عَلِيْمُ يَا قَدِيْرُ وَاغْفِرْ لِيْ وَاغْفِرْ لِيْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَيْضًا يَا وَاغْفِرْ لِيْ
 صَلَّيْتُ هَذِهِ الصَّلَاةَ وَقَدْ جَعَلْتُ ثَوَابَهَا لِيْ وَاغْفِرْ لِيْ وَاغْفِرْ لِيْ وَلَا تَجَادِزْ غَنَمًا وَغَنَمًا
 عَلٰی بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

وہاں سے تعلیم کرو وہ آنحضرت
 بہ نیت البوکریہ | یہ دعا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر
 صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سکھائی تھی اور فرمایا

تھا کہ صبح و شام اور سوتے وقت پڑھا کر انا ہمتہ عالمہ الغیب والستہادۃ فاجبر
السموات والارض و رب کل شیء و ملیککہ اشہد ان لا الہ الا انت اعوذ بک
من شر نفسی و من شر الشیطان الرجیم و شریک۔

و عاصی ایمان | دن یارات میں پڑھے گا حق تعالیٰ اس کو جنت عطا فرماویگا
اگرچہ کسی کام میں رہا ہو وہ دعائے ایمان یہ ہے اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ
لا شریک لنا و اشہد ان محمدًا عبداً و رسولنا و ان عیسیٰ عبد اللہ و ابنت
امتہ و کلمتہ القہا الی مرید و فرستہ و ان الجنة حق و النار حق۔

ذکر صلوة تسبیح | مرد و عابد جب ان ادعیات و نوافل مذکورہ بالا سے فارغ ہو

تو پابھیے کہ قرآن شریف کی تلاوت کرے یا ذکر میں مشغول ہو یا صلوة تسبیح پڑھے
اگر صلوة تسبیح پڑھے تو اچھا ہے مگر دن میں ایک سلام سے اور رات میں دو سلام
سے پڑھا کرے اور ہر رکعت میں سبحان اللہ پچھتر بار پڑھے طریقہ اس کے پڑھنے
کا اس طرح ہے کہ اول سبحانک اللہ تا آخر پڑھے اس کے بعد پندرہ مرتبہ
سبحان اللہ و الحمد للہ و لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر پھر سورہ فاتحہ کے بعد دس بار
سمدہ اخلاص یا جو جی چاہے آیات کلام مجید سے پڑھے پھر دس بار وہی تسبیح سبحان
اللہ تا آخر پڑھے اور جب رکوع میں جاوے۔ سبحان ربی العظیم تین بار یا
پانچ یا سات یا دس بار کہے اور یہ دعا پڑھے۔ اللہم لک رکعت و لک خشعت
و بک امنت و لک اسلمت خشعتک سمیع و بصوی و محنی و عصبی و عظمی و شعری
و بشری و ما استقل بہ قدمی بئہ رب العالمین اس کے بعد سبحان اللہ تا آخر دس
بار پڑھے پھر رکوع سے سر اٹھاتے وقت یہ کہے سمع اللہ لمن حمدہ اللہم ربنا
الحمد ملأ السموات و ملأ الارض و ملأ ما بینت من شیء بعد انت اهل الثناء
و المجد حق ما قال لعبد و کنا لک عبد اللہم لا ما نعربا اعطیت و لا معطینا
منعت و لا زادنا قضیت و لا ینفعنا الجد منک الجد اس کے بعد دس بار سبحان
اللہ و الحمد للہ تا آخر پڑھے جب سجدہ میں جاوے تین بار یا پانچ بار یا دس بار

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ الْأَعْلَى كَبِهٖ اُورِيْهِ وَعَا پڑھے سَعْدًا لَكَ سَوَادِيْ وَآمَنَ بِكَ
فَوَادِيْ وَأَقْرَبَكَ لِسَانِيْ وَسَجَّدَ وَجْهِيْ الْفَاقِي لِيُوجِّهَكَ الْبَاقِي إِلَهِي لَا تُخَذِّمَتِ
وَجْهًا خَرَلَكَ سَاجِدًا اس وقت دس بار تَسْبِيح كَبِهٖ پھر سجدے سے سر اٹھا کر بیٹھے اور
یہ پڑھے اَعْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَاجْعَلْنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاعْفُ عَنِّيْ اور
دس بار تَسْبِيح كَبِهٖ اور دوسرا سجدہ کرے تو سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى اور وہی دعائے
سابق جو پہلے سجدہ میں پڑھی تھی پڑھے اور بعد اُس کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لَكَ
سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ سَجَّدَ وَجْهِيْ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ وَمَوْرَدًا وَسَقَى
سَمْعَهُ وَبَعْرَدًا فَتَبَارَكَ اللهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ پھر دس
بار تَسْبِيح كَبِهٖ جب دوسری رکعت کے واسطے کھڑا ہو اس ترتیب مذکورہ کو زنگاہ
رکھے اور جب اخیر قعدے میں بیٹھے التَّحِيَّاتِ کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَاَعْتَرَفْتُ بِذُنُوْبِيْ وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاَعْفِرْ لِيْ
مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَفُوْسُ الْمَرْحِيْمُ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ
الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ اس کے
بعد سلام پھیرے اور رات کو دو گانہ اول کے بعد تین بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقَدِيْسِ
سُبُوْحًا قَدُوْسًا رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ پڑھے اور دو گانہ آخر کے بعد اور
دن کو سلام کے بعد تین مرتبہ یہ تَسْبِيح كَبِهٖ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ
اَبَدًا وَوَسْرِيْ مَرْتَبَةً اَبَدًا اَبَدًا اَبَدًا اَبَدًا اَبَدًا تین بار پڑھ کر
ہاتھ اٹھا دے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَيُّ يَا دَا اَبْدًا يَا دَا اَبْدًا يَا دَا اَبْدًا
وَبَقَا يَا مَرْتَبَةً كَبِهٖ کہ صلوٰۃ تَسْبِيحِ وَاسطے مغفرت تمام گناہ صغیرہ اور کبیرہ
خطا اور عذا اور سزا اور علانیہ قدیم و جدید کے حدیث شریف میں آئی ہے۔
پغیمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمائی
ہے چار رکعتیں ہیں ہر رکعت میں قرأت کے بعد پندرہ بار سُبْحَانَ اَمَلَهُ وَالْحَمْدُ
لِيَّهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ پڑھے اور رکوع میں دس بار اور تو می میں

دس بار اور سجدے میں دس بار اور جیسے میں دس بار اور دوسرے سجدے میں دس بار اور بعد دوسرے سجدے کے بیٹھ کر دس بار پس ہر رکعت میں پچھتر بار اور چاروں رکعت میں تین سو بار پڑھے اگر طاقت ہو تو اس نماز کو ہر روز پڑھے ورنہ ہفتہ میں ایک بار یا مہینہ میں یا سال بھر میں یا تمام عمر میں ایک بار پڑھے۔ روایت کیسا ہے اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ اور بیہقی نے دعوات کبیر میں اور ایسے ہی ترمذی نے ابی رافع سے روایت کی ہے (مشکوٰۃ المصابیح) اور مروی ہے کہ ان چار رکعت میں ان چاروں سورتوں کو پڑھے یعنی اللکم الزکات، والعصر، قل یا ایہا الکافرون، قل ہواللہ احد۔ اور سورتیں بھی مروی ہیں جیسے سج اسم یا اور مسجات مگر پہلی ہیں۔

ذکر نماز چاشت | جب جو تعالیٰ دن گذر جائے تو بارہ رکعتیں بہ نیت پا ادا کرے پہلی رکعت میں والشمس دوسری میں والیل تیسری میں والعضی۔ چوتھی میں الم نشرح پڑھے باقی آٹھ رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک بار اور اخلاص تین بار پڑھے اگر حافظ قرآن ہے تو ان آٹھوں رکعتوں میں جو سورۃ یا جو آیتیں چاہے بعد فراغ دس بار و دس بار استغفار اور سو بار یہ پڑھے۔

اللہم انی استنک علی الخائضین منک ونخوف العالمین بک فیقین المتوکلین علیک وتوکل الموقنین بک وشکر الصابورین بک وانا بئہ الخبیثین الیک والایمان بالشہداء الاحیاء المسرورین فیقین منک اگر مجرد ہے تو اور رکعتیں یعنی نوافل پڑھنی شروع کرے اور جو کام سب سے تو کسب میں مشغول ہو اور بعد استخارہ یہ نیت کرے کہ مجھ سے اور لوگوں کو فائدہ پہنچے اور یہ دعا پڑھے۔ اللہم ببارک عنی فی ہذا الکتب جب دوپہر ہرات کے جاگنے کی نیت سے تھوڑی دیر سو رہے (جس کو قبول کہتے ہیں)

ذکر نماز زوال | جب قبول سے اٹھے آبدست کرے یعنی استنجے وغیرہ سے فارغ ہو، پھر زوال کے تھیۃ الوضوء وگاہ ادا کرے اس کے بعد چار رکعت پڑھے ہر

رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ستر بار یا پچاس بار یا دس بار یا تین بار پڑھے اور بعد فراع کے سولہ بار سلام قول من ترتب التحیید پڑھے۔

ذکر نماز پیشین یعنی ظہر

ذکر نماز ظہر جب ظہر کا وقت ہو چار رکعت سنت ادا کرے اور ہر رکعت میں ایک ایک قیل پڑھے عرضاً چاروں رکعتوں میں چاروں قیل پورے کرے اور ظہر کی نماز میں مستحب یہ ہے کہ گرمی کے موسم میں تاخیر کرے اور جاڑے میں بعجل۔ اور تسبیح آیاتوں سے چالیس تک پڑھے پھر سلام کے بعد یہ دعا لا الہ الا اللہ اهل البیت ذوالفضل والثناء الحسن لا الہ الا اللہ ولا نعبد الا ایاہم مخلصین لہم الدین ولو کبرہم الکافرون۔ پڑھ کر ہاتھ اٹھائے اور ورد شریف پڑھنا ہو ایہ دعا مانگے۔ اللہم انک تعلم ذنوبنا فاغفرها وتعلم عیوبنا فاسترھا وتعلم حوائجنا فاقتضھا وتعلم لمترا فاشفھا وتعلم مہمتنا فاقضھا ربنا توذنا مسلمین والحقنا بالصالحین وصل علی محمد وعلی جمیع الانبیاء والملائکة المقربین وسبح تسلیما کثیرا کثیرا بحسبک یا ارحم الراحمین۔ پھر دو رکعت سنت ادا کرے پہلی رکعت میں سورہ الکافرون پڑھے دوسری میں اخلاص۔

صلوۃ بڑے نکاحداشت ایمان اس کے بعد دو رکعت اور واسطے نکاحداشت

ایمان کے پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اعراف میں سے ان ربنا انک الذی خلق السموات والارض من تجبین تک پڑھے اور دوسری رکعت میں ان الذین امنوا وعبوا الصالحات کانت لہم جنت الفردوس تا آخر سورہ پڑھے سلام کے بعد پغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر ورد بھیجے اور یہ دعا پڑھے سبحان من لم یزل کان کما هو الان سبحان من لا یزال یكون کما کان وکما هو الان سبحان من لا یتغیر بذاتہ ولا فی صفاتہ ولا فی اسماہم بجدوت الا کوان سبحان الذی القابض سبحان الذی یسبح سبحان الہی الذی لا یموت ابدا سبحان الذی

يُعِيَّتُ الْخَلَائِقَ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ سُجَّاتُ الْأَوَّلِ الْمُبْدِي سُجَّاتُ الْبَاقِي الْمَغْنِي سُجَّاتُ
مَنْ لَا تُسْمَى قَبْلَ أَنْ يُسَمَّى سُجَّاتُ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى سُجَّاتُ تَعَالَى سُجَّاتُ سُجَّاتُ قَسِيْمَاتُ
الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ -

صلوٰۃ الخضر | پھر دس رکعت صلوٰۃ الخضر مابین ظہر و عصر کے ادا کرے، اور
جو آیات قرآنی یاد ہوں پڑھے مگر سورہ زمر سے سورہ انفحات کے آخر تک پڑھے
تو خوب ہے یا الم ترکیب سے آخر قرآن تک ہر ایک رکعت میں ایک ایک
سورہ پڑھے اس کے بعد یہ دعا بدرقہ ایمان پڑھے۔

وعا بدرقہ ایمان | لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ
لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَكَفَّ عُنْتُ وَتَمَسَّكْتُ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى أَشْهَدُ أَنْ وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَاءُكَ حَقٌّ أَشْهَدُ أَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ
حَقٌّ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ أَحَدٌ صَمَدٌ وَتَرْفَعُ دَعْوَةَ الْمَوْلِدِ وَالْحَرْ بُولَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَنَا كُفْوًا أَحَدٌ
وَأَشْهَدُ أَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَأَشْهَدُ
أَنَّ كُلَّ مَعْبُودٍ مِمَّنْ دُونِ عَرْشِكَ إِلَى قَدَارِ الْأَرْضَيْنِ بَاطِلٌ غَيْرُ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ سَابِقًا
أَمَّا بِنَا أُنزِلَتْ عَلَيْنَا وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَكُنَّا مَعَ الشَّاهِدِينَ -

ذکر نماز دیگر یعنی عصر

ذکر نماز عصر | اول چار رکعت سنت ادا کرے پہلی رکعت میں ازا زلزلت
الارض اور دوسری میں والعا دیات تیسری میں القارعة چوتھی میں اللهم التکاثر
پڑھے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ پہلی رکعت میں والعصر چار بار دوسری میں
تین بار تیسری میں دو بار چوتھی میں ایک بار اور اس وقت کی نماز ادا کرنے میں
مستحب یہ ہے کہ تاخیر کرے یہاں تک کہ قرص آفتاب متغیر نہ ہو اور اگر کین
عصر اور عشاء کی نماز جلد پڑھے اور قرأت آیات اس میں ہیں سے تیس آیات
تک ہے سلام کے بعد ایک بار لا الہ الا اللہ وحده لا شریک لنا لہ الملک ولہ

الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پڑھے اور جو ظہر کے فرضوں کے بعد پڑھا ہے وَاذْكُرْهُ الْكَافِرِينَ تک پڑھ کر ہاتھ اٹھاوے اور درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمِرَادِ الْعَظِيمِ عَلَيَّ الْبِرِّيَّةِ وَيَا بَاسِطَ الْمَيْدَانِ بِالْعَطِيَّةِ وَيَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ وَيَا ذَا فَعْلِ الْبِرِّ وَالْبَلِيَّةِ وَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدًا خَيْرَ الْوَسْطَى السَّجِيَّةِ وَعَلَى آلِهِ الْبَهْرَةِ النَّقِيَّةِ وَتَغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا يَا ذَا الْهُدَى الْعَلِيِّ فِي هَذَا الْعَصْرِ وَالْحَيَّةِ رَبَّنَا تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَالْحَقْنَا بِالْقَائِلِينَ وَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدًا وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا يَا ذَا الْجَمْعِ لِي رَاتِ كَوْشَاكَ فَرَضُونَكَ بَعْدَ تَيْنِ بَارِ پڑھے۔ واضح ہو کہ عصر کی نماز کے بعد قبولیت کا وقت ہے جو دعا کرے گا مستجاب ہوگی ۱۲ مرتبہ۔

اور عصر کی نماز کے بعد علم کے پڑھنے پڑھاتے اور غلط و نصاب اور قوال مشایخ کے سننے میں مشغول رہے اور جس کام میں کہ مرضی حق ہو سعی بلیغ کرے اگر قرآن شریف یا تسبیح یا استغفار غروب آفتاب تک پڑھا رہے تو بہت ہی خوب ہے۔ اور عند الغروب مسبعات عشر پڑھے اور پنجشنبہ اور جمعہ کے دن اور شنبہ کی شب کو فرضوں کے بعد یہ دعا پڑھتا رہے۔ يَا جِبَارُ أَجْبُرْ قَلْبِي يَا غَفَّارُ اغْفِرْ ذَنْبِي يَا سَامِرُ اسْتُرْ عَيْبِي يَا رَحْمَنُ اصْلِحْ لِي يَا رَحِيمُ ارْحَمْنِي يَا ذَوَّابُ تَبَّ عَلَيَّ يَا سَلَامُ سَلِّمْ لِي۔ جب آفتاب غروب ہونے لگے اس وقت سورہ والیل پڑھنی شروع کرے یہاں تک کہ نماز کا وقت ہو جائے۔

ذکر نماز شام یعنی مغرب

ذکر نماز مغرب | جب اذان سے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ هَذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَادْبَارُ نَهَارِكَ وَاصْوَاتُ دُمَائِكَ وَحُضُورُ صَلَوَاتِكَ وَشُهُودُ مَلَائِكَتِكَ فَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَتَجَاوَزْ عَنِّي سَيِّئَاتِي۔

افطاری کی نیت | اگر روزہ دار سے تو پانی یا خمیر کے ساتھ افطار کرے اور

وعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلَىٰ رَبِّكَ اٰفْطَرْتُ

یا دُاسِعَةُ الْمُغْفِرَةِ اغْفِرْ لِيْ بِحَقِّ فَرْضٍ پڑھے اور اس وقت کی نماز میں مستحب ہے کہ

تین یا پانچ آیتیں پڑھے اور یہ نماز ساروں کے ظہور سے پہلے ادا کرے سلام کے

بعد کھڑے ہو کر ہاتھ اٹھاوے اور کہے اَللّٰهُمَّ اَنْقَلِبْنَا مِنْ ذٰلِكَ الْمَعْصِيَةِ اِلَىٰ عِبَادَتِكَ

الطَّاعَةِ یا کہے اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحَسْبُ عِبَادَتِكَ پھر دو رکعت سنت

کی نیت باندھے پہلی رکعت میں سورۃ الکافروں دوسری میں سورۃ اخلاص پڑھے

اور سلام کے بعد کہے۔ مَرْحَبًا بِمَلَائِكَةِ اللَّيْلِ وَمَرْحَبًا بِالْمَلَائِكِ الْكَرِيْمِ الْكَاطِبِيْنَ

اَلْكِتٰبِ فِيْ صَحِيْفَتِيْ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَالْحَوْضَ حَقٌّ وَالشَّفَاعَةَ حَقٌّ

وَالْقِرٰطَ حَقٌّ وَالْمِيزَانَ حَقٌّ وَالتَّاعَةَ اَتِيَةً لَا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي

الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ اُدْعُكَ لِهٰذِهِ الشَّهَادَةِ يَوْمَ حَاجَتِيْ اِلَيْهَا اَللّٰهُمَّ اَحْطِطْ بِهَا وِزْرِيْ

وَاعْفِرْ بِهَا ذَنْبِيْ وَثَقِلْ بِهَا مِيزَانِيْ وَاوْجِبْ لِيْ بِهَا اَمَانِيْ وَتَجَاوَزْ عَنِّيْ بِفَضْلِكَ وَحَمْدِكَ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ہ اور دن میں دعائے بدرقہ ایمان سے پہلے بھی دعا مَرْحَبًا

بِمَلَائِكَةِ اللَّيْلِ کی جگہ النہار یا مستور یا اَحَدُ الرَّاحِمِيْنَ تک پڑھے پھر سنت

کے بعد بیس رکعت نفل پڑھے اس میں چھ رکعت صلوٰۃ اوابین میں، اور

باقی اس کے علاوہ ہیں جن کا بیان آگے آتا ہے۔

(۱) صلوٰۃ اوابین | تین سلام سے پڑھے پہلے دو گانہ میں فاتحہ کے بعد ہر رکعت

میں تین تین بار قل ہو اللہ پڑھے اور دوسرے دو گانہ میں چھ چھ بار اور تیسرے دو گانہ

میں معوذتین ایک ایک بار پڑھے۔

(۲) صلوٰۃ فردوس | دو رکعت پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد اَلَمْذٰ بِكَ الْكِتٰبُ لَا

رَبِيْ فِيْهِ سِے وَ لٰكِنْ لَا يَشْعُرُوْنَ تَمَّک اور اٰیۃ اَلْهٰكُمُ اِلٰهُ دَاۡجِدُ سِے يُعْقَلُوْنَ

تَمَّک اور پندرہ مرتبے قل ہو اللہ پڑھے اور دوسری رکعت میں اٰیۃ اَلْکُرْسِیْ خَالِدٌ مُّكَلَّمٌ

اور اللہ مافی السموات سے آخر سورہ بقرہ تک پڑھے اور پندرہ بار سورہ اخلاص پڑھے۔

(۳) صلوٰۃ نور | دو رکعت پڑھے اول رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ بروج دوسری میں سورہ والطارق پڑھے۔

(۴) صلوٰۃ استجاب | دو رکعت پڑھے اول میں فاتحہ کے بعد سورہ زمر اور دوسری میں سورہ واقعہ۔

(۵) صلوٰۃ شکرانہ شب | دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ الکافرون پانچ پانچ مرتبے اور سلام کے بعد تین مرتبے یہ دعا پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی حُسْنِ الْمَسَاءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی حُسْنِ الصَّبَاحِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی حُسْنِ الْمَبِیْتِ۔ اور ایک دفعہ یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَدْبَابًا خَالِدًا مَعَ خَلْقِكَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا لَا مَنَعَهُ لَمْ دُونَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا اَدْبَابًا لِاجْتِزَاءِ لِقَائِهِ الْاٰخِرِ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَتَنْفُسٍ كُلِّ نَفْسٍ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا حَمَّهٗ وَ الصَّلٰوةُ عَلٰی سِرِّسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ خَيْرٍ خَلِقِهِ۔

(۶) صلوٰۃ برائے زندگی دل و روشنائی قبر | دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اخلاص چھ بار اور معوذتین ایک بار اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ هَذِهِ الصَّلٰوةَ سِرًا جَانِبِيْ قَبْرِیْ وَفِيْ قَبُوْرِ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

(۷) صلوٰۃ برائے حفظ ایمان | دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد یہ دعا پڑھے۔ رَبَّنَا لَا تَزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ پانچ دفعہ اور قَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ رَبِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَاَلْحَقْنِيْ بِالْمَاجِدِيْنَ پانچ دفعہ سُبْحَانَ اِلٰهِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اِلٰهُهُ وَاَمَلَهُ الْكِبْرُ پانچ دفعہ اور سلام کے بعد ورد شریف اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ رَفِيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا دَائِمًا وَاَسْئَلُكَ قَابًا خَاشِعًا وَاَسْئَلُكَ جِلْمًا نَافِعًا وَاَسْئَلُكَ يَقِيْنًا مَادِقًا۔

وَأَجْمَعًا بِأَمْرِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى الْإِبْرَاهِيمَ وَأَسْمَاءَ أَجْمَعِينَ - دو رکعت سنت پڑھے اول میں فاتحہ کے بعد سورہ کافرون و دوسری میں سورہ اخلاص اس کے بعد چار رکعت اور پڑھے اول میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی تین دفعہ دوسری میں اخلاص معوذتین ایک ایک دفعہ تیسری میں آیۃ الکرسی تین دفعہ چوتھی میں تینوں قل ایک ایک دفعہ پڑھے سلام کے بعد سجدے میں جائے اور چار دفعہ کہے سُبْحَانَ الْقَدِيرِ الَّذِي لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الَّذِي لَمْ يَجْهَلْ سُبْحَانَ الْجَوَادِ الَّذِي لَا يَجْهَلُ سُبْحَانَ الْخَلِيقِ الَّذِي لَا يَجْعَلُ أَوْرَاقًا وَفِعْ يَا رَحِيمُ پڑھے اور اپنی حالت حق تعالیٰ سے چاہے۔ ایضاً چار رکعت اور پڑھے پہلی میں سورہ یس اور دوسری میں نجم و فہم تیسری میں الم تنزیل الکتاب چوتھی میں سورہ الملک پڑھے سلام کے بعد دو و شریف پڑھے کہ تین سو بار یا و اِحدا الباقی اول کل شیء و اِحرة۔

وفاکر کو چاہیے کہ نوافل پڑھے سورہ ہے اور آخر شب میں اٹھ کر وتر ادا کرے اور افضل یہ ہے کہ وتر میں یہ سورت قرأت کرے پہلی رکعت میں بس اسم اور اتا از لنا۔ دوسری میں قل یا ایہا الکافرون تیسری میں سورہ اخلاص پھر ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہے اور ہاتھ باندھے اور دعائے قنوت پڑھے۔ سلام کے بعد سجدے میں جاکے تین بار یا پانچ بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقَدُوسِ سُبُوْحٌ قَدُوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ کہے اور سر اٹھا کر آیۃ الکرسی پڑھے پھر دوسرا سجدہ کرے۔ اور یہی تسبیح پڑھے کہ سر اٹھاوے اور حاجت چاہے۔

دو رکعت تشفیعاً للوتر اس کے بعد دو رکعت تشفیعاً للوتر بیٹھ کر پڑھے۔ اول رکعت میں سورہ اذا زلزلت الارض و دوسری میں اللہم التکاثر اور سلام کے بعد یا بار تو کنت علی المئی الذی لا یموت و الحمد لله رب العلمین یفعل الله ما یشاء بقدرتہ و ینکھما یرید بعزیتہ اور ۳۳ بار سُبْحَانَ اللَّهِ اور ۳۳ بار الحمد لله اور ۳ بار الله اکبر اور ایک بار لا الہ الا الله وحده لا شریک له له الملك و له الحمد وهو علی کل شیء قدير فالحمد لله حمداً و نستغفره تا من سبائت اعمالتہ۔

پڑھے اور اپنی حاجت چاہے تو بہتر سے وقت سوتے وقت اور صبح کی نماز کے بعد ان آیات اور سورہ لائے قرآن مجید کی مواظبت کرے۔ سورہ یس، سورہ حشر سورہ صفت سورہ جمع سورہ تغابن سورہ اعلیٰ سورہ فون اگر اس قدر نہ ہو سکے تو اذالہ التماہ النشقت تا آخر اور سورہ فاتحہ اور آیات الحمد ذالک الکتاب لاریب تا مفلحون اور اِلْهٰکُمُ الْمَوَدَّعَاتُ مَا یَعْقِلُوْنَ اور اٰیة الْکُرْسٰی مَا خَلَدُوْنَ اور بِلٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ تا آخر و شہد اللہ ما الاسلام اور قل اللہم ما بغیر حساب اور ان ربکما اللہ الذی تا من المحسنین اور لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیزاً ما اخرج اور قل ادعوا اللہ ما اخرج اور اول سورہ کہف سے تا عجبا ان الذین استوا تا آخر سورہ کہف اور ذالنون اذ ذهب تا العارثین اور سبحان اللہ حین تمون ما تخرجون اور سبحان ربک رب العزیز عما یصفون و سلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین اور والصفیات تا لا یرب اور حمد تنزیل الکتاب من اللہ العزیز العلیم تا الیہ المصیر اور لقد صدق اللہ ورسوله الرؤیا تا آخر سورہ قل ادعوا ما سخط اور قل یا ایہا الکفرون اور سورہ اخلاص اور معوذتین و مترجم کہتا ہے چونکہ شیخ نے بوجہ اختصار کے آیات مذکورہ کا نام سے دیا کہ واقف سمجھے گا واقفوں کے لئے ایک امر و شوار تھا اس واسطے ان آیات مذکورہ کا نام سے دیا کہ تلاش کرنی نہ پڑے اور ہر شخص باسانی تلاوت کر سکے (دو ہونڈا)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَا لَکَ یَوْمَ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرَ الْمَغضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَاَلَا الضَّالِّیْنَ ؕ اٰمِیْنُ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَلْحَمْدُ لَکَ اَیُّکَ لَارِیْبَ فِیْہِ هُدٰی یٰلْمُتَّقِیْنَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰہُمْ یُنْفِقُوْنَ وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنزِلَ اِلَیْکَ وَ مِمَّا اُنزِلَ مِنْ قَبْلِکَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُؤْمِنُوْنَ ؕ اُوَّلَیْکَ عَلٰی هُدٰی مِنْ رَبِّہِمْ وَاُوَّلَیْکَ هُمْ اَمْلِحُوْنَ ؕ وَاِلَہِکُمْ

إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ هَ إِتَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاجْتِلَا
 اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُجْكَ الَّتِي تُجْرِي فِي الْبَحْرِ يَأْتِيهِمُ الْمَوْتُ وَمَا نُزِّلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَآهِيَ
 بِبِ الْأَرْضِ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَعْرِيفِ الرِّيَّاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسْتَضِيرِينَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَت
 لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ هَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لِمَا فِي السَّمَوَاتِ
 وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
 وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا يَئُودُهُ
 حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الْوُشْحُ مِنَ الْغَىِّ وَمَنْ يَكْفُرْ
 بِاللَّاتُوتِ فَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدْ سَمَّكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ هَ
 اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاءُ لَهُمُ
 الظُّلُمَاتُ يُخْرِجُونَ لَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ هَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ
 بِرَبِّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبَدُّوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفَوْنَ بِحَيْثُ كُنتُمْ بِاللَّهِ
 فَيَغْفِرْ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ هَ مَنْ الرُّسُولُ بِمَا أُنزِلَ
 إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ يَا اللَّهُ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَفْزُقُ بَيْنَ
 أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمُحِيمُونَ لَا يَكْتَفِ اللَّهُ
 نَفْسًا إِلَّا وُسْعًا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا كَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤْخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا
 وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ
 وَاعْفُ عَنَّا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ هَ شَهِدَ
 اللَّهُ أَنَّمَا إِلَهُ الْإِلَهِ هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَالرُّسُلُ قَائِمًا بِاِقْسَاطٍ إِلَهُ الْإِلَهِ الْعَزِيزُ
 الْحَكِيمُ هَ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ هَ قُلِ اللَّهُمَّ مَا لَكَ الْمَلِكُ تُوْقِي الْمَلِكُ مَنْ
 تَشَاءُ وَمَنْزِعُ الْمَلِكِ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعْزِمُنْ تَشَاءُ وَتَنْزِلُ مَنْ تَشَاءُ بِإِذْنِ الْخَيْرِ أَنْتَ
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُوْبِرُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَبِالنَّهَارِ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
 وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُعْشَى اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ يُطَبِّئُهُ حَيْثُ شَاءَ

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ إِلَّا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ بَارِكْ اللَّهُ رَبَّنَا نَعْلَمُ
 أَدْعَاؤَ رَبِّكُمْ تَفَرُّعًا وَخَفِيَّةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ وَلَا تَقْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِحْدَى
 وَأَدْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ هَلْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ
 أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
 حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ
 أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَلَا تَجْهَرُوا بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُوا بِهَا
 وَابْتَغِبِينَ ذُنُوبَكُمْ سُبُلًا وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي
 الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِيلِ وَكَبِيرًا هَلْ يَسُو اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا قِيمًا لِيُنذِرَ بِنَاسِئِدِنَا
 مِنْ لَدُنْهُ وَيُنشِرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَسْتَلُونَ الصَّلَاةَ أَنْ لَهُمْ أَجْرٌ حَسَنًا مَّا كَثُرَ فِيهَا أَيْدِيًا
 وَمُنْذِرًا لِلَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا مَا لَهُدًى بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِأَبَائِهِمْ كَبُورٌ كَلِمَةٌ
 تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ط فَطَعَلَكُ بِأَجْرٍ نَفْسِكَ عَلَى آثَارِهِمْ إِنْ
 لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا هَلْ جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ
 عَمَلًا هَلْ جَعَلْنَا مَا عَلَىهَا صَعِيدًا جُرُزًا هَلْ جَعَلْنَا أَنْفُسَكُمُ الْكَلْبَ وَالرَّقِيمَ
 كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا هَلْ جَعَلْنَا مِنْ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ
 نُزُلًا خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوْلًا هَلْ لَوْ كَانَتِ الْبَحْرُ مِدَادًا أَكَلْتُمْ رَبِّي لِنَفْسِ
 الْبَحْرِ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَادًا ط قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَى
 إِلَيَّ أَنْمَأ إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدًا فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَادِقًا وَلَا
 يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا هَلْ ذَا التَّوْبَةِ إِذْ ذَهَبَ مَا فُجِّرْنَا بِنُفْسِنَا لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ
 فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سَمِعْنَاكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ
 وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُفِي الْمُؤْمِنِينَ هَلْ ذَكَرْنَا إِذْ نَادَى رَبَّنَا رَبِّ لَا تَذَرْ لَنَا
 فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ هَلْ نَسَبَانَ اللَّهُ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ
 فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ هَلْ يُخْرِجُ الْغَمَّ مِنَ الْمَيْتِ يُخْرِجُ الْمَيْتَ

مِنَ الْحَيِّ ذِي الْجَدِّ الْأَرْضِ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ هُ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
 يَصِفُونَ ه وَسَلَّمَ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ه بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ه
 وَالصَّاقَاتِ مِنَ الْأَرْضِ أُجْرَتِ رُجْرَادٌ فَالْتَلَيْتِ ذِكْرًا إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ رَبُّ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ه إِمَّا نَرَى السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ وَ
 حِفْظِ مَنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ه لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى وَيُقَدَّرُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ
 دُخُورًا وَ لَهُمْ عَذَابٌ قَاسِمٌ إِلَّا مَنْ خِيفَ الْخِطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ ثَائِبٌ فَاسْتَقْبَهُمْ
 أَهْمُ اسْتَدْخَلْنَا مَنْ خَشِنَا إِمَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ ه بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ه
 حَمَّ تَنْزِيلِ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ه غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ
 الْعِقَابِ ذِي الْعَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهُ الْمَصِيرِ ه لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولًا آتَرُونَا
 بِالْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِينَ مَخْلِقِينَ رُؤُوسِكُمْ وَمَقْعِدَاتِكُمْ لَا
 تَحْأَقُونَ تَعْلِمُوا مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَيَجْعَلْ مِنْ دُونِ ذَالِكُمْ لَكُمْ قُرْبِيَانِ ه هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ
 رَسُولًا بِالْهُدَى وَرِيتِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكفى بِاللهِ شَهِيدًا ه مُحَمَّدٌ
 رَسُولُ اللهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا
 سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللهِ وَرِشْوَةً فَإِذَا هُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَمْرِ السُّجُودِ
 ذَالِكُمْ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطَاةً فَازَرَهُ فَاسْتَظَلَّ
 فَاسْتَوَى عَلَى سَوْقِهِ يُغِيبُ الزَّرْعَ لِيَغِيبَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَّ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
 الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ه بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ه قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ
 أَنَّهُ اسْمٌ كَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِمَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ
 لَنْ نَشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ه وَأَنْتَ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ه وَأَنْتَ
 كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ه بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ه إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ وَ
 أَرْتَبَتْ لِربِّهَا وَحَقَّتْ ه وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ه وَأَذْنَتْ لِربِّهَا
 وَحَقَّتْ ه يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلْئِقِيهِ ه فَا مَنِ أَوْفَى كِتَابِيهِمْ
 فَنُونَ يَحَابِبُ جَابِئِيرًا وَغُلَيْبُ بْنُ أَهْلِ مَسْرُورَةَ ه وَأَمَّا مَنْ أَوْفَى كِتَابِيهِمْ وَرَأَى

ظہرہ فسوف يدعوا شيئا و يصلي سعيوا و انما كان في هذه مسورا و انما نحن
ان لن نجور و بل ان ربنا كان به بصيرا فلا اقسيم بالشفق و الليل و ما وسق القمر
اذ اتسق لتركين طباق من طبق فما لهم لا يؤمنون و اذا قرئ عليهم القرآن لا
يسجدون و بل الذين كفروا ايلذابون و والله اعلم بما يؤعون فبشرهم بعذاب عليم
الا الذين امنوا و عملوا الصالحات لهم اجر غير ممنون و بسم الله الرحمن الرحيم
قل يا ايها الكافرون لا اعبد ما تعبدون و لا انتم عابدون ما اعبدون و انما عابدنا
عبدكم و لا انتم عابدون ما اعبدكم و انتم و انتم و انتم و انتم و انتم و انتم
الرحيم قل هو الله احد و الله الصمد لم يلد و لم يولد و لم يكن له كفوا احد
بسم الله الرحمن الرحيم قل اعوذ برب الفلق من شر ما خلق و من شر ما خلق
و من شر ما خلق و من شر ما خلق و من شر ما خلق و من شر ما خلق و من شر ما خلق
قل اعوذ برب الناس ملك الناس الي الناس من شر الوسواس الخناس الذي
يوسوس في صدور الناس من الجنة و الناس و يا اكرم من كل كرم يا اعظم
من كل كريم يا اعظم من كل عظيم اغنيا بجزوك و كرمك و قد غيرنا مع
العافية انك على كل شئ قدير پڑھے اور وایاں ہاتھ سرہانے رکھ کر
اشهد ان لا اله الا الله و احد لا شريك له و اشهد ان محمدا عبده و رسوله
پڑھتا ہوا سو جائے اور منہ قبلہ کی جانب کرے۔

ذکر استنجا | اس میں دو چیز فرض ہیں اول دور کرنا نجاست کا۔ دوسرے
پانی کرنی کلونج سے اور استخوان اور سرگین اور اس سے کہ ایک دفعہ استنجا
کیا ہو کرے اور جیسا کہ کتاب سعادت میں لکھا ہے عمل کرے۔

فائدہ مترجم کہتا ہے کہ شاید کتاب سعادت سے مراد کیمیائے سعادت ہو
لہذا اس کی عبارت ترجمہ کر کے یہاں لکھنی مناسب ہوئی و ہو پڑا۔

پانچاں جانے کے آداب کے بیان ہیں | اگر آدمی صحرا میں ہو تو چاہیے کہ لوگوں

لے کہ تہ سنہاست در ہم شرفا سے کم ہے تو اس کا درناست ہے اگر برابر ہے تو وہاں اگر اس سے زیادہ ہے اور نہیں ہے۔

کی نگاہ سے دور ہو جائے اور ممکن ہو تو کسی دیوار کی آڑ کر لے اور بیٹھنے سے پہلے شرمگاہ نہ کھولے اور آفتاب یا ہتاب کی طرف منہ نہ کرے اور قبلہ کی طرف پیٹھ نہ کرے اگر پائخانہ میں تو درست ہے مگر اولیٰ یہی ہے کہ قبلہ وائیں بائیں رہے مجمع عام کی جگہ پائخانہ پیشاب نہ کرے اور نہ پانی میں کھڑے ہو کر اور نہ میوہ دار و زخمت کے نیچے اور نہ وضو اور غسل کی جگہ اور نہ کسی بل میں اور نہ سخت زمین اور ہوا کے رخ پیشاب کرے اور بائیں پاؤں پر زور دیکر بیٹھے جب پائخانہ جانے لگے تو قدمچہ پر پیسے بایاں پاؤں رکھے اور آتے وقت واہنا ۔ اور جس چیز میں خدا کا نام ہو اسے اپنے ساتھ نہ لیجائے اور ننگے سر جائے اور پائخانہ جاتے وقت یہ دعا پڑھے ۔ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الرَّجْسِ الرَّجْسِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اور یا سر نکلتے وقت یہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَذْهَبَ عَنِّيْ مَا يُؤْذِيْنِيْ وَ اَقْبَلِيْنِيْ جَسَدِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ استنجے کے بیان میں | چاہیے کہ پتھر کے تین ٹکڑے یا مٹی کے تین ڈھیلے پائخانہ پھر چکنے کے پہلے درست کر رکھے جب فارغ ہو تو بائیں ہاتھ میں پائخانہ کے مقام کے قریب پاک جگہ رکھ کر کھسکائے اور نجاست کے مقام پر لاکر اسے پھیرے اور نجاست پونچھے ۔ دوسری جگہ نجاست نہ لگنے پائے اسطرح تین ڈھیلے کام میں لائے اگر پاک نہ ہو تو دو ڈھیلے اور لے تاکہ تاق رہیں پھر پتھر کا ایک بڑا ٹکڑا یا ایک بڑا ڈھیلہ داہنے ہاتھ میں لے اور آکر تناسل بائیں ہاتھ سے پکڑے اور اس پتھر یا ڈھیلے پر تین بار یا تین جگہ اُس کا سر رکھے اور بائیں ہاتھ سے ہلائے داہنے ہاتھ سے نہ ہلائے اگر اتنے ہی پر قناعت کرے تو پاکی کے لئے کافی ہے لیکن اولیٰ یہ ہے کہ ڈھیلے اور پانی دونوں سے استنجا کرے ۔ اگر پانی لینا منظور

لے استنجے کے قبلہ کو منہ یا پیٹھ کے بیٹھا کر وہ اور پیشاب کرنا اور پائخانہ پھر (مکروہ تحریمی ہے) ۔ ۱۲ مزم
تہ ٹری کے دونوں ہاتھ بیٹھے اور تیسرت پتھر کو پیچے کی طرف بجا کر پاک کرے اور ہاتھ کے دونوں میں پہلے اور تیسرے پتھر کو آگے کی طرف لے لے پاک کرے ۔ اور پہلی صحت میں دوسرے پتھر چھ ٹنگے کی طرف پاک کرے اور دوسری میں پیچے کی طرف اور صحت ہائسہ گرمی میں ہمیشہ پہلے پتھر کو پیچے کی طرف لے جا کر پاک کرے ۔ ۱۳

ہو تو اس جگہ سے اٹھ کر دوسری جگہ جائے۔ واجب ہے ہاتھ سے پانی ڈالے اور بائیں ہاتھ متصلی تک استدر طے کہ معلوم ہو جائے کہ اب نجاست کا اثر کچھ باقی نہیں رہا تو بہت پانی نہ بہائے اور کھنٹے میں بہت زور نہ کرے کہ پانی اندر پہنچ جائے لیکن آبدست کے وقت اپنے کو ڈھیلا رکھے اور اسی طرح آبدست لینے میں جہاں پانی نہ پہنچے وہ باطن ہے اس کو نجاست کا حکم نہیں ہے و سواس نہ کرنا چاہیے۔ اسی طرح قطرہ بھاڑنے میں تین بار ذکر کے نیچے ہاتھ لے جائے اور تین بار جھٹکے اور تین قدم چلے اور تین بار کھنکارے اس سے زیادہ اپنے کو تکلیف نہ دے کہ سواس پیدا ہو گا۔ اگر ایسا کر چکا اور بہر بار معلوم ہوا کہ استنجا کرنے کے بعد تری ظاہر ہوئی اپنی میانی پر پانی ڈال یوں کہ وہ تری پانی کی معلوم ہو۔ کیونکہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے سواس کے دور کرنے کو ایسا ہی فرمایا ہے جب استنجا کر کے فارغ ہو تو دیوار یا زمین پر ہاتھ ملے پھر دھوئے تاکہ کچھ جو باقی نہ رہے اور بعد استنجے کے یہ دعا پڑھے۔

استنجا کے بعد کی دعا | اللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ التَّفَاقُ وَحَمِيْنِ فَرْجِي مِنَ التَّفَوَاحِشِ
فقط تمام ہو مضمون امام غزالی کا۔ جاننا چاہیے کہ استنجا کرنا اس حدیث سے جو دونوں راہوں سے نکلے پتھر وغیرہ سے یہاں تک کہ صاف ہو جاوے بغیر گنتی کے سنت ہے اور امام شافعی کے نزدیک گنتی بھی سنت ہے۔ واضح ہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے استنجے پر مداومت فرمائی ہے ضرور کیا کرے اور تین پتھروں کا ہونا کچھ ضرور نہیں اگر دو پتھروں میں صاف ہو جائے کافی ہے۔ ہمارے مذہب میں کوئی شمار پتھروں کا مسنون نہیں ہے اور بعد پتھر لینے کے پانی سے دھونا ادب ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نہیں دیکھا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہیں کہ نکلے پائٹھانے سے مگر یہ کہ نہ چھوا پانی کو (یعنی پانی لیا) اور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت ہے حضرت انس رضی

سے اگر روز دیکھے تو بہت کھل کر اور ڈھیلا جو کر نہ بیٹھے کہ پانی جانے کا احتمال ہے۔ مترجم معنی صفا

اللہ عنہ سے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی رجالٌ یُحِبُّونَ اَنْ یُّظَهَّرُوْا وَاَللّٰهُ یُحِبُّ
 الْمُطَهَّرِیْنَ۔ یعنی مسجدِ قبا میں وہ لوگ کہ دوست رکھتے ہیں طہارت کو اور اللہ
 دوست رکھتا ہے طہارت کرنے والوں کو فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے
 گروہ انصار کے تحقیق اللہ نے ثنا کی اوپر تمہارے تمہاری طہارت پر پس کیا ہے
 طہارت تمہاری۔ کہا انہوں نے کہ ہم وضو کرتے ہیں نماز کے لئے اور غسل کرتے ہیں
 جنابت سے اور استنجا پاک کرتے ہیں ہم پانی سے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 نے سو وہ یہی ہے کہ لازم پکڑو تم اس کو روایت کیا اس کو ابن ماجہ اور زین رحمۃ اللہ
 علیہا نے تو اس حدیث سے معلوم ہوا کہ طہارت سے مراد قرآن شریف میں بھی استنجا
 کرنا پانی سے ہے اس واسطے کہ مسجدِ قبا والے خاص اس میں اور مہاجرین سے زیادہ
 تھے ورنہ وضو اور غسل اور مہاجرین بھی کرتے تھے۔ اور روایت ہے سنن ابن ماجہ
 میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ دھوتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پائے
 کی جائے کو تین بار کہا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کیا ہم نے اس کو پس پایا
 ہم نے اس کو دو اور پاکی۔ اور راوی اس حدیث کے ثقہ ہیں۔ پہلے دونوں ہاتھ
 دھوئے پھر مخرج کو ٹھیلنا چھوڑ کر خوب صاف کر کے مل کے دھوئے اور ایک
 انگلی یا دو تین انگلیوں کے باطن سے دھوئے اور انگلیوں کے سرے سے نہ دھوئے
 پھر دونوں ہاتھ دھوئے اور اگر نجاست مخرجِ دہم کے برابر تجاوز کرے گی۔ دھونا
 اس کا شیخین کے نزدیک واجب ہے اور امام کے نزدیک اگر مخرج سمیت دہم
 سے بڑھ جاوے اس کا بھی دھونا فرض ہے اور کھانے اور بڈی اور گوہر اور دہانے
 ہاتھ سے استنجا درست نہیں۔ اور کھڑے ہو کے پیشاب کرنا خلافِ ادب ہے۔
 اور نیز پیشاب کے لئے بہت احتیاط چاہیے۔ کیونکہ حدیث سے ثابت ہوتا ہے
 کہ جو بول میں احتیاط نہ کرے اس کے واسطے بڑی وعید شدید ہے روایت
 کی دارقطنی اور حاکم وغیرہ نے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پرہیز کرو پیشاب
 سے اکثر عذابِ قبر کا اسی سے ہوتا ہے یعنی پیشاب کی بے احتیاطی سے۔ ترجمہ

وضو کا بیان

عبداللہ بن زید انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاروانگ اور ایک من پانی سے وضو کیا کرتے تھے اور امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ڈیڑھ من نہ پائے نصف من استنجے کے لئے اور نصف من ہاتھ اور سر کے مسح کے لئے اور نصف من پاؤں دھونے کے لئے اگر استنجے کی ضرورت نہ ہو تو صرف وضو کے لئے ایک من کافی ہے نصف من میں ہاتھ منہ اور مسح سر۔ اور نصف من میں دونوں پاؤں اور جو موزوں پر مسح کرے تو نصف من اور غسل کے پانی کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا ایک

لے من سے مراد میر ہے اور من کے عربی میں میر ہی کے معنی آتے ہیں واضح ہو کہ دنوں میں ہار دھن ہیں۔

پیشہ سے کا دھونا پیشانی سے نمونہ کے نیچے تک اور کان کی طرف سے دوسرے کان کی طرف تک دوسرے دونوں ہاتھوں کا

دھونا کہنیوں سمیت۔ تیسرے دونوں پاؤں کا دھونا نگوں سمیت۔ چوتھے مسح کرنا چھٹانے سر کا اور چودھویں شستنہیں ہیں۔

۱۱) دونوں ہاتھوں کا دھونا بند دست تک (۱۲) دونوں کے شروع میں اللہ کا نام لینا۔ پس بسم اللہ یعنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (۱۳) مسواک کرنا۔ (۱۴) تین بار گل کرنا۔ (۱۵)

تین بار پانی میں پانی ڈالنا (۱۶) ڈھیس کا طہل رنا (۱۷) دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کا طہل کرنا (۱۸) دونوں

پاؤں کی انگلیوں کا طہل کرنا (۱۹) ہر عضو کا تین بار دھونا۔ (۲۰) ایک بار سارے سر کا مسح کرنا۔ (۲۱) دونوں

کانوں کا مسح کرنا سر کے مسح کے پالی سے۔ (۲۲) نیت کرنی وضو کے شروع وقت کی (۲۳) ترتیب سے

وضو کرنا (۲۴) پے درپے اعضاء کا دھونا۔ (۲۵) مرتبہ ہر عضو میں تین چیزیں فرض ہیں۔ (۲۶) پانی ہونہ

تین بار (۲۷) آگ میں پانی ڈالنا (۲۸) تمام اعضا ہر جہت پر پانی کا پہنچانا۔ اور پانچ چیزیں سنت ہیں۔

(۲۹) دونوں ہاتھوں کا دھونا۔ (۳۰) فرج کا دھونا۔ (۳۱) نجاست دور کرنا فرج دھونے کے بعد (۳۲) وضو

کرنا اگر پتھر وغیرہ غسل کی جگہ نہ رکھا ہو اور وہاں مستعمل پانی بچ رہتا ہو تو بعد میں پاؤں دھوئے۔ (۳۳)

تین بار تمام جہت پر پانی پہنانا۔

صاع اور صاع چار من کا ہوتا ہے) صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کو کافی نہ ہوگا۔ آپ نے فرمایا جو بالوں میں تم سے زیادہ ہے اور اطاعت میں تم سے آگے ہے اس کے لئے کافی ہے (اس سے زیادہ کی رحمت نوری) حضرت امام اعظمؒ فرماتے ہیں کہ نصف من سے پاؤں دھوؤ اور باقی پانی سارے بدن پر بہاؤ۔ مترجم کہتا ہے کہ شیخ نے وہ دعائیں جو ہر عضو کے دھونے کے لئے آثار صالحین سے پائی گئی ہیں نہیں لکھیں اس واسطے یہاں لکھنا مناسب معلوم ہوا کہ التزموا دعوات میں فرق نہ آئے۔

ادعیہ وضو

(۱) اعوذ بسم اللہ اور وضو کی نیت کے بعد پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ الْمَاءَ طَهُورًا۔

(۲) مضمونہ کے وقت اَللّٰهُمَّ اَسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِ نَبِيِّكَ كَمَا مَا لَا اَطْلَعُ اَبَدًا اَللّٰهُمَّ اَهْبِئْ عَلَيَّ ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَتِلَاوَةَ الْقُرْآنِ وَحُسْنَ مَبَادِيكَ۔

(۳) ناک میں پانی دیتے وقت اَللّٰهُمَّ لَا تَعْرِضْنِيْ رَاغِبًا نَعِيْمِكَ وَجَنَابِكَ۔

(۴) منہ دھوتے وقت اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ وَيَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌُ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌُ وَلَا تَسْوَدُّ وَجْهِيْ يَوْمَ تَسْوَدُّ وُجُوهٌُ۔

(۵) دایاں ہاتھ دھوتے وقت اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ وَحَاسِبِيْ جِسَابًا يَسِيْرًا۔

(۶) بائیں ہاتھ دھوتے وقت اَللّٰهُمَّ لَا تَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِشِمَالِيْ وَلَا مِنْ قَدَائِرِ ظَهْرِيْ۔

(۷) سر کے مسح کے وقت اَللّٰهُمَّ حَرِّمْ شَعْرِيْ وَبَشْرِيْ عَلَيَّ النَّارِ وَظَلْمِيْ نَعْتِ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا يَلِيْلُ اِلَّا ظَلْمُكَ۔

(۸) کان کے مسح کے وقت اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الدِّينِ يَسْمَعُونَ اَلْقَوْلَ

لے ایک صاع دو سو بھر قول کا ہوتا ہے تو اس حساب سے تین تولہ تین سیر یاں ہوا ۱۲ مزیم

فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ۔

۱۹) گردن کے مسح کے وقت اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ۔

۱۰) وایاں پاؤں دھوتے وقت اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِيْ عَلَي الْعَصَاطِ يَوْمَ تَزَلُّ

الْاَقْدَامُ۔

۱۱) بایاں پاؤں دھوتے وقت اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِيْ مَغْفُوْرًا وَاَوْسَعِيْ مَشْكُوْرًا

وَتَجَارِقِيْ لَنْ تَبُوْرًا۔ اور سر عضو کے دھوتے وقت درود شریف پڑھے دیکھا

فی البیہر شرح منیة المصلی والحصن الحصین جب وضو کر چھے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَابِيْنِ وَاَجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُنْتَظَرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ

الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اور آسمان کی طرف منہ کر کے کہے۔ سُبْحٰنَكَ

يَبْحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنَّ لَكَ اِلٰهًا اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ اور ایک بار یا وہ بار یا تین بار انا

از نسا پڑھے۔ اور وضو کا بقیہ پانی کھڑے ہو کر پئے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ

اَسْتَفِيْ بِشَفَاعَتِكَ وَوَدَائِعِيْ بِدَاوَابِكَ وَاَعْصِمْنِيْ مِنَ الْاَحْوَالِ وَالْاَمْرَامِنِ الْاَوْجَاعِ۔

وضو کی دعائیں تمام ہوئیں۔

صلوة تحیة الوضوء وضو کے بعد دو رکعت صلوة تحیة الوضوء پڑھے۔ اول میں

فاتحہ کے بعد سورہ عم دوسری میں والضحیٰ اور سلام کے بعد درود شریف پڑھے

کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَبْنِيْ نَفْسِيْ لِقَوْلِهَا وَنَرَكُهَا اَنْتَ خَيْرٌ مِنْ رَكْعَتَا اَنْتَ

وَلِيَّتُهَا وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ بِيْ كَمَا احْبَبْتَ فَلِجْعَلْنِيْ لَكَ كَمَا احْبَبْتَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

صِرِّيْ خَيْرًا مِنْ فَلَائِيْقِيْ صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ حَسَنَ الْاِخْتِيَارِ فِيْ صَلَاةِ الْاِعْتِيَادِ

وَصِدْقِ الْاِئْتِمَارِ بِرُحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ہ مترجم کہتا

ہے کہ وضو کے بعد دو رکعت نماز نفل تحیة الوضوء پڑھنے کی کتابوں میں بہت

بڑی فضیلت لکھی اور دعا کی قبولیت کے لئے ایک واسطہ واقع بھی ہے (چنانچہ

اس کا بیان اب لکھا جاتا ہے) چاہیے کہ ضرور پڑھا کرے شرح منیة المصلیٰ البیہر

میں لکھتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حق تعالیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص بے وضو ہو اور وضو نہ کیا ہو تو بیشک اس نے مجھ پر جفا کی اور جو بے وضو ہوا اور وضو کیا لیکن دو رکعت نماز پڑھی تو بیشک اس نے مجھ پر جفا کی اور جو بے وضو ہوا اور وضو کیا اور نماز دو رکعت پڑھی اور اس نے مجھ سے سوال کیا اگر میں اس کی حاجت قبول نہ کروں گا تو بیشک ظالم ٹھہروں گا۔ لیکن پروردگار تمہارا ظالم نہیں ہے۔ یعنی دعا اس کی ضرورت قبول کی جائے گی۔

صلوٰۃ السعادت | چار رکعت صلوٰۃ السعادت پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص دس بار دوسری میں بیس بار تیسری میں تیس بار چوتھی میں پالیس بار پڑھے۔ ایضاً دو رکعت اور پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص ستر بار اور سلام کے بعد ستر بار استغفار پڑھے۔

تہجد کا بیان

اسے عابد جب تجھے توفیق ہو اور تہجد پڑھنا شروع کرے تو چاہیے کہ ،
 تَحِيْمَةُ الْوُضُوءِ مِنْ بَيْتِهِ يَوْمَئِذٍ - اللَّهُ أَكْبَرُ كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً
 وَأَصِيلًا اور دس بار پڑھے۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ اور ایک بار اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهِ
 وَالْمَلَكُوتِ وَالْكَبِيرِ وَالْعَظِيمَةِ وَالْجَلِيلِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكَمَالِ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ
 نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَذَلِكَ الْحَمْدُ أَنْتَ بِهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ وَأَنْتَ دِينَ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ وَذَلِكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قِيَامُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَمَنْ عَلَيْهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ
 وَبِقَائِكَ حَقٌّ وَالنَّاسُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ اسَلَّمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ أُنِيتُ وَإِلَيْكَ
 حَاكَمْتُ فَاعْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ
 الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ ائْتِنِي نَفْسِي تَقْوَاهَا وَنَفْسَهَا أَنْتَ خَيْرٌ مِنْ نَفْسِهَا أَنْتَ وَلِيهَا
 وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ اهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ فَإِنَّمَا لَا يَهْدِيَنِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ

وَلَا يَصْرِفُ عَنِّي سِتْهَا إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ مَسْئَلَةَ الْبَائِسِ الْمُتَكِلِ وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْفَقِيرِ
 الدَّلِيلِ الْمُخَاضِعِ وَلَا تَجْعَلْنِي يَدُ عَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا وَكُنْ لِي رَوْقًا رَحِيمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ
 وَيَا أَكْرَمَ الْمُعْطِينَ. اللَّهُمَّ رَبِّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَائِيلَ قَاهِرَ السُّوْتِ وَالْأَرْضِ
 عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا
 اخْتَلَفَ فِيهِ يَا ذِي الْكَرَمِ مَنْ تَشَاءُ إِلَى صَوَابٍ مُسْتَقِيمٍ اس کے بعد صلوٰۃ تحریر
 الوضوح حسب تحریر بالا ادا کرے اور سلام کے بعد تین بار سبحان اللہ والحمد لله و
 لا اله الا الله والحمد لله والحمد لله والحمد لله والحمد لله والحمد لله والحمد لله
 الله وبنما ما علم الله وملا ما علم الله پڑھ کر تین تین بار سید الاستغفار
 یعنی استغفر الله ربی من کل ذنب اذنبته عمدا او خطا سزا او ملائنة و
 اتوب اليه من الذنب الذي لا اعلم وانت علام الغيوب ولا حول ولا قوة
 الا بالله العلي العظيم اللهم صل على محمد وعلى آل محمد عدا ما احاط به
 علمك وجري به قلمك ولفذت به مشيتك اور اللهم اغفر لي ولوالدي
 ولئن تولدوا رفعه درجة ما في اعلى هيلين بحق محمد وآله الطيبين الطاهرين
 يا رب العالمين پڑھے۔

صلوٰۃ الاحبار واللیل | دو رکعت بہ نیت صلوٰۃ احیا واللیل پڑھے۔ اول میں
 آیت الکرسی دوسری میں امن الرسول اس کے بعد بارہ رکعت چھ سلام سے ادا کرے
 اور ہر رکعت میں قراوت کم کرے۔ اقل نماز تہجد چار رکعت ہے اور اوسط بارہ
 رکعت اور اکثر جس قدر ہو سکے۔ ہر دو گانہ کے بعد دم سے اور تسبیح اور استغفار
 اور صلوٰۃ میں مشغول ہو۔ بعد نماز تہجد اس فقیر کی مناجات جو بخطاب غوث
 مخاطب کیا جاتا ہے ستر بار پڑھے اور وہ یہ ہے، الہی انجہ بدکردم نواسم خطاکوم
 بہ بخش بحق لا اله الا الله محمد الرسول الله اللهم صل على محمد وعلى آل محمد و
 باریک وسلم وصل على جميع الانبياء والمرسلين برحمتك يا ارحم الراحمين۔
 ایضا دو رکعت اور پڑھے اول میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص اکیس بار دوسری

میں معوذتین دس بار اور سلام کے بعد اپنے اور جمیع مومنین اور مؤمنات کے لئے مغفرت اور دعائے مستجاب ہوگی اور اس اسم کے پڑھنے سے جلد قبول ہونے کا واسطہ ہے وہ یہ ہے۔ **يَا غِيَاثِي عِنْدُكَ كُرْبَتِي وَجُنْبِي عِنْدُكَ دَعْوَةٌ وَمَعَاذِي عِنْدُكَ شِدَّةٌ وَيَا رَجَائِي حِينَ تَنْقَطِعُ حِيلِي**۔

دعائے سریع الاجابت | جس وقت مسجد میں داخل ہو اگر منوسے تو پہلے دو رکعت پڑھے اول میں آیۃ الکرسی دوسری میں تین بار سورۃ اخلاص اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے۔ **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْمَنْزِلِ وَخَيْرَ مَا فِيهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذَا الْمَنْزِلِ وَشَرِّ مَا فِيهِ اللَّهُمَّ اعْصِمْنِي بِالطَّفَافِ حَتَّى لَا أَعْصِيكَ وَأَعِثَّنِي عَلَى طَاعَتِكَ وَبِتَوْفِيقِكَ وَجَنِّبْنِي مِنْ مَعَاصِيكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ**۔ اگر صاحب عذر سے تو تکم۔ اور ایک بار آیۃ الکرسی اور تین بار سورۃ اخلاص پڑھے اگر سنت و نوافل گھر میں پڑھے تو بہتر ہے اور نوافل کی نیت تکمیلًا للفرانح کرے۔

ہفتہ بھر کی نوافل کا بیان

نوافل شب جمعہ | جمعہ کی رات میں بین العشاءین بارہ رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص گیارہ بار پڑھے۔
ایضاً: عشاء کے فرض اور سنت کے بعد دس رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اخلاص اور معوذتین ایک ایک بار پڑھے تو شب قدر کی تمام رات جاننے کا ثواب پاوے۔

نوافل یوم جمعہ | چاشت کے وقت بارہ رکعت پڑھے اور جو آیتیں یاد ہوئی وہ پڑھے اور سلام کے بعد درود شریف کا موظف ہو۔

یعنی جب مسجد میں داخل ہو تو چاہیے کہ پہلے دایاں پاؤں رکھے پھر بائیں اور مسجد سے نکلنے وقت پہلے بائیں پاؤں رکھے پھر دایاں۔ اور پانچاں میں جاتے وقت اس کے برخلاف کرے۔ بہت سی نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں علمی جاتی ہے۔ ۴۴ مترجم حفاظت۔

نوافل روزِ شنبہ | چالیس رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ
الکافرون تین بار اور سلام کے بعد آیۃ الکرسی

ایک بار۔

نوافل شب یکشنبہ | بیس رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ
اخلاص پچاس بار اور معوذتین ایک بار اور سلام کے بعد
ورد و شریف سو بار اور استغفار سو بار اور لا حول و لا قوة الا باللہ
وَلَمَنْ تَوَلَّى دُوَالَ دَوَابِّهِمْ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْآخِيَارِ
مِنْهُمْ وَالْآفْوَاتِ سو بار پڑھے۔

نوافل روزِ یکشنبہ | اشراق کے بعد چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں امن لے کر
ایک بار پڑھے۔

ایضاً: ظہر کی نماز کے بعد چار رکعت دو سلام سے پڑھے اول میں الم تنزیل
الکتاب سیدہ دوسری میں تبارک الذی بیدہ الملک تیسری اور چوتھی میں ایک
ایک بار سورہ جمعہ۔

نوافل شب ووشنبہ | چار رکعت پڑھے اول میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص
دس بار دوسری میں بیس بار تیسری میں تیس بار چوتھی
میں چالیس بار اور سلام کے بعد اخلاص اور معوذتین اور ورد و شریف اور
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدِي وَلِمَنْ تَوَلَّى وَاجْمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ پچتر
بار پڑھے۔

نوافل روزِ شنبہ | اشراق کے بعد دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد
آیۃ الکرسی اور سورۃ اخلاص اور معوذتین ایک ایک بار
پڑھے اور سلام کے بعد بارہ دفعہ سورۃ اخلاص اور بارہ دفعہ استغفار پڑھے۔

نوافل شب سہ شنبہ | دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص
اور معوذتین پندرہ بار اور سلام کے بعد ورد و شریف اور

آیت الکرسی اور استغفار پندرہ بار پڑھے۔
نوافل روزِ شنبہ | اشراق کے بعد نصف النہار تک بارہ رکعت پڑھے اور ہر
 رکعت میں فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک بار پڑھے اور
 اخلاص تین بار۔

نوافل شب چہار شنبہ | چھ رکعت تین سلام سے ادا کرے اور ہر ایک میں قل
 اللہم ما بغیر حساب ایک بار پڑھے اور سلام کے بعد ستر
 بار کہے جَزَى اللهُ مُحَمَّدًا عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ وَمُسْتَجَبُهُ وَمَسْتَوْجِبُهُ۔
 ایضاً دو رکعت عشاء کے بعد پڑھے اول میں سورۃ قلق وں بار اور دوسری
 میں سورۃ والناس دس بار پڑھے اور بعد فراغ صلوة واستغفار۔

نوافل روزِ چہار شنبہ | اشراق کے بعد بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں آیت الکرسی
 ایک بار اور تینوں قل تین تین بار۔

نوافل شب پنج شنبہ | بین العشاءین دو رکعت میں فاتحہ کے بعد آیت الکرسی
 اور تینوں قل پانچ پانچ بار پڑھے اور سلام کے بعد پندرہ
 بار استغفار اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ثَوَابَ هَذَا الْوَالِدِ تِي وَرِيْ غُفْرًا
 وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَحِمْتَ بَنِيَّ بَنِي صَغِيْرًا۔

نوافل روزِ پنج شنبہ | ظہر اور عصر کے درمیان دو رکعت پڑھے اول آیت الکرسی
 سو بار اور دوسری میں اخلاص سو بار اس کے بعد ورد
 واستغفار سو سو بار پڑھے۔

ہفتہ بھر کے اذکار کا بیان

عابد کو چاہئے کہ ان دعاؤں کو سو بار اس ترتیب سے پڑھا کرے۔

ہفتہ کوہ لا الہ الا انت سبحانک اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ اَتُوْرُکُوہ

ملہ واجج ہو کہ بہترین اذکار تلاوت قرآن شریف ہے اس سے بڑھ کر کوئی نعمت غفلت نہیں۔ (باقی اگلے صفحہ پر)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ - پیر کو : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَزِيزٌ جَلِيلٌ يَا عَزِيزُ
 يَا جَلِيلُ - منگل کو : اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَوَسَلِّمْ -
 بدھ کو : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ جَمْعُكُمْ كَوْنٌ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِقُ
 كُلِّ شَيْءٍ دَهُو عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - جمع کو : سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا
 اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -

اس کے بعد دو رکعت پڑھے اور قرآن شریف سے جو زیاد ہو قرأت کرے
 اور سلام کے بعد سجدے میں جا کر حق تعالیٰ سے اپنی حاجت پالے۔

دوسری ترتیب جو سلطان الموحدين حضرت شیخ
 ظہو الحق والشرع والدين سے

منقول ہے کہ ہر روز ایک ہزار بار اس ترتیب سے پڑھے۔ وہ یہ ہے۔

شنبہ : يَا هُوَ يَا اللَّهُ
 دو شنبہ : يَا فَاحِدٌ يَا أَحَدٌ
 چہار شنبہ : يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
 یک شنبہ : يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ
 سہ شنبہ : يَا صَدُّ يَا قَرُّ
 پنج شنبہ : يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ
 آدینہ : يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

نوع دیگر : مروی ہے حضرت شیخ الشیوخ رضی اللہ عنہ سے کہ ہر روز حسب ذیل
 ایک ہزار ایک بار پڑھے۔

روز شنبہ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ رُوْزِ كِشْبَةِ : يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
 روز دو شنبہ : درود شریف روز سہ شنبہ : لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
 بنیہ ماشیہ : فردوس رام گاہ حضرت شاہ اہل اللہ برادر شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ چہار شنبہ میں تحریر فرماتے ہیں
 کہ حسب ذیل ترتیب سات روز میں قرآن شریف تم پڑھا بہت ہی قبولیت رکھتا ہے۔

جمعہ : سورہ فاتحہ سے آخر ماژہ تک۔ شنبہ کو انعام سے آخر تو بہ تک یک شنبہ کو سورہ یونس سے آخر سورہ مارجم تک
 دو شنبہ کو سورہ ناز سے آخر قصص تک سہ شنبہ کو عبور سے آخر سادہ تک چہار شنبہ کو سورہ زمر سے آخر سورہ
 بقرہ تک۔ پنج شنبہ کو سورہ واقفہ سے آخر قرآن تک پڑھ کر سجدہ کرے اور خدا تعالیٰ سے حاجت پالے۔ ۱۲ مہرم

الْعَظِيمِ رُوِيَ فِي بَابِ شَهْرِهِ اَسْتَعْفِرُ اِلَهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ۔ رُوِيَ
 فِي بَابِ شَهْرِهِ يَا اِلَهَ يَا اِلَهَ جَمْعُهُ سُبْحَانَ اِلَهٍ وَاَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلَهَ اِلَّا اِلَهٌ وَا
 اِلَهٌ اَكْبَرٌ وَلَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاِلَهٍ الْعَظِيمِ

احزاب کی نماز کا بیان

منگل کے دن ظہر کی نماز کے بعد چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے
 بعد آیۃ الکرسی اور قل اللہ مالک الملک ما بغیر حساب اور چاروں قل پڑھے۔ اور
 پندرہ دفعہ یہ کہے لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ دس بار رکوع میں
 اور دس بار قومہ میں اور دس بار سجدے میں اور دس بار جلسہ میں اور دس بار دوسرے
 سجدے میں اور دس بار جب سجدہ سے سر اٹھائے۔ غرضکہ ہر رکعت میں پچہتر بار
 ہو اس کے بعد اور چار رکعت اسی ترتیب سے پڑھے۔ مگر اخیر رکعت میں التَّحَاتُّ
 کے بعد سجدہ کرے اور اکتالیس بار یَا حَيُّ یَا قَيُّوْمُ یَا غَیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اِنِّیْ اَعِیْثُ
 اِنِّیْ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْزُ حَسْبُ اِلَهٍ وَكُنْفِ بِاِلَهٍ حَسِیْبًا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
 مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ پڑھے پھر درود شریف پڑھ کر سلام پیرے
 اور دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور جو دعا یا صلوة یا وہو پڑھے۔

استخارہ کی نماز کا بیان

پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا کہ جب کسی کو کسی کام کی ضرورت
 ہو تو مشورت کرے اور استخارہ کے معنی بھی مشورت کے ہیں۔ (پہلے رب العالمین
 سے مشورت کرے) چاہیے کہ پہلے دو رکعت نیت استخارہ پڑھے۔ سلام کے بعد
 درود شریف اور یہ دعائے استخارہ پڑھے (خدا چاہے اس کام میں برکت ہوگی
 اور انجام اچھا ہوگا) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَعِیْزُ بِعِلْمِكَ وَاسْتَعِیْزُ بِقُدْرَتِكَ فَاسْئَلُكَ
 مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَاِنَّكَ تَعْدُسُ وَلَا اَقْدُمُ وَلَا تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَمُ الْغُیُوبِ

اللَّهُمَّ إِن كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أُمْرِي وَعَنْعَنْ
فَأَقْدِرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ اللَّهُمَّ إِن كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي
فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أُمْرِي وَعَاجِلُهُ رَاجِحٌ فَأَصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَتَذَرْنِي وَالْحَمْدُ
حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضَيْتِي بِهِ: (مترجم) کہتا ہے کہ حضرت شاہ اہل اللہ رحمہ اللہ
فرماتے ہیں کہ یہ عمل موافق حدیث صحیح کے ہے اور بہت نافع ہے چاہیے کہ ہر
کام سے پہلے تین روز یا سات روز اور رکعت نماز پڑھے اور سلام کے بعد دعائے
مذکورہ پڑھے اگر اس کے حق میں بہتر ہوگا تو اس کام کی سورت بنتی چلی جائے گی
اگر کوئی صورت نہ دیکھے تو ترک کر دے کہ اس کے حق میں بہتر نہیں ہے۔

طریق استخارہ واضح ہو کہ استخارہ کے بارے میں بہت سی حدیثیں اور روایتیں
وارد ہیں منجملہ ان کے ایک یہ حدیث ہے مَا خَابَ مِنْ اسْتِخَارَةٍ وَلَا تَمَّ مَنْ
اسْتَشَارَ ترجمہ نقصان نہیں اٹھاتا جو شخص استخارہ کرتا ہے اور پشیمان نہیں
ہوتا جو کوئی مشورہ کر لیتا ہے اور بعض احادیث سے یہ بھی ثابت ہے مِنْ سَفَادَةٍ
ابْنِ آدَمَ الْبَرْمَانَاءُ بِالْقَضَاءِ يَعْنِي سَعَادَتِ ابْنِ آدَمَ كِي مَرِنِي الْهِي پُرَامِنِي هُوَ نَابِ
یعنی استخارہ کے بعد جو کچھ حکم یا منع ہو اس پر عمل کرنا سعادت اور اس سے اعراض
کرنا باعث سفاوت۔ صاحب سراج السالکین اور احمد الیربی الشافعی رحمہما اللہ
تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ علی نوری حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کرتے ہیں
کہ جس کسی کو کوئی کام مشکل پیش آئے اور اس کی تدبیر نہ جانتا ہو۔ کوئی ناسب
ہے کہ مدت سے اس کی خبر نہ پاتا ہو یا کوئی قیدی ہو یا کوئی بیمار ہو تو چاہیے کہ
سونے سے پہلے چھ رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ ایک سلام سے پڑھے۔ پھر کسی
سے بات چیت نہ کرے اور علیحدہ مقام ہو جہاں کسی مرد و عورت کا گذر نہ ہو۔ یعنی
کوئی نہ آنے پائے اور یہ بھی ضرور ہے کہ چار شنبہ کو روزہ رکھے اور پنجشنبہ سے عمل
شروع کرے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد اوشمیں دوسری میں واللیل تیسری
میں والضحیٰ چوتھی میں الم نشرح پانچویں میں والتمین چھٹی میں انا انزلنا ہر رکعت

میں ہر سورہ سات سات بار پڑھے جب نماز سے فارغ ہو تو حق تعالیٰ کی تحمید میں مشغول ہو اور درود شریف پڑھے اور یہ دعا مانگے۔ اَللّٰهُمَّ رَبِّ مُحَمَّدٍ وَرَبِّ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَ اِسْمٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ نَبِّ جِبْرِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْحٰقَ اَبِيْلَ وَ هٰزِرَ اَيْمٰنَ وَ مُنْزِلَ التَّوْرٰةِ وَ الْاِنْجِيْلِ وَ الذِّكْرِ وَ الثُّرَقَانِ الْعَظِيْمِ اَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ اللَّيْلَةِ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنِّيْ۔

اگر پہلی رات اُس نے اپنے مطلب کو مشاہدہ کیا تو فہو المراد ورنہ دوسری تیسری یہاں تک کہ ساتویں رات تک ضرور مطلع کیا جاوے گا یا کوئی شخص خواب میں اس کی کیفیت سے آگاہ کرے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

برائے روایت موقی | حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص اپنے مردوں میں سے کسی کو خواب میں دیکھنا چاہے تو وتر کے بعد چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے سورۃ الہکم التکاثر تلاوت کرے اور اپنے بستر پر یہ کلمات پڑھتا ہو سو جائے۔ اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ فَلَآ تَاْعَلِيْ الْمَالَتِ الَّتِيْ هُوَ عَلَيْهَا فَلَا اِسْ كَا تَامَ لِيْ جِنَانِيْ اَسْ مَرُوْے كُوْ خَوَابٍ مِيْنِ وَيَحْيٰے كَا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

سفر کی نماز کا بیان

جو شخص سفر کرتے کا ارادہ کرے اُس کو چاہیے کہ پہلے دو رکعت ادا کرے اول میں فاتحہ کے بعد سورۃ یٰس ایک بار دوسری میں انا انزلنا و س بار اور سلام کے تین ہزار سات بار لَقْمِزِيْ کہے اور موافق ہر حرف کے ایک ایک شکر نیزہ اٹھائے یعنی سات عدد ان میں سے چھ شکر نیزے تو چھ طرف پھینکدے اور ایک شکر نیزہ اپنے پاس رکھے اور جب منزل پر پہنچے اس کو بھی ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا اور سفر سے سلامت اپنے گھر آئے گا۔

و اگر عامل اس عمل کو دوسرے کے واسطے کرے تو دوگانہ شرط نہیں ہے۔

مترجم کہتا ہے کہ بعض آثار (یعنی اقوال صحابہ) میں اس طرح آیا ہے کہ جو

لے بعض نسخوں میں اس طرح ہے لَقْمِزِيْ لَقْمِزِيْ۔

شخص سفر کرنے کے وقت اپنے گھر سے نکلنے سے پہلے آیۃ الکرسی پڑھ لیگا تو
 غم چاہے اس کو کوئی امر مکروہ اور ناگوار چیز نہ پہنچے گی۔ یہاں تک کہ بخیر اپنے گھر
 واپس آوے گا۔ دیگر جو شخص اسم حفیظہ کو اپنی سواری یا خورجی اسباب یا اپنے
 صندوق یا اپنے گھر میں رکھیگا اس کے لئے سرتہ (یعنی چوری) سے امان ہوگی اور
 وہ چیز یہ ہے **اللَّهُ حَفِیْظٌ اللَّهُ لَطِیْفٌ قَدِیْمٌ اَزِیُّ حَقٌّ قَیُّوْمٌ لَا یُنَامُ۔**
 برائے دفع تشنگی اگر سفر میں پیاس کا غلبہ ہو اور پانی نہ ملے تو ایک سنگریزہ
 پرتین بار انا انزلنا پڑھ کر منہ میں بڑکھے اور جب بلندی پر پہنچے تکبیر پڑھے
 انشاء اللہ تشنگی دفع ہوگی۔

نئے کپڑے پہننے کی دعا

جب کوئی نیا کپڑا بنایا جاوے تو چاہیے کہ پہننے سے پہلے پانی پر دس بار انا انزلنا
 آخر تک پڑھ کر دم کرے اور اس کپڑے پر چھڑکے مترجم کہتا ہے دیر بیٹے نے
 لکھا ہے جو شخص چھتیس مرتبے اس سورہ کو پڑھ کر نئے لباس پر چھڑک دیوے
 تو جب تک وہ کپڑا اس کے تن پر قائم رہیگا حق تعالیٰ اس کے رزق میں وسعت
 دے گا اور بعضے علماء کے ہاتھ کا لکھا ہوا پایا گیا ہے کہ جو کوئی سورہ قدر اور سورہ
 اخلاص دس دس بار آب پاکیزہ پر پڑھ کر جدید لباس پر چھڑک دیوے گا تو جب
 تک اس کا ایک تار بھی اس کے بدن پر باقی رہے گا۔ عیاش و عشرت میں رہے
 گا۔ انتہی کلام۔

دلہن کے گھر میں لانے کی دعا

جب دلہن کو گھر میں لاوے تو چاہیے کہ اس کے گوشہ چادر پر ایک
 دوکانہ ادا کرے اور سلام کے بعد اپنا واسنا ہاتھ اس کی پیشانی پر رکھ کر یہ دعا
 پڑھے **یا قُدُّوْسُ الطَّاهِرِ مِنْ کُلِّ سُوءٍ فَلَاشِیُّ یُعَادِلُنَا مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِهِمْ بَلَطْفِهِ**

مترجم کہتا ہے کہ یہ دعا بھی پڑھنی آئی ہے اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِهَا وَ
خَیْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا اُوْرِ مَحَبَّتِ سَے پہلے روئو
میاں بیوی یہ دعا پڑھ لیا کریں۔

وَعَلَّیْ مَبَاشِرَتَا بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا
اُن کی اولاد شیطان کے فتنے سے محفوظ رہے گی۔

ذکر نماز حاجت

حدیث میں آیا ہے کہ اگر کوئی کام مشکل آپڑے یا کسی ظالم کے پھندے
میں گرفتار ہو جائے تو چاہیے کہ یہ نماز پڑھے مجھ کو قسم ہے اس خدائے پاک کی
جس نے مجھ کو تبلیغ احکام کے لئے بھیجا ہے اگر صدق نیت سے مردہ پر پڑھی
جائے تو وہ زندہ ہو جائے وہ نماز یہ ہے۔ چار رکعت دو سلام سے اول میں فاتحہ
کے بعد قل اللّٰہم ما بغیر حساب و دوسری میں انا اعطینا تیسری میں قل یا ایہا الکافر
جو تھی میں قل ہو اللّٰہ احد ہر ایک پندرہ دفعہ پڑھے۔ سلام کے بعد دعائے مرقومہ
ذلی پڑھے انشاء اللّٰہ تعالیٰ مسئلے سے اٹھنے نہ پائے گا کہ تو تعالیٰ شانہ اس کی
حاجت کو پورا کرے گا وہ دعائے مکرم و معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَ اِقْوَمِ اُمُوْرِیْ اِی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا مَنْ ذِکْرُہٗ شَرَفٌ لِلَّذِیْکَرِیْنَ وَ
یَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِلْمُطِیْعِیْنَ وَ یَا مَنْ رَافَعَتُهٗ مَلٰٓئِکَۃٌ یُّعَلِّمُوْنَ یَا مَنْ لَا یُخْفِیْ عَلَیْہِ اَنْبَیَاُ
الْمُحْتٰجِیْنَ۔

امام ابن کثیر نے حضرت شاہ ولی اللہ و حضرت شاہ اہل اللہ وغیرہا رحمہم اللہ نے اس نماز پڑھنے لکھا ہے کہ یہ بہت سریع
الاجابت ہے اور اس میں تمام آیات قرآنی مجید ہیں۔ چار رکعت کی نیت ہر دفعہ اول رکعت میں فاتحہ کے بعد لا اِلهَ اِلَّا
اَنْتَ بُنَّیْنٰکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ سو بار پڑھے۔ دوسری میں رَبِّ اِنِّیْ مَسْتَعِیْنُ الْفَقْرَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِیْنَ
سو بار پڑھے، تیسری میں اِقْوَمِ اُمُوْرِیْ اِی اللّٰہِ سو بار جو تھی میں حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ سو بار سلام کے
بعد سجدہ میں رَبِّ اِنِّیْ مُتَلَوِّبٌ فَاصْبِرْ سو بار پڑھ کر جو حاجت مانگی وہ تیرے ہاتھ میں آئے گی۔

ذکر برائے شفا کے مریض

دو گانہ پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تین تین بار سورۃ انعام پڑھے سلام کے بعد وہیں مصیبت پر بیٹھا رہے اور کسی سے بات چیت نہ کرے اور ہزار بار یہ تسبیح پڑھے۔ **يَا بَدِيْعُ الْعَجَائِبِ يَا الْخَيْرِ اِرْحَمْنِي اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ**۔ حق سبحانہ تعالیٰ اس کو از سر نو زندگی عطا فرمائے گا۔

ذکر عوض نماز جمعہ و حصول سعادت

منقول ہے کہ ایک اعرابی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت با برکت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں گاؤں میں رہتا ہوں اور مدینہ منورہ سے دو سو سے زیادہ میل تک نہیں آسکتے کوئی ایسی چیز بتائیے کہ میں اپنی قوم کو اطلاع دوں تاکہ وہ لوگ اس میں مشغول ہوں۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب سورج نکلے تو دو گانہ پڑھو پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد قل اعوذ برب الفلق دوسری میں قل اعوذ برب الناس اور سلام کے بعد سات بار آیۃ الکرسی اس کے بعد چار رکعت اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اذکار نصر اللہ ایک بار قل ہو اللہ پچیس بار سلام کے بعد ستر بار **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ** پڑھے قسم ہے اس خدائے پاک کی کہ محمد کی جان اس کے حکم میں ہے جو مومن مرویا خورد بڑے جمعہ اس کو پڑھے گا (بروز قیامت) اس کو بہشت کے ملنے کا میل نشان ہوں اور وہ بندہ اپنی جگہ سے بھی نہ اٹھنے پائے گا کہ بٹھا جاوے گا۔ اور زیر عرش منادی ندا کرے گا کہ اے شخص تجھ کو خوشخبری ہو کہ حق تعالیٰ نے تیری ساری پچھلے گناہ معاف کئے اور اس نماز کے ادا کرنے والے کو ثواب تورات زبور، انجیل، فرقان اور ثواب سائر اللہ ہر اور ثواب طواف کنندگان خانہ کعبہ کا ملتا ہے گویا بیت المقدس اس نے اپنے ہاتھ سے بنائی اور اس کے نامہ اعمال میں حق تعالیٰ اس قدر ثواب لکھتا ہے جس

قد وھیلے پھر ریت اور درختوں کے پتے ہیں۔ اور گویا کہ سوسنی علیہ السلام کو پایا۔ جب یہ فرمایا گیا اور زید بن ثابت کی ماں نے سنا اٹھی اور اس اعزابی کے گرد پھری اور کہا یہ نعمت عظمیٰ تیری بدولت ہم کو حاصل ہوئی اور عبد الرحمن بن عوف نے اس اعزابی کو دو جامے اور ہزار درم دیئے اور ایک شخص نے ستر و نیار اور جامہ ویا و اعزابی اپنی قوم میں خوش خرم کیا۔ (اور اپنی قوم کو جا کر سکھلایا) اس نماز کی فضیلتیں بے شمار ہیں سوائے خدا کے تعالیٰ کے کوئی واقف نہیں۔

ذکر نماز قلب

اس کی نیت یہ ہے نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكْعَتَيْنِ صَلَاةَ الْقَلْبِ ، مَتَّوِّجِيهَا إِلَى جِهَةِ الْكُتُبَةِ الشَّرِيفَةِ أُمَّةً أَكْبَرُ بِهَا رَكْعَتٌ فِي فَاتِحَةِ بَعْدِ سُورَةِ الْاٰخِرَةِ اِيك بار مگر اس میں شرط یہ ہے کہ نیت سے لیکر سلام تک زبان نہ بلائے سب دل میں پڑھے سلام کے بعد سجدے میں جائے اور جو حاجت ہو حق تعالیٰ سے چاہے پھر بجنور دل ستر بار استغفار پڑھے اور اپنے مرشد کا تصور کرے۔

ذکر صلواة العاشقين

پچھلی رات کو چار رکعت ایک سلام سے پڑھے اور یہ نیت کرے نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى اَرْبَعَةَ رَكْعَاتٍ صَلَاةَ الْعَاشِقِينَ تَمَّ اٰخِرَ اَوَّلِ فِي فَاتِحَةِ بَعْدِ يَا اَللّٰهُ دُوسری میں يَا رَحْمٰنُ تیسری میں يَا رَحِيْمُ چوتھی میں يَا دُوْدُ دُوسو بار پڑھے اس کے بعد جس میں انشراح خاطر ہو بمع کاذب کے طلوع ہونے تک اس میں مشغول رہے۔

ذکر نماز تنوير القلب

دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاَنْوَالُ الْعِلْمِ قَائِمًا يَنْقُضُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اَظْهَرَ اَظْهَرَ

پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار یا اُمَّةُ الْمُؤْفِقِ کہے۔

قضائے نمازوں کے کفارہ کا بیان

از نسخہ شیخ الاسلام والمسلمین رئیس الاوتام و مقتدر الاولیاء شیخ رکن الدین قدس سرہ العزیز کہ جو واسطے حضرت سلطان قطب الدین انار اللہ برہانہ کے بطریق تبرک اور مدیہ کے لائے تھے اور اس نماز کی اسناد حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی منقول ہے کہ جس شخص کی نمازیں قضا ہوئی ہوں اور تعداد نہ معلوم ہو تو اس کو چاہیے کہ جمعہ کے روز چار رکعت نفل ایک سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی سات بار اور اتنا اعطیناک الکوثر پندرہ بار۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ اگر سات سو برس کی نمازیں بھی قضا ہوئیں ہوں گی تو ان کی کفارت کے لئے یہ نماز کافی ہے۔ صحابیوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ اومی کی عمر ستر یا اسی برس کی ہوتی ہے۔ سات سو برس بیان کرنے کی کیا وجہ ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جتنی نمازیں اس کی قضا ہوئی ہیں اور اس کے ماں باپ اور اس کے فرزندوں سے ہوں وہ سب کے لئے کافی ہے۔ نیت یہ ہے :-

نُوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَكْفِيْرًا لِّلْعَنَاءِ مَا فَاتَتْ وَبَنِيَّ فِي جَمِيْعِ عُمْرِيْ صَلَوةً النَّفْلِ، وَتُوْجِّهْ اِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اُمَّةً اَكْبَرُ نَمَازِكَ بَعْدَ سُوْبَارٍ وَّرُوْ شَرِيْفٍ سَيِّدِ عَالَمٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرُحْمَةٍ وَّعَاطِفَةٍ وَّعَاطِفَةٍ وَّعَاطِفَةٍ
اَلْقُوْمِ وَيَا سَامِعَ الْقُتُوْبِ وَيَا مُجِيْبَ الْعِظِيْمِ بَعْدَ اَمُوْتِ صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَجَلِيْ فَرَجًا وَّمُخْرَجًا مَعًا اَمَّا فَيَدُ فَانْتَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ تَقْدِرُ لَا اَقْدِرُ
وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ يَا وَاهِبِ اعْفَ يَا وَايَا نَارِ الْخَفِّ يَا سُبُوْحَ يَا قُدُوْسَ رَبِّ
الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ رَبِّ الْعِيْرٰنِيْ وَاَرْحَمَ دَجَاوِرَ عَمَا تَعْلَمُ فَانْتَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ
يَا سَمَاءَ الْعِيُوْبِ يَا شَمَامَ الذُّنُوْبِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَّ

اللہ خیر

ذکر پر آمدن مہمات

بندگی حضرت شیخ جمال الدین یوسف سجاوندی روایت کرتے ہیں کہ جس کسی کو کوئی کام مشکل یا کوئی مہم سخت درپیش آئے تو اس کو چاہیے کہ یہ دعا لکھ کر بیٹے پانی میں ڈالے اگر ایک ہفتہ تک اُس کی غرض حاصل نہ ہو تو پروز قیامت میرا دامن اور اس کا ہاتھ (یعنی ایک ہفتہ تک متواتر لکھ کر بیٹے پانی میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور اُس کی حاجت روا ہوگی۔ سبحان اللہ کیا باعتماد لوگ ہیں کہ حق تعالیٰ کریم پر ایسا پورا پورا بھروسہ کئے ہوئے ہیں کہ اگر کامیاب نہ ہو تو قیامت اُس کا ہاتھ اور میرا دامن ہو واقعی یہ امر ہے کہ یہ حقہ خاصانِ خدا ہی کے لئے ہے چونکہ ہم لوگ حالت تذبذب میں پڑے اور ڈیل نل یقین ہیں اسی وجہ سے ناکامیابی ہوتی ہے ۱۲ مترجم عفا عنہ) دعا کریم و معظم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَبِیْلِ اِنِّیْ مَسْتَعِیْنُ الْفَقْرَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ؕ ایضا حاجت برآری کے لئے تین سلام سے چھ رکعت پڑھے اور جو قرآن شریف میں سے یاد ہو قرآن کرے جب نماز سے فارغ ہو تین سجدے کرے سات بار قل یا ایہا الکفرون اور تین بار یہ دعا متصل پڑھے جو حاجت چاہے روا ہو اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ دُعَاکَ فَاَجِبْتَهُ وَاَمِنْ بِکَ فَهَدٰیْتَهُ وَاَمْرٌ غِیْبٌ اِلَیْکَ فَاَعْطِیْتَهُ وَتَوَكَّلْ عَلَیْکَ فَکَنِیْتَهُ وَاَقْتَرَبْ مِنْکَ فَاَدْنِیْتَهُ اَللّٰهُمَّ اَمِّدْ بَعِیْثِیْ مَدَدًا وَاَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وِدًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْاِیْمَانَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ الْبُرْهَانِ وَاَسْئَلُکَ الْعَاقِبَةَ مِنَ الْبَلَاءِ وَاَسْئَلُکَ حَسْنَ الْعَاقِبَةِ فِی الدُّنْیَا وَاْلْآخِرَةِ ؕ

ذکر نماز جنازہ

جب جنازہ دیکھے تو کہے اَللّٰهُمَّ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ
 اللَّهُمَّ تَرَدُّنَا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحُدُودُ
 يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِيهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا
 فِي الْمَوْتِ وَاجْعَلْ قَائِلًا خَيْرًا۔ اس کے بعد (جب جنازہ کی نماز پڑھ کر اٹھیں) تو یہ نیت
 کرے نَوَيْتُ أَنْ أُدْرِيَ مَلَوَةَ الْجَنَائِزَةِ عَلَى هَذِهِ الْمَيِّتِ يَا رَبِّ تَكْبِيرَاتِ الصَّلَاةِ بِتِلْكَ
 الدُّعَاءِ بِلَيْتٍ وَالِاسْتِغْفَارِ بِمَوْصِيئٍ وَالْمَوْصِيئَاتِ (قَدَّيْتُ بِهَذَا الْإِمَامِ بِطَلْحَةَ بْنِ
 مَيْمُونٍ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَجَلَّ شَأْنُكَ وَلَا
 إِلَهَ غَيْرُكَ رَبِّ اعْفِرْ لِي وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ دوسری تکبیر میں اللہم صل
 على محمد وبارك وسلم كما صليت على ابراهيم ربنا انك حميد مجيد تیسری تکبیر
 میں اللہم اغفر لھنا وھیتنا وشارھنا وغانا یتنا وصبغیتنا وکبریتنا و ذکرنا وائتھنا
 اللہم من اخیئتہ متا فاحیہ علی الإسلام ومن قویئہ متا فتوفہ علی الایمان
 پڑھے چوتھی تکبیر میں سلام پھیرے اگر بچہ کا جنازہ ہے تو تیسری تکبیر میں یہ پڑھے
 اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا قَرِظًا وَاجْعَلْهُ لَنَا اُجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَشَافِعًا اِذَا رُكِبَ
 ہے تو بجائے اجعلہ کے اجعلہا پڑھے اور نفل سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 جنازہ پر یہ دعا پڑھتے تھے اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ
 مِنْهُ وَاکْرِمْ نَزُولَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَابْنِ وَحْشَتِهِ وَارْحَمْ قُرْبَتَهُ وَوَلِّقْ جَنَّتَهُ
 وَبِرْدِ مَفْجَعَتِهِ وَثَوْرٍ مَمْلُوعَةٍ وَأَلْحِقْهُ بِبَيْتِ مُحَمَّدٍ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَبْعَدْهُ
 مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ہ

ذکر نماز و رفع ہوا سیر

دو رکعت پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد الم نشرح اور دوسری میں الم تر
 کیف اور سلام کے بعد شربار استغفرنا اللہ من کل ذنب سبحان اللہ وبحمدہ ربی
 پڑھے درہم مزہ مواظبت کرے انشاء اللہ تعالیٰ ہوا سیر ہوتی رہے گی اور بہت جلد

صحت حاصل ہوگی)

ذکر نماز و دعائے تمام سال

جب کوئی نیا چاند دیکھا جائے تو تکبیر پڑھ کر تیس بار سورہ فاتحہ کی تلاوت کرے خدا چاہے سارے مہینے امن سے رہے گا۔

ذکر نماز و دعائے ماہ محرم

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب ماہ محرم کا چاند نظر آئے تو پڑھے مَوْحِبًا بِالسَّنَةِ الْجَدِيدَةِ وَالشَّهْرِ الْجَدِيدِ وَالْيَوْمِ الْجَدِيدِ السَّاعَةِ الْجَدِيدِ مَوْحِبًا بِالْكَاتِبِ وَالشَّهَادَةِ وَالشَّهِيدِ أَكْبَارًا مَبْتَلِيًّا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ

ایضاً پہلی رات کو چھ رکعتیں تین سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک بار اور سورہ اغلاص گیارہ بار پڑھے اور تین بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ سُبُوْحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّسُلِ اَيْضًا اَوَّلِ رُزْءِ آفَاتٍ نَكَلْنِي كَيْفَ بَعْدَ دُورِ رَكْعَتٍ پڑھے اور دونوں رکعتوں میں جو قرآن شریف سے یاد ہو تلاوت کرے اور سلام کے بعد سات بار کلمہ طیب پڑھے۔ ایضاً عاشورہ کی رات کو سو رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اغلاص تین بار اور جب نماز سے فارغ ہو تو ستر بار سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اَيْضًا عاشورہ کے دن روزہ کئے کا بڑا ثواب ہے یعنی ایک سال کے روزوں کا ثواب ملتا ہے جیسا کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں مَنْ صَامَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَكَأَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ وَرَأَى عِشْرَةَ عَشْرِ رَكَعَاتٍ اور لباس پہن کر تھوڑا پانی ہاتھ میں لیکر سر پر ملتا جائے اور یہ تسبیح پڑھتا جائے

حَسْبِيَ اللَّهُ وَكَفَى سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ دِرْهَامٌ لَئِنْ دَعَا إِلَهُ الْغَائِبِينَ مَنْ اسْتَعْتَمَرَ بِحَبْلِ اللَّهِ نَجَّى
وَتَخَلَّقَ مَا تَخَلَّقَ فِي هَذَا الْيَوْمِ اس کے بعد دو رکعت پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد آیۃ
الکرسی اور دوسری میں لو انزلنا آخر سورۃ حشر تک بعد نماز کے دو روز شریف پڑھے
پھر یہ دعا پڑھے یا اَوَّلَ الْاَوَّلِينَ يَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَ مَا خَلَقْتَ
فِي اَوَّلِ هَذَا الْيَوْمِ وَتَخَلَّقُ مَا تَخَلَّقُ فِي اٰخِرِ هَذَا الْيَوْمِ اَعْطِنِي فِيْهِ خَيْرًا مَّا اَوْلَيْتَ فِيْهِ
اَوْلِيَاءَكَ وَاَنْبِيَاءَكَ وَاَصْفِيََاءَكَ مِنْ ثَوَابِ الْبِلَايَا وَاَسْهَمَ مَا اَعْطَيْتَهُمْ فِيْهِ مِنْ
الْكَرَامَةِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَسَلَّمَ اور ایک روایت میں ہے کہ
پچیسویں چھ رکعت ایک سلام سے پڑھے ہر رکعت میں والشمس اور والمعنی اور
اذ انزلت الارض اور سورۃ اخلاص اور معوذتین پڑھے اور بعد فراغ کے بعد کہے
اور قل یا ایہا الکافرون سات دفعہ پڑھ کر اپنی حاجت چاہے اور یہ دعا پڑھے
اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ دَعَاكَ فَاجَبْتَهُ وَاَمَّنْ بِكَ فَهَدَيْتَهُ وَمَرَّغَبَ إِلَيْكَ فَأَعْطَيْتَهُ
وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَلَكَفَيْتَهُ وَاَقْرَبَ مِنْكَ فَاذْنَيْتَهُ اللَّهُمَّ اَمِّدْ بِعَيْشِي فِي الْخَيْرَاتِ مَدًّا
وَاَجْعَلْ لِي فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ وَاَللَّهُمَّ اسْئَلُكَ الْإِيمَانَ بِكَ وَاَسْئَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ
الرِّزْقِ وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَاءِ وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَافِيَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اَيْضًا جو کوئی عاشورہ کے دن ستر بار حسی اللہ و نعم الوكيل
يَعْمُرُ الْمُؤَلَّى وَيَعْمُرُ النَّصِيرُ پڑھے گا حق تعالیٰ شانہ اس کو بخش دے گا۔ اَيْضًا جو
کوئی عاشورہ کے دن یہ دعائیں بار بار پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس سال موت کے
صدمے سے محفوظ رہے گا اور جس سال اس کی موت ہوگی اس کو پڑھنے کی توفیق نہ
ہوگی وہ دعایہ سے بچانے والا ہے مَلَأَ الْمِيْرَانَ وَنَمَتِ الْعِلْمُ وَمَبْلَغُ الرِّضَا وَتَرَمَّتْ الْعُرْبُ
لَا مَلِيَاءَ مِنَ اللَّهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ الشُّعْرِ وَالْوَتْرِ وَكَلِمَاتِ السَّمَاءِ كَلِمَاتِ اللَّهِ
السَّلَامَةِ بِرُحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَهُوَ
حَسْبِيَ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمُؤَلَّى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ
اَهْلًا بِمَا اَجْبَدْتُمْ۔ مترجم کہتا ہے کہ پیغمبر علیہ السلام سے مروی ہے کہ عاشورہ کو

اتنی باتوں کا لحاظ رکھے (۱۱) اس دن کو بزرگ جاننا (۲) روزہ رکھنا (۳) محشر سے زہا
 کو روکنا (۴) اپنے اہل عیال میں فقہ کی وسعت کرنا یعنی کھانا پکوانا (۵) صلہ رحمی کرنا
 (۶) صدقہ دینا (۷) مسلمانوں کی زیارت کرنی (۸) سلام کرنا (۹) دشمن سے صلح کرنا (۱۰) جس
 سے قطع تعلق ہو اس سے میل ملاپ کرنا (۱۱) بال مندوانا (۱۲) مہمان کے ساتھ افطار
 کرنا (۱۳) بھوکے کو کھانا کھلاتا (۱۴) پیاسے کو پانی دینا (۱۵) جنازہ کے ساتھ
 جانا (۱۶) مریض کی عیادت کو جانا (۱۷) حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَ
 نِعْمَ النَّجِيذُ ستر بار پڑھنا (۱۸) یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنا یعنی اس کو کچھ دینا (۱۹)
 بلا قصد زربالیش کپڑے بدنا (۲۰) غسل کرنا (۲۱) اپنے دونوں ہاتھوں سے سر پر
 پانی ڈالنا (۲۲) علماء کی زیارت کرنا (۲۳) ماں باپ کی خدمت کرنا (۲۴) خدا
 تعالیٰ کے خوف سے گریہ و تڑپ کرنا اور آنسو بہانا (۲۵) مسلمانوں سے انخلا کرنا
 (۲۶) جناب الہی میں دعا کرنا۔

ذکر نماز و دعائے ماہ صفر

پہلی رات کو عشر کی نماز کے بعد وتروں سے پہلے چار رکعت پڑھے پہلی
 رکعت میں فاتحہ کے بعد قل یا ایہا الکافرون اور دوسری میں سورہ اخلاص، اور
 تیسری میں اغوذ برب السلق اور چوتھی میں قل اعوذ برب الناس گیارہ گیارہ بار پڑھے
 اور سلام کے بعد ستر بار ورد و شریف پڑھ کر سبحان اللہ والحمد لله ولا اله الا الله
 والله اکبر ولا حول ولا قوة الا بالله العلیٰ العظیم پڑھے اور ستر بار ایتانک نعبد
 وایتانک نستعین اور ستر بار ورد و شریف پڑھے خدا چاہے تمام آفتوں سے مامون
 رہے گا۔ ایضاً جو کوئی اس دعا کو صفر کے مہینے میں ہر روز پڑھے گا حق تعالیٰ اس
 کو تمام آفات سے بچا دے گا اور تمام سال مامون و محفوظ رہے گا۔ دعائے مبارک
 یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِیِّ
 الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الشَّهْرِ وَمِنْ كُلِّ مَشَدَّةٍ

وَبَلَاءٍ وَبَلِيَّةٍ نَّالَتْهُ قَدْرَاتٌ فَيَدُ يَادُهُ يَادُ يَهُوسَ يَادُ يَهَامُ وَيَا كَانُ يَا كَبِيْرُونَ يَا كَيْتَانُ
 يَا اَنْزَلُ يَا اَبْدُ يَا مَبْدِي يَا مَعِيْدُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمُهَيْدِ اَنْتَ تَعْلَمُ
 مَا تَرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَحْرِسْ بِعَيْنِكَ لِنَفْسِيْ وَاهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَوَدِيْعِيْ وَدُنْيَايَ الَّذِيْ بَلِيْتِيْ
 بِمَجْتَبَايَ بِمَجْمُوْمَةِ الْاَبْرَامِ وَالْاَخْيَارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا كَرِيْمُ يَا سَامِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا
 اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيْدَ الْقُوَى يَا شَدِيْدَ الْجَهْلِ يَا عَزِيْزُ يَا كَرِيْمُ يَا شَدِيْدَ
 بِعِزَّتِكَ جَمِيْعَ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُكْرِمُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
 بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ ایضا حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر فرماتے ہیں کہ
 میں حضرت خواجہ معین الدین حسن سنجری قدس اللہ سرہ العزیز کے اوراد میں لکھا دیکھا
 ہے کہ سال بھر میں تین لاکھ بیس ہزار بلا تازل ہوتی ہیں لیکن صفر کے آخری چہار شبہ
 کو دنیا میں آتی ہیں اور وہ روز سب دنوں سے زیادہ سخت ہے چاہئے کہ اس روز
 چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد انا اعطیناک الکوثر سورہ بار اور سورہ
 اخلاص پانچ بار اور معوذتین ایک ایک بار اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے۔ حق تعالیٰ
 اپنے کرم سے اس کو ان تمام بلاؤں سے سال بھر تک محفوظ رکھے گا اور کوئی بلا اس
 کے پاس نہ آئے گی دعائے معظم مکرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا شَدِيْدُ
 الْقُوَى وَشَدِيْدُ الْجَهْلِ يَا عَزِيْزُ ذَلَّلْتَ بِعِزَّتِكَ جَمِيْعَ خَلْقِكَ اَلْقَبِيْضُ مَنِ جَمِيْعِ خَلْقِكَ يَا
 مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُكْرِمُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ اَيْضًا
 ہفت سین لکھ کر پانی میں گھول کر پئے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ
 رَبِّ الرَّحْمٰنِ۔ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِيْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِیْنَ۔ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ
 اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِیْنَ۔ سَلَامٌ عَلَیْكُمْ طِبْرًا نَادُوْهَا خَلِدِيْنَ۔ سَلَامٌ عَلٰی مُوسٰی
 وَهَارُوْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِیْنَ۔ سَلَامٌ عَلٰی الْیٰسِيْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِیْنَ
 سَلَامٌ هِيَ حَتٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔

ذکر نماز و دعائے ماہ ربیع الاول

رات کو شام کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھے اور فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص

دونوں رکعتوں میں تین تین بار پڑھے اور سلام کے بعد درود شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِرُحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اِيضاً اسی مہینے کی تیسری تاریخ میں چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک ایک بار اور سورہ قلہ و سورہ یسین تین تین بار پڑھے اور اس کا ثواب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ارواح طیبہ کو پہنچاوسے ایشیا دسویں تاریخ میں تین سو ساٹھ بار سورہ اخلاص پڑھے۔ ایشیا اکیسویں تاریخ دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ منزل ایک ایک بار پڑھے اور سلام پھیرتے ہی سجدہ میں جائے جو کچھ حق تعالیٰ کریم سے مانگے گا ملے گا اور یہ دعا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھے۔

پڑھے۔ يَا غَفُوْرُ نَعْفُرْ بِالْغُفْرِ وَالْغُفْرِ فِي غُفْرِ غُفْرِكَ يَا غَفُوْرُ ۝

ذکر نماز و دعائے ماہ ربیع الثانی

تیسری رات کو چار رکعتیں پڑھے اور سلام کے بعد چالیس بار یہ اسم پڑھے

يَا مُدَبِّرُ يَا مُدَبِّرُ اِيضاً پندرہویں تاریخ پاشت کے بعد چودہ رکعتیں سات سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ اقراسات سات بار پڑھے اور بعد قراغ ساتھ بار اس اسم کی تلاوت کرے

يَا مَبِيْئِكَ تَمَلِكُ بِالْمَلَكُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ فِي مَلَكُوْتٍ مَلَكُوْتِكَ يَا مَبِيْئِكَ جِو كُوْنِيْ اِيكٍ وَفَعِ بِيْ اِسْ نَمَازُ كُو پڑھے گا اُس کو کئی بار اللہ و کلیلہ کے معنی حاصل ہوں گے اور ستر ہزار برس کا ثواب ملے گا۔

ذکر نماز و دعائے ماہ جمادی الاولیٰ

پہلی رات کو دو رکعت ادا کرے اول میں فاتحہ کے بعد سورہ جمعہ اور دوسری میں سورہ منزل پڑھے۔ ایشیا پہلی تاریخ دن کو چار رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں اذکار نصر اللہ سات سات بار پڑھے ایشیا اسی مہینے کی تیسری شب کو، لیلۃ القدر ہے اکثر صوفیوں نے پائی ہے اگرچہ یہ مشہور نہیں ہے۔ ایشیا

شب جاگتا رہے اور بیس رکعت دس سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں دس دس بار سورہ قدر پڑھے اور صبح تک یہ تسبیح پڑھتا رہے **يَا عَظِيمُ تَعَفُّمًا بِالْعَفْوَ وَالْعَفْوَ فِي عَظْمَةِ عَظْمَتِكَ يَا عَظِيمُ** ایضاً اس مہینے کی اکیسویں تاریخ کو بہت سے اولیاء اللہ صاحب معراج ہوئے ہیں اور بڑے مرتبے ملے ہیں چاہیے کہ یہ رات غفلت میں نہ گزائے اور شب بیداری کرے۔ ایضاً ستائیسویں تاریخ آٹھ رکعتیں دس سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ والسفحی ایک ایک بار پڑھے اور چاہیے کہ تمام رات جاگتا رہے اور تسبیح **سَبُّوحٌ قُدُّوسٌ اِلهٌ مَشْغُولٌ** رہے اس مہینے کی عظمت اور بزرگی عمل سے خود ظاہر ہو جائے گی بیان کی حاجت نہیں۔

ذکر نماز و دعائے ماہ جمادی الاخر

پہلی رات کو دو رکعت پڑھے اور جو کچھ قرآن شریف سے یاد ہو تلاوت کرے اور سلام کے بعد استغفار بہت پڑھے ایضاً دسویں تاریخ کو بارہ رکعتیں چھ سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد لایلاف پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر سورہ یوسف کی تلاوت کرے خدا تعالیٰ اس کو تنگدستی اور ہر طرح کے رنج و غم اور آفات زمانہ سے محفوظ رکھے گا۔ ایضاً مہینے کے آخر دن ۲۹ یا ۳۰ کو مغرب کے بعد چار رکعتیں پڑھے اور سلام کے بعد صبح تک **يَا مُنْعَمٌ عَلَيَّ** یہ تسبیح پڑھتا رہے تا سال آئندہ غلاظت کی نظروں میں عزیز و محترم رہے گا۔

ذکر نماز و دعائے ماہ رجب

پہلی رات کو شام کی نماز کے بعد بیس رکعتیں دس سلام سے پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پانچ بار اور سلام کے بعد کھڑکیبہ بیس بار پڑھے۔ ایضاً پہلے روز روزہ رکھے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں **مَنْ صَامَ يَوْمَ وَاحِدٍ فِي شَهْرِ رَجَبٍ سَدَّ اللَّهُ عَنْهُ بَابَ جَهَنَّمَ** ایضاً جس نے پہلی

تاریخ رجب کو روزہ رکھا بند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے لئے روزے و روزے کے روزوں میں سے افطار کے وقت دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیت الکرسی اور معوذتین ایک بار پڑھے۔ ایضاً ہر روز فجر بعد سورہ نیس پڑھے۔ رُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ فِي شَهْرِ رَجَبٍ سُوْرَةَ نِيسٍ وَالْقُرْآنَ الْحَكِيمَ مَرَّةً وَاحِدَةً عَفَّرَ اللَّهُ ذُنُوبَ حَمْسِينَ سَنَةً وَرَفَعَهُ عَذَابَ الْقَبْرِ۔ (ترجمہ) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ جو کوئی رجب کے مہینے میں فجر کی نماز کے بعد ایک بار سورہ نیس پڑھے گا۔ حق تعالیٰ اسکے پچاس برس کے گناہ بخٹورے گا اور عذاب قبر سے نجات دے گا۔

نماز خواجہ اویس قرنی | نماز خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ لے آپ سے سنی تھی تیسری اور چوتھی اور پانچویں اور ایک روایت میں تیرھویں چودھویں پندرھویں اور ایک روایت میں تیسویں چوبیسویں پچیسویں کو روزہ رکھے چاشت کے وقت ہر روز غسل کرے اور بات چیت کسی سے نہ کرے زوال سے پہلے بارہ رکعتیں تین سلام سے پڑھے چار رکعتوں میں فاتحہ کے بعد جو قرآن سے یاد ہو پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار لا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ نِيسٍ كَتَبَهُ شَيْءٌ ذُو الشَّيْبَةِ الْبَيْهَقِيُّ پڑھے۔ دوسری چار رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے بعد اَوْ اِحْرَامِ تَيْنِ تَيْنِ بَارٍ اَوْ سَلَامِ كَيْ بَعْدَ سِتْرٍ اِنَّكَ اَقْوَى مُبِينٍ وَ اَهْدَى دَلِيلٍ بِحَقِّ رِيَاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِينُ۔ اور تیسری چار رکعتوں میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین بار اور سلام کے بعد ستر بار الم نشرح پڑھے پھر وایاں ہاتھ سینے سے نیچے اتار کر سجدہ میں جائے جو حاجت حق تعالیٰ سے مانگے گا پوری ہوگی۔

وعائے لیلۃ القدر | پہلی جمعرات کو جو اس مہینے میں واقع ہو روزہ رکھے اور جمعہ کی شب کو شام کی نماز کے بعد چھ سلام سے بارہ رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد انا انزلنا تین تین بار اور اخلاص بارہ بار جب نماز سے فارغ ہو کر سجدہ

کرے اور ستر بار شَبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ پڑھے پھر سجدے سے
 سر اٹھا کر ورد شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ
 اِنِّیْ صَلَّیْتُ هَذِهِ الصَّلٰوةَ الَّتِیْ اَمْرُهَا عِنْدُكَ وَرَسُولُكَ وَخَبْرُكَ مِنْ خَلْقِكَ شِعْرَ
 الْاُمَّةِ وَكَانَتْ الْغَنَمَ عَلٰی اللّٰهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ كُنْتُ مُقْعَبًا فِیْ اَقَامَةٍ حَقًّا بِعِهَا
 غَافِلًا عَنْ تَقْدِیْرِ شَرَّائِطِهَا كَمَا تَحِبُّ وَتَرْضٰی وَمَنْ یُسَطِّعُ مِنْ عِبَادِكَ اَنْ یُعْبَدَ
 وَیَطِّعَكَ كَمَا یَنْبَغِیْ لَكَ فَادْعَاةٌ تَعْرِفُ بِتَقْصِیْرِیْ وَكِلَابَةِ جِهَدِیْ وَاقْرَرْتُ بِعَضْفِیْ
 وَعِجْزِیْ فَلَا تُعْزِمْنِیْ جِزَاءَ تَعْدِیْقِ رَسُوْلِكَ وَتَوَابِ حَسَنِ الرَّغْبَةِ وَصِدْقِ النَّبِیَّةِ فِی
 سَنَةِ نَبِیِّكَ عَلَیْهِ السَّلَامُ لِاَنَّكَ ذُو فَضْلِ وَمَغْفِرَةٌ عَلٰی عِبْدِكَ وَصَلِّیْ اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ
 خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۵

نماز شب استفتاح | کہ اس مہینے کی پندرہویں رات سے دس رکعت میں فاتحہ
 کے بعد سورہ انعام میں تیس بار اور بعد نماز فرائض نماز سو بار استغفار پڑھے۔
 ایضا پندرہویں تاریخ کو پچاس رکعت کے بعد پچاس رکعتیں پچیس سلام سے ادا
 کرے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد معوذتین ایک ایک بار پڑھے پھر نماز سے فارغ
 ہو کر سجدہ کرے اور یہ دعا حضورِ ول سے پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَّیْتُ وَكَانَتْ سَجْدَتُكَ
 اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَارْحَمْهُ ذٰلِیْ وَكَبُوْنِیْ بِوَجْهِیْ وَانْفِزْ اِدْیٰی وَخَشُوْنِیْ وَخَشُوْنِیْ وَتَقْضِیْ
 وَتَحْیِیْ وَتَقْضِیْ وَفَاقِیْ وَاجْعَلْ لِیْ فَرْجًا مِنْ هَمِّیْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دعا و نماز شب معراج | چاہیے کہ ستائیسویں تاریخ اس مہینے کی شب کو بارہ رکعتیں
 تین سلام سے پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو تو سو بار سُجَّانَ اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ
 لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور سو بار استغفار
 اور دو سو بار ورد شریف پڑھ کر سجدہ کرے اور جناب الہی سے اپنی حاجت چاہے
 پوری ہوگی حاجت اس کی ایضا اسی مہینے کی آخر نماز جمعہ کے بعد بارہ رکعتیں
 پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیت الکرسی تین بار پڑھے بعد فرائض فاتحہ دعا
 کے لئے اٹھائے اور حاجت چاہے حاجت اس کی روا ہوگی۔

ذکر نماز و دعائے ماہِ شعبان

پہلی شب کو بارہ رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہٴ اخلاص پندرہ بار پڑھے تو اب اس کا یہ ہے کہ دس ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں اور دس ہزار بدیاں اس کے نام سے دور کی جاتی ہیں۔

نماز و دعائے شبِ برأت | شبِ برأت کو ستور رکعتیں پچاس سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورہٴ اخلاص دس بار ایضاً حضرت خواجہ ذوالنون مصریٰ روایت کرتے ہیں کہ شبِ برأت کو بارہ رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہٴ اخلاص پچاس بار عامل اس کا ستور رکعتوں کا ثواب پائے گا۔ ایضاً سلطان المومنین شیخ طہور حاتی عمید حضور قدس سرہ العزیز روایت کرتے ہیں کہ شبِ برأت کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت سے فاتحہ کے بعد سورہٴ اخلاص پانسو بار اور معوذتین سو بار ایک سو بار رکعتوں کا ثواب پائے گا۔ اور ثواب معوذتین کا زیادہ ہے۔ سلام کے بعد سجدہ کرے اور یہ دعا پڑھے۔

سَمِّدَاكَ سَوَادِي وَخِيَالِي وَ اَمِنْ بِكَ فُوَادِي وَ اَقْرَبِكَ لِيَا
وَهَذَا ذُلْنَا ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا عَظِيمُ كُلِّ عَظِيمٍ اَعْفِرْ ذُنُوبِي الْعَظِيمِ فَاِنَّمَا اَللّٰهُ
اَنْ يَّعْفِرَ عَيْرَكَ يَا عَظِيمُ اَللّٰهُمَّ سَجِدْ وَجْهِي الْغَائِي لِيُجُودَكَ الْبَاقِي اَللّٰهُمَّ بِجُودِكَ وَجْهِي
خَيْرِكَ سَلِّمْ اَوْرِي عَمَّا بِيْ يَمِيْنِي اَعْفِرْ وَجْهِي فِي التَّرَابِ لِيُجِبَ سَيِّدِي وَبِحَقِّ وَجْهِ سَيِّدِي اَنْ يَّعْفِرَ
الْوَجُوْهَ لَمْ يَمُرْ سِرّاً ثَمَّ اَكْرَمِيْ عَمِّيْ اَوْرِي وَرُوْشَرِيْنَ بِرُحْمَتِيْ عَمِّيْ عَمِّيْ عَمِّيْ عَمِّيْ عَمِّيْ عَمِّيْ
قَلْبًا نَقِيًّا مِنَ الشِّرْكِ بَرِيًّا لَا كَافِرًا وَلَا شَقِيًّا۔

شبِ برأت کو یہ دعا پڑھے | اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمُنِّ وَ لَا يَمِيْنُ عَلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَا
ذَا الْعُلُوْلِ وَ الْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ظَهِيْرَ الْاَلْحِيْنِ وَ يَا رَجَاءَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَ يَا صِرْفَ
الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَ يَا اَمَانَ الْمُتَخَلِّفِيْنَ وَ يَا دَلِيْلَ الْمُضَيْرِيْنَ وَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ مِنْدَكَ سَقِيًّا فَقِيْرًا فَامُوْعِنِّيْ اِنَّهُ
لَسَقَاوَةٌ الْفَقْرِ وَ تَبِيْحِيْ عِنْدَكَ سَعِيْدًا غَنِيًّا وَاِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَهُ

مَعْرُومًا مُقْتَرًا عَلَىٰ رِزْقِي فَأَمَّا عَنِّي جِرْمَانِي وَتَقِيْرِي فِي قَرَانِكَ قُلْتِ فِي أَمِّ الْكَتَابِ بِحَوْلِ
اللَّهِ مَا يَشَاءُ وَيُشِئُ مِنْدَاهُ عَلَّمَ الْكَتَابَ -

ذکر نماز و وعائے ماہ مبارک رمضان

جب ماہ رمضان کا پانچواں دن ہو جائے تو یہ دعا پڑھنی چاہیے اللہم هذا
شهر رمضان اَدْخِلْهُ عَلَيْنَا يَا مَنِّ وَأَمَانٍ دَعْوَةً مِنَ السَّعَةِ وَالْفَرَاغِ مِنَ الشَّغْلِ وَأَعِنَّا
عَلَى الصِّيَامِ وَبِلَاوَةِ الْقُرْآنِ حَتَّى يُقْضَىٰ عَنَّا وَقَدْ غُفِرَتْ وَرَمِيَتْ عَنَّا اللَّهُمَّ هَذَا الشَّهْرُ
رَمَضَانَ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْهُ لَنَا وَسَلِّمْ عَلَيْنَا لَنَا وَتَسَلِّمْهُ فِي يَوْمِكَ وَعَافِيَةِ اللَّهِ هَذَا الشَّهْرُ
صِيَامَهُ وَقِيَامَهُ تَكُونُ مِنَّا يَا بِيْعَانِ وَأَحْبَبِ اللَّهُمَّ إِذْ فَعَرَعْنَا نَكْلًا وَالْفَرَاغَ وَالسَّعَةَ
وَأَرْزُقْنَا فِيهِ الْخَيْرَ وَالْحَيْرَ وَالْمَجْدَ وَالْإِحْتِبَادَ وَالْأَجْرَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ كَمَا تَحِبُّ وَتَرْضَىٰ -

نماز و وعائے تراویح | رمضان شریف کی ہر شب کو نماز کے بعد وتر سے پہلے بیس
رکعتیں دس سلام سے پڑھے اور ہر رکعت کے بعد تین بار تسبیح پڑھے پہلی تسبیح
جو چار رکعت کے بعد پڑھنی چاہیے یہ ہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاحِدًا لَا شَرِيكَ لَهُ
الْمَلِكُ وَلَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ أَبَدًا إِذَا جَلَّالَ إِذَا جَلَّالَ
الْخَيْرِ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَوَسْرَىٰ تسبیح سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله
والله اكبر ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم عد ما علم الله وحرمة ما
علم الله وملاء ما علم الله تسبیح سبحان الملك الجبار سبحان العزيز الغفار
سبحان الواحد القهار سبحان الكريم السميع سبحان الكبير المتعال سبحان خالق الليل
والنهار سبحان الذي لم يزل ولا يزال هو تقي تسبیح سبحان ذي الملك والملكوت
سبحان ذي العزة والعظمة والهيبة والقدره وانكبر يار والجهود سبحان
الملك المحي الذي لا ينام ولا يموت ابدا ابدا - پانچویں تسبیح استغفر الله الذي
لا اله الا هو الحي القيوم غفار الذنوب سائر العيوب علام الغيوب مقلب القلوب
كشاف الكروب واتوب اليه توبة عبده ظالم ذليل لا يبيدك بنفسه مفر ولا تقا ولا موتا

وَلَا حَيَاةَ وَلَا نَشْوَةَ - اَيْضًا تَسْبِيحُ كَيْفَ بَعْدِيهِ وَيَعْمَلُ بِرُحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ، يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا كَرِيْمُ يَا تَّوَّابُ يَا حَكِيْمُ يَا بَاسِرُ اَللّٰهُمَّ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْبُ اَلدُّعَايِ يَا مُجِيْبُ اَلدُّعَايِ اَيْضًا تَسْبِيْحُ شَبِّ كُوْبَارٍ رُكْعَتِيْنَ پْرُحْمَتِيْنَ فِيْ فَاَتْحَةٍ كَيْفَ بَعْدِي اِنَّا اَنْزَلْنٰهُنَّ فِيْ بَارٍ اَوْرِ سُوْرَةِ اَخْلَاصٍ وَّسٍ بَارٍ اَوْرِ سَلَامٍ كَيْفَ بَعْدِ سُوْبَارِ سُبْحَانَ اَللّٰهِ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ وَ اَمَلُهُ اَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ نَمَازُ وَّعَمَلِيْ اٰخِرَ مَهِرِ مَرْفَعَانِ اَوْ مَرْفَعَانِ كِي اٰخِرِ كِي رَاْتِ تَرْوِيْحِ كَيْفَ بَعْدِ وَّسٍ رُكْعَتِيْنَ پَاْنِجِ سَلَامٍ سِيْ اَوْرِ جُوْ قُرْآنِ شَرِيْفِ سِيْ يَادِ وَّوْ پْرُحْمَتِيْ سَلَامٍ كَيْفَ بَعْدِ مِزَارِ بَارِ اسْتِغْفَاْرِ پْرُحْمَتِيْ كِي سَجْدِيْ سِيْ جَاوِيْ سِيْ اَوْرِ يِهِ وَّعَمَلِ پْرُحْمَتِيْ رِيَاْحَتِيْ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ اَعْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ تَقَبَّلْ مَدُوْبِيْ وَ صِيَاْمِيْ وَ عِيَاْمِيْ - اِنْتَارِ اَللّٰهُ تَعَالَى بِنَسَا جَاوِيْ كَا اَوْرِ كِنَا وَّعَفُوْ يُوْ كِي

ذکر نماز و دعائے ماہ شوال المکرم

عید الفطر کی نماز کے چار رکعتیں پڑھے اول میں فاتحہ کے ساتھ تسبیح آم دوسری میں وا شمس تیسری میں والضحیٰ چوتھی میں الم نشرح ایک ایک بار پڑھے اور سلام کے بعد اکیس بار سورہ اخلص پڑھے۔ ایشنا چھٹی تاریخ میں چھ رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد والسمار والطارق ایک ایک بار پڑھے۔ اور سلام کے بعد سو بار درود شریف پڑھے۔ ایشنا اس مہینے کے آخری عشرہ میں ہر روز سورہ فاتحہ پچاس بار پڑھے ختم قرآن اور شہداء کا ثواب عطا ہو گا اور اس سال اس کے نامہ اعمال میں کوئی گناہ نہیں لکھا جاوے گا۔

ذکر نماز و دعائے ماہ ذیقعدہ

پہلی رات کو تیس رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت سورہ فاتحہ کے بعد سورہ

اذا زالت الارض پڑھے اور سلام کے بعد عم یسار یون ایک بار پڑھے ایضاً
نویں تاریخ واسطے ترقی درجات کے دو رکعت پڑھے اور دونوں میں فاتحہ کے
بعد سورہ مزمل پڑھے اور سلام کے بعد تین بار سورہ یسین کا مؤلف ہو۔
ایضاً اس مہینے کے آخر میں چاشت کے بعد دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت
میں سورۃ القدر تین بار اور سلام کے بعد گیارہ بار وود شریف اور گیارہ بار سورہ
فاتحہ پڑھ کر سجدہ کرے اور جناب الہی میں دعا مانگے جو کچھ مانگے گامیے گا،
انشاء اللہ تعالیٰ۔

ذکر نماز و دعائے ماہ ذی الحجہ

پہلی رات کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون
ایک ایک بار پڑھے ایضاً پہلے عشرہ کو جمعہ کی شب ہو یا روز ہو چھ رکعت
تین سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پندرہ پندرہ
بار پڑھے اور سلام کے بعد کچھ یا توستنوت پالتوتوا والتوتوا فی توستنوت یا توستنوت۔
ایضاً اس مہینے کی آٹھویں تاریخ کو کہ اس کو یوم الترویہ کہتے ہیں چھ رکعتیں
پڑھے چار رکعت تو ایک سلام سے اس ترتیب پڑھے کہ پہلی میں والعصر ایک بار
دوسری میں لایلاف قریش ایک بار تیسری میں اذا جاز نصر اللہ ایک ایک بار اور چوتھی میں سورہ
اخلاص تین بار اور دوسری دونوں رکعتوں میں سورہ اخلاص تین تین بار پڑھے
ثواب بہت پاوے گا۔

نماز شب عرفہ شب کو پانچ رکعتیں پانچ سلام سے ادا کرے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے
بعد لایلاف قریش پانچ پانچ بار پڑھے ایضاً نماز و دعائے روز عرفہ چاہیے کہ
کے روز چار رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد انا انزلنا تین بار اور سورۃ اخلاص
اکیس بار قرأت کرے اور سلام کے بعد وود شریف اللہم صل علی محمد و علی
ال محمد و باریک وسلم ستر بار اور ستر بار استغفار استغفرا للہ لی وللمؤمنین
پڑھے۔ ایضاً عید الفطری کی نماز کے ادا کرنے کے بعد چار رکعت ایک سلام سے

اوا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سبح اسمہ ووشری میں والشمس تیسری میں والضحیٰ
چوتھی میں سورۃ اخلاص ایک ایک بار پڑھے حق تعالیٰ کریم اس کے پچاس سال کے
گناہ محو فرمادے گا ایضاً جس وقت عید گلہ سے نماز پڑھ کر گھر میں آوے دو رکعتوں
کی نیت پاندھے اور فاتحہ کے بعد اِنَّا اَعْلَمُ بِكَ بِئِنَّ تَبْنِ بَارِ پڑھے ثواب قربانی کا مال
ہوگا اگر مفلس ہے اور صاحب قربانی کو چاہیے کہ قربانی کے وقت یہ آیت پڑھے
اِنَّ صَدُوْقِي وَنُسُوْقِي وَمَا مَحْيَايَ وَمَا مَمَاتِي بِرَبِّكَ الْعَلِيْمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَبِذَلِكَ
اُمِرْتُ وَاَمَّا اَوْلِيَ الْمُسْلِمِيْنَ اُوْرِيْهِ وَعَمَّا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ قَدْ اِنِّيْ لَخَمَمٌ يُّلْعَبُ وَدَمْعٌ
يُّدْبَى وَعَظْمٌ يُّعْطَى اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ جَبِيْطِكَ اِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَعَمَّا سَعَادَتِ | جو کوئی اس دعائے سعادت کو آخر سال میں اکیس بار پڑھے
گاکام احوال باطنی کو اپنے معاملہ میں معائنہ کرے گا۔ بلکہ صاحب ابراہیم کو ہر
روز بطور وظیفہ پڑھتا رہے تاکہ وہ اپنی ترقی سے مطلع رہے۔ وعمائے بزرگوار
یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا رَّبُّ اَكْرَمِنِيْ بِشَهُوْدِ اَنْوَارِ قَدْسِكَ و
اَيْدِيْ فِيْ بَطْنِيْ سَطْوَاتِ سُلْطٰنِ اَنْتَ حَتّٰى اَتَقَلَّبُ فِيْ سَجَاتِ مَعَارِفِ اَسْمَائِكَ و
طَلْعِيْ عَلَى اَسْرَارِ ذَرَاتِ وَجُوْدِكَ لِيْ مَعَالِمِ شَهُوْدِكَ لِاَشْهَادِهَا بِهَا مَا اُوْدَعْتَهُ فِيْ عَوَالِمِ
الْمَلٰئِكَةِ وَالْمَلٰئِكُوْتِ وَاَعْيٰنِ سِرِّيٰنِ سِرِّ قَدْرِكَ فِيْ عَوَالِمِ شَوَاهِدِ اللّٰهُوْتِ النَّاسِرِ
وَعَرَفْتِنِيْ مَعْرِفَةً تَامَةً فِيْ حِكْمَةٍ عَامَّةٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مَعْلُوْمٌ اِلَّا وَا طَلْعُ عَلٰى دَقَائِقِهِ
الدَّقَائِقِ الْمُسْتَنْبِطَةِ الْمَوْجُوْتِ وَاذْهَبِ بِظُلْمَةِ الْمَانِعَةِ عَنْ اَدْرَاكِ حَقَائِقِ الْاَيٰتِ
يُوْتَقَرَّبُ مَا فِي الْقُتُوْبِ وَالْاُرُوْحِ بِمِهْمٰتِ الْمَحَبَّةِ وَالْوَدَادِ وَالرَّشْدِ وَالْاِرْشَادِ
اَنْتَ اَنْتَ الْمَجِيْبُ وَالْمَحْبُوْبُ وَالطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ يَا مَقْلِبَ الْقُلُوْبِ وَيَا كٰشِفَ
الْكُرُوْبِ وَيَا دٰلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَعِيْثِيْنَ اَنْتَ اَنْتَ عَلٰمُ الْغُيُوْبِ اَنْتَ
مَا فِيْ دَرَبِ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا بَيْنَ النَّاسِ مَقْرُوْرِيْنَ وَلَا عِنْدَ خِدْمَتِكَ مَجْرُوْرِيْنَ
وَلَا بِنِعْمَتِكَ مُسْتَدْرَجِيْنَ وَلَا مِّنَ الَّذِيْنَ يٰ كَلُوْنِ الدُّنْيَا بِالْذِيْنِ وَصَلٰى اِلٰهُ عَلَى خَيْرِ
خَلْقِهِ مُحَمَّدًا وَاٰلِهِ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحْمٰنَ الرَّحِيْمِيْنَ۔ (فقط پہلا جوہر تمام ہوا)

دوسرا جوہر

زادوں کے زہد اور ان کے طریقوں کے بیان میں

جب انسان حق تعالیٰ کی ظاہری عبادت میں مفسیوط اور کامل ہو جائے تو اس کو چاہیے کہ صفائی قلب اور اجتماع خاطر اور تزکیہ نفس اور تجلیہ روح کے لئے ریاضت باطنی اختیار کرے اور اپنے مرشد کے ذریعہ سے چار خطرے جو انسان کے باطن میں پیدا ہوتے ہیں پہچاننے ان چاروں خطروں کے یہ نام ہیں۔ خطرہ شیطانی نفسانی۔ ملکی۔ رحمانی (علاج) جبکہ زہد کو ذکر و شغل کے وقت خطرہ شیطانی کا اثر معلوم ہو تو اس کو چاہیے کہ فوراً کلمہ تجید پڑھنا شروع کرے انشاء اللہ خطرہ دفع ہو گا۔ اسی طرح اگر خطرہ نفسانی پیش آئے تو استغفار پڑھے اور سات بار سورہ اخلاص اور خطرہ ملکی کے لئے گیارہ بار یہ دعا سبحان ذی العزۃ والعظۃ والہیبۃ والقدرۃ والکبریٰ والنجوت پڑھے بیشک خطرہ دور ہو گا۔ اگر خطرہ رحمانی کا اثر معلوم ہو تو کلمہ طیب یعنی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی کثرت سے تلاوت کرے۔ اگر باتا رہے تو روحانی خطرہ سمجھنا چاہیے اور اگر زائل نہ ہو تو وہ اصل خطرہ رحمانی ہے اس کے استحکام اور استقرار کے لئے تین بار اسماء کبیر کی تلاوت کرے اور ان اسماء مبارک کا جامع یہ فقیر ہے جو غوث اللہ کے خطاب سے مخاطب ہے اور وہ اسماء کبیر معظمہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُمَّ يَا هُمَزَائِلُ يَا شَمِثِيَّةَ يَا شَمُوطِيَّةَ يَا مَعْرُوسَةَ يَا طَهْفُوتُونَ يَا خَشِيبِيَّةَ يَا هَوَاكِيْلُ يَا سُرَاقِيْلُ يَا امَّوَاكِيْلُ يَا سَكْفِيْلُ اللّٰهُمَّ يَا مَرْتَقِبُ يَا جَحْطَرَكُوَا يَا هَيْبِنُ يَا كَلْفُ يَا مُسْتَطِيْعُ يَا عَطْرَاكِيْلُ يَا رَفْتَاكِيْلُ يَا دَرْدَاكِيْلُ يَا اَهْمَاكِيْلُ يَا جَبْرَاكِيْلُ اللّٰهُمَّ يَا مُسْتَطِيْعُ يَا الْخَشِقُ يَا عِيْطَرَكِيْلُ يَا سَبْرِيْنَا يَا مِيْنُونَ يَا حَرُوْزَاكِيْلُ يَا جَبْرَاكِيْلُ يَا مَوْقَاكِيْلُ يَا حَرُوْزَاكِيْلُ يَا حَوْلَاكِيْلُ

اللَّهُمَّ يَا دَنِي يَا صَنُونُ يَا حَمُونَا ع يَا فَطِيلِي ع وَبُرْهَانُ أَغْنِي يَا عَنَا كُنِي يَا تَكْفِيلُ يَا
 رُ يَا بِيْلُ يَا دُرُ وَيْلُ يَا مَهْكَائِيلُ يَا مَوَاكِيلُ اللَّهُمَّ يَا بَزَاغِي يَا بَطْرَانِي يَا صَلْبِي يَا حِي
 يَا نَصْرِي يَا عِزِّي يَا رُوْيَا بِيْلُ يَا لَوْمَا بِيْلُ يَا تَكْفِيلُ يَا رُوْيَا بِيْلُ يَا تَكْفِيلُ يَا رُوْيَا بِيْلُ
 اللَّهُمَّ يَا حَجْرَةَ يَا رَسْتُوْسُ يَا طَسْتِيْسُ يَا عَطِيْرَاتُ يَا مَدُّ مَوْلِي يَا تَكْفِيلُ يَا لَوْمَا بِيْلُ يَا عَطِيْرَاتُ
 يَا رُوْيَا بِيْلُ اللَّهُمَّ يَا وَاة يَا ظَمْنُونُ يَا طَطُونُ يَا طَعْفِعَانُ يَا مَنَعَطِرُ يَا حَوْلُ لَائِيْلُ يَا لَوْمَا بِيْلُ
 يَا عَطْرَا بِيْلُ يَا رُوْيَا بِيْلُ يَا كَلَا بِيْلُ اللَّهُمَّ يَا اَنْهَلُ يَا عَضَا جُو يَا سُوْرَا جِي يَا سُرَا جِي يَا عَطْرَا بِيْلُ
 يَا لَوْمَا بِيْلُ يَا فُوْرُ يَا بَخْشُ كَلِيْمُ يَا رُوْيَا بِيْلُ يَا حُرُوْرَا بِيْلُ يَا لَوْمَا بِيْلُ يَا لَوْمَا بِيْلُ يَا حَقُّ
 الْحَبِيْبِ الْعَمِدِ الْعَفْوِيْرُ يَا قُدُوْسُ هُوَ اللهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْْبِ وَالشَّهَادَةِ
 هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَيْضاً كَشْفُ الْقُلُوْبِ كے لئے بارہ دفعہ مجموعہ اسماء عظام فجر
 کی نماز کے بعد اور پانچ مرتبہ عصر کی نماز کے بعد پڑھے اور روزمرہ پڑھا کرے
 کشف قلوب حاصل ہوگا مگر یہ ضرور ہے کہ اس مجموعہ اسماء عظام کے بعد
 دعائے اختتام اور دعائے استجابت بھی پڑھے (جو جلد اثر ہونے کا باعث ہیں)
 جس کو ہم آگے لکھتے ہیں۔

مجموعہ اسماء عظام یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذَرَّةٍ أَلْفَ
 أَلْفٍ مَرَّةٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ نَصْرًا مِنْ اللّٰهِ وَقَتْرًا قَرِيْبًا بِشَرِّ
 الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا
 رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثًا وَمُرْتَقًا وَمُرْجِيْهُ يَا اِلٰهَ الْاِلٰهَةِ الرَّفِيْعِ جَلَالًا يَا اللّٰهُ
 الْمُحْمَدِيْنَ فِيْ كُلِّ فِعَالٍ يَا رَحْمٰنُ كُلِّ شَيْءٍ وَرَاحِمَهُ يَا حَيُّ يَا حَيُّ لَا حَيُّ فِيْ دِيْمُوْمَةٍ
 مُلْكِهِ وَبِقَائِهِ يَا قِيَوْمُ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِنْ عِلْمِهِ وَلَا يُوَدُّ اِلَّا وَاحِدًا لِبَاقِيْ اَوَّلِ كُلِّ
 شَيْءٍ وَآخِرَهُ يَا دَائِمُ بِلَافْتَاةٍ وَلَا زَوَالٍ لِمُلْكِهِ وَبِقَائِهِ يَا مَهْدِيْ مَنْ عَابَسَهُ فَلَا شَيْءَ
 كَمِثْلِهِ يَا بَارُّ فَلَا شَيْءَ كَقُوَّةِ يَدَايْنِيْهِ وَلَا اِمْكَانٍ لِمُصْفِيْهِ يَا كَبِيْرًا اَنْتَ اللهُ الَّذِي لَا

لَا تَهْدِي الْعُقُولَ لَوْ صِفَ عَظَمَتِهِ يَا بَارِيَّ الْتَفُوسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِكَ يَا رُكِّي
الطَّاهِرِينَ كُلِّ أَفَةٍ بِقُدْسِهِ يَا كَافِيَّ الْمُوسِعِ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ يَا تَقِيَّ
مِنْ كُلِّ جَوْهَرٍ لَمْ يَرُفْضَهُ وَلَمْ يَخَالِطْهُ فِعَالُهُ يَا حَتَانُ أَنْتَ الَّذِي وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ
رَحْمَةً وَعِلْمًا يَا مَتَانُ ذَا الْإِحْسَانِ قَدُومًا كُلِّ الْخَلَائِقِ مِنْهُ يَا دِيَانَ الْعِبَادِ كُلِّ
تَقِيومٍ خَاصِعًا لِرَهْبَتِهِ وَسِرْغِبَتِهِ يَا خَالِقُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْ كُلِّ إِلِيهِ
مَعَاذَةٌ يَا رَحِيمُ كُلِّ مَكْرُوبٍ وَمَكْرُوبَةٍ وَمَعَاذَةٌ يَا تَامِرًا لَا تَصِفُ
الْأَلْسُنُ كُلَّ جَلَالِهِ وَمُلْكِهِ وَهَيْبَتِهِ يَا مُبْدِيَّ الْبَدَائِعِ لَمْ تَبْعِرْ فِي إِثْنَانِهَا عَوْنًا مِنْ
خَلْقِهِ يَا عَلَامُ الْغُيُوبِ فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِنْ حِفْظِهِ يَا حَكِيمُ ذَاتِ الْإِنَاتِ فَلَا يَأْدِلُهُ
شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ يَا مُعِيدًا مَا أَفْتَاهُ إِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ بِدَعْوَتِهِ مِنْ خَافَتِهِ يَا حَمِيدُ
الْفِعَالِ ذَا الْمَنْ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ بِلُطْفِهِ يَا عَزِيزُ الْمُنِيعِ الْقَالِبِ عَلَى جَمِيعِ أَمْرِهِ
فَلَا شَيْءٌ يُعَادِلُهُ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ اسْتِقَامَتُهُ يَا قَرِيبُ
الْمُتَعَالِي فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوًّا رِيفَاعِهِ يَا مُدِيلُ كُلِّ حِيَابٍ عَنِيْدًا بِقَهْرِهِ عَزِيزُ السُّلْطَانِ
يَا نُورُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدَاهُ وَأَنْتَ الَّذِي فَلَاقَ لُظْلُمَاتِ بَنُورِهِ يَا عَالِي السَّامِخِ فَوْقَ
كُلِّ شَيْءٍ عُلُوًّا رِيفَاعِهِ يَا قَدُوسُ الطَّاهِرِينَ مِنْ كُلِّ سَوْءٍ فَلَا شَيْءٌ يُعَادِلُهُ مِنْ جَمِيعِ
خَلْقِهِ بِلُطْفِهِ يَا مُبْدِيَّ الْبَرَايَا وَمُعِيدًا مَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهِ يَا حَكِيمُ الْمُنْكَرِ
عَلَى كُلِّ قَالِعِدَلٍ أَمْرَةٍ وَالصِّدْقِ وَعِدَّةٍ يَا مَحْمُودٌ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ شَأْنِهِ
وَمُجِدِّهِ يَا كَرِيمُ الْعَفْوَةِ الْعُدُلِ أَنْتَ الَّذِي مَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلًا يَا عَظِيمُ
ذَا الشَّعَائِ الْفَاجِرِ وَالْعِزِّ وَالْمُجْدِّ وَالْكِبْرِيَاءِ فَلَا يَدِلُّ عِزَّهُ يَا قَرِيبُ الْمُجِيبِ
الْمُدَائِنِي دُونَ كُلِّ شَيْءٍ قَرِيبًا يَا عَجِيبُ الصَّنَائِعِ فَلَا يَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِكُلِّ الْأَشْيَاءِ
وَشَأْنِهِ وَنِعْمَاتِهِ يَا عِيَانِي عِنْدَ كُلِّ كَرِيْبَةٍ وَعَجِيبِي عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمَعَاوِي عِنْدَ
كُلِّ شِدَّةٍ وَيَا رَجَائِي حِينَ تَقَطِعُ حَيْثِي يَا غِيَانِي

وَعَائِي انْتَامِي بِهِ لِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الشَّرِيفَةِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدًا وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَسْأَلُكَ إِيَّانَا

وَأَمَّا نَأْوِنَ عُقُوبَاتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ نَحْبِسَ عَنِ ابْصَارِ لَقَلَمَةِ وَالْمُرِيدِينَ
بِالسُّوءِ وَأَنْ نَعْرِفَ قُلُوبَهُمْ عَنْ شَرِّ مَا يُفْضِرُونَ وَإِنَّا خَيْرٌ مِمَّا يَمْلِكُ غَيْرُكَ
اللَّهُ هَذَا الدُّعَاءُ مِنِّي وَمِنْكَ الْإِجَابَةُ وَهَذَا الْجَهْدُ مِنِّي وَعَلَيْكَ التَّكْلَانِ وَالْأَحْوَالُ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ
الطَّاهِرِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

وَعَلَى اسْتِجَابَةِ رِسَالِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا مُفْتِحَ الْأَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ
الْأَسْبَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ وَيَا دَلِيلَ الْمُتَعَارِفِينَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ
وَيَا مُخْرِجَ الْمُخْرُومِينَ أَعْتَنِي تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّي تَضَيَّتْ وَقُوضَتْ أَمْرِي إِلَيْكَ
يَا سَرِيقَ يَا فَتَّاحَ يَا بَاسِطَ صِلَى اللَّهِ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ۔

اینا بولنے مشاہدہ الوار الہی | مہتر جبرئیل علیہ السلام رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

پاس آئے اور کہا یا رسول اللہ جو کوئی اس دعا کو ذکر کی مشغولی کے وقت سات
بار پڑھے گا حق تعالیٰ کی طرف سے اس کو مشاہدہ غیب حاصل ہوگا۔ اور وہ یہ

ہے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الرَّحْمَنُ

الرَّحِيمُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ

إِلَّا أَنْتَ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمُهِمِّينَ الْعَزِيزِ سُبْحَانَكَ

أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمُصَوِّرُ

الْحَلِيمُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بَصِيرُ الْقَبْدِ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

الْحَيُّ الْقَيُّومُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَبِيبُ الْبَارِئُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَبِيبُ الْمُسَبِّتُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ السُّلْطَانُ الْحَقُّ

سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الدِّيَانُ الْمُبْدِئُ

سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوبِ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

الْقَدِيمُ الْمُتَعَالَى سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سَابِقُ الْعَدُوِّ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الطَّاهِرُ الْمُطَهَّرُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الرَّفِيعُ الْبَاقِيُ

سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَتْرُ الْبَارِيُّ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
 اَنْتَ الْوَتْرُ الْهَادِيُّ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَفِيُّ الْمَغْفِيُّ سُبْحَانَكَ اَنْتَ
 اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَغْفِيلُ الْمُنْعَمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَيْرُ
 الرَّاحِمِيْنَ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ
 لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاسِعُ اللَّطِيْفُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
 سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
 اَنْتَ الْوَاحِدُ الْمَاجِدُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الظَّاهِرُ الْمُنْظَرُ سُبْحَانَكَ
 اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُتَعَالِيُّ الْحَقُّ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَبْسَطُ الْمَاجِدِ
 الْقَابِضُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الصَّمَدُ الْمُنْعَمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ
 الرَّازِقُ الرَّزَّاقُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ التَّوَّابُ الْوَهَّابُ سُبْحَانَكَ
 اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْقَاهِرُ الْقَهَّارُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
 الْمَغِيْثُ الْدَّالِيْمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ
 لَهَا كُفُوًا اَحَدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجِبْنَا لَهَا
 وَخَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَّابَكَ سَخِي الْمُدْمِنِيْنَ وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
 الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجْمَعِيْنَ -

ايضاً حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے اور وہ حضرت
 رسالت پتہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی
 اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کوئی دعا اس دعا سے بہتر نہیں ہے جو کوئی میری
 امت میں سے اس دعا کو بڑھے گا خطائے تبارک و تعالیٰ ستر ہزار بیماریاں ظاہری
 و باطنی اس کی دور فرمائے گا اور جو کوئی ایامِ بیض میں تین رات دن برابر پڑھے
 گا اپنے نفس کا فریہ فتح یاب ہوگا اور اس کے تمام گناہِ صغیرہ و کبیرہ بخشے جائیں
 گے اور جو کوئی اکیس رات برابر اکیس بار اس دعا کو پڑھے گا عالم ارواح اس
 پر منکشف ہوگا اور سب کچھ دکھائی دے گا بعض نسخوں میں اتنا اور زیادہ

ہے اتنا ثواب حق تعالیٰ کرامت فرمائے گا کہ سوائے خدا کے اور کوئی نہ جانے گا اور جو کوئی ہمیشہ یہ دعا پڑھے گا حق تعالیٰ اس کو عذاب گور سے نجات دے گا اور قیامت کو بھی عذاب سے بچائے گا اور وارین کی آفات سے محفوظ رکھے گا۔ اور وزخ کی سخت آواز اس کے کان میں نہ آوے گی اور مرگ مقامات سے امین رہے گا اور توانگر ہوگا اور خلایق کی نگاہ میں عزیز ہوگا اور حج کا ثواب ملے گا۔ اور جو کوئی اس دعا کو ایک دفعہ روز پڑھ لیا کرے گا کبھی مقروض نہ ہوگا اور اپنے دشمنوں کے شر سے مامون رہے گا اور بھی بہت کچھ لکھا ہے مگر اس کے لکھنے کی یہاں گنجائش نہیں وہ دعائے مبارک یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمَائِکَ الْحُسْنٰی یَا اللّٰه
 یَا اللّٰه یَا اللّٰه فَاَعْلَمُ اَمَّا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ الرَّحِیْمُ عَلِی الْعَرْشِ اسْتَوٰی
 یَا رَحِیْمٌ وَکَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَحِیْمًا یَا مَلِکُ مِنْ الْمَلٰئِکَةِ الْیَوْمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ
 یَا قَدُوْسُ الْمَلِکِ الْقُدُوْسُ یَا مُتَعَالٍ فَتَعَالِ اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ یَا سَلَامُ
 سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ الرَّحِیْمِ یَا مُؤْمِنُ الْمُؤْمِنِ الْمُهَمِّدِ یَا عَزِیْزُ وَهُوَ
 الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ یَا جَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ فَتَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ
 یَا یَارِیُّ الْخَالِقِ الْبَارِئِ الْهُدٰی یَا مُصَوِّرُ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُ کَهْفًا الرَّحْمٰنُ
 کَیْفَ یَشَاءُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ هُوَ الْاَوَّلُ وَهُوَ الْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ الْبَاطِنُ وَهُوَ
 بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ یَا شَکُوْرُ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَکُوْرٌ یَا غَفُوْرُ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
 رَحِیْمٌ یَا وَدُوْدُ هُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ یَا بَاطِنُ وَهُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ
 وَالْبَاطِنُ یَا قَاطِعُ رَاقِبًا بِالْقَبْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ یَا قَاطِعُ فَوْقَ
 عِبَادِهِ یَا حَیُّ وَهُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یَا سَمِیْعٌ فَسَمِعْنَا هَمْدَ اللّٰهِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
 یَا بَصِیْرٌ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا عَلِیْمٌ وَاللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ یَا حَلِیْمٌ
 اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ حَلِیْمٌ یَا عَظِیْمٌ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ یَا حَلِیْمٌ وَکَانَ اللّٰهُ عَزِیْرًا
 حَلِیْمًا یَا کَرِیْمٌ اِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ کَرِیْمٌ یَا قَادِرٌ هُوَ قَادِرٌ عَلٰی اَنْ یَبْعَثَ عَلَیْکُمْ

يَا مُقْتَدِرُ عِنْدَ مَدِينِكَ مُقْتَدِرًا يَا سَرُوفُ إِنَّ سَرَاتِكَ لَرُؤُفٌ تَرْجِمُهُ يَا لَطِيفُ
 لِمَا يَشَاءُ يَا قَهَّارُ مِنْ أَمَلِكُ الْيَوْمِ بِرَبِّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ يَا خَيْرُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
 خَيْرًا يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ يَا بَاعِثُ فَإِنَّ اللَّهَ
 يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ يَا رِزَاقُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّاغِبِينَ يَا وَارِثُ وَبِاللَّهِ مِيرَاتُ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا صَادِقُ وَلَقَدْ صَدَّقَكَ اللَّهُ وَعَدَّكَ يَا فَاطِرُ فَاطِرُ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا بَاسِطُ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ يَا قَوِي إِنَّ اللَّهَ
 لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ يَا شَهِيدُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ يَا مُبْدِي إِنَّهُ هُوَ يُبْدِي وَ
 يُعِيدُ يَا سَرَّاقُ وَاللَّهُ يَرْتَمِقُ مَنْ يَشَاءُ بِعَاجِرِ حِسَابٍ يَا تَوَّابُ إِنَّ اللَّهَ
 تَوَّابٌ رَحِيمٌ يَا وَهَّابُ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ يَا حَلِيلُ يَا ذَا الْجَلَالِ الْإِكْرَامِ
 يَا جَبِيلُ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَبِيلًا يَا كَافِي وَكَفَى بِاللَّهِ وَكَفِيلًا يَا كَافِي وَحَقِّي
 اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ يَا وَلِيٌّ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ يَا رَبُّ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ
 الْعَالَمِينَ يَا غَنِيٌّ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ يَا شَكُومُ وَمَنْ تَطَوَّعَ
 خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَأْطِرٌ عَلِيمٌ يَا خَلَّاقُ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ يَا نُورُ اللَّهُ نُورًا
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا مُحْسِنٌ وَاللَّهُ بِحَسَبِ الْمُحْسِنِينَ يَا قَدِيرٌ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ
 شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مُفَضِّلٌ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ يَا مُنِيرٌ وَيُنِيرُ نَعْسَتَهُ عَلَيْكَ
 يَا مُعِزُّ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ يَا مُدِلُّ وَتُدِلُّ مَنْ تَشَاءُ يَا مُرْفِعُ رَفِيعَ الدَّرَجَاتِ
 ذُو الْعَرْشِ يَا سَفِيعُ مَنْ ذُو الَّذِي يُشْفَعُ مَدَّةَ الْإِبَادَةِ يَا كَبِيرُ إِنَّ اللَّهَ
 كَانَ عَلَيْهَا كَبِيرًا يَا حَقُّ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ يَا بَرَّانَةَ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ يَا وَتَرُ
 وَالشَّفَعُ وَالْوَتَرُ يَا عَفَّاسُ رَسْمًا كَانَ عَفَّاسًا يَا عَافِرُوا أَنْتُمْ خَيْرُ الْغَافِرِينَ
 يَا حَمِيدُ وَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ يَا مَنَّانُ قَلَّ اللَّهُ يَمِينٌ عَلَيْكُمْ أَنْ هَذَا كُفْرٌ
 بِاللَّيْمَانِ يَا أَحَدُ قَلُّهُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يَا مَتَّيْنُ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ
 الْمَتَّيْنِ يَا هَادِي إِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ يَا بَدِيْعُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 يَا عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ يَا فَتَّاحُ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ يَا قَرِيبُ إِنَّ اللَّهَ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَرِيبًا يَا مُجِيبُ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَحِيْطٌ يَا قَاضِيُ وَاللَّهُ بِقِيَمِي
 بِالْحَقِّ يَا هَمْدُ اللَّهِ الصَّمَدُ يَا حَسْبِيْبُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا يَا نَارُ
 نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيْرُ يَا وَاسِعُ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا هُ حَسْبِي اللَّهُ وَ
 نِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيْرُ - لِحَوْلِكَ وَالْقُوَّةِ إِلَّا يَا اللَّهُ الْمُعَلِّي
 الْعَظِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ - اگر کسی شخص کو ذکر و شغل کی حالت
 میں خطرہ واقع ہوتا ہو تو اس کے اندفاع اور خطرہ بندی کے لئے یہ دعائے
 بیشع گیارہ بار پڑھے سوائے حق کے اور کچھ اس کے دل میں راہ نہ پاوے گا۔ بلکہ
 عشق و محبت زیادہ ہوگی۔ اور اگر ذکر و شغل کے وقت نیند کا غلبہ ہو تو اس کو
 بھی پائے کہ اس دعا کو سات مرتبہ پڑھ لیا کرے نیند جاتی رہے گی۔ وہ دعائے
 مکرم و معظّم یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ يَا بَشْمَخُ يَا بَشْمَخُ ذَا الْهَامِ مَوْءَا

شروع کرتا ہوں میں سب نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ الہی تو بڑا نڈر و نڈ بند گوارا قیوم
 شَيْطَانِيْنَ اللَّهُمَّ يَا ذُو الْمَلَكُوتِ الْوَادِعِ الْوَادِعِ اللَّهُمَّ يَا بَشْمَخُ يَا بَشْمَخُ

ہے۔ الہی تو اپنے بندوں اور آدمیوں کے مجھ سے واقف ہے۔ الہی برکت کر ان لوگوں کی برکت
 اَرْحَمَ دَائِمًا عَلَيَّوْنَ اللَّهُمَّ يَا رَحِيْمًا رَهِلِيوْنَ مَيْتَطْرَفِيْنَ اللَّهُمَّ يَا رَحِيْمًا

سے جھرتے اپنے اپنے فضل و کرم سے جسلب بہت میں داخل فرمایا۔ الہی تو بیت رحم کر تو ایسا ہے ہم پر
 اَخْلَاقُوْنَ اللَّهُمَّ يَا رَحِيْمًا رَهِلِيوْنَ مَيْتَطْرَفِيْنَ اللَّهُمَّ يَا رَحِيْمًا

گرامی کر بھلو اور غالب رکھ کر کام پر۔ الہی تو تمام مخلوق کو روزی پہنچاتا ہے۔ الہی تو رحمت نازل کر ہم پر اپنی
 اَذُوْبِيْ اَصْبَاوُثِ اَصْبَاوُثُوْنَ اللَّهُمَّ يَا نُوْمَ اِرْحِيْمِيْ اِرْحِيْمِيْوْنَ اللَّهُمَّ

الہی تو زندہ ہے قبل ہر چیز کے اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے بعد ہر چیز کے اور رکھ بھلو بلاؤں اور آفتوں سے اور
 اَسْبُوْا اَسْمَاءُ اَسْمَاءُوْنَ اللَّهُمَّ يَا مَلِيْعُوْنَا اَمَلِيْمًا مَلْحُوْنَ اللَّهُمَّ يَا لَامِرًا رَحِيْمًا

رکھ ہم سے آفات اور بلا۔ الہی تو مخلوق کے کاموں کا رکن و رکنے والا ہے۔ الہی تو بھلو کرے اور میں گنہگار و بیکار رہا۔ الہی تو بادشاہ
 اِرْحِيْ يَزُوْنُ اللَّهُمَّ يَا شَمْعُ مَشْخِيْمًا مَلَامُوْنَ بِنِ الْكَلْبِ وَالنَّوْمِ

ہے اور میں تیرا کارگاہ کا فقیر۔ الہی تو بڑا عظیم ہے اور عاجز و بیکسور و فریاد رس۔ الہی تو حق سے اپنے دشمنوں کو نیکو کر دیتا ہے۔

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ۔

وَعَايَةُ ائْتِئَامٍ | اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا لَهَّانُ أَنْ تُحْفَظَنِي مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَآفَةٍ وَ عَاهَةٍ وَوَجَعٍ وَكُلِّ عَذَابٍ وَمِنْ كُلِّ قِتْمَةٍ وَمِنْ كُلِّ شِدَّةٍ وَبَلِيَّةٍ وَنَزَلِزَلٍ وَنَزْلِزَلَةٍ وَمِنْ كُلِّ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَمِنْ شَرِّ السُّلْطَانِ الْبِجَارِ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ إِلَهِي بِحَقِّ هَذَا الدُّعَاوِ وَبِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَبِحَقِّ هُوَ يَا مَنْ هُوَ هُوَ يَا مَنْ هُوَ هُوَ يَا مَنْ هُوَ هُوَ يَا مَنْ هُوَ هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ اِحْفَظْنِي مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَالْآفَاتِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ وَالْإِبْرَاهِيمِ بِرُحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

ایسا برائے بہرہ مندی دارین | اگر کسی طالب کو راہ دین میں بہرہ مندی حاصل نہ ہوتی ہو تو اس کو چاہیے کہ پنجشنبہ کی آدھی رات کو اٹھے اور غسل وغیرہ سے فارغ ہو ہو کر اور شکرانہ و تسبیح کے بعد دو رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تین بار یہ دعا اور التعمیات پڑھے جب دو رکعت پوری ہو جاویں تو دل میں سلام پھیرے اور سات قدم آگے بڑھے اور ستر بار یا حتی یا قیوم پڑھ کر سجدہ میں جائے اور مرشد کا تصور کرے جب مرشد کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس وقت چالیس بار یہ دعا پڑھے حق تعالیٰ کی کمال بزرگی اور احسان سے بہرہ مند ہوگا۔ دعا یہ ہے۔ يَا هُوَ يَا الْمُسْتَوْجِبِينَ وَيَا فَيَاثَ الْمُسْتَفِيثِينَ وَيَا مُفْرَجَ كُرْبِ الْمَكْرُوبِينَ قَدْ تَرَى مَكَانِي وَتَعْرِفُ حَالِي وَلَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِي۔ اور یہ دعا واسطے تاثیر ہوتے دعا مذکور کے سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ يَا كَاشِفَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَيَا مُجِيبَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَيَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيرٍ وَيَا مُسْتَوِجِبَ كُلِّ عَسِيرٍ وَيَا صَاحِبَ كُلِّ غَوِيبٍ وَيَا مُوْتِسِرَ كُلِّ وَحِيدٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِجَمَانِكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَقْبَلَ لِي فُرْجًا وَمَخْرَجًا وَأَنْ تَقْذِفَ حَبْكَ فِي قَلْبِي لَا يَكُونُ لِي هَمٌّ وَلَا أَذْكَرُ عَارِثَكَ

یہ کیفیت اور لذت ذکر کے وقت نہ حاصل ہوتی ہو یا دل نہ لگتا ہو یا انشاء خاطر نہ ہو۔

وَأَنْ تَحْفَظَنِي وَتُرْحِمَنِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

برائے دفع ولہ | اگر کسی شخص کو حالت زہد میں ولہ یعنی شیفتگی اور بے قراری
ایسی بڑھی ہوئی ہو کہ کوئی عمل نہ کر سکے تو اس کو چاہیے کہ شغل کے وقت سات
بار بہ نیت دفع ولہ یہ دعا پڑھے تو فیق عمل زیادہ ہوگی۔ دعائے بزرگوار یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا صَانِعَ کُلِّ مَصْنُوعٍ وَیَا جَابِرَ کُلِّ کَسِیْرٍ وَیَا شَهِدَ
کُلِّ نَجْوٰی وَیَا حَاصِرَ کُلِّ بَلَدٍ وَیَا صَاحِبَ کُلِّ غَرِیْبٍ وَیَا مُوَسِّیَ کُلِّ وَحِیْدٍ اجْعَلْ
لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا۔

دیدن حق تعالیٰ اور خواب | حضرت امام احمد حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے ایک سونائے
بار خدا تعالیٰ کو خواب میں دیکھا اتنی ہی بار یہی پوچھا کہ خداوند جو آپ کا ویدار
چاہے وہ دنیا میں کیا کرے حضرت عزت سے فرمان ہوا کہ چاشت کے وقت
تیرہ بار یہ دعا پڑھا کرے اور قرار پکڑے خدا تعالیٰ کے ویدار سے خواب میں
مشرف ہوگا۔ وہ دعا بزرگ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللّٰهُمَّ صَغِیْرَ
الدُّنْیَا بِأَعِیْنِنَا وَعَظِیْمَ جَلَالِكَ فِی قُلُوبِنَا ۝ اللّٰهُمَّ وَفِیْنَا لِمَرْضَاتِكَ وَتَبَتُّنَا عَلٰی
وَمِثْكَ وَكَأَعْتِكَ۔ ایضاً اگر کسی کو بغیر ویدار الہی کے چین نہ پڑتا ہو اور مقررہ
لیے آرام ہو تو اس کو چاہیے کہ اس دعا کو روز مرہ سولہ بار پڑھا کرے۔ ہمیشہ
حضرت کا مقرب رہیگا اور خطرہ رحمانی اس کا مستحکم ہو جاوے گا اور دل اس کا
غنی اور چہرہ اس کا منور ہوگا اور وہ موصوف بصفات کمال الہی ہوگا۔ بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ سُبْحَانَ
الْمَلِکِ الْحِیِّ الْقَیُّوْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِکِ الْقَدُوسِ سُبْحَانَ
قَدُوسٍ رَبَّنَا وَسَرَّابِ الْمَلَائِکَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰی
مَوْجِبُکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلِّیْ اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِہِ الْاَجْمَعِیْنَ وَ
حَبْرَتِہِ الطَّاهِرِیْنَ۔

برائے دفع خطرہ | مہتر جبرئیل علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئے

اور کہا کہ فرمان ہوتا ہے کہ جس کسی کو دین اور دنیا کے دونوں خطرے ایک جگہ پیش آئیں تو اس کو چاہیے کہ اس دعا کو پچیس بار پڑھے خطرہ مذکور دفع ہو گا وہ دعائے بزرگ سے ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَلْحَیُّ الْعَظِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَنَّانُ الْقَدِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا الْمَرَاتَا اللّٰهُ الْوٰسِعُ الرَّحِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْکَرِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَیُّ الْعَظِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا بَدَّ یَوْمَ الدِّیْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ۔ لَیْسَ مِثْلُهٗ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ وَاَنْتَ الْعَظِیْمُ الْقَیُّوْمُ الطَّاهِرُ الْمَطْهَرُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَمَعْنٰی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٌ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

دعا تا جنامہ برائے قرب حق | حق تعالیٰ شائے کے قرب حاصل کرنے کے لئے دعائے

تا جنامہ کی مواظبت کرنی چاہیے اس کی مواظبت سے قرب حضرت عورت حاصل ہو گا اس دعا کی اسنو دوسری کتابوں میں بہت کچھ لکھی ہیں مگر ہم نے اسی پر اکتفا کیا کہ اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَیُّ الْعَظِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا عَزِیْزُ یَا عَظِیْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدٌ یَا قَدُوْ یَا وِتْرٌ یَا سَلَامٌ یَا مُوْمِنُ یَا مَهْمِیْنُ یَا بَصِیْرٌ یَا وَاَحَدٌ یَا کَرِیْمٌ یَا لَطِیْفٌ یَا عَلِیْمٌ یَا کَبِیْرٌ یَا مُتَكَبِّرٌ یَا جَبِیْلٌ یَا جَبَلٌ یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزٌ یَا مُتَعَدِّسٌ یَا حَنَّانٌ یَا مَنَّانٌ یَا تَوَّابٌ یَا بَاعِثٌ یَا بَاتِرٌ یَا قَبِیْدٌ یَا مُجِیْدٌ یَا مَحْمُوْدٌ یَا مَعْبُوْدٌ یَا مُوجُوْدٌ یَا کَلِیْمٌ یَا ظَاہِرٌ یَا بَاطِنٌ یَا ظَہِرٌ یَا طَہِرٌ یَا اَوَّلٌ یَا اٰخِرٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمٌ یَا سَامِعٌ یَا وَاَسِعٌ یَا سَلَامٌ یَا رَفِیْعٌ یَا مُرْتَفِعٌ یَا نُوْرٌ یَا اِذْ الْقُوَّةِ وَالْاِکْرَامِ۔

حقیقہ سورہ منزل | اگر کسی شخص کو کوئی ایسی مہم پیش آئے کہ بظاہر اسکا انجام نہ معلوم ہوتا ہو تو چاہیے کہ پنجشنبہ کو غسل کرے اور کسی سے بات چیت نہ کرے اور مصلے پر بیٹھ کر تیس بار سورہ منزل پڑھے اور قلبیہ نفس کے دفعیہ کیلئے پانچ بار ہر روز پڑھ لیا کرے۔ تمام عمر اس کو خدا کے تعالیٰ غلبات نفسانی سے بچانے

گا۔ حمد ترکیب یہ ہے کہ اولیٰ الحمد اور بسم اللہ کے بعد دس بار ورو شریف اور تین بار آیۃ الکرسی اور تین بار استغفار پھر مع تسمیہ سورہ مزمل اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یٰ اَیُّهَا الْمَزْمَلُ قُمِ اللَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ۙ نِصْفُهُ اَوْ اَنْقَضُ مِنْهُ قَلِیْلًا ۙ اَوْ نُرِدُّ عَلَیْهِ وَاَسْبَلِ الْقُرْآنَ تَرْتِیْلًا ۙ اِنَّا سَلُّقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا نَّبِیْلًا ۙ اِنَّ نَاشِئَةَ اللَّیْلِ هِیْ اَسَدٌ وَّطَنًا ۙ وَاَقْوَمٌ قِیْلًا ۙ اِنَّ لَكَ فِی النَّهْرِ سَبْحًا طَوِیْلًا ۙ وَاذْکُرْ اَسْمَ رَبِّكَ ۙ وَتَسَبَّلِ الْیَوْمَ تَبْتِیْلًا ۙ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَکِیْلًا ۙ وَاَصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَهَجْرُهُمْ هَجْرًا جَبِیْلًا ۙ وَنَارِیْ وَ الْمَلٰٓئِکَۃَ بَیْنَ اَوْْلِیِّ النِّعْمَةِ ۙ وَ مَهَلَّهُمْ قَلِیْلًا ۙ اِنَّ کَثِیْرًا اَنْکَالًا وَّجَحِیْمًا ۙ وَطَعَامًا ۙ ذَا عَصَمَةٍ ۙ وَ عَذَابًا ۙ اِلَیَّهَا ۙ یَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ مِنَ الْجِبَالِ ۙ وَ کَانَتْ الْجِبَالُ کَثِیْرًا مَّهْمِلًا ۙ اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَیْکُمْ رَسُوْلًا ۙ شَهِدًا عَلَیْکُمْ ۙ کَمَا اَرْسَلْنَا اِلَی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۙ فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ ۙ فَاَخَذْنَاهُ ۙ اَخْذًا ۙ وَّ بَیْلًا ۙ فَکَیْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ کَفَرْتُمْ ۙ یَوْمَ یَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِیْبَانَ ۙ السَّمَآءُ مَنفُطْرًا ۙ بِهٖ ۙ کَانَ وَعْدًا ۙ لِمَفْعُوْلًا ۙ اِنَّ هٰذِهِ تَذْکِرَةٌ ۙ فَمَنْ شَاءَ ۙ اتَّخَذْ اِلٰی رَبِّهِ سَبِیْلًا ۙ اِنَّ رَبَّکَ یَعْلَمُ اَن تَقُوْمُ اَدْنٰی مِنْ ثَلٰثِیْلِ اللَّیْلِ ۙ وَنِصْفَهُ ۙ وَثُلُثًا ۙ وَطَآئِفًا ۙ مِنَ الدِّیْنِ ۙ مَعَكَ ۙ وَ اللّٰهُ یَقْدِرُ اللَّیْلَ وَالنَّهْرَ ۙ عَلَیْہِمْ اَنْ لَّا یُحِصُوْهُ ۙ فَاَبَ عَلَیْکُمْ فَاَقْرُوْا ۙ مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۙ عَلِمَ اَنْ سَکُوْنَ مِنْکُمْ مُّرْضٰی ۙ وَاَخْبَرُوْنَ یَعْرَبُوْنَ ۙ فِی الْاَرْضِ ۙ یَلْتَمِعُوْنَ ۙ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاخْرَجُوْنَ یَعَابِدُوْنَ فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ ۙ فَاَقْرُوْا ۙ مَا تَیَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ ۙ وَ اَتُوا الزَّکٰوةَ ۙ وَ اَقْرِضُوْا اللّٰهَ قَرْضًا ۙ حَسَنًا ۙ وَاَعْتَدِمْ مَوَالَئِکُمْ ۙ مِنْ خَیْرِ ۙ تَحَدُّوْا ۙ عِنْدَ اللّٰهِ ۙ هُوَ خَیْرًا ۙ وَاَعْظَمَ اَجْرًا ۙ اَسْتَعِزَّ اللّٰهُ ۙ اِنَّ اللّٰهَ خَفِیْرًا ۙ رَحِیْمًا ۙ

برائے قصائے حاجات و کفایت مہات و دفع خطرات | کسی بزرگ سے منقول ہے کہ اگر کسی کو کوئی سخت مہم پیش آئے تو اس کو چاہیے کہ سات روز تک یہ دعا لکھے اور بچتے پانی میں ڈال دے اگر ساتویں دن اس کی حاجت اور مراد ملی برتے آوے تو قیامت کے دن اس کا ہاتھ اور میرادامہ ہو۔ دوسری اسناد یہ ہے کہ اگر مرد و زائد کو ایسے خطرات پیش آئیں کہ اس کے اختیار سے خارج ہوں یعنی ان کے دفع

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلَاةَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ وَعَلَى مَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

دعائے امامِ مقاتل | امامِ مقاتل فرماتے ہیں کہ جس کسی کو ہجرتِ قادہ ذوالجلال کوئی حاجت دینی یا دنیوی پیش ہو تو اس کو چاہیے کہ جمعہ کی رات کو سو بار یہ دعا پڑھے اور اپنی حاجت چاہے اگر اس کی حاجت پوری نہ ہو تو مقاتل کی قبر پر لعنت کرے
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَعِينُ
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقٍ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ۔

برائے دفعِ خطرات | اگر کسی شخص کو خطرہ نسانی اجنبی عورتوں کی طرف پیش آئے
بعوراتِ اجنبیہ | یعنی اجنبی عورتوں کی طرف میلان خاطر ہو تو اس کو چاہیے کہ اس طرف سے یا جس کی طرف میلان ہو اس کی پانوں کی مٹی لے کر اور یہ اممِ اعظم پڑھ کر اس طرف ڈال دے اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ خطرہ دور ہو گا۔
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا شَمِيعُ الَّذِي يَقْلِبُ الشَّمْسَ مِنَ الْمَغْرِبِ إِلَى الْمَشْرِقِ۔

در فضیلت آیتہ الکرسی | فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مومن آیتہ الکرسی کے لئے تخفیفِ عذاب گوارا پڑھتا ہے اور اس کا ثواب اہل قبور کے لئے پہنچاتا ہے تو حق تعالیٰ مشرق اور مغرب سے چالیس نور ہر میت کی قبر میں داخل فرماتا ہے اور ان کی قبروں میں وسعت دیتا ہے اور ان کے درجے بڑھاتا ہے اور اس کے پڑھنے والے کو ساٹھ نبیوں کا ثواب ملتا ہے اور ہر حرف کے بدلے حق تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ قیامت تک اس کیلئے تسبیح

کتاب ہے اور مغفرت مانگتا ہے۔

لرفع عذاب القبر | ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ کو کہ جو کوئی مر جائے اور کفنا یا جائے اور یہ آیتیں لکھ کر اس کی چھاتی پر رکھ دی جائیں تو بیشک عذاب قبر اس کو نہ ہوگا۔ قسم سے اللہ کی اگر کافر بھی ہوگا تو اس کو عذاب قبر نہ ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا وَّرَسُوْلُهُ وَاَنْ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّ
 اَنْ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّ النَّارَ حَقٌّ وَّلِقَائِكَ حَقٌّ وَاَنْ السَّاعَةَ اْتِيَتْ لَا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنْ اللّٰهَ
 يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ د پھر الم نشرح تمام لکھی جائے پھر لکھے اِقْبِلِ السَّلْوَةَ طَرَفِي
 النَّهَارِ وَتَرُفًا مِّنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُدْرِكُ الْبِئْسَاتِ وَاِنَّكَ ذِكْرِيْ لِيَذُرْ كَرِيْمٌ فَضِيْلٌ
 فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّبُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ه افسان شرح اللہ صدرہ لا للإسلام فهو على نور
 مِنْ رَبِّهِ حُبْنًا اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْكَافِرِيْنَ لَعْنَةُ
 وَالْعَافِيْنَ مِنَ النَّاسِ وَاَللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا
 اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ رَبُّنَا وَرَبُّ اَبَانَا الْاَوَّلِيْنَ يَا حَيُّ يَا قِيُوْمُ اِهْيَا شَرَاهِيَا رَبَّنَا
 لَا تَزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ
 تَوْفِقًا مُّسْلِمِيْنَ وَاَلْحَقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ
 الْقِيُوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ
 عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمۡ وَمَا خَلْفَہُمۡ وَّلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ
 اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَّلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُہُمَا وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ
 اِلٰہِی قَلْبِی مُجُوْبٌ وَنَفْسِی مَعِیُوْبٌ وَہُوَ اِلٰہِی غَالِبٌ وَّعَقْلِی مَغْلُوْبٌ وَطَاعِقِی قَلْبِی وَمَعِیَتِی
 کَثِیْرٌ وَّلِسَانِی مُقَرَّبٌ اِلَیْكَ وَوَجْہِی مُتَوَجِّہٌ اِلَیْكَ وَبِئْسَ اَلْعُیُوْبُ وَاِیَّا غَفَّارًا الَّذِیْ یَغْفِرُ لِمَنْ یَّوْفِی
 بِاِغْفَارِہٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ -
 ظفر مندی بر نفس کافر | جو کوئی اس اسم کو تین سو بار پڑھے اپنے نفس کا فریب
 ظفر یاب ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَلَا شَانَ الرَّحْمٰنِ اَمْرٌ سَمَانَ

التَّحِيمِ جَابِلَانِ اَيْضًا غَلِيْبَةُ نَفْسَانِ اَوْر شَيْطَانِ كے وفیہ کے لئے پڑھو اور یہ
پڑھے۔ يَا اِنَّهَا سَ تَقْتَرُتْ يَا قَهْرًا وَاَلَدُ بَرِي ذَهْرًا قَهْرًا يَا قَهْرًا۔

اس آد دعائے | پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی دعا سے تیار
کیمیا کے سعادت | سعادت سات بار عشاء کے وقت پڑھے دعا تو ان سے
کہم سے عجائب و غرائب دیکھے گا۔ مہتر میکا ایل علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو اب
ہر روز بیچاس بار پڑھے گا اس کا مرتبہ اعلیٰ ہوگا اور مہتر موسیٰ کلیم اللہ صلی اللہ علیہ
علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو بیچاس بار پڑھے گا ہر روز دعا
کے دیدار سے مشرف ہوگا اگرچہ کسی سال میں ہو اور کشف حاصل ہوگا۔

بلئے فرزند زینہ | مترجم کہتا ہے کہ میرے غم بزدگوار رحمہ اللہ تعالیٰ کے معمولات میں
اس قدر خواص اور زیادہ لکھے ہیں کہ اگر کسی عورت کا کچا حمل گر جاتا ہو چاہئے کہ
دعا لکھ کر اس کے گلے میں باندھے خدا پاپے پھرنے لگے گا اور اگر سہ ماہہ حمل والی
عورت کو قند پر یہ دنا پڑھ کر کھلائی جائے تو نڈاوند تعالیٰ اپنے فضل سے لڑکی
کو لڑکے سے بدل دے گا اور فرزند زینہ پیدا ہوگا۔

برائے عقیمہ | اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر کوئی عورت
بوسوں سے بانجھ ہو اور اولاد نہ ہوتی ہو تو اس لئے پندرہ روز تک ایک سپاری
تر لائی جائے اور اس پر تین بار یہ دعا پڑھ کر عورت عقیمہ کو کھلائی جاوے ضرور
لفظ قرار پکڑے گا اور خدا کے فضل سے لڑکا ہوگا اور اگر نہ ہوگا تو قیامت کو
میرا دامن اور اس کا ہاتھ ہو۔

بلئے موافقت | اور حضرت خواجہ ایوب رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے اگر میاں
زن و شوہر بی بی میں ناموافقت ہو تو اس دعا کو پندرہ بار شیرینی پر پڑھ
کر کھلائے خدا چاہے موافقت ہو جائے گی۔ انتہی ۲ مترجم۔

دعائے کیمیا کے | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ
سعادت سے ہے | فَمَنْ يَدْعُ الْعَبْدُ اِلَّا الرَّبَّ يَا رَبَّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَالِقُ

وَأَنَا الْمَخْلُوقُ فَمَنْ يَدْعُ الْمَخْلُوقَ إِلَّا الْخَالِقُ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ وَأَنَا الْمَعْلُوكُ
 فَمَنْ يَدْعُ الْمَعْلُوكَ إِلَّا الْمَلِكُ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْغَنِيُّ وَأَنَا الْفَقِيرُ تَعْرِفُ مَنْ يَدْعُ
 الْفَقِيرَ إِلَّا الْغَنِيَّ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيفُ فَمَنْ يَدْعُ الضَّعِيفَ إِلَّا الْقَوِيَّ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ
 أَنْتَ الْقَيُّومُ وَأَنَا الزَّائِلُ فَمَنْ يَدْعُ الزَّائِلَ إِلَّا الْقَيُّومُ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْعَفْوُ
 وَأَنَا الْمُسِيئُ فَمَنْ يَدْعُ الْمُسِيئَ إِلَّا الْعَفْوُ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْعَظِيمُ وَأَنَا الْمَذِينُ فَمَنْ يَدْعُ
 الْمَذِينُ إِلَّا الْعَظِيمُ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الرَّحِيمُ وَأَنَا الْخَاطِي فَمَنْ يَدْعُ الْخَاطِيَّ
 إِلَّا الرَّحِيمَ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُغِيثُ وَأَنَا الْمُسْتَغِيثُ فَمَنْ يَدْعُ الْمُسْتَغِيثَ
 إِلَّا الْمُغِيثَ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُجِيبُ وَأَنَا الدَّاعِي فَمَنْ يَدْعُ الدَّاعِيَّ إِلَّا الْمُجِيبَ
 يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَجِيدُ وَأَنَا الْمُسْتَجِيرُ فَمَنْ يَدْعُ الْمُسْتَجِيرَ إِلَّا الْمَجِيدَ يَا رَبِّ
 اللَّهُمَّ أَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا الذَّلِيلُ فَمَنْ يَدْعُ الذَّلِيلَ إِلَّا الْعَزِيزَ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ
 أَنْتَ الْمُعْطَى وَأَنَا السَّائِلُ فَمَنْ يَدْعُ السَّائِلَ إِلَّا الْمُعْطَى يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ
 الْوَهَّابُ وَأَنَا الْبَائِسُ فَمَنْ يَدْعُ الْبَائِسَ إِلَّا الْوَهَّابَ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَقْرِبُ
 وَأَنَا الْمَغْرُومُ فَمَنْ يَدْعُ الْمَغْرُومَ إِلَّا الْمَقْرِبَ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْكَنِيُّ وَأَنَا
 الْعَرِيقُ فَمَنْ يَدْعُ الْعَرِيقَ إِلَّا الْكَنِيَّ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الرَّزَّاقُ وَأَنَا الْمُرُودُ
 فَمَنْ يَدْعُ الْمُرُودَ إِلَّا الرَّزَّاقَ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْعَفَّارُ وَأَنَا الْمُنْتَضِعُ فَمَنْ يَدْعُ
 الْمُنْتَضِعَ إِلَّا الْعَفَّارَ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْبَاسِطُ وَأَنَا الْمُسْتَغِيثُ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ
 أَنْتَ السَّيِّدُ وَأَنَا الْمُبْتَهَلُ فَمَنْ يَدْعُ الْمُبْتَهَلُ إِلَّا السَّيِّدَ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ
 سَيِّدِي وَمَوْلَايَ فَاغْفِرْ لِي نَوْيَ اعْتَقَتِي مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحْمَنَ الرَّاحِمِينَ عَلَى
 اللَّهِ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقٍ مُحَمَّدًا وَآلِهِ أَجْمَعِينَ ۝

برائے دفع اگر کسی کو زہد میں کاہلی اور سستی آتی ہو تو اس کے دفعیہ کے لئے
 کاہلی و زہد پر یہ اسم دو سو مرتبے پڑھے بفضل خدا کاہلی دور ہوگی۔ اسم یہ ہے۔
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا كَلَّا يَلُّ يَا كَلَّا يَلُّ بِحَقِّ جَبَّارِ الَّذِي خَضَعَ كُلَّ جَبَّارٍ بِجَبَّارِيَّةٍ
 يَا كَلَّا يَلُّ

برائے حصول رزق حلال اور برائی اس اسم کو ہر روز پڑھے گا۔ رزق حسنہ پائے گا۔ اسمِ معظم
 یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ طِبُّوْجُ الَّذِیْ طَاهِرٌ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ یُعَدُّ اس کے
 یہ اسم پڑھے اللّٰهُ قَابِلٌ لِّاٰتِیْ فِیْ اٰنِیْ اٰنِیْ لَیْسَ لَہٗ رِیْزَالٌ وَلَا یَزَالُ یُرَحِّمُکَ یَا اَرْحَمَ
 الرَّحِیْمِیْنَ۔

برائے قضاے حاجات | رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ جو کوئی صبح کو
 فجر کی نماز کے بعد سو مرتبے نہ پڑھے ذوق و شوق کے ساتھ اس دعا کو پڑھے گا ایک
 ہفتہ میں اپنی ولی مراد کو پہنچے گا اگر اس ہفتہ میں اس کی حاجت برآری نہ ہوئی،
 تو اپنی خطا سمجھے (یعنی کوئی نافرمانی سے واقع ہو یا کوئی گناہ کیا یا تلاوت یا
 طہارت میں فرق ہوا) اعتقاد و رست رکھنا شرطِ عظیم ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
 الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا قَدِیْرُ یَا دَاۤیْمُ یَا قَابِلُ
 یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا قَرِیْبُ یَا وَجِیْبُ اٰحَدٌ یَا صَدِیْقٌ یَا مَنْ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ یَا مَنْ لَہٗ یَلْدٌ
 وَلَہٗ یُوْلَدٌ وَلَہٗ نٰسٌ لَہٗ کَفُوْا اٰحَدٌ نَدٰط

برائے فتح مندی | بندگی حضرت خواجه معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ
 مہات راہِ دین جس کسی کو اور دین میں کوئی مہم پیش آئے تو اس کو چاہیے
 کہ اول و آخر درود شریف پڑھ کر ایک ہزار ایک سو دفعہ اس دعا کو پڑھے رخصت
 چاہے کامیاب ہوگا اور ذوق و شوق حق سبحانہ و تعالیٰ کا زیادہ ہوگا بِسْمِ اللّٰهِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِرَحْمَتِکَ عَلٰی الْاٰتِیِّ الْقَیُّوْمِ
 برائے خوشنودی | جو کوئی اس دعا کو رجبِ اول کی بارہویں کو پڑھے گا تمام سال
 تمام سال خوش رہے گا اور حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
 منقول ہے کہ وہ ہے حساب بہشتیہ میں جاویگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۷ بار
 یَا اللّٰهُ ۷ بار۔ یَا رَحْمٰنُ ۷ بار۔ یَا غَفُوْرٌ ۷ بار۔ یَا رَحِیْمٌ ۷ بار۔ یَا حَنَّانُ ۷ بار۔
 یَا مَنَّانُ ۷ بار۔ یَا دِیَّانُ ۷ بار۔ یَا ذَبِیْہُ ۷ بار۔
 برائے قضاے حاجات | حاجت برآری کے لئے جمعہ کی شب کو پانچ ہزار مرتبے یہ

دعا پڑھے مگر پڑھتے وقت کسی سے بات نہ چیت نہ اُسے اور ایک ہی جلسہ میں تمام
کرسے دعائے بزرگوار یہ ہے یا مُسْتَهْلِكُ بَرَاهِلِ كُلِّ مُعْتَبَرٍ اَنْ يَبْكُوتَ فِي جِوَابِ اللّٰهِ
وَأَمْسَيْتُ فِي أَمَانِ اللّٰهِ۔

بزرگے روشنی قلب | حضرت سلطان صوفیان نظام الحق و الشریعہ والدین قدس سرہ
قضاے حاجات | روایت کرتے ہیں کہ طائب خدا کو پکارے جیسے کہ اس مناجات کو
ستر ہزار بار پڑھے (اس کی برکت سے) اس کے دل میں روشنی پیدا ہوگی اور
قلب منور ہوگا اور اگر کسی حاجت کے لئے پڑھے گا۔ تو وہ بھی برائے کی مناجات
یَسَّے۔ اَللّٰهُمَّ قَلْبِي مَحْجُوبٌ وَ نَفْسِي مَعْيُوبٌ وَ هَوَايَا غَالِبَةٌ وَ عَقْلِي مَقْلُوبٌ وَ طَاعَتِي
قَلِيلٌ مَّعْصِيَتِي كَثِيْرَةٌ اَلَسَّافِي مَقْتَرًا يَا لَذُوْبٍ فَكَيْفَ جِئْتِي يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ
يَا غَفَّارُ بِرُحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ورود معظّم | ایک ورود معظّم و مکرم قطب عالم حضرت مخدوم جہانیاں سید جلال
نجاری قدس سرہ العزیز نے اپنے اور وہیں لکھا ہے وہ فرماتے ہیں کہ جو مومن اس
ورود کو سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھے گا توجج کا ثواب اس بندہ کے نامہ اعمال
میں لکھا جائے گا اور جو اپنے پاس رکھے گا تمام دنیا اور آخرت کی بلاؤں سے امن
میں رہے گا اور عقیقہ میں حسن نیت کی جہانت کی آگ سے نصیب ہوگی۔ ورود معظّم یہ
سے۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ اَلْحَرْبِيُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مُحَمَّدُ اَلْقُرَشِيُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ اَلْمَلِكِيُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اَللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ سَوْوَلُ اَللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ حَيْدُ اَللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّ اَلْحَسَنِ وَ اَلْحَسَيْنِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَبَا الْفَاطِمَةِ اَلزُّهْرَاءِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ
يَا حَابِبِ الْمُنْبَرِ وَ الْمَعْرَاجِ مُحَمَّدُ سَوْوَلُ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

برائے حصول کلید خزانہ | بندگی حضرت سلطان الموحّدین شیخ ظہور الحق و الشریعہ
غیب و ترقی و اریزے | والدین حاجی حضور روایت کرتے ہیں کہ جو کوئی روزمرہ

اس دعا کو ہر فریضہ کے بعد ایک بار پڑھے گا حق تعالیٰ اس کو کلید خزانہ غیب عطا کرے گا اور دارین کی ترقی عنایت فرمائے گا۔ دعائے بزرگوار یہ ہے۔

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ الرَّؤُوفُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ الْمَحْفِظُ الْحَكِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا مُقْتَدِرَ الْاَبْوَابِ
وَيَا مُسَيِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَجَرِّبِيْنَ وَيَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا مُفْرَجَ الْمُحْزُوْنِيْنَ اَعْنِيْ اَعْنِيْ اَعْنِيْ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ قَضِيَّتْ
وَقَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ يَا فَتَّاحُ يَا سَمْرَاقُ يَا بَاسِطُ سُبْحَانَ اَللّٰهِ اَبْوَابُ فَضْلِكَ وَابْوَابُ
نِعْمَتِكَ وَابْوَابُ دَوْلَتِكَ وَابْوَابُ سَعَادَتِكَ وَابْوَابُ سَلَامَتِكَ وَابْوَابُ عَظِيْمَتِكَ وَ
ابْوَابُ عَافِيَّتِكَ وَابْوَابُ بَرَكَاتِكَ وَابْوَابُ حَمْدِكَ وَابْوَابُ شُكْرِكَ وَابْوَابُ طَاعَتِكَ
وَابْوَابُ حَقَائِقِكَ وَابْوَابُ تَوْفِيْقِكَ وَابْوَابُ مِبَادَتِكَ وَابْوَابُ عَزِيْمَتِكَ لَمْ يُوْا بِشَرِيْقِكَ
وَابْوَابُ سَيِّدِكَ وَابْوَابُ مَرْضَاتِكَ وَابْوَابُ قَنَاعَتِكَ وَابْوَابُ مَحَبَّتِكَ وَابْوَابُ مِيزَانِكَ
وَابْوَابُ نِعْمَتِكَ وَابْوَابُ لُطْفِكَ وَابْوَابُ مَعْرِفَتِكَ وَابْوَابُ جَنَّتِكَ وَابْوَابُ
مَحَبَّتِكَ وَابْوَابُ اِحْسَانِكَ وَابْوَابُ نِعْمَتِكَ وَابْوَابُ لُطْفِكَ وَابْوَابُ كَرَمِكَ اَللّٰهُمَّ
اِنَّكَ قَدْ تَكَلَّفْتَ بِرِزْقِيْ وَرِزْقِ كُلِّ دَابَّةٍ قَائِمَةً اِحْذِ بِنَاصِيَّتِيْ اِنَّ رَبِّيْ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ حَفِيْظٌ يَا خَيْرُ مَنْ سُوِّلَ يَا اَفْضَلَ مَنْ اَعْطَا وَيَا خَيْرَ الْبَدِيْعِ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ
لِنَفْسِيْ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِصَاحِبِيْ هَذَا الدُّعَاءِ فَلَانِ مِنْ فَلَانِ
بِقُدْرَتِكَ اَلْوَاسِعِ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَاسْعًا مَبَارِكًا هِنِيًّا مَرِيًّا بِلَا كَدٍ وَلَا مَنَّةٍ اِحْكَمْ
مِنْ خَلْقِكَ فَاِنَّكَ قَدَّمْتَ اِسْئَالَ اَللّٰهُ مِنْ فَضْلِكَ فَلَمَّا اَسْئَلْتُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَمِنْ
عَظِيْمَتِكَ اَرْجُوْا يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا عَزِيْزٌ يَا عَظِيْمٌ يَا حَلِيْمٌ يَا كَرِيْمٌ يَا حَنَّانٌ يَا مَتَّانٌ
يَا دِيَّانٌ يَا سَمِيْحَانٌ يَا سُلْطَانٌ يَا بَرَهَانَ يَا مُسْتَعَانَ يَا ذَا جَلَالٍ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ رَبِّ زَهْمِيْ عَلَمَا وَقَهْمَا وَمَحَبَّةً فِيْ قُلُوْبِ مِبَادِكِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاجْعَلْنِيْ عَزِيْمًا فِيْ عِيُوْنِهِمْ وَاجْعَلْنِيْ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنْ الْمُقَرَّبِيْنَ فِيْ صَلَاتِيْ

اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدًا وَآلِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 درودِ معظم | جو کوئی یہ درود شریف سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ و آلہ وسلم پر پڑھے گا
 ضرور اپنے مقصود کو پہنچے گا یعنی جملہ مقاصد پورے ہوں گے یا وصول الی اللہ
 میسر ہوگا یا جو حوائج دینی یا دنیوی ہوں گے برآویں گے درودِ معظم یہ ہے۔
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الصَّلٰوَةُ اَللّٰهُمَّ
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَاَرْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الرَّحْمَةُ اَللّٰهُمَّ
 صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَمْرِ وَاِحْرَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْمُجْتَمِعِ فِی الْاَجْبَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ
 مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی تَرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ
 وَآلِهِ اَجْمَعِیْنَ فَضْلًا مِّنْ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ الْاَحْمَدُ لِلّٰهِ عَلٰی لَتَوْفِیْقِ وَاسْتَغْفِرُ اللّٰهُ
 عَلٰی النِّقْمِ بِرِسْمَانِكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
 قریشیہ ہر روز بارہ دفعہ پڑھے زبرد اس کے باطن میں قرار حاصل کرے گا۔
 قریشیہ یہ ہے۔ قَرِشِيًّا قَرِشِيًّا وَجَلًّا وَمَلَأْ دُلُوْبًا شَوْيَا شَوْيَا شَوْيَا
 شَمُوْثِيًّا اَنْهَرُطًا اَنْهَرُطِيًّا عَنِيَّ عَنِيَّ عَنِيَّ عَنِيَّ عَنِيَّ عَنِيَّ عَنِيَّ عَنِيَّ عَنِيَّ
 طِيًّا اَهِيَّا اَسْرَاهِيَّا قَدَمِيَّهَا هَلَمِيَّهَا هَلَمِيَّهَا هَلَمِيَّهَا هَلَمِيَّهَا هَلَمِيَّهَا هَلَمِيَّهَا
 هَرَجَائِيْلُ نَهْرُ جَائِيْلُ نَهْرُ جَائِيْلُ صَهْرُ طَائِيْلُ نَهْرُ طَائِيْلُ اَهْوَائِيْلُ اَهْرُ نَائِيْلُ
 اَهْلَائِيْلُ اَهْيَائِيْلُ اَهْوَائِيْلُ اَمِيَائِيْلُ اَكْرَائِيْلُ مَطْوَائِيْلُ مَكْوَائِيْلُ اَلْمَوَائِيْلُ جَهِيَّ طَائِيْلُ
 خَرْدَائِيْلُ رَمْنَائِيْلُ الْوَائِيْلُ رُهَائِيْلُ اَطْوَائِيْلُ اَمْبَائِيْلُ جَهِيَّ طَائِيْلُ سَائِيْلُ
 سَبِيَّ جَائِيْلُ مِيكَائِيْلُ نَهْرُ نَائِيْلُ سَهْرُ سَهَائِيْلُ اَشْرُقِيَّا اَشْرُقِيَّا اَشْرُقِيَّا اَشْرُقِيَّا اَشْرُقِيَّا
 اَسْحَائِيْلُ اَهْرَائِيْلُ اَعْلَائِيْلُ مَنَجَائِيْلُ رُهَائِيْلُ سَهْبَائِيْلُ هَرَكُوْنُ اَهْيَائِيْلُ
 اَكْوَائِيْلُ اَحْمَائِيْلُ تَرْسُوْثَائِيْلُ نَرْهَوْ ثَائِيْلُ مَدْحُوْثَائِيْلُ زَوْفَائِيْلُ خَمُوْرُ هَائِيْلُ
 قَدَقَائِيْلُ تَشْتَائِيْلُ سَوْكَشَائِيْلُ تَرْمَشَائِيْلُ نُوْرَائِيْلُ سَهْرُ سَهَائِيْلُ سَهْرُ سَهَائِيْلُ
 مَلَكَائِيْلُ مِيكَائِيْلُ اَوْرَةَ اَرْدَةَ وِرَايَةَ مَرْتَائِيْلُ يَكِيَائِيْلُ شَدَقِيْلُ اَتَشْكِيْلُوْهُ هَجْدًا

مَدَقَائِلُ هَبْدًا قَائِلٌ مَن طَوَّأَيْلٌ مَيَّطُوطًا مَبْطُوطِيَّةً مَخْدُومًا يَرْغَا نَقْرًا مَائِيًّا
 أَدْرِيثِيًّا أَدْرِيثًا أَرُوَّةً وَكَأَيِّدًا طُوطَايِلٌ مَرَطَايِلٌ أَلْمَثَائِلُ مَوْزِدٌ ذَائِلٌ مَشْخَائِلٌ
 سَخِيكٌ دَرَادَائِلٌ جَبْهَائِلٌ جَبْرَائِلٌ بَطِيحَائِلٌ شَهَائِلٌ مَنطَرِيٌّ مَقَطَرِيٌّ بَوَائِلٌ
 نَهَائِلٌ تَرْمَائِلٌ أَنهَائِيٌّ أَنهَائِيٌّ تَبِيثًا مَثَبًا مَبِيثًا مَكْوِيَّةً أَكْوِيَّةً شَهْطَرِيًّا
 شَهْطَرِيًّا شَهْطَرِيًّا نَهًا هَرِيٌّ قَرِيٌّ -

وَعَائِيٌّ اِنْتَمَاءٌ هِيَ | إِلَهِيٌّ أَحْفَظِيْ أَهْلِيٍّ وَمَالِيٍّ وَوَلَدِيٍّ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ
 اِسْمًا قَرَابَةً وَبِحُرْمَةِ كَرَامَاتِهِ كَاتِبِينَ وَالرُّوحَانِيَّةِ أَنْ تَقْفِي حَاجَتِي يَا رَبَّ
 الْعَالَمِينَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

وَعَائِيٌّ مَعْنَى پیکر | جو کوئی اس وعائے مہفت پیکر کو سات روز تک برابر علی
 المرتب سات ہزار بار پڑھے گا کشف قلوب اور قبور حاصل ہوگا اور عالم ملائکہ
 اس پر منکشف ہوگا وہ وعائے مہفت پیکر یہ ہے -

پیکر اول بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ يَا جَلِيلُ تَهَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ
 الْجَلَالُ فِي جَلَالِ جَلَالِكَ يَا جَلِيلُ يَا دَائِلُ الْمَعْبُودِ وَيَا مُنْعِمَ الْمُقْصُودِ وَيَا مَنْ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ - پیکر دوم بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ يَا لَطِيفُ إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أَنْزَلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
 يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقِ مُسْتَقِيمٍ وَيَا خَيْرَ التَّارِقِينَ - پیکر سوم
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ يَا سَمِيعَ الْبُرْهَانَ وَإِذْ هَوَّنَّا إِلَيْكَ نَفْسًا
 مِنَ الْجِنِّ يَتَمَعُونَ الْقُرْآنَ يَا سَمِيعَ تَسْمَعْتَ بِالِشَّمْعِ وَالشَّمْعُ فِي سَمْعِ سَمْعِكَ
 يَا سَمِيعُ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيْكَ وَمَا أَنْزَلْتَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ
 يُوقِنُونَ وَهُوَ الْحَقُّ الْوَكِيلُ يَا أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ - پیکر چہارم اللَّهُمَّ يَا مُعِزُّ
 الْمَذَلِّ يَا عَلِيمُ يَا عَظِيمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِي عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا
 عَظِيمُ فَاغْلِبْ أُمَّةَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَعْفِ كَذْبِكَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ
 اللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثُوكُمْ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ پیکر پنجم بِسْمِ اللَّهِ

يَا لَطِيفُ يَا مُصَافِيَّ مَائِلِهِ بِاللَّطَافَةِ وَاللَّطَافُ فِي لَطَافَةِ لَطَافَتِكَ ✽

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ يَا رَحِيمُ تَرَحُّمَتِكَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةِ فِي رَحْمَةِ رَحْمَتِكَ
 يَا رَحِيمُ يَا حَفِيفُ تَحْفَظُ بِالْحَفِيفِ وَالْحَفِيفُ فِي حِفْظِ حِفْظِكَ يَا حَفِيفُ يَا مُكْرِمُ
 الصَّادِقِينَ وَيَا مُنْعِمًا لِحَافِظِينَ - بِكْرِ شَشْتُمْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ يَا كَرِيمُ تَكْرَمَتُ بِالكَرِيمِ وَالكَرِيمُ فِي كَرَمِ كَرَمِكَ يَا كَرِيمُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ غَيْبَ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ يَا سَرِيعُ الْحَاسِبِينَ - بِكْرِ شَشْتُمْ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ يَا عَفُورُ تَغْفِرُ بِالْمَغْفِرَةِ وَالْمَغْفِرَةُ فِي
 مَغْفِرَةِ مَغْفِرَتِكَ يَا عَفُورُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُوًا أَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

وعمائے پنج محلج جو کوئی اس دعا پتھ گنج کا ہمیشہ ورور کھے گا فتوحات غیبی اُس
 کو حاصل ہوں گی اور اس دعا کی برکت سے بہت سے اسرار ظاہر و باطن اُس پر
 منکشف ہوں گے اور وہ یہ ہے - **گنج اول** مِنْ أَمْرِنَا يُؤَيِّدُ فِرْدَوْسَهُ وَمَنْ
 كَادَنَا بِكَيْدٍ فَكِدَهُ وَمَنْ بَغَى عَلَيْنَا فَأَهْلِكْهُ رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَأَعِزِّلْ حَوْبَتِي وَ
 أَجِبْ دَعْوَتِي يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ **گنج دوم** بِسْمِ
 اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ وَأَسْتَعِينُ بِاللَّهِ وَمَا أَلْتَمَسُ إِلَّا
 مِنَ عِنْدِ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ شَهِدَ اللَّهُ لِقَلْبِي أَنَّهُ اللَّهُ حَرِّثْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ
 وَبِعِزَّتِكَ الَّتِي لَا تَرَامُ وَأَسْرَحْنَا بِقُدْرَتِكَ عَلَيْنَا وَلَا تُهْلِكُنَا وَأَنْتَ يَا جَابِرَ رَحْمَتِكَ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ - **گنج سوم** بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ اهْدِنَا مِنْ
 عِنْدِكَ وَأَفِضْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَأَنْشُرْ عَلَيْنَا مِنْ شَرِّ حِمَّتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ
 السَّمَاءِ مِنْ بَرَكَاتِكَ وَأَعِزُّوْكَ مِنْكَ عِزًّا جَارِكَ وَجَلِّ شَأْنَكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ يَا قَاهِرَ
 يَا قَدِيرَ رَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ **گنج چہارم** بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ احْفَظْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِينَا وَمِنْ خَلْفِنَا وَمَنْ أَيْمَانِنَا وَمَنْ شَأْمِنَا وَمَنْعَنَا يَا مَنَانًا
 وَأَبْصَارِنَا وَاجْعَلْهُمَا تَوَارِثًا مِنَّا وَانصُرْنَا يَا مَنَانُ عَلَى مَنْ ظَلَمْنَا وَلَا تَخْذُلْنَا وَأَنْتَ
 مَوْلَانَا يَا اللَّهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ **گنج پنجم** بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

الرحیم اللہ یا شاہدا غیر غائب ویا قریبا غیر بعید ویا غالباً غیر مغلوب و
یا خالقاً غیر مخلوق ویا رازقاً غیر مرزوق ویا معبوداً غیر عابد یا اسئلک ان
تصلی علی محمد وعلی ال محمد وان تزین قنی نعماً الدنیا والآخرۃ یا حکیم برحمتک
یا ارحم الراحمین۔

اسما جبروت | جو زائد ان اسماء جبروت کی رزم مرہ مواظبت کرے گا حق تعالیٰ
اس کو کبھی صفات موصوف فرمائے گا۔ اسماء جبروت یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا نُورُ: تَنَوَّرْتُ بِالنُّورِ وَالنُّورُ فِی نُوْرِكَ یا نُورُ۔

یا عَزِيزُ: تَعَزَّيْتُ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِی عِزَّتِكَ یا عَزِيزُ۔

یا جَلِيلُ: تَجَلَّلْتُ بِالْجَلَالِ وَالْجَلالُ فِی جَلالِكَ یا جَلِيلُ۔

یا وَاحِدُ: تَوَحَّدْتُ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَالْوَحْدَانِيَّةُ فِی وَحْدَانِيَّةِ وَحْدَانِيَّتِكَ
یا وَاحِدُ۔

یا قُدُّوسُ: تَفَرَّدْتُ بِالْقُدْرَانِيَّةِ وَالْقُدْرَانِيَّةُ فِی قُدْرَانِيَّةِ قُدْرَانِيَّتِكَ یا قُدُّوسُ۔

یا جَمِيلُ: تَجَمَّلْتُ بِالْجَمالِ وَالْجَمالُ فِی جَمالِكَ یا جَمِيلُ۔

یا عَظِيمُ: تَعَظَّمْتُ بِالْعَظْمَةِ وَالْعَظْمَةُ فِی عَظْمَةِ عَظْمَتِكَ یا عَظِيمُ۔

یا كَبِيرُ: تَكَبَّرْتُ بِالكِبْرِيَاءِ وَالْكَبْرِيَاءُ فِی كِبْرِيَاءِكَ یا كَبِيرُ۔

یا كَرِيمُ: تَكْرَمْتُ بِالكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِی كَرَمِكَ یا كَرِيمُ۔

یا قَدِيرُ: تَقَدَّرْتُ بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ فِی قُدْرَتِكَ یا قَدِيرُ۔

یا جَبارُ: تَجَبَّرْتُ بِالْجَبْرُوتِ وَالْجَبْرُوتُ فِی جَبْرُوتِكَ یا جَبارُ۔

یا قَهَّارُ: تَقَهَّرْتُ بِالقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِی قَهْرِ قَهْرِكَ یا قَهَّارُ۔

یا مَلِكُ: تَمَلَّكْتُ بِالْمَلَكُوتِ وَالْمَلَكُوتُ فِی مَلَكُوتِكَ یا مَلِكُ۔

یا قُدُّوسُ: تَقَدَّسْتُ بِالْقُدُسِ وَالْقُدُسُ فِی قُدُسِكَ یا قُدُّوسُ۔

یا سَبِّحُ: تَرَبَّيْتُ بِالرَّبُوبِيَّةِ وَالرَّبُوبِيَّةُ فِی رَبُوبِيَّةِكَ یا سَبِّحُ۔

يَا رَحِيمٌ : تَوَحَّيْتُ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةَ فِي رَحْمَتِكَ يَا رَحِيمٌ -
 يَا وَهَّابٌ : تَوَهَّيْتُ بِالْوَهْبِ وَالْوَهْبَةَ فِي وَهْبَتِكَ يَا وَهَّابٌ -
 يَا مَنَّانٌ : تَمَنَّنْتُ بِالْمَنَّةِ وَالْمِنَّةَ فِي مَنِّكَ يَا مَنَّانٌ -
 يَا حَكِيمٌ : تَحَكَّمْتُ بِالْحِكْمَةِ وَالْحِكْمَةَ فِي حِكْمَتِكَ يَا حَكِيمٌ -
 يَا مُجِيدٌ : تَمَجَّدْتُ بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِي مَجْدِكَ يَا مُجِيدٌ -
 يَا حَنَّانٌ : تَحَنَّنْتُ بِالْحَنْنِ وَالْحَنْنَ فِي حَنْنِكَ يَا حَنَّانٌ -
 يَا حَمِيدٌ : تَحَمَّدْتُ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِي حَمْدِكَ يَا حَمِيدٌ -
 يَا حَلِيمٌ : تَحَلَّمْتُ بِالْحَلِيمِ وَالْحَلِيمُ فِي حَلِيمِكَ يَا حَلِيمٌ -
 يَا قَدِيمٌ : تَقَدَّمْتُ بِالْقَدِيمِ وَالْقَدِيمُ فِي قَدِيمِكَ يَا قَدِيمٌ -
 يَا شَهِيدٌ : تَشَهَّدْتُ بِالشَّهَادَةِ وَالشَّهَادَةَ فِي شَهَادَتِكَ يَا شَهِيدٌ -
 يَا قَرِيبٌ : تَقَرَّبْتُ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ فِي قُرْبِكَ يَا قَرِيبٌ -
 يَا نَصِيرٌ : تَنْصَرْتُ بِالنُّصْرَةِ وَالنُّصْرَةَ فِي نُّصْرَتِكَ يَا نَصِيرٌ -
 يَا شَكُورٌ : تَشَكَّرْتُ بِالشُّكْرِ وَالشُّكْرُ فِي شُكْرِكَ يَا شَكُورٌ -
 يَا سَاتِرٌ : تَسَتَّرْتُ بِالسُّتْرِ وَالسُّتْرُ فِي سِتْرِكَ يَا سَاتِرٌ -
 يَا خَالِقٌ : تَخَلَّقْتُ بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِي خَلْقِكَ يَا خَالِقٌ -
 يَا رِزَاقٌ : تَرْتَزَقُ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِي رِزْقِكَ يَا رِزَاقٌ -
 يَا فَتَّاحٌ : تَفْتَحُ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِي فَتْحِكَ يَا فَتَّاحٌ -
 يَا عَلِيمٌ : تَعَلَّمْتُ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِي عِلْمِكَ يَا عَلِيمٌ -
 يَا رَفِيعٌ : تَرْفَعُ بِالرَّفْعِ وَالرَّفْعُ فِي رَفْعِكَ يَا رَفِيعٌ -
 يَا حَافِظٌ : تَحْفَظُ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِي حِفْظِكَ يَا حَافِظٌ -
 يَا سَلَامٌ : تَسَلَّمَ بِالسَّلَامِ وَالسَّلَامُ فِي سَلَامِكَ يَا سَلَامٌ -
 يَا وَاصِلٌ : تَوَصَّلْتُ بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِي وَصْلِكَ يَا وَاصِلٌ -
 يَا فَاضِلٌ : تَفَضَّلْتُ بِالْفَضْلِ وَالْفَضْلُ فِي فَضْلِكَ يَا فَاضِلٌ -

يَا قَاعِلُ : تَفَعَّلْتَ بِالْفِعْلِ وَالْفِعْلُ فِي فِعْلِ فِعْدِكَ يَا ذَاعِلُ -
 يَا فَارِضُ : تَفَرَّضْتَ بِالْفَرَضِ وَالْفَرَضُ فِي فَرَضِ فَرَضِكَ يَا فَارِضُ -
 يَا سَمِيعُ : تَسَمَّعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِي سَمْعِ سَمْعِكَ يَا سَمِيعُ -
 يَا سَامِعُ : يَا بَهِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا عَزِيْزُ يَا اَللّٰهُ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ
 الْمَصِيْرُ -

يَا اُدُوْسُ : اَسْتَدْتُكَ اَنْ تَصَلِّيَ عَلَيَّ عَلَيَّ هَدِيًّا وَعَلَى اِلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوْبِي
 وَتَرْحَمَنِي وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَاَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي وَتَكْفِيْ مُهِمَّاتِي وَتَسْتَجِيْبَ دَعْوَتِي
 وَتَقْبَلَ عِبَادَتِي بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ -

برائے زیارت رسول علیہ السلام جو شخص یہ پابے کہ میں جناب رسالت مآب
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوں اور آپ کے اصحاب اور
 ارواح طیبات کو دیکھوں تو اس کو چاہیے کہ شہرے باہر جائے اور لب دریا یا
 حوض یا تالاب جائے پاکیزہ پر بیٹھ کر غسل کرے اور سر ننگا کر کے دو رکعت شکرانہ
 وضو ادا کرے اس کے بعد دو رکعت صلوٰۃ ارواح پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ
 کے بعد اکیس بار سورۃ اخلاص اور دوسری میں فاتحہ کے بعد اکیس بار معوذتین
 پڑھے اور سلام پھیر کر سجدہ میں جائے اور تین بار یہ دعا عجز سے کہے اَعْتَبْنِيْ
 اَعْتَبْنِيْ اَعْتَبْنِيْ يَا مُغِيْثُ اِدْرَا سَمَّ كُوَسَاتِ هٰذَا بَارِ پڑھے وہ اسم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ اَقْوَا يَا اَللّٰهُ - جسوقت طالب اس علم کو پورا
 پڑھ چکے آسمان کی طرف منہ اٹھائے تین قدم آگے پھر تین قدم پیچھے تین قدم بائیں
 تین قدم بائیں چلے مگر قبلہ کی طرف سے منہ نہ ہٹائے جب حضرت محمد مصطفیٰ
 صلی اللہ علیہ وسلم کو رکھ لے آنکھیں کھول دے اور روح پاک حضرت رسالت
 پناہ اور سب اصحابوں کی اور ان کے ماسوا سب اس کو دکھلائی دیں گے عرض
 حاجت کرے جو مقصود ہو پڑھے یہ خاص اس فقیر کا عمل ہے بعد اس کے یہ
 مناجات پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّجْ بَدَنِيْ مِنْ نِّدَاةِ النَّاسِ خَلِّصْ لِيْ دِيْنِيْ

فَسَبْعُ نَفْسَاتٍ اَنْ تَكُوْنُ لِيْ عَمَلٌ شَرِيْحٌ اَنْتَ كَرَامٌ لِيْ رُوْحٌ لِيْ وَ اَدْرَا بَعْدَ اِذَا سَمِعْتِ رَجُوْعَهُ كُنْدَ مَقْصُوْدٍ رَسُوْدٍ ۱۲۔ سہ ماہ

بخش بحق لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ۔

ایضاً: جو شخص یہ چاہے کہ نفس و شیطان مغلوب رہیں اور میں ان پر ظفر یا رسوں تو اس کو پابیسے کہ پہلے دو گنا نہ ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد اتم تر کبیت تین بار اور دوسری میں تبت یا تین بار پڑھے اور سلام پھیر کر سجدہ میں جائے اور سو بار عجز و نیاز کے ساتھ یا حی یا قیوم بِرَحْمَتِكَ اسْتَعِينَا پڑھ کر بارہ دفعہ یہ دعائے عزرائیل پڑھے تاکہ وسوسوں نفسانی و شیطانی سے نکلے۔

دعائے عزرائیل | جو کوئی اس دعائے عزرائیل کو ہمیشہ ایک بار پڑھے گا۔ انقطاع

ما سوی اللہ سے حاصل ہوگا اور وہ دعایہ سے۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا عِزَّ رَبِّكَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا صَاحِبَ النَّارِ وَالنَّمُوتِ وَلِقَهْرٍ وَيَا قَلَمًا مَبِينًا وَيَا سِرًّا لِنَبَائِيلَ
بِحَقِّ اَعْطِطْ حَفْشُ وَبِحَقِّ اَحْمَطْ مَضْدُ اَقْبِعِ رُفْسُ فَلَانِ بِنِ فَلَانِ فَلَانِ فَلَانِ
اَلْكُوْنِ ذُو الرُّوْحِ اِلَّا وَا نَا لِقَهْرٍ اَخَذْتِ طُهْرًا يَا شَدِيْدُ الْقُوٰى يَا شَدِيْدُ
اَلْبَطْشِ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ يَا قَاهِرًا يَا قَاهِرًا يَا قَاهِرًا يَا اَوْدَعْتَهُ عِزًّا يَا
مِنْ قُوٰى اَسْمَاَيْكَ الْقَاهِرَةِ الْقَاهِرِيَّةِ فَاَنْفَعْتِ لَنَا اَلنَّفْسُ بِالْقَهْرِ اَلْبَطْشِ
ذَا اِيْكَ فِيْ هَذِهِ السَّاعَةِ حَقِّ اَلَّذِيْنَ بِهٖ كُلِّ صَغْبٍ اَدْلٰلِ بِهٖ كُلِّ مَيْعِرٍ يُّقُوْتُكَ يَا ذَا الْقُوَّةِ اَلْبَطْشِ
وَكذٰلِكَ اَخَذْتِ بِكَ اِذَا اَخَذْتَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ اِنْ اَخَذْتَ اَلْيَمَّ شَدِيْدًا
فَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَلِيْهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا جَارًا مِنْ مَّجِيْلٍ مَّنْفُومٍ
مُسُوْمَةٌ عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الْعَالَمِيْنَ بِمَعِيْدٍ رَبِّ اَسْمَاَيْكَ مَدَدًا مِنْ
عِنَايَتِكَ رُوْحَانِيًّا تَقُوٰى بِهٖ الْقُوٰى لِكَلِمَةٍ وَاَلْمَجْرِيْمَةُ حَتَّى اَقْرَهٗ بِمَعَادِيْ اَسْمَاَيْكَ
عَقْلِيْ وَنَفْسِيْ كُلِّ نَفْسٍ مَّنْفُوسَةٍ قَاهِرَةٍ تَقْبِضُ وَقَايِقَهَا اِنْقِاضًا فَلَانِ فَلَانِ
اِمَامِنَا فَاَقْبِرَةَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ يَا سَيْفَ اَللّٰهِ قَتَلْتَ بِسَيْفِ اَللّٰهِ
خَوَاصِ اِسْمَارِ اَللّٰهِ الْحَسَنِ | قَالَ اَللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَيَلِلُوْا اَلْاَسْمَاءَ الْحُسْنٰى فَاَدْعُوْهُ
بِهَا۔ یعنی نوائے تبارک و تعالیٰ کے نام پاک ہیں پکارو اللہ کو ان ناموں سے نائے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان باللہ تعالیٰ تسعة و تسعين اسما مائة غير واحد
من احصاها و قرأها و عملك دخل الجنة (یہ روایت ابی ہریرہ سے ہے)
قریباً رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں
یعنی ایک کم سو جو شخص یاد کرے ان کو اور ان کے بموجب عمل کرے داخل ہوگا
بہشت میں (یعنی اول ہی داخل ہوگا بہشت میں بغیر عذاب کے)۔
مترجم کہتا ہے کہ ایک روایت میں آیا ہے ہُوَ تَرْتُوبُ يَجِبُ الْوِتْرُ مُتَّفِقٌ إِلَيْهِ
یعنی اللہ تعالیٰ طاق ہے دوست رکھتا ہے طاق کو اور یہ حدیث متفق علیہ
ہے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقَدِيسُ
السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمَنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُعَوِّذُ الْمُغْفَرُ
الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْغَنَّاءُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ
الْمُذِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْعَلِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ
الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ الْخَفِيفُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ
الْحَكِيمُ الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّرِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمُتِينُ الْوَلِيُّ
الْحَمِيدُ الْمُحِيتُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاحِدُ
الْمَلِكُ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الْقَهْدُ الْقَادِمُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْغَفُورُ
الرَّؤُوفُ مَالِكُ الْمَلِكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الرَّبُّ الْمُتَسَبِّطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ
الْمَغْنِيُّ الْمُعْطَى الْمَانِعُ الْفَضَّالُ النَّافِعُ النُّورُ الْهَادِي الْمُبْدِئُ الْبَاقِي الْوَارِثُ
الرَّشِيدُ الصَّبُورُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ عَمَّا تَدْرَأُونَ يَا
وَالَيْكَ الْمَصِيرُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ السَّيِّدُ الصَّادِقُ الْمُصَدِّقُ الْأَمِينُ وَصَلَّى اللَّهُ
تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَحْكُمُ الْخَالِكِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَيَا أَسْرَعَ
الْحَاسِبِينَ يَا أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِحِينَ أَشَاكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي وَلِوَالِدَيَّ

وَالْأَسَاقِطِ وَالْجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ أَنْ تُحْتَشِرَ فِي نُرْمَةٍ الصَّالِحِينَ يَا إِلَهَ
 الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ بِحَقِّ النَّبِيِّ وَالْهَاجِمِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ د۔
 مترجم کہتا ہے کہ حق تعالیٰ کے اور بھی نام ہیں مگر یہ خاصیت جو ان پر مذکور
 ہوئی ان ناموں کے ساتھ خصوصیت رکھتی ہے اور یہ بھی واضح ہو کہ شیخ علیہ
 الرحمۃ نے بدگمانہ ہر نام کے خواص اور فضائل نہیں لکھے لہذا ضرور ہوا کہ جو خواص
 اور فضائل علماء دین اور اولیاء کرام نے تحریر فرمائے ہیں معہ حوالہ اور ثبوت اس
 جگہ درج کئے جائیں تاکہ طالب پورا فائدہ اٹھائیں۔

صاحب منہاج الاعمال اور مشائخ علیہم الرحمۃ نے اسرار الحسنى کو اقسام
 اور اقسام کے ساتھ پڑھا ہے جس کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے وہ یہ ہے: کہ اول
 هُوَ اللهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
 هُوَ اللهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّبُ الْقَبِيضُ
 بِرُحْمَةِ يَدَيْهِ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ عَفْوَانُكَ
 رَبَّنَا وَإِنَّكَ الْمُبْدِي بَعْدَ الْمَوْتِ وَفِعْمَ النَّصِيرِ حَسْبِيَ اللهُ وَقَدْ كَفَى سَمِعَ
 اللهُ لِمَنْ دَعَى لِيَوْمِ دَرَأَ اللهُ الْمُنْتَهَى مِنْ عَتَمَةٍ عَجَبِ اللهُ عَجَبًا

سُبْحَانَ اللهِ مَنْ لَحُزْنِي كَرِيمًا وَلَا يَزَالُ رَحِيمًا بَعْدَ اس کے یہ درود
 شریف پڑھے اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الْقُلُوبُ وَبَارِكْ عَلَى عَهْدٍ مَا دَامَتِ
 الْبَرَكَاتُ وَارْحَمْ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الرَّحْمَةُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رَجُلٍ مُّحَمَّدٍ فِي
 الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى حَبِيبِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَابِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ حَتَّى
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔ اور مشائخ سے یہ بھی منقول ہے کہ حرف ندا کے ساتھ اللہ
 پاک کا نام لینا (یا اللہ) زیادہ قبولیت کا اثر رکھتا ہے۔ اور بعض یوں فرماتے
 ہیں کہ دن کو بالف و لام جیسے (الملك القدوس) اور شب کو حرف ندا کے ساتھ
 پڑھے جیسا کہ اوپر تمثیلاً ذکر ہوا۔

حق سبحانہ و تعالیٰ شانہ کے تین قسم پر نام ہیں۔ جہالی۔ بلالی۔ مشرک

ہر اسم کے ساتھ اشارہ کر دیا گیا ہے اور تعین مد و قرأت بھی لکھی گئی ہے طالبان صادق کو اس کے موافق عمل کرنا چاہیے اگر تعین ایام کسی جگہ نہ لکھی گئی ہو تو نو روز یا چھ روز سمجھنے چاہئیں۔

اور یہ جو کچھ خواص اور فضائل اس عاجز نے لکھے ہیں حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی کی شرح سے لکھے ہیں انہوں نے اکثر مشائخ کرام کے مباحثے اور سماح سے تحریر فرمائے ہیں اور بعض تاصیتیں شاہ عبدالرحمن چشتی کی شرح سے اور بعض مولانا احمد الدیرزی شافعی اور بعض مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب اور بعض مولانا محمد اسحاق صاحب محدث دہلوی رحمہم اللہ کے فوائد سے اور بعض دیگر کتب معتبرہ سے بھی اخذ کر کے نہایت احتیاط کے ساتھ لکھی گئی ہیں۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی علامت حرف (ح) اور شاہ عبدالرحمن چشتی کی علامت حرف (ع) اور باقی بزرگوں کے نام لکھ دیئے گئے ہیں اور جگہ کتاب کا حوالہ بھی ہے۔

اللہ! عدد اس کے ۶۶ ہیں۔ یہ اسم ذات جامع جمیع صفات کمال ہے اور بعض محققین کے نزدیک یہی اسم اعظم ہے اور قرآن مجید میں یہ اسم دو ہزار تین سو ساٹھ جگہ آیا ہے اور یہ اسم سلطان سائما سائما ہے اور اس کو سب اسمائے پر شریف ہے اور یہ اسم ذات جامع ہے معنا جمیع اسمائے کمال اور جمیع اسماء صفات اسی سے متعلق ہیں جو کوئی اس اسم کو ہر روز ہزار بار پڑھے صبح و شام پڑھے اور جو کوئی بعد نماز کے سو بار پڑھے باطن اس کا کشادہ ہو اور صاحب کشف ہو ۱۲ ح اور بنیاد کے دفعیہ کے لئے نقش مربع پر کر کے گلے میں ڈالے۔ پکڑا صورت۔

۸	۱۱	۲۶	۱
۲۵	۲	۷	۱۲
۳	۲۸	۹	۶
۱۰	۵	۴	۲۷

اور واسطے شفا کے اسقام اور امراض کے اگر اس کو موافق اس کے عدد کے ۲۶ مرتبہ لکھیں اور اس کو دھو کر جس مریض کو چاہیں خدا چاہے شفا ہوگی اور

گزند رسیدہ اور آسیب زدہ کو بھی لکھ کر دھوکہ پلائے اور اگر آسیب زدہ کے ہاتھوں کی انگلیوں پر اس اسم کا ایک ایک حرف لکھ دیں تو وہ شخص جن سے محفوظ اور جن اس سے باز ایستادہ رہے گا اور اگر ارادہ اس کے جلانے کا ہو تو حرف اسم اللہ ایک نیلے کپڑے پر لکھیں اور فلیتہ بنا کر ایک سرے سے اس کو جلانے اور جن زدہ کو سونگھائیں اس صورت میں اگر ارادہ اس کے مار ڈالنے یا جلانے کا رکھتے ہوں یا اسکو گویا کرنا چاہتے ہوں تو یہ سب باتیں اس سے حاصل ہوں گی اور بعض علماء سلف نے ذکر کیا ہے کہ جو کوئی اسم اللہ کو کسی طرف میں بلا تعداد جس قدر اس طرف میں گنجائش ہو لکھ کر اور دھوکہ اس کا پانی مصروع یا آسیب زدہ پر پھینک دیوے تو شیطان اس کا جل جائے گا۔ اور بونی رحمتہ اللہ علیہ نے کہا میں نے یہی عمل ایک شخص کو بتایا کہ اس کا لڑکا چونتیس برس سے مصروع یعنی آسیب زدہ تھا اور اس سے سخت عاجز آ گیا تھا پس وہ شخص تین روز اس عمل پر ادا رہا اور بچہ کر پلا تا رہا اور اس کے پانی سے پھینٹے بھی دیتا رہا خدا کے فضل سے آسیب اس کا جل گیا اور اس نے نجات پائی اور پھر کبھی وہ عارضہ اس کو نہ ہوا یہ اسم کامل و تمام ہے اور ساری بیماریوں کو دور کرتا ہے۔

الرَّحْمٰنُ : یہ اسم شریف جمالی ہے عدد اس کے ۲۹۸ ہیں۔ غفلت اور نسیان اور دل کی سختی دور ہونے کے لئے ہر نماز کے بعد سو بار پڑھے ۱۲ ح۔

اور اسطے و : اور صحت دل اور سینہ اور جگر اور جملہ عوارض

کے لئے یہ نقش مربع شرباً و حملاً کام میں لائے۔

۴۸۶

۲۶۲	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۲۶۱	۱۲
۳	۱۶	۹	۱۶۰
۱۰	۲۶۹	۲	۱۵

الترجیحہ: جمالی عدد ۲۵۸

۳۳۲	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۲۳۱	۱۳
۱۳	۱۶	۹	۲۳۰
۱۰	۲۲۹	۲	۱۵

جو کوئی سو بار صبح کی نماز کے بعد پڑھا
ہے تمام خلائق اس کی مہربان اور
مشفق ہو ۱۲ ح اور جو کوئی اس نقش
کو اپنے پاس رکھے گا چشم خلائق میں

عزیز ہوگا اور سب اس کے حال پر رحم کریں گے۔

الرحمن الرحیم؟ جو کوئی ہر نماز کے بعد پڑھے گا حق تعالیٰ اس کے دل سے
غفلت اور نسیان اور قساوت قلبی

بِسْمِ اللّٰهِ	الرحمن الرحیم	الخبیب	
۳۳۰	۲۸۸	۱۰۳	۶۵
۲۸۷	۳۲۷	۶۸	۱۰۲
۶۷	۱۰۵	۱۰۵	۳۲۸

اٹھاوے گا ۱۲ ح اور جو کوئی ان دونوں
ناموں کو آبہی نیکینے پر کندہ کر کے جمعہ
کے بعد پینے گا کوئی امر مکرر وہ اس کو
پیش نہ آئے گا اور تمام مہمات اس

کی سر انجام پائیں گی۔ یہ نقش بسم اللہ الرحمن الرحیم کا کہ اس میں اسم ذات بھی
ہے اور دونوں نام صفاتی بھی ہیں جملہ مہمات کے لئے اکسیر اعظم ہے اور جو اوپر
لکھا گیا ہے ان سب کے لئے شریا و حملا مفید ہے۔ جو کوئی الرحیم لکھ کر اپنے سر پہنے
رکھ کر سوئے اور جناب باری میں عرض کرے الہی فلاں امر کے ہوتے نہ ہونے یا
اس کے خیر و شر سے آگاہی دے کئی روز تک رکھے انشاء اللہ تعالیٰ اپنے مقصد کو
پائے گا۔ مولانا شیخ محمد رحمۃ اللہ علیہ۔

الملك القدوس: مشترک ہے عدد ۱۶۰، جو کوئی اس اسم کو ساتھ اسم القدوس کے یعنی
الملك القدوس کے ملازمت کرے گا اگر صاحب ملک ہو حق تعالیٰ اس کے
ملک کو قائم و دائم رکھے اور نفس اس کا مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ اور اگر واسطے عزت
عزمت کے پڑھے مجرب ہے ۱۲ ح۔ اور حضرت شاہ عبد الرحمن صاحب نے خاصیت
اس کی یہ لکھی ہے کہ جو کوئی ہر روز اسم الملك کو نوٹے بار کہے روشن دل اور تواضع

ہو اور بادشاہ اس کے مسخر ہوں۔ اور واسطے جاہ اور زیادتی عزت و حرمت کے بھی
مغرب سے ۱۲ ح۔

واسطے تصفیہ دل اور تسخیر ملوک اور حصول جاہ دینا اور عزت کے ہر روز
تو سے بار پڑھے اور حضرت مخدوم بہانیاں روح اور دیگر اولیاء کرام سے بھی
منقول ہے کہ جو کوئی اس اسم کو تین روز بحسب دعوت صغیر یا نوروز یا عشاء
دعوت کبیر ہر روز نو ہزار بار پڑھے صاحب جاہ و جلال ہو اور اگر اس کا طالب نہ ہو
تو حضرت عزت کا قرب چاہے۔ مقرب بننا باری ہو گا شب و روز پڑھے
یہی شرط ہے۔

الْقُدُّوسُ؛ مشترک ہے عدو اس کے (۱۰۷)، ہیں جو کوئی ہر روز زوال کے قریب
پڑھے دل اس کا صاف ہو اور جو کوئی جمع کے روز نماز کے بعد اسم سبح کے
ساتھ روٹی کے ٹکڑے پر کھ کر کھائے فرشتہ صفت ہو۔ اور دشمنوں سے
پناہ حاصل ہونے کے لئے بھاگتے وقت جس قدر پڑھ سکے پڑھے۔ اور اگر مسافر
راہ میں مداومت کرے کبھی در ماندہ اور عاجز نہ ہو اور اگر تین سو انیس بار شیرینی
پر پڑھ کر دشمن کو دے مہربان ہو ۱۲ ح۔

السَّلَامُ؛ جمالی ہے عدو اس کے (۱۳۱)، ہیں جو کوئی اس اسم کو ایک سو گیارہ
بار بیمار پر پڑھے حق تعالیٰ اس کو صحت و شفا دے اور اگر اس پر مداومت کرے
خوف سے نڈھ ہو ۱۲ ح۔ اور جو کوئی تین سو انیس بار شیرینی پر پڑھ کر دشمن کو
دے گا مشفق و مہربان ہو گا۔

الْمَوْمِنُ؛ جمالی ہے عدو اس کے ۱۳۶، ہیں جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے یا
اپنے ساتھ رکھے حق تعالیٰ اس کو شیطان کے شر سے نڈھ رکھے اور کوئی اس پر قدرت
نہ پائے۔ اور ظاہر و باطن اس کا حق تعالیٰ کی امان میں ہو اور جو کوئی اس کو بہت
پڑھے خلق اس کی مطیع و منقاد ہو ۱۲ ح۔

الْمُهَيِّمُ؛ جمالی ہے عدو اس کے (۱۲۵)، ہیں جو کوئی غسل کرے اور اس

اسم کو ایک سو پندرہ بار پڑھے لوگوں کے دلوں کے بھید اور غیبوں سے مطلع ہو اور اس پر مواظبت کرے تمام آفتوں سے پناہ پائے ۱۲ ح اور وہ شخص ہفتی ہوا ۱۲ ح
 الْعَزِيزُ: جلالی ہے اور عدد اس کے ۹۴ ہیں جو کوئی بعد نماز فجر کے اکتالیس بار اس کو پڑھے کسی کا محتاج نہ ہو اور بعد خوارمی کے اگر اس کی مداومت کرے عزیز ہو اور اس اسم میں خاصیتیں عجیب و غریب ہیں ۱۲ ح۔ اور صبح کی سنت اور فرض کے درمیان میں چالیس روز تک اکتالیس بار پڑھے دنیا و عقبی میں محتاجی نہ ہوگی۔

الْجَبَّارُ: جلالی ہے عدد اس کے (۲۰۶) ہیں۔ جو کوئی مسجات عشر کے بعد اکیس بار یہ اسم پڑھے ظالموں کے شر سے امن میں ہو اور جو کوئی مداومت کرے کوئی اس کی بدگوئی اور غیبت نہ کرے اور ہر طرح سے ماموں اور اہل دولت و سلطنت ہو۔ اور انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے اس کی ہیبت و شوکت خلق کے دل میں متمکن ہو ۱۲ ح۔ اور بعض کتب میں یہ لکھا ہے کہ بادشاہوں اور اکابر سلطنت کو اس کی مواظبت چاہیے اور مقہور می اعدا کے لئے جمعہ کی نماز کے بعد تین سو بار پڑھے
 الْمُتَكَبِّرُ: جمالی ہے عدد (۶۶۲) جو شخص دخول کرنے سے پہلے دس بار اس اسم کو پڑھے کا حق تعالیٰ اس کو فرزند نیک اور پرہیزگار عطا فرمائے گا اور ہر کام کی ابتدا میں اس کو پڑھے گا۔ اپنی مراد کو پہنچے گا۔

الْمَخْلِقُ: جمالی ہے عدد (۶۳۱) جو کوئی اس اسم پر تلازمت کرے حق تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرے اس کی عبادت کے لیے روز قیامت تک اور دل اور منہ اس کا روشن اور نورانی کر دے ۱۲ ح۔ اور بعض کتاب میں لکھا ہے کہ جو کوئی شب کو اس کی مواظبت کرے دل اس کا منور ہو اور ہر کام میں قوت حاصل ہو اور ثواب اس کا اس کے نامہ اعمال میں لکھا جائے اور حق تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرے جو روز جزا تک اس کے لئے عبادت کرے اور استغفار چاہے۔ اور شاہ عبدالرحمن رحمہ اللہ نے فقط اتنا لکھا ہے کہ جو کوئی اس اسم المخلوق کو رات میں بہت پڑھے دل اس

کاروشن ہو اور تمام کاموں میں قوی ہو۔

الْبَارِئِي؛ مشترک ہے عدد ۲۱۳۔ اس کے پڑھنے والے کو حق تعالیٰ قبر میں نہیں چھوڑتا بلکہ اس کو ریاضِ قدس میں پہنچاتا ہے۔ ۱۲ ح اور بعض جگہ اس طرح لکھا ہے کہ جو کوئی ایک ہفتہ تک ہر روز سو بار پڑھے اس کو یہ مرتبہ حاصل ہو۔ اور اگر طبیب اس پر مداومت کرے علاج اس کا موافق پڑے یہی شاد و عبد الرحمن صاحب نے بھی لکھا ہے۔ اور جو کوئی یہ چاہے کہ میری محبت میں کوئی مبتلا ہو اور ایسا کہ ایک ساعت دم نہ دے تو اس کو چاہیے کہ گلاب یا موتیا یا چنبیلی کے پھول پر ۵۰ بار پڑھ کر اور متصل ہی اس کے اپنا اور اسکا نام لیکر دم کرے اور جس کی آرزو ہے اس کو دے وہ اس کی محبت میں والہ اور شفیق ہوگا۔

الْمُصَوِّر؛ جلالی ہے عدد ۱۳۳۶۔ جو عورت یا نج بوسات روزے کے اور افطار کے وقت اکیس بار المصور پڑھے اور پانی پر دم کر کے پئے اور اپنے نادمہ سے ہم بستر ہوتی رہے حق تعالیٰ اس کو فرزند نیک اور ثریہ عطا فرمائے۔ اور جو کوئی بہت پڑھے و شوار کام اس پر آسان ہوں ۱۲ ع۔ اور جو کوئی دینو کہنے میں اپنی پیشانی پر شہادت کی انگلی سے یہ اسم لکھے جس سے ملاقات کرے وہ اس کا درست **الْعَفَّامُ**؛ جمالی ہے عدد اس کے (۱۲۸۱) میں جو کوئی جمعہ کی نماز کئے سو بار کہے یا **عَفَّامُ الْخُفْرَانِي** ذلوی حق تعالیٰ اس کو بخش دیتا ہے۔

الْقَهَّاسُ؛ جلالی ہے عدد اس کے (۳۰۶) جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھتا ہے حق تعالیٰ دنیا کی محبت اس کے دل سے اٹھا دیتا ہے اور خاتمہ اس بخیر ہوتا ہے اور حق تعالیٰ اپنی محبت و شوق اس کے دل میں پیدا کر دیتا ہے ۱۲ ع اور واسطے ہر مہم کے اگر اس اسم کو سو بار پڑھے مہم اس کی آسان ہو اگر اس پر مداومت کرے دنیا کی محبت اس کے دل سے جاتی رہے اگر صبح کی سنت و فرض کے درمیان بہ نیت مقہوری اعدا سو بار پڑھے دشمن اس کے مقہور ہوں۔

الْوَهَّابُ؛ جلالی ہے عدد اس کے ۱۴ ہیں جو کوئی فقر و فاقہ سے رنج میں ہو اس

اسم پر مداومت کرے حق تعالیٰ اس کو ایسی نجات دیتا ہے کہ حیران رہ جاتا ہے اور جو کوئی اس کو کھ کر اپنے پاس رکھتا ہے ایسا ہی پاتا ہے۔ اور جو بعد نماز چاشت کے آیت سجدہ پڑھے اور سجدے میں سر رکھ کر سات بار یہ اسم پڑھے خلقت سے بے پردہ ہو جاتا ہے اگر کوئی حاجت رکھتا ہو تو اس کو چاہیے کہ آدھی رات کو گھر کے صحن میں یا مسجد میں تین بار سجدہ کرے اور ہاتھ اٹھا کر سو بار یا وہاب پڑھے حاجت اس کی روا ہوتی ہے۔ اور واسطے فراخی رزق کے وقت چاشت کے چار رکعت پڑھے اور سلام کے بعد سجدہ میں جاوے اور ایک سو چار مرتبے یا وہاب پڑھے اور اگر فرصت نہ ہو سچا اس ہی پر اکتفا کرے ۱۲ مولانا شاہ عبدالعزیزؒ اور جو کوئی چہار شنبہ کو غسل کر کے دو رکعت پڑھے اور بعد سلام کے ہزار بار وہاب پڑھے حق تعالیٰ اس کو دنیا کا حساب اس قدر عطا کرے کہ شمار میں نہ آئے۔

الزَّاقُ: جمالی ہے عد اس کے (۳۰۸) ہیں جو کوئی بعد طلوع صبح صادق کے نماز سے پہلے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں دس دس بار پڑھے اس گھر میں کبھی رنج اور مفلسی نہ ہو لیکن داہنے کونے سے شروع کرے اور منہ قبلہ کی طرف سے نہ پھیرے ۱۲ جو کوئی اس کو پانسو پتالیس بار پڑھے رزق اس کا کثادہ ہو اور کوئی دشواری اور درماندگی نہ دیکھے اگر ہزار بار تنہائی میں پڑھے حضرت علیہ السلام سے ملاقات حاصل ہو لیکن روزی و بھلال سے پیدا کر کے کھائے۔

الْفَتَّاحُ: جمالی ہے عد اس کے ۲۸۹ ہیں جو کوئی فجر کی نماز کے بعد دونوں ہاتھ سینہ پر رکھ کر ستر بار اس کو پڑھے زنگ اس کے دل سے جاتا رہتا اور صفائی انذانی ہو ۱۲ ح۔

الْعَلِيْبُ: مشترک ہے عد اس کے (۱۵۰) ہیں۔ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ معرفت اپنی انذانی کرے اور جو کوئی بعد نماز کے سو بار کجہ یا عالم الغیب حق تعالیٰ اس کو کشف عنایت کرتا ہے ۱۲ ح۔ اگر چاہیے کہ پوشیدہ کام سے آگاہی حاصل ہو تو اس کو چاہیے کہ جمعہ کی شب کو نماز کے بعد سجدے میں جائے اور سو بار یا علیم

پڑھے اور وہی سو جائے ہیئت اس کلام کی اس پر آشکارا ہوگی ۱۲ ع۔ جو شخص یہ چاہے کہ میری حاجت جلد برآئی تو اس کو چاہیے کہ وضو کر کے جنگل میں جائے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور قہر رخ بیٹھ کر ہزار بار یہ اسم پڑھے حاجت اس کی جلد برآئے مجرب ہے۔

القَابِضُ: عدد اس کے (۹۰۳) ہیں جو کوئی چالیس روز تک برابر روٹی کے چار ٹکڑوں پر لکھ کر کھالیا کرے عذاب قبر اور بھوک سے امن میں رہے گا ۱۲ ع۔
الْبَاسِطُ: جمالی ہے عدد اس کے (۲۱۷) ہیں۔ جو کوئی صبح کے وقت ہاتھ اٹھا کر اس کو دس بار پڑھے اور منہ پر ہاتھ پھرے ہرگز اس کو حاجت اس کی نہ ہو کہ کسی سے کچھ چاہے ۱۲ ع۔

الْمُخَافِقُ: جمالی ہے عدد اس کے ۱۲۸۱ ہیں۔ جو کوئی تین روز سے لکھے اور چوتھے روز ایک مجلس میں اس کو ستر بار پڑھے دشمن پر فتح پائے ۱۲ ع۔
الْمُزَافِعُ: جلالی ہے عدد اس کے (۳۵۱) ہیں جو کوئی اس اسم کو آدھی رات میں یا دوپہر کو سو بار پڑھے حق تعالیٰ اس کو خلافت سے برگزیدہ کرے اور توانگر دے نیاز کر دے ۱۲ ع۔

الْمُعْزِزُ: جلالی ہے عدد (۱۱۷)۔ جو کوئی اس اسم کو شب و شنبہ یا شب جمعہ میں شام کی نماز کے بعد ایک سو چالیس بار پڑھے اس کے لئے خلق کی نظر میں ایک ہیئت و عزت ظاہر ہو اور سوائے خدا تعالیٰ کے کسی سے نہ ڈرے ۱۲ ع۔
الْمُذَلُّ: جلالی ہے عدد اس کے (۷۷۷) ہیں جو کوئی کسی ظالم یا ماسد سے ڈرتا ہو پچتر بار اس کو پڑھے بعد اس کے سجدہ کرے اور کہے کہ الہی فلا نے ظالم کے شر سے امان دے حق تعالیٰ امان دے گا ۱۲ ع۔

السَّمِيعُ: جلالی ہے عدد (۱۸۰) ہیں۔ جو کوئی پنجشنبہ کو چاشت کی نماز کے بعد پانچ سو بار پڑھے اور موجب ایک قول کے ہر روز سو بار پڑھے اور پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کرے بعد اس کے دعائے مانگے دعا اس کی قبول ہوگی ۱۲ ع۔

الْبَحْبُورُ: جمالی ہے عدو اس کے (۳۰۲) ہیں جو کوئی اس کو درمیان سنت و فرض صبح کے ساتھ اعتقاد و درست کے ایک سو بار پڑھے مخصوص بہ نظر عنایت حق تعالیٰ ہوگا ۱۲ ح۔

الْحَكِيمُ: جمالی ہے عدو اس کے (۷۸) ہیں۔ جو کوئی اس کو شب جمعہ میں اور بوجب ایک قول کے آدھی رات کو اتنا پڑھے کہ بے ہوش ہو جائے حق تعالیٰ اس کے باطن کو معدن ابرار کرے گا ۱۲ ح۔

الْعَدْلُ: جمالی ہے عدو اس کے ۱۰۴ ہیں جو کوئی اس کو شب جمعہ میں روٹی کے بیس لقموں پر بکھ کر کھائے حق تعالیٰ تمام خلق کو مسخر کرے گا ۱۲ ح۔

اللَطِيفُ: جمالی ہے۔ عدو اس کے ۱۲۹ ہیں۔ جس کو اسباب معاش مہیا نہ ہو اور فقر و فاقہ میں رہتا ہو یا غربت میں کوئی غمخوار نہ ہو یا بیمار ہے اور کوئی تیمارداری اس کی نہ کرے یا بیٹی رکھتا ہو اور کوئی درخواست اس سے نکاح کی نہیں کرتا ہے وضو اچھی طرح کرے اور دو رکعت نماز کی پڑھ کر اس اسم کو اس نیت سے سو بار پڑھے حق تعالیٰ اس کی مہم کو کفالت کرے ۱۲ ح۔

واسطے نصیب کھلنے بیٹیوں کے اور صحت امراض کے اور کفایت مہمات کے تحیۃ الوضوء کے بعد سو بار مداومت کرے اور عمل پیران انخوانیہ کا یہ ہے کہ واسطے ہر مہم دینی اور دنیاوی کے خالی جگہ میں سات شرائط دعائے سولہ ہزار تین سو اکتالیس بار پڑھے مراد کو پہنچے گا اور مقصد اس کا برآوے گا ۱۲ ح۔

الْحَبَابُ: مشترک ہے عدو اس کے ۸۱۲ ہیں جو کوئی نفس امارہ کے ہاتھ میں ہو اس اسم کو بہت پڑھے غلاصی پائے گا ۱۲ ح۔

الْحَلِيمُ: جمالی ہے عدو اس کے ۸۸ ہیں جو کوئی اس کو کاغذ پر لکھ کر دھوے اور پانی اس کا کھیتی یا درخت پر ڈالے آفتوں سے امن میں رہے گا اور کمال کو پہنچے گا اور برکت اس میں ہوگی ۱۲ ع ح۔

الْعَظِيمُ: جمالی ہے عدو اس کے ۱۲۰ ہیں۔ جو کوئی اس پر مداومت کرے خلق

کی نظر میں عزیز و مکرم ہوگا ۱۲ ح۔

الْعَفْوُورُ: جمالی ہے عدد اس کے ۱۲۸۷ ہیں جس کو کوئی بیماری ہو یا تندرست
اور دوسرے وغیرہ کے یا غم و اندوہ اس پر غلبہ کرے اسکو کاغذ پر لکھے اور رونی
پر اس کے نقش کو جذب کرے اور کھاوٹے حق تعالیٰ شفا اور خلاصی اس کو بخشے اور
اگر اس کو بہت پڑھے سیاہی اس کے دل سے جاتی رہے اور حدیث صحیح میں آیا
ہے کہ جو کوئی سجدہ کرے اور سجدے میں یَا رَبِّ غَفِرْ لِي تین بار کہے حق تعالیٰ اس
کے گناہ اگلے پچھلے بخش دے گا۔ ۱۲ ح جس کو دوسرا اور کوئی بیماری یا غم پیش
آئے تین بار مقطعات یا غفور کے لکھ کر پانی میں گھول کر پیئے شفا پائے گا۔ ۱۲ ح
الْمَشْكُوْرُ: جمالی ہے عدد اس کے ۵۲۶ ہیں۔ جس کو تنگی معیشت کی ہو یا تاریکی
دل کی یا آنکھ کی پیدا ہو اکتالیس بار اس اسم کو پانی پر پڑھے اور پیئے اور آنکھوں پر
سے شفا پائے گا اور تونگر ہوگا ۱۲ ح۔

الْعَلِيُّ الْجَلِيُّ: جمالی ہے عدد اس کے ۱۱۰ ہیں۔ جو کوئی اس اسم پر دعا و مت کرے یا اپنے
پاس رکھے اگر خوار اور بے قدر ہو تو بزرگ ہو اور جو فقیر ہو تو توانگر ہو اور اگر مساف
میں مبتلا ہو تو پھر اپنے وطن مالوف کو پہنچے ۱۲ ح۔

الْكَبِيْرُ: جمالی ہے عدد اس کے ۲۳۲ ہیں جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے بزرگ
اور عالی قدر ہو اور اگر حکام و والی اس پر دعا و مت کریں سب ان سے ڈریں اور
عہدات خوب سرانجام پائیں ۱۲ ح۔

الْحَفِيْظُ: جمالی ہے عدد اس کے ۹۹۸ ہیں۔ جو کوئی اس کو لکھ کر اپنے بازو پر
باندھے خوف غرق اور جلنے اور دیو و پری اور نظر بد سے نڈر ہو ۱۲ ح۔

الْمَقِيْتُ: جمالی ہے عدد اس کے ۵۵۰ ہیں اگر کسی کو غریب دیکھے یا خود اس
کو غریب پیش آئے یا کوئی لڑکا بد خوئی کرے یا بہت روٹے سات بار خالی کوزہ پانی
آنچورہ وغیرہ پر پڑھ کر دم کرے بعد اس کے پانی ڈال کر پیئے اور دوسرے کو پیئے
کے لئے دیوے اگر روزہ دار کو خوف پلاکی کا ہو پھول پر پڑھ کر سونگھے قوت پائے

گما اور روزہ رکھ سکے گا ۱۲ ح۔

الْحَسْبُ: جمالی ہے عدد اس کے ۸۰ ہیں۔ جو کوئی کسی چور یا حاسد یا ہمسایہ یا دشمن سے چشم زخم سے ڈرتا ہو ہر صبح و شام ایک ہفتہ تک ستر بار کہے حَسْبِي اللَّهُ الْحَسْبُ مگر پختہ کے روز سے شروع کرے انشاء اللہ تعالیٰ ان کے شر سے نگاہ رکھے گا ۱۲ ح۔ ہنوز ہفتہ نہ گزرے گا کہ درستی کام کی ہو جائے گی ۱۲ ح۔

الْجَلِيلُ: جمالی ہے عدد اس کے (۷۳) ہیں جو کوئی اس کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے یا کھاد سے تمام خلایق اس کی تعظیم و تکریم کریں ۱۲۔

الْمَكْرِيْمُ: جمالی ہے عدد اس کے ۲۷۰ ہیں۔ جو کوئی اس اسم کو اپنے بستر پر پڑھے اور پڑھتے پڑھتے سو جائے فرشتے اس کے لئے دعا کریں اور کہیں کہ اگر ملک اللہ بزرگ کرے تجھ کو اللہ اور مکرم و معزز ہو۔ کہتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ اس اسم کو بہت پڑھتے تھے اسی سبب سے ان کو کرم اللہ کہتے ہیں ۱۲ ح۔

الرَّقِيْبُ: جمالی ہے عدد اس کے ۳۱۲ ہیں۔ جو کوئی اس اسم کو سات بار اپنی بیوی اور فرزند اور مال پر پڑھے اور ان کے گرد ہم کرے تمام دشمنوں اور سب آفتوں سے نڈر ہو گا ۱۲ ح۔

الْمُجِيْبُ: جمالی ہے عدد اس کے ۵۵ ہیں جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے اور دعا کرے جلدی قبول ہو اور اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے حق کی امان میں رہے گا ۱۲ ح۔

الْوَابِعُ: جمالی ہے عدد اس کے ۱۳۷ ہیں جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ اس کو قناعت و برکت دے ۱۲ ح۔

الْحَكِيْمُ: جمالی ہے عدد اس کے ۷۸ ہیں۔ جس کو کوئی کام پیش آئے کہ اس سے سرانجام اس کا نہ ہو سکتا ہو اس اسم کی مداومت کرے مہم اس کی سرانجام پائے۔
الْوَدُوْدُ: جمالی ہے عدد اس کے ۲۰ ہیں۔ اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو اور خصومت پڑے اس اسم کو ایک ہزار اور ایک بار طعام پر پڑھے اور جس جانب

سے کہ ناموافق ہو اس کو دین تاکہ وہ طعام کھایا جائے خدا چاہے ان دونوں میں اتفاق اور الفت ہو جائے گی ۱۲ ح

الْمَجِيدُ: جمالی ہے عدو اس کے، ۱۵، ہیں۔ جس کو آبلہ پا باد فرنگ یا جزام یا برس ہو یا م بیض میں روزے رکھے اور افطار کے وقت بہت سا پڑھے اور پانی پر دم کر کے پٹے شفا پائے اور جس کو اپنے ہم جنسوں میں عزت و حرمت نہ ہو صبح کو ننانوے بار پڑھے اور اپنے اوپر پھونکے عزت و حرمت پائے ۱۲ ح۔

الْبَاعِثُ: جمالی ہے عدو اس کے (۱۳، ۱۵) ہیں جو کوئی جہا ہے کہ دل اس کا زندہ ہو سونے کے وقت اپنے سینے پر ہاتھ رکھے اور اس اسم کو ایک سو ایک بار پڑھے حق تعالیٰ اس سے مردہ دل کو زندہ فرمائے اور انوار و برکات نازل کرے گا۔ ۱۳

الشَّهِيدُ: جمالی ہے عدو اس کے ۳۱۹، ہیں۔ جس کا بیٹا نافرمان ہو یا بیٹی غیر صالح ہو صبح کے وقت ہاتھ اس کی پیشانی پر رکھے اور منہ آسمان کی طرف کر کے اکیس بار کہے یا شہید حق تعالیٰ اس کو صالح کرے ۱۲ ح۔

الْحَقُّ: جلالی ہے عدو اس کے (۱۰۸) ہیں۔ جس کا اسباب کچھ جانتا رہا ہو ایک کاغذ کے چاروں کونوں پر اس اسم کو لکھے اور کاغذ کے بیچ میں نام اس اسباب کا بھی لکھے اور آدھی رات کو ستمیلی پر رکھے اور نظر آسمان کی طرف کر کے شمع لاوے اسباب اس کا پایا جاوے یا اس میں سے کچھ پاوے اور اگر قیدی آدھی رات کو سرننگا کر کے ایک سو ساٹھ بار پڑھے خلاصی پائے۔ ۱۲ ح۔

الْقَوِيُّ: جمالی ہے عدو اس کے (۶۶) ہیں اگر بجلی کرنے یا ہوا پانی یا آگ سے خوف ہو اس اسم کو ورد اپنا کر سے امان پائے گا۔ اگر خوف کی جگہ میں بہت سا پڑھے نڈر ہو۔ ۱۲ ح۔

الْقَوِيُّ: جلالی ہے عدو اس کے ۱۱۶ ہیں جس کا دشمن قوی ہو کہ اس کے دفع سے عاجز ہووے تھوڑا سا آٹا گوندھے اور اس کی ایک ہزار گولیاں بنائے اور ایک ایک گولی اٹھائے اور یا قوی پڑھ کر یہ نیت دفع دشمنی مرغا کے آگے

ڈالے حتیٰ تعالیٰ اُس کے دشمن کو مقہور اور مغلوب کرے ۱۲ ح۔
 اور اگر جمعہ کی دوسری ساعت میں بہت پڑھے نسیان جاتا ہے ۱۲ ح۔
اَلْمَلِيْنُ : جمالی سے عدد اس کے (۵۰۰) ہیں۔ جس سے بچہ کا دودھ چھڑایا ہو
 اور وہ صبر نہیں کر سکتا ہے یا دودھ پلانے والی کے دودھ میں نقصان ہو۔
 چاہیے کہ لکھ کر اس بچے کو پلاوے اور وہ دودھ والی کو بھی پلاوے تا صبر
 کرے بچہ اور دودھ والی کا دودھ زیادہ ہو اور اگر کوئی اشغال و اعمال ملک
 میں سے کچھ چاہے تو اتوار کے روز اول ساعت میں اس نیت سے تین سو ساٹھ
 بار پڑھے وہ منصب پاوے ۱۲ ح اور حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے فقط دودھ
 ہی بڑھنے کے واسطے لکھا ہے۔ ۱۲

اَلْوَلِيُّ : جمالی سے عدد اس کے (۴۶) ہیں جو کوئی اس اسم کو پڑھے۔ خلق
 کی دلوں کی باتوں پر آگاہ ہونے کے واسطے اور جس کی لونڈی اور بیوی بدسیرت
 ہو تو اس اسم کو بہت پڑھے حتیٰ تعالیٰ اس کو صلاحیت پر لاوے۔ ۱۲ ح۔
اَلْحَمِيْدُ : جمالی ہے عدد اس کے ۶۱ ہیں۔ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے
 پسندیدہ افعال ہوں اور جس پر فحش و بدزبانی غالب آئے اور اپنے کو اس برائی
 سے باز نہیں رہ سکتا ہو تو اس اسم کو پیالہ پر لکھے اور بعضوں نے کہا ہے نوے
 بار پیالہ پر پڑھے اور ہمیشہ اس پیالہ میں پانی پیا کرے فحش گوئی سے امان
 پائے گا ۱۲ ح۔

اَلْمُحَمِّي : جلالی ہے عدد اس کے ۱۳۸ ہیں۔ جو کوئی شب جمعہ کو یہ اسم
 ایک ہزار اور ایک بار پڑھے عذاب گور اور قبر سے نڈر ہو گا۔ ۱۲ ح
 جس کی بیوی کو حمل ہو اور اسقاطِ حمل سے ڈرتا ہو یا حمل دیر تک رہے
 چاہیے کہ خاوند اس کا سحر کی وقت نوے سے بار اس کو پڑھے اور شہادت کی انگلی
 پیش کے گرد پھراوے حمل ساقط نہ ہو اور خلاسی پاوے اور اس کو کچھ ضرر نہ
 پہنچے۔ اور جو کوئی اس پر مداومت کرے جو کچھ اس کی زبان پر جاری ہو مقرون

بصدق و ثواب ہو۔ ۱۲ ح

المُعْتَدَا: جمالی سے عدد اس کے ۱۲۴ ہیں۔ جس کا کوئی غائب ہو اور پاپے کہ وہ آجائے یا اس کی خبر پائے جس وقت کہ اس کے گھر کے لوگ سوتے ہوں اس اسم کو گھر کے چاروں کونوں میں ستر ستر بار پڑھے اور اس کے بعد کہے یا عید پھر منجھ پر فلانے کو سات روزہ گزریں گے کہ غائب جاوے گا۔ یا اس کی خبر آوے گی۔ ۱۲ -

اور اگر کچھ جاتا رہے اور اس اسم کو بہت پڑھے خدا پاپے وہ شخص پاپا ہے۔
المُحِبِّي: جلالی ہے عدد اس کے ۶۸ ہیں جو کوئی درد اور رنج اور ضائع ہونے کسی عضو سے خائف ہو اسم المحبی کو سات بار پڑھے حق تعالیٰ اس سے نڈر کرے۔ ۱۲ -

واسطے وقع و رد بوقت اندام کر کے سات روز تک ہر روز پڑھ کر دم کرے اور اگر اس پر ملامت کرے دل اس کا زندہ ہو اور اس کے بدن میں قوت پیدا ہو۔ ۱۲ ح۔

المُعْتَدَا: جلالی سے عدد اس کے ۴۶۰ ہیں جو کوئی نفس پر قادر نہ ہو کہ متلا میں غلبہ کرے سوتے وقت ہاتھ سینے پر رکھے اور یہ اسم پڑھنا شروع کرے یہاں تک کہ پڑھتے پڑھتے سو جائے حق تعالیٰ اس کے نفس کو فرما نبرد کرے۔ ۱۲ ح۔
المُحِبِّي: جلالی سے عدد اس کے ۱۸ ہیں۔ اگر کوئی شمس بیمار ہو اس اسم کو پڑھے صحت پائے یا کوئی اور پڑھے بیمار پر تو بھی صحت پاوے۔ ۱۲ ح۔
اگر بیمار پر آنکھ سامنے کر کے بہت پڑھے صحت پاوے اور اگر ہر روز سات

بار پڑھے عمر اس کی دراز ہو اور قوت روحانیہ اس میں زیادہ ہو۔ ۱۲ ح۔
الْقِيَوْمُ: جلالی سے عدد اس کے (۱۵۲) ہیں جو کوئی اس کو بہت پڑھے خاص کر سحر کے وقت دنوں میں تصرف اس کا ظاہر ہو یعنی لوگ اس کو دوست رکھیں گے۔ ۱۲ ح۔

اور اگر بہت پڑھے مہات اس کی حسبِ نخواستہ برآویں۔ ۱۲ ع
 الْوَأَجِدُ: جلالی سے عدد اس کے ۱۴ ہیں۔ جو کوئی کھاتے وقت ہر نوالہ
 کے ساتھ اسم پڑھے وہ کھانا پیٹ میں نور ہو۔ اور جو کوئی خلوت میں اسکو
 بہت پڑھے تو نیک ہو۔ ۱۲ ح

الْمَأْجِدُ: جلالی سے عدد اس کے ۴۸ ہیں جو کوئی خلوت میں اسکو
 اتنا پڑھے کہ بیہوش ہو جائے انوار الہی اس کے دل پر زیادہ ہوں۔ ۱۲ ح
 اور اگر بہت پڑھے خلق کی آنکھ میں بزرگ ہو۔ ۱۲ ع
 الْوَأَجِدُ الْآخِذُ: جلالی سے عدد (۱۹) (۲۳) اگر کسی کا دل خلوت سے
 ہراساں ہو ایک بزار ایک بار اس اسم کو پڑھے خوف اس کے دل سے جاتا ہے
 اور مقرب حضرت حق ہو۔ اور اگر فرزند کی آرزو رکھتا ہو تو اس اسم کو لکھ
 کر اپنے ساتھ رکھے فرزند پیدا ہو ۱۲ ح۔

الْحَمْدُ: جمالی سے عدد اس کے ۱۳۴ ہیں۔ جو کوئی سحر کو یا آدمی رات کو
 سجدہ کرے اور ایک سو پندرہ بار اس اسم کو پڑھے صادق الحال والقول ہو اور ہرگز
 کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار نہ ہو اور اگر بہت پڑھے بھوکا نہ ہو اور اگر حالت
 وضو میں کہے سے پروا ہو ۱۲ ح

الْقَادِمُ: جلالی سے عدد اس کے ۲۰۵ ہیں اگر وضو میں ہر عشو کے دھوتے
 وقت اسم القادر پڑھے کبھی کسی ظالم کے ہاتھ گرفتار نہ ہو اور کوئی دشمن اس پر
 فتح نہ پائے اور اگر کوئی مشکل آپسے اکتالیں بار پڑھے خدا پاپ ہے۔ وہ کام
 درستی پائے ۱۲ ح

الْمُقْتَدِمُ: جلالی سے عدد اس کے (۷۴۴) ہیں جو کوئی اس اسم پر تلاوت
 کرے غفلت اس کی جاتی رہے اور جو سوتے اٹھ کر اسم المقدم کو بیس بار پڑھے
 تمام کام اس کے حق تعالیٰ کی طرف رجوع کریں ۱۲ ع۔

الْمُقَدِّمُ: جلالی سے عدد اس کے (۱۸۴) ہیں جو شخصیں معرکہ جنگ میں

اس کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے کچھ رنج اس کو نہ پہنچے اور اگر بہت پڑھے طاعت الہی میں فرمان برادر ہو ۱۲ ح۔

الْمُوَحَّدُ جَلالی ہے عدو اس کے (۸۲۶) ہیں اگر سو بار پڑھے دل اس کا ماسوی اللہ سے آرام نہ پکڑے ۱۲ ح اور جو شخص ہر روز سو بار پڑھے تمام کام اس کے پورے ہوں اور اگر اکتالیں بار پڑھے نفس اس کا مطلق ہو ۱۲ ع
الْأَوَّلُ : جلالی ہے عدو اس کے (۱۳۷) ہیں۔ اگر کسی کے فرزند نہ ہو چالیس دن تک پڑھے مراد اس کی برآوے۔ ۱۲ ح

اور جس کو آرزو فرزند کی ہو یا تو انگری چاہتا ہو یا کوئی حاجت ہو چالیس شب جمعہ ہر شب ہزار بار پڑھے تمام حاجتیں برآویں ۱۲ ع
الْآخِرُ جَلالی ہے عدو اس کے ۸۰۱ ہیں۔ جس کی عمر آخر کو پہنچے اور اعمال صالحہ سے معز ہا اس کو چاہیے کہ اس اسم کا ورد کرے حق تعالیٰ اسکی عاقبت بخیر کرے گا ۱۲ ح

الظَّاهِرُ : جلالی ہے عدو اس کے ۱۱۰۶ ہیں۔ جو کوئی اشراق کی نماز کے بعد پانسو بار پڑھے حق تعالیٰ آنکھیں اس کی روشن کرے۔ ۱۳ ح
اور اگر خوف ہوا اور مینہ وغیرہ کا ہو بہت پڑھے امان پاوے۔ اور اگر گھر کی دیوار پر لکھے دیوار سلامت رہے ۱۲ ع۔

الْبَاطِنُ : مشترک ہے عدو اس کے ۶۲ ہیں۔ جو کوئی ہر روز تینتیس بار یا باطن کے صاحبان اسرار الہی سے ہو۔ ۱۲ ح
جو کوئی اس کی مداومت کرے جو دیکھے گا اس کا دوست ہو گا ۱۲ ع

الْوَالِي : جمالی ہے عدو اس کے (۴۷) ہیں۔ جو کوئی چاہے کہ گھر اس کا یا غیر اس کا معمور و آباد ہو، اور ہوا اور مینہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے اس اسم کو کوزہ آب ناریدہ پر لکھے اور پانی اس کوزہ میں ڈالے اور اس کوزہ کو گھر کی دیواروں پر مارے گھر کے در و دیوار سلامت رہیں اور تسخیر کے لئے

گیارہ بار پڑھے بہ نیت اس کے جس کو مسخر کرنا چاہتا ہے خدا چاہے وہ شخص مطلع و منقاد اس کا ہو۔ ح ۱۲۔

جو کوئی چاہے کہ گھر اُس کا خراب نہ ہو تین سو بار یہ اسم پڑھے۔ سلامت رہے۔ ح ۱۲۔

الْمُعَالِي: جلالی ہے عدد اس کے ۵۵ ہیں۔ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے تمام دشواریاں اُسان ہوں اور بعضوں نے کہا ہے کہ جو عورت حیض میں ہو۔ اس اسم کو پڑھے اور اس کے پڑھنے کی کثرت کرے۔ اُس کی آفتوں سے خلاصی پائے۔ ح ۱۲۔

الْبُرَّاءِ جلالی ہے عدد اس کے ۲۰۲ ہیں۔ جو کوئی آفتوں مانند ہوا وغیرہ سے ڈر رکھتا ہو اس اسم کو پڑھے امان پائے اور جس کے کوئی لڑکا ہو اس اسم کو سات بار پڑھے اور اس لڑکے کو خداوند تعالیٰ کے سپرد کرے۔ وقت پورا تک امن میں رہے گا۔ اور بعضوں نے کہا ہے کہ اگر کوئی شراب خواری اور زنا میں مبتلا ہو ہر روز سات بار پڑھے۔ اس کا دل اُس کام سے ہٹ جائیگا۔ ح ۱۲۔

التَّوَابُ: جمالی ہے عدد اس کے ۴۰۹ ہیں۔ جو کوئی اس کو چاشت کی نماز کے بعد تین سو ساٹھ بار پڑھے حق تعالیٰ اس کو کرامت فرمائے اور جو کوئی اس کو بہت پڑھے گا کار اس کے اصلاح پذیر ہوں گے اور نفس اس کا طاعت میں آرام پکڑے۔ ح ۱۲۔

الْمُنْتَقِمُ: جمالی ہے عدد اس کے ۶۳۰ ہیں۔ جو کوئی دشمن کی جفا پر صبر نہ کر سکے تین جمعوں تک اس کی ملازمت کرے دوست ہو اور جس نیت سے کہ آدمی رات کو پڑھے وہ کام سرانجام پائے۔ اور ابو ہریرہ کی روایت میں المنعم بھی آیا ہے جو کوئی اسم المنعم پر مداومت کرے ہرگز کسی کا محتاج نہ ہو۔ ح ۱۲۔

الْغَفُورُ: مشترک ہے عدد اس کے ۱۱۵۶ ہیں۔ جس کے گناہ بہت ہوں۔

اس اسم کو ورد اپنا کرے حق تعالیٰ تمام گناہ اُس کے عفو فرمائے ۱۲ ح
 الرَّؤْفُ : جمالی ہے عدد اس کے ۲۸۶ ہیں۔ جو چاہے کہ کسی مظلوم کو ظالم
 کے ہاتھ سے چھڑائے اس کو دس بار پڑھے وہ ظالم شقاوت اس شخص کی قبول
 کرے گا۔ اور جو کوئی اس پر مداومت کرے دل اُس کا مہربان ہو اور سب
 کو دوست رکھے اور سب لوگ اس پر مہربان ہوں ۱۲ ح۔

مَا بَدَأَ الْمَلِكُ : جلالی ہے عدد اُس کے ۲۱۲ ہیں۔ جو کوئی اس اسم پر مداومت
 کرے تو انگر ہو۔ اور حاجات و مہمات دارین کی درستی پائے ۱۲۔
 ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ : جلالی ہے عدد اس کے ۱۰۹۴ ہیں جو خاصیت
 مالک الملک کی ہے وہی اس کی ہے ۱۲ ح۔

اور وزلی رحمة اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ جو کوئی اس ذکر پر مداومت کرے
 اور بکثرت پڑھا کرے یہاں تک کہ اُس سے اس پر ایک ایسی حالت کیفیت
 طاری ہوگی کہ آدمیوں کی نگاہ میں وہ شخص معظم معلوم ہوگا اور لوگ اُس کی
 ملاقات میں باعزاز و اکرام پیش آئیں گے اور اُس کے لئے عالم ارواح میں تصرف
 و دخل عظیم حاصل ہوگا اور یہ اسم سائر اسماء میں نادر ہے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ التجا کرو بہ نزلے یا ذوا الجلال والاکرام یعنی گڑگڑا کر
 اس اسم کو پکارو اور اس کے ذکر میں اکتار کرو۔ اور یہ بات تحقیق ہے کہ امام محمد
 بن ادریس الرازی نے اپنی کتاب کبیر میں جس کو خزائن ہارین رشید سے انتخاب
 کیا ہے لکھا ہے کہ وہ اسم جس کے ساتھ آصفت بر خیا نے جس کو کتاب معانی
 سے کچھ بہرہ تھا۔ بقیس کے تحت حاضر کرنے کے لئے پڑھا تھا۔ یہاں ہے
 اور یہ اسم اعظم ہے اور یہ اسم ذوا الجلال والاکرام جلیل اور سریع الاجابت ہے۔
 الْمَقْسُوطُ : جلالی ہے عدد اس کے ۲۰۹ ہیں۔ جو کوئی اسم کو سو بار پڑھے
 شیطان کے شر اور وسوسوں سے نڈر ہو اور اگر سات سو بار پڑھے جو مقصود
 کر رکھتا ہو حاصل ہو۔ ۱۲ ح۔

الْجَامِعُ: عدد اس کے ۱۱۴ ہیں۔ جس کے اہل اور اقارب اور اتباع متفرق ہوئے ہوں۔ پاشت کے وقت غسل کرے اور آسمان کی طرف منہ کر کے اور اس اسم کو دس بار پڑھے اور ایک ایک انگلی ہر بار بند کرتا جائے پھر ہاتھ منہ پر پھیرے تھوڑے عرصے میں سب جمع ہو جائے گی۔ ح ۱۲

الْغَنِيُّ: جلالی ہے عدد اس کے ۱۰۶ ہیں۔ جو کوئی بلائے طمع میں گرفتار ہو اس اسم کو ہر ہر عضو پر پڑھے اور ہاتھ نیچے کولادے حق تعالیٰ بلا اس کی دفع کرے گا۔ اور جو کوئی ہر روز ستر بار پڑھے اس کے مال میں برکت ہوگی اور کبھی محتاج نہ ہوگا۔ ح ۱۲

يَا مُعْنِي: جمالی ہے عدد اس کے ۱۱۰ ہیں جو شخص وشل جموں تک بلازمت کرے کہ ہر جمعہ کو ہزار بار پڑھے خلق سے بے پرواہ ہوگا۔ ح ۱۲

الْمَانِعُ: جلالی ہے عدد اس کے ۱۶۱ ہیں۔ جب میاں بیوی میں خفگی اور نزاع واقع ہو جس وقت بچھونے پر جائے اس اسم کو بیس بار پڑھے۔ حقیقتاً اس کا غصہ دفع کرے گا۔ ح ۱۲

اور حضرت شیخ نے شرح اسماء الحسنیٰ میں پہلے اس اسم کے المعطی لکھا ہے اور بعد شرح و معانی کے خاصیت معطی کی یہ لکھی ہے کہ جو کوئی اس کا ورد کرے اور یا معطی المسائلین بہت پڑھے کبھی کسی سوال کا محتاج نہ ہو۔ ح ۱۲

الضَّامُّ: جلالی ہے عدد اس کے ۱۰۰۱ ہیں۔ جس کو ایک حال اور مقام طیسر ہو اس کو چاہیے کہ اس کو جمعہ کی راتوں میں سو بار پڑھے حق تعالیٰ اس کو اس مرتبہ پر قائم رکھے گا اور مرتبہ اہل قرب کا عطا ہوگا۔ ح ۱۲

الْمُنَافِعُ: جمالی ہے عدد اس کے ۲۰۱ ہیں۔ جو کوئی کشتی میں بیٹھے ہر روز اس کو پڑھا کرے کوئی آفت اس کو نہ پہنچے اور اگر ہر کام کی ابتداء میں کہیں بار پڑھے تمام کام اس کے حسبِ لحاظ ہوں۔ ح ۱۲

الْمُنَوِّرُ: جمالی ہے عدد اس کے ۲۵۶ ہیں۔ جو شخص جس جمعہ کی رات کوسات

بار سورۃ نور اور ایک ہزار ایک بار یہ اسم پڑھے اُس کے دل میں نور پیدا ہو۔
اور جو صبح کو تلازمت کیا کرے دل اس کا روشن ہو۔

الْمُهَادِي: جمالی ہے عدد اس کے (۲۶) ہیں۔ جو کوئی ہاتھ اٹھائے اور آسمان
کی طرف منہ کر کے اور یہ اسم بہت پڑھے اور پھر دونوں ہاتھ اپنے منہ اور
آنکھوں پر پھیرے مرتبہ اہل معرفت پائے۔ ح ۱۲۔

الْبَدِيْع: جمالی ہے عدد اس کے ۸۶ ہیں۔ جس کو کوئی غم یا مہم پیش
آئے ستر ہزار بار اور ایک روایت میں ہزار بار یا بدیع السموات والارض پڑھے
وہ مہم سرانجام پائے اور اگر با وضو مونہہ قبلہ کی طرف کر کے اتنا پڑھے کہ سو
جائے جو کچھ چاہے خواب میں دیکھے۔ ح ۱۲۔

الْبَاقِي: جمالی ہے عدد اس کے ۱۱۳ ہیں۔ جو کوئی جمع کی شب کو پڑھے
تمام عمل اس کے قبول ہوں اور کسی سے رنج اس کو نہ پہنچے۔

الْوَارِثُ: جمالی ہے عدد اس کے ۷۰ ہیں جو کوئی اس کو آفتاب نکلنے
کے وقت سو بار پڑھے کچھ رنج اس کو نہ پہنچے۔ ح ۱۲۔

جو کوئی اس کو بہت پڑھے تمام کام اس کے سرانجام پائیں۔ ح ۱۲۔
الْمُرْتَدُّ: جمالی ہے عدد اس کے ۵۱۲ ہیں۔ جو کوئی تدبیر اپنے کام کی نہ
جانے درمیان نماز شام اور سونے کے ہزار بار پڑھے جو کچھ کہ صواب ہو اس پر
ظاہر ہو اور اگر مداومت کرے مہات اس کی بے سعی انجام پائیں۔ ح ۱۳۔

الْمُصْبُوْمُ: جمالی ہے عدد اس کے ۲۹۶ ہیں۔ جس کو رنج یا مشقت یا درد
یا مصیبت پیش آئے ۳۳ بار اس کو پڑھے اطمینان پائے اور اگر آدھی رات
یا دوپہر کو مداومت کرے واسطے زبان بندی اور خوشنودی و شمنوں اور رخصت
سلطان اور قبولیت دلوں کے خاصیت تمام رکھتا ہے۔ ح ۱۲۔ ح ۱۳۔

تمام ہوئے خواص اسماء الحسنی کے

برائے وقع خطرہ سعدو اگر زائد کو کوئی خطرہ نیک بد یعنی سعد و نحس کا پیش
 نحس و نحست و سیارہ آوے تو اس کو چاہیے کہ اس خطرے کو دل میں جگہ
 نہ دے اور کسی وقت کو منحوس نہ سمجھے اور ستارہ کی نحست کے دفعیہ کے لئے اور
 خطرات کے دور ہونے کے واسطے طلوع و غروب کے وقت نو بار یہ دعا پڑھا کر
 خدا چاہے نحست بند ہو جائے گی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا عَلٰی یَا عَظِیْمُ
 یَا هَادِیُّ یَا قَدِیْمُ یَا جَلِیْلُ یَا مُتَكَبِّرُ یَا خَالِقُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ
 اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ اَللّٰهُمَّ اَحْفَظْنِیْ مِنْ نَحْوَسَةِ الشَّمْسِ الْقَمَرِ وَالْمِرْرِخِ وَالْجَوَارِ
 الْعَطَاہِ وَالْمُسْتَرِیِّ وَالزَّهْرٰوِیِّ وَالرَّاسِ الذَّیْبِ بِحَقِّ یَا اَللّٰهُ
 یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ و لَمْ یُوْلَدْ و لَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

برائے استحکام زہرہ جس وقت کہ یہ ورد مرتب ہو تو چاہیے یہ دعا بھی پڑھے
 باطن و تسخیر ارواح تاکہ زہد اس کے باطن میں مستحکم ہو اور تسخیر ارواح کے
 لئے سات بار پڑھے تاکہ وہ اس پر مدد کریں دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَخِذْ بِیْ و تَقَبَّلْ
 وَاغْفِرْ عَلٰی اَبْوَابِ الْخَیْرِ کَمَا فَعَمْتَ عَلٰی اَنْبِیَاۡئِکَ و اَوْلِیَاۡئِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
 الرَّاحِمِیْنَ وَ صَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِکَ مُحَمَّدًا وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ؕ

دوسرا جوہر تمام ہوا

خاتمہ

الہی تیرا ہزار ہزار شکر ہے کہ تیرے فضل و کرم سے ان دو جوہروں کا ترجمہ
 بخیر و خوبی تمام ہوا اور حسب مراد چھپا الہی تو اپنے حبیب محمد رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ و آلہ و صحبہ وسلم کے طفیل سے مقبول غلامیق کر اور آگے کو ان تین جوہروں کے
 ترجمہ کی توفیق عطا فرما اور خاتمہ بالخیر کر آمین یا رب العالمین۔

۳۰ ماہ صفر المنظر ۱۳۱۵ھ روز یکشنبہ۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حمد و صلوة کے بعد احقر الانام محمد بیگ ابن حاجی مزار حیم بیگ نقشبندی
 مجددی عفر اللہ ذلواہما دستر عیوہما صاحبان باصفا کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ
 ترجمہ جوہر اول و دوم کے بعد مجھ کو چند موانع ایسے پیش آئے کہ جس کے سبب سے
 تیسرے جوہر کا ترجمہ نہ کر سکا۔ اور ایک مدت تک ان سے نجات نہ ملی اور یہاں
 شائقین کے موثر تقاضوں نے مجبور کر ڈالا۔ اب میں حق تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں
 کہ اس کے فضل و کرم سے اکثر موانع دور ہوئے۔ اور میرا اس کی ذات پاک سے امید
 ہے کہ وہ اپنے حبیب پاک کے طفیل سے کلیۃً نجات بختے۔ اور جملہ مقاصد اور
 حاجات روا فرمائے اگرچہ فرصت بالکل نہ تھی اور طبیعت کو اعتدال نہ تھا۔ مگر توکلاً
 علی اللہ اس کا ترجمہ شروع کر دیا اور جو لکھ کر تیار ہوتا گیا پھینکا گیا۔
 اگرچہ اس جوہر کے بعض بعض مقامات از حد دقیق تھے جنکا سمجھنا سبائے
 خود دشواریوں سے خالی نہ تھا۔ مگر بھرا اللہ بہت پران کا مگار بہت خوبی سے وہ
 عقدے حل کئے گئے۔ اور ہر مقام کی تشریح عمدہ طور سے میسر ہوئی۔ اور ہر ایک لاطل
 مقام کو اس کے قواعد کلیہ سے منضبط کر دیا گیا شائقین مطالعہ سے معلوم کریں
 گے۔ اور نیز اس کے آخر میں بطور تمہیمہ چند دعوات اور اعمال عجیب و غریب جو اکثر
 بزرگان دین سے منتول اور نافع مطلق ہیں شامل کئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مجھ کو اور
 سب مسلمانوں کو نیک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین تم آمین۔

۲۵ شوال المکرم ۱۳۱۱ھ ہجری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تیسرا جوبہر دعوت اعمالی میں اور یہ ایک مقدمہ اور چند فصلوں پر منقسم ہے مقدمہ

جانتا چاہیے کہ جب طالب مراتب ابرار اور اختیار کوٹے کر چکے تو اس کو چاہیے کہ دعوت اسماعیلی میں مشغول ہوتا کہ اسرار الہی اور حقائق اشیاء اس پر منکشف ہوں اور تصرفات ظاہری و باطنی حاصل ہوں۔ اور یہ بھی لازم ہے کہ جب اسماء عظام کی دعوت شروع کرے تو پہلے اس فن کو کسی مرشد کامل سے سیکھے اور مرشد کامل وہ ہے جو اس اسمائے الہی کے ہر مراتب سے واقف ہو اور ان کے موکلات اور ماہیات اصلی کو خوب پہچانتا ہو۔ اور حقائق اشیاء اس کے دل پر روشن ہوں۔ اور وہ ان حالات پر مغرور نہ ہو۔ اور سوائے محرم راز کے غیر کو نہ بتاتا ہو اور کشف و کرامات کا مبتلا نہ ہو ورنہ ایسے شخص کو غماض دعوت کہتے ہیں جس میں یہ صفات مسطورہ بالاپائی جائیں اس کو مرشد کامل تصور کرنا چاہیے۔ بعض مشائخ جو بلا عمل اپنے مریدوں اور طالبوں کو ارشاد کر دیتے ہیں اور اجازت دیدیتے ہیں اسی وجہ سے اس میں تاثیر کم ہوتی ہے اور ناکامیابی بھی ظہور میں آجاتی ہے دیدریش جنویش بھی ایک مدت تک ہر ولایت میں پھرتا رہا اور اس اثناء میں بہت سے مشائخوں سے ملتا رہا۔ لیکن کسی جگہ ایسی بات نہ پائی کہ دل کو اطمینان ہوتا آخر کئی سال کے بعد حضرت سلطان الموحدین شیخ ظہور علیہ السلام کی حضور کی خدمت ہارکت میں پہنچا اور چند مدت ملازمت

۱۲ مترجم علی حدیث آپ کا نام حاجی حمید ہے۔ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب اخبار الانصار میں ان کا حال مختصر طور پر لکھا ہے اور ان کی صحبت مورخ حضرت گوئیاری مصنف کتاب ہذا کا احوال اور حاجی صاحب کی خدمت میں پہنچا اور خطاب حضرت سے شرف پانے کا بھی ذکر کیا ہے ۲ مترجم۔

میں رہا البتہ ان کو اس فن میں کامل پایا جب اس فقیر کے احوال سے حضور نے اطلاع پائی تو بہت سی شفقت فرمائی اور محرم راز کیا اور تمام دعوات کلمہ و تبریٰ سے آگاہ کیا اس کے بعد یہ فقیر کئی سال تک ایک خلوت میں مشغول بدعتوں رہا اور اسی اثناء میں یکایک عالم مغیبات کا ظہور پایا۔ اور ایسا کچھ دیکھا کہ بیٹیت اس کی احاطہ، تقریر و تحریر سے باہر ہے آخر الامر بعنایت ازل الازل و بہدایت حمید لایزال و بامداد پیران کا مگار و مرشدان نامدار وہ مغیبات سب عمل میں آئے اور عہد ہوا کہ قیامت تک اس فقیر کے سلسلہ میں رجعت نہ ہوگی باور طریق دعوت اور شرائط اسما بھی معلوم کرے اور جب دعوت دے تو شرائط اسما اور شرائط عمل کا ضرور لحاظ رکھے بلکہ واجب و لازم جانے اس کے بعد اس راہ میں قدم رکھے اور چونکہ آگے اعداؤ سے کام پڑے گا اس لئے پہلے ابجد کا حساب معلوم کرنا چاہیے لہذا ذیل میں لکھا جاتا ہے۔

حروف ابجد اور ان کے اعداؤ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	ہ

چار حرف خ ط س ش یہاں پر خارج ہیں۔ کیونکہ ان میں سے بارہ بارہ طرح کرنے کے بعد کوئی عدد نہیں بچتا۔ پس عامل کو چاہیے کہ اپنے اسم کی خاصیت

سے پنا پختہ نصاب ذکوۃ عشر تین دوروں پر بڑی ختم تکرار دہیزہ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲ میں وقت شروع اسما شروع کرے تو نصاب کے بعد یا وکیل ۲۶ بار پڑھے اور ذکوۃ کے بعد یا حیی ۵۵ بار۔ اور عشر کے بعد یا ولی ۶۶ بار اور تفل کے بعد یا فاع ۸۹ بار اور دور دور کے بعد یا مغطی ۱۳۹ بار اور بقل کے بعد یا وصاب ۱۳۹ بار اور ختم کے بعد یا ہادی ۱۰ بار پڑھے

تقرات یہ نہایت ظہور میں آئیں گی ۱۳۔ مندرج فائدہ اور در تمام ہونے کے بعد ایک بار پہل اسما کو بھی پڑھے۔ اگر بہ نیت خالصتہ ہو تو قبلہ کی طرف منہ کرے اور جو کسی دنیوی امر کے واسطے ہے تو جنوب کو منہ کرے پڑھے۔ اور

مزید عشق کے لئے جانب شمال اور بہ نیت تجرید و تعزیر بجانب فوق ۱۳ مرتبہ ۱۵ اکل مطلق و صدق مقال دہیزہ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

نہاں کاسی میں ایک بہت بڑا اسلوب ہے جس کے عمل سے بر کسی کو خوف نہیں ہے۔ اسلوب کو مع سولات پڑھے۔

اور اسم اعظم سے غافل نہ ہو اور شمارا بجد کو درازدہ بروج کے موافق کر کے اس طرح پر عامل ہو کہ تمام مقطعات اسم اعظم موافق حکم حمل جمع کرے اور اس کو بارہ پر تقسیم کرے جو عدد باقی رہے (پہلے برج سے شمار کر کے اس برج کو معلوم کرے) وہی برج ان اسماء کا ہوگا اور جو اس برج کی تاثیر و خاصیت ہوگی وہی اس اسم کی ہوگی۔ اسی طریق سے اپنے نام کی بھی خاصیت نکالے اگر اسطور پر نہ کریگا تو جن دعوات میں کماستخراج ہر دو اسم یا فقط اسمائے الہی مشروط ہے وہ دعوات پوری نہ ہوں گی اور تاثیر کم ہوگی۔

خواص اسمائے بروج مع مؤکلات نقشہ ذیل سے معلوم کرو

آبی	بادی	خاکی	آتش
سرطان تہائیں عقرب مردمان حوت نبتائیں	جوزا میزان مراکت قوس مکمل	ثور ثورائیں شبلہ حذی تسائیں	حمل اسرائیل اسد سلائیں قوس مطائیں

جب خاصیت اسم نقشہ بروج سے دریافت کرے تو پھر کو اکب پر نظر ڈالے اور معلوم کرے کہ کونسا کوکب کس برج میں ہے۔ اور اس میں کیا تاثیر رکھتا ہے۔ سعد و نحس دیکھ کر عمل کرے۔

(بقیہ حاشیہ کے نام یہ تھے ہیں، سوائیں سواطیل سطاہیل من ایل مرہ اکیل صمکیا نیل قرقائیل صوصائیل نقٹائیل عنز ایل سکھیل سمکائیل ۱۲ اندر ح۔ لہ شلابد طرح درازدہ گاندہ اگر ایک عدد باقی رہے تو عمل اور عدد میں تو ثور وادعین رہیں تو جوزا۔ دس علی ہذا مترجم عنی عنہ۔ لہ یہ بات تو آگے چل کر نقشہ سے معلوم ہوگی بسکو مترجم نے اگلے صفحہ پر لکھا ہے۔ کہ ہر ایک ستارہ یعنی کوکب ایک ایک دن سے متعلق ہے۔ اور ان کے کیا نام ہیں۔ اور کیا خواص رکھتے ہیں جس سے سعد و نحس کا حال بھی معلوم ہوتا ہے۔ یہاں صرف ہر ایک شہب و ہند کی خاصیت

اور بارہ برجوں کی تقسیم ساتوں سیاروں پر اس طور پر ہے کہ ہر ایک سیارہ کے لئے دو دو خانے ہیں مگر شمس و قمر کے لئے ایک ایک خانہ ہے۔ جیسا کہ نقشہ ذیل سے ظاہر ہے۔

نہا حل	مشتوی	مردیح	شمس	نہصہ	عطاس و	قمر
برہا	دو	آرس	حوت	حمل	عقرب	اسد
ثور	میزان	جوزا	سنبلہ	سرطان		

خواص	اسما کوکب	دور تمام	سیر کا کتب برج	رجعت
سعد ذات و غنس و بنظر	شمس	یک سال	یک ماہ	-
بانہ روز اول سعد	قمر	بست و رجعت روز	یک پانچ روز	-
غنس اکبر	زحل	شش سال	دو نیم سال	چہار نیم ماہ
سعد اکبر	مشتری	سیزده سال	یک سال و یک ماہ	چہار ماہ
غنس اصغر	مریخ	یک سال و شش ماہ	چہار و نیم روز	بفکر روز
سعد اصغر	زہرہ	دو سال و دو ماہ و دو روز	بست و رجعت	پہلے پانچ روز
بین بین	عطارد	شش ماہ	بست و رجعت	بست و یک روز

فائدہ نقشہ ذیل کو ملا حفظ کرے کہ کوکب کس برج میں کتنی مدت رستا ہے جو اسم جس برج و کوکب کے موافق ہو اس مدت تک اس اسم کی دعوت سے نقشہ سیر الکوکب

پس اگر سالک یہ چاہے کہ دعوت بہت حاصل ہو تو اس کو لازم ہے کہ

ابتداءً ما شبہ جرایگیر موافقت رکھتی ہے نکلی جاتی ہے۔ شکار روز یک شنبہ اور شب پنج شنبہ کی ایک خاصیت ہے اول ساعت نیم چاشت نزدیک استوا نماز ظہر میان دو نماز نماز عصر آخر روز۔ روزہ و شنبہ اور شب جمعہ کی ایک خاصیت ہے اول ساعت نیم چاشت نزدیک استوا نماز ظہر میان دو نماز نماز عصر آخر روز۔ روزہ و شنبہ اور شب جمعہ کی ایک خاصیت ہے اول ساعت نیم چاشت نزدیک استوا نماز پیشین در میان دو نماز نماز عصر آخر روز روز چہار شنبہ اور شب یک شنبہ کی ایک خاصیت ہے بطریق مذکور روز چہار شنبہ اور شب و شنبہ کی بھی بطریق مذکور ایک ہی خاصیت ہے۔

اس وجہ سے کہ نیرین یعنی نفس قردونوں بادشاہ میں ماور ہا قی سلطان کے تابع ہیں۔ ۴۔ مندرجہ سے حاصل جب اسم کو موافق کوکب کے کرے تو چاہئے کہ دعوت کے بعد ساتوں سیاروں کے نکلنے کو بھی اسم کے ساتھ حکومات بار پڑھے اور ان سے مدد طلب کرے اور اپنے تجربہ کو سات پر تقسیم کرے سات جیسے تصور کرے اور ہر قسمت شدہ حصہ کو ایک اعلیٰ تصور کرے اور بقیہ اگلے تجربہ

پہلے کوکب اپنے نام اور اسم کے موافق استخراج کرے اور بخورات بھی اسی کوکب کے موافق مہیا کرے تاکہ اجابت دعوت کا ثمرہ پائے۔ اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ انھار میں حروف سات بیاروں پر منقسم ہیں اور ہر سیدہ چار حرف سے علاقہ رکھتا ہے۔ جس کی صورت نقشہ ذیل سے ظاہر ہے۔

اب ج د	نحل	موافق	ابجد
ھ و ز ح	مشتوی	موافق	ھون م
ط ی ل ک	مریخ	موافق	طیکل
م ن س ع	شمس	موافق	منسع
ف ص ق ر	زہرہ	موافق	فصقر
ش ت ث خ	عطارد	موافق	شتثخ
ذ ض ظ ع	قمر	موافق	ذضظع

اور ہر کوکب کے بخور علیحدہ علیحدہ تفصیل ذیل اس طور پر ہیں۔

نحل	مشتوی	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
عود لوبان	عود مشک	عود گبر	عود حبیبی	عود مندول	عود مندکاخ	عود کانور

مترجم کہتا ہے کہ یہ سب بیان شیخ علیہ الرحمۃ نے علیحدہ علیحدہ تحریر فرمادیں تاکہ سائک ان سب باتوں کو اپنے ذہن میں جمالے اور قواعد سے واقفیت حاصل کرے مگر مجھ کو یہاں پہا ایک ایسے مفصل اور جامع نقشہ کی ضرورت پائی گئی کہ جس

بقیہ ماشیہ اور ہر قسمت شدہ حصہ کو ایک اقلیم تصور کرے۔ مثلاً پہلی اقلیم متعلق ہے زحل سے اور دوسری مشرقی سے اور تیسری مریخ سے اور چوتھی شمس سے اور پانچویں زہرہ سے چھٹی عطارد سے ساتویں قمر سے ہر ستارہ موافق اسم کے نکال کر سہارہ ہر کوکب کے تیار کر کے اسی اقلیم میں بچا دے اور دعوت شروع کر دے اگر اسم جالی ہے تو اقلیم زحل اور مریخ میں پڑھے اور اگر جالی ہے تو اقلیم مشرقی اور زہرہ میں عطارد اگر مشرقی ہے تو اقلیم عطارد میں کہ زہرہ میں ہی پڑھے اور اگر مشرقی کے پڑھنا چاہے تو اقلیم شمس یا زہرہ میں پڑھے اور جالی کو مشرق کی جانب لولہ اور جانب جنوب کی قسمت شروع کرے اور حاجت کے موافق علی کرے بڑھوں کے نام یہ ہیں۔

۱۲۱ قایل مجرا دیہا ایل کاشیتا اشون اسکی تقویٰ ۱۲۱ مندرجہ - (۱۲۱ نسخوں میں بجائے شک کے شکر ہے)۔

کے دیکھنے سے ہر شخص حروف کو اکب اور الوان آیام اور خواص اور بخورد وغیرہ کو بہت آسان طور سے یجابی معلوم کر سکے اور شیخ علیہ الرحمۃ کے مطالب کا خلاصہ بھی دکھ جو حاشیہ پر بطور منہیہ کے لکھے ہوئے ہیں اس نقشہ میں آجائے۔ لہذا درج ذیل کیا جاتا ہے :-

نقشہ جامع آسامی آیام کو اکب خواص الوان بخورد وغیرہ

آسامی آیام کو اکب	خواص	فات			بخورات	الوان کو اکب
		آتش	ابادی	آبی		
شنبہ	زحل	۱	ب	ج	د	عمود لوبان سیاہ
پنجشنبہ	مصری سعد اکبر	۵	و	ز	ح	عمود و شکر صندی
سہ شنبہ	مویخ	ط	ی	ک	ل	عمود و ملا گہر سرخ
یک شنبہ	شمس سعد اکبر	۴	ن	س	ع	عمود و اربہنی نرد
جمعہ	زہرہ سعد اصغر	ف	ص	ق	ر	عمود و مندل سفید سفید
چار شنبہ	عطارد سعد اصغر	ش	ت	ث	خ	عمود و مندل سرخ نیروزہ گون
دو شنبہ	قمر سعد اصغر	د	ض	ظ	ع	عمود و کانور سبز

جب کہ سالک اس اسم کو اس کو کب کے موافق کر چکا اور اس کے سب مرتب مسطورہ بالا سے واقف ہو چکا تو اس کو چاہیے کہ اسی کو کب کے روز یا اس کی ساعت میں دعوت شروع کرے اور تسخیر کے لئے تو جب تک وہ کو کب اس برج میں ہو جب تک دعوت دے اور جب نکل جائے تو ترک کر دے، بعض دعوت چند روز بعد بعض چند ماہ بعض چند سال تک دی جاتی ہے جب اس طور پر دعوت مرتب ہوگی تو جو کچھ تحت تصرف اس اسم و کو کب کے ہوگا وہ تمام عامل کے تحت و تصرف میں سے اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اگر صاحب دعوت اسمائے رب العالمین سے کسی دعوت دے گا اور فریاد بقیہ اگلے منبر)

آجائے گا۔

شرائط متعلق خواندنی اسم | اس جگہ پر یہ بیان بطریق اجمال لکھا گیا ہے انشاء اللہ
تعلیٰ ہر فصل میں حسب موقع تفصیل کے ساتھ بیان ہوگا۔ پس جب یہ شرائط
مذکورہ بالا شرائط اسم کے ساتھ موافق کرے تو بعض شرائط جو متعلق خواندنی اسم
ہیں اس سے بھی اس کو مکمل کرے۔ جیسا کہ نصاب زکوٰۃ۔ عشر قفل۔ ووردہ۔
بذل۔ ختم۔ تکرار تو ہم۔ ہر اسم کو انہیں شرائط کے ساتھ پڑھے جیسا نا اگر کوئی امر
نامشروع واقع ہو جائے تو اس سے جلد تائب ہوتا کہ اس اسم کا تصرف بحال رہے
اور اگر ایک دو شرائط ان میں ترک ہوں گے تو ضرور ہے کہ عمل از سر نو شروع کیا جائے
ہر عمل کی تعریف ہر فصل کے تحت میں لکھی جائے گی۔ اور سب سے زیادہ ضروری
یہ بات بھی ہے کہ ایام دعوت میں تعین روز اس وقت کا از حد پابند ہو اور وقت

بقیہ حاشیہ، دعوت کبریٰ صغیر یا کلیات جزئیات سے مرتب کرے گا تو ادا اسما، ادایات قرآنی اور عینیں اور ہندی انوں
دعوت کبریٰ کا حرف اسم کے حرف کے موافق و مطابق ہوگا۔ وہ بھی صاحب دعوت کے تحت و تصرف میں آجائیں گے
ان کی شرائط دینی نہ پڑیں گی۔ صرف ان کی دعوت سے کار براری ہو جائے گی، شرح بونی رحمۃ اللہ علیہ۔

نے جانا پابند ہے کہ جب مرشد حکم الہی کے موافق مرید کو خزانہ امر ازلی میں سے نقد اجازت عطا فرماتا ہے تو اس کی مدد سے
کی مدد سے وجود طالب میں امر الہی ممکن ہو جاتا ہے اور صاحب نصاب ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جب طالب مرشد کے حکم سے
قاعدہ وجود کے موافق اسم محدود کو پڑھتا ہے۔ تو بالفعل اس کا حاکم ہو جاتا ہے۔ مگر ہمیشہ کے لیے اس پر مطمئن نہیں رہ
سکتا۔ پس تائبے تصرف کے لیے اس پر زکوٰۃ دینا ضروری ہوتا ہے۔ جب زکوٰۃ سے فارغ ہو تو اسکے شکرانہ میں بہ نیت عشر
پڑھے تاکہ جہاد کے لیے تصرف قائم ہو اس کے بعد قفل کا نیت سے پڑھے تاکہ عبادت کے بعد از اس طالب پر کھل جائیں
کیونکہ یہ باری تعالیٰ کے خزانہ ہائے ثواب و ائیرات کی کنی ہے پھر بہ نیت دور مدد نے بلا غلط صفات جلالی پڑے تاکہ صفات
کے ساتھ متصف اور صاحب تصرف کامل ہو اس وقت میں چاہیے کہ تعلق باخلاق اللہ پر عمل اور ترمیم و سنادت اختیار کرے
اور اپنے عمل کا ثواب مرشد کو بخشے جسکو اصلاح عالمی میں بذل کہتے ہیں اس کے بعد بہ نیت ختم پڑھے جس کے معنی
مہر لگانے کے ہیں تاکہ بعد بجا آوری شرائط تمام تاثیرات اور قواعد عامل کے لیے محفوظ و معنون ہوں۔
اور عامل اظہار امر راہ بازار چاہے یا فیوٹا اس کے مراتب ترقی پذیر ہوتے ہیں۔

کو ہاتھ سے نہ ہانے دے اور اسپین ایک اسرار ہے جس کو مشائخین کاملین یوں
ظاہر فرماتے ہیں کہ جو وقت سالک دعوت شروع کرتا ہے تمامی مسخرات ہر روز
بلانا عند وقت معین پر حاضر ہوتے ہیں اور صاحب دعوت کے ہزار بار پڑھنے تک
دائم الحال بعبتاً و خود حاضر رہتے ہیں اور چلنے جاتے ہیں۔ جب وقت معینہ میں فرق
آیا تو آنے ہانے میں ان کو تکلیف ہوئی اور وہ اس کے عادی نہیں اس وجہ سے
دعوت نا تمام رہتی ہے۔ اور وہ قبول نہیں کرتے۔ اس میں ذرا سا بھی شبہ نہ
سمجھے کہ عامل کو ایسی حرکات سے ضرورتاً تشویش پہنچتی ہے۔

جب دعوت مرتب ہو تو روزہ موافق دوازہ بروج یا موافق سبع سیارہ

یا سات سات یا آٹھ آٹھ یا چار چار طرح دے کر عدد بانی ماندہ کو حسب قاعدہ اعلویا
عشرات یا مات یا الوف ہمیشہ بوقت معین پڑھا کرے۔

شرائط عمل اور عمل کی یہ شرطیں ہیں اکل حلال۔ صدق مقال۔ کم کھانا۔ کم بولنا
کم سونا۔ نیت دست رکھنا۔ صدق دل سے پڑھنا۔ مرشد کو ماننا۔ حق کی طرف دل لگانا
یعنی حضور می دل سے پڑھنا، روزہ بلا انفصال رکھنا۔ خلقت سے تنہائی اختیار
کرنا۔ گوشہ گزین ہونا۔ کپڑا۔ جگہ۔ بدن پاک رکھنا۔ مرشد سے اجازت لینا۔
انشریح خاطر رکھنا۔ نفس پر شدت اور تنبیہ کرنا۔ بے طلب جانوروں کا رہا کرنا
حجرہ تنگ و تاریک مصفا رکھنا۔ بات کرنا کرنا کھانا پینا۔ اسکے لئے ایک خادم مقرر
کرنا۔ گوشت کی بو سے آنکھ ناک کو بچانا۔ دل کو حسد و کبر سے صاف رکھنا۔ ترک کرنا
حیوانات جلالی کھانا ہات محرمات احرامی کا حسب تفصیل ذیل ہے۔

سلہ عامل کر جائے کہ تمام کھانے کی چیزیں اور ضروری اشیاء سب وجہ حلال سے پیدا کرے۔ بلور کسب کر کے انکو حاصل کرے اور نبات خورد
کو کسی سے قرض نہ لے اور جو بدن کعبہ وغیرہ استعمال کرے تو اس میں بھی احتیاط کرے اور گرم خوردہ کو نکال کر ڈالے اور دھن کش لو
خوب صاف کرے اور چہرے کے تری میں نہ کھے اور کھانا اپنے وغیرہ اقسام کو برتے نہ چکوائے بلکہ مکرووں کا استعمال کرے اور گھی
کھائی برقی بھسی سے پکائے۔ ۱۲ منہ۔ حضرت شیخ ملاویہ پر مستغیر فرماتے ہیں کہ درمیان صوم و انفسال یوم حید واقع ہوتا ہے
کامد روزہ نہ کھے کیونکہ اس دن روزہ رکھنا منع ہے لیکن اور سب شرائط کو مری رکھنا مکمل ہے۔ ۱۳ منہ۔ ۱۴ منہ۔ ۱۵ منہ۔ ۱۶ منہ۔ ۱۷ منہ۔ ۱۸ منہ۔ ۱۹ منہ۔ ۲۰ منہ۔ ۲۱ منہ۔ ۲۲ منہ۔ ۲۳ منہ۔ ۲۴ منہ۔ ۲۵ منہ۔ ۲۶ منہ۔ ۲۷ منہ۔ ۲۸ منہ۔ ۲۹ منہ۔ ۳۰ منہ۔

۱۰۔ یا موافق عنصر اربعہ و طبائع یا جمل اسم زکال کر بارہ بار پڑھو۔

جلالی۔ مثل گوشت۔ ماہی۔ بیضہ۔ شہد۔ مشک۔ چونہ۔ صدف۔ استعمال آب مشک اور اسی قبیل سے جو اور شے ہو مثل ڈول یا جلد کتاب یا کفش یا موزہ یا کمبل یا پشمینہ یا دستہ پا تو وغیرہ جو استخوان سے بنا ہو یا جماع وغیرہ۔

جمالی۔ دودھ دھی۔ سرکہ۔ نمک علی (یعنی سانپھر وغیرہ) خربا وغیرہ اور قبلہ اور وغیرہ یعنی بوس و کنار مساس جو مبادی جماع ہیں۔

مکروہات۔ لہسن پیاز۔ گندنا۔ حلیت (مینگ) وغیرہ۔

محرمات الحرامی۔ بناؤ سنگھار کرنا۔ لباس فاخرہ پہننا۔ فصد یا حجامت سے خون نکلوانا۔ سلاہوا کپڑا پہننا اگر ایک بھی شرط ان میں سے فوت ہوگی اور شرائط مذکورہ بالا کے موافق عمل نہ کرے گا تو بے شک خطر عظیم واقع ہوگا۔ بلکہ جان کے لالے پڑ جائیں گے اس امر میں سب درویشوں کا اتفاق ہے۔ مترجم کہتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمۃ نے عاشرہ پر بلفظ تنبیہ پھر لکھا ہے کہ اگر ایک بھی شرط شرائط جلالی سے اثنائے دعوت میں فوت ہوگی تو جان لے کہ خیر نہیں کوئی عمل بغیر اجازت مرشدہ کرے بلکہ اس کے بے حضور بھی نہ کرے۔ اور تسخیرات کے لیے تو سبھی شرائط کے ترک میں جان کا خطرہ تو نہیں ہے لیکن اجابت دعوت میں تاخیر ضرور ہوگی مگر شرائط باطل نہ ہوں گی انتہی۔ ایسی حالت میں داعی کو لازم ہے کہ اس کے دفعیہ کے لئے عمل روجبت میں مشغول ہو اور اپنے مرشد کی طرف توجہ کرے اگر اپنے میں حالت نہ ہو تو دوسرے کو اس کے دفعیہ کے لیے مقرر کرے اور اگر خود باللہ درمیان دعوت کے کوئی مرض لاحق ہو اور اس سے سختہ عاجز ہو تو محض تصور ہی کر لیا کرے اگر اس سے بھی عاجز ہو کسی آدمی کو مقرر کرے کہ وہ روز پڑھ کر سنایا کرے صحت کے بعد اس کو پورا کرے اور یہ بھی واضح رہے کہ وقت دعوت اسم جلالی اور وقت دعوت اسم جمالی اسم جلالی نہ پڑے اگر مشرک اسم ہو تو مضائقہ نہیں مگر اس کے لئے بھی شرائط جلالی و جلالی دونوں کا لحاظ رکھے اگر دعوت اسم جلالی کے وقت ضرورت اسم جمالی کے ہو تو اس کا

۱۲۔ نمک لاجوردی کا استعمال کے ۱۲۔ منہ پونچھ کھٹل جوں وغیرہ مارنا مال کتر دانا یہ سب محرمات الحرامی ہیں داخل ہیں ۱۲۔

یہ طریق ہے کہ وہی اسم جلالی پڑھے مگر بجائے سر کلمہ اسم جلالی۔ اسم جمالی قراءت کرے اور جو جمالی کے وقت جلالی کی ضرورت آپڑے تو اس کے برعکس کرے لیکن ان دونوں حالتوں میں اپنے قدیم ورد کو خواہ جلالی یا جمالی ہو ترک نہ کرے۔ اسم جلالی کو روزہ شنبہ اور مشترک کو روزہ چہا شنبہ اور جمالی کو روزہ چہا شنبہ سے شروع کرے اور جس ساعت میں اول روز شروع کیا ہے اسی ساعت میں ہر روز شروع کرے مثلاً پہلے روز عامل نے شمس میں عمل شروع کیا ہے تو اور روز بھی اسی ساعت میں شروع کرے۔ حضرت مسیح الاولیاء پر دستگیری فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو مطلب جمالی میں آیا منزول ماہ ذہیہ کے لیے سخت مخالف ہیں ادا قح ہوں تو چاہیے کہ اپنے مطلب کے موافق کے دفعیہ کے لیے نیت کر کے پڑھے کہ اس سے بھی وہی مطلب حاصل ہوتا ہے اور مدعا جلد برآتا ہے لیکن تعین قراءت میں فرق نہ ڈالے اور یہ قید دعوت میں ہے نہ شرائط میں اگر اثنائے شرائط میں ایک روز یا پچھرا بار اور دوسرے روز چھ ہزار بار پڑھے تو کچھ خوف نہیں ہاں دعوت سریع الاجابت اور دعوت حاجت میں قراءت عدمعینہ سے بہرہ و تجاوز نہ کرے کہ اس میں خوف ہے۔ حضرت مسیح الاولیاء قدس سرہ واصل علیہا فتوح فرماتے ہیں کہ اگر قراءت دعوت روزمرہ کی تعداد اس قدر ہو کہ روز کے روز تمام نہ کر سکے تو اس کی سہل ترکیب یہ ہے کہ دو پاس آخر شب اور دو پاس اول شب ہر روز قراءت روزمرہ میں داخل کرے اور رومعینہ کو اس آٹھ پر میں پورا کرے دعوت سے پہلے تین روزے رکھے اگر اسم جلالی ہو تو دو شنبہ اور جمالی ہو تو شنبہ اور مشترک ہو تو یک شنبہ سے روزہ رکھے جب چوتھی رات آئے تو کھانا نہ کھائے اور وضو کر کے گوشہ میں بیٹھے اور استغفار پڑھنا شروع کرے پھر وہیں آرام کرے پھلی رات کو اٹھے وضو کر کے دو گانہ تہیۃ الوضوء ادا کرے اس کے بعد دو گانہ بہ نیت کشف الارواح پڑھے جس کی نیت ہے نیت ان اُصلیٰ باللہ تعالیٰ کشف صلوٰۃ کشف الارواح متوجہاً الیٰ جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں دُعا اللہ غالب علیٰ اعدائہ ولکن اکثر الناس لا یعلمون پڑھے اور سلام کے بعد ہزار بار یہ دعائے حکیم پڑھے

۱۲۵ دایۃ اور عین اس دعا کی مشغولی میں اپنے باطن پر توجہ کر کے اللہ کی عنایت سے ارواح نمودار ہوئی پھر چوتھے روز طلوع آفتاب کے وقت غسل پاک کرے اور دوگانہ تہجیۃ الوضو ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سات بار یہ آیت پڑھے
 شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ يَا كَلِمَةَ شَهَادَاتٍ أورو دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد قَالَ يَا كَلِمَةَ لَا عُوْنِي أَسْتَجِيبُ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يُسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ يَا كَلِمَةَ تَجْبِدُ پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار یہ آیت پڑھے وَإِذْ سَأَلْنَاكَ عِبَادِي عَنِّي قَائِلِي قَرِيبًا أَجِيبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَا فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَالْيَوْمَ مَنُونِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ پھر خدا تعالیٰ سے اپنی مراد مانگے اس کے بعد ارواح مطہرات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیائے عظام و عشرہ مبشرہ اور جمیع اصحاب کرام و شہدائے نامدار و مشائخ کبار کو ایک ایک دوگانہ علیحدہ علیحدہ اور پیران ظاہر و باطن کی ارواح طیباب کو اکتالیس بار سورہ فاتحہ پڑھ کر ثواب پہنچائے۔ پھر اذ لزلت الارض دو بار اور سورہ اخلاص تین بار اور سورہ فاتحہ پانچ بار مخصوص یہ ثواب ارواح پیران سرور دیر اور دوگانہ بار و اح قلب ربانی محبوب سبحانی حضرت عون الثعلب سید شاہ عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز ادا کرے اور فاتحہ پڑھ کر توجہ تمام متوجہ ہو کر مد طلب کرے۔ پھر ایک دوگانہ مخصوص بار و اح حضرت سلطان الموحدين شیخ ظہور حاجی حضور ادا کرے بعد فاتحہ پڑھے

۱۲۵ غسل پاک سے یہ مراد ہے کہ بے جنانت ہو یعنی ناپاک نہ ہو، اگر منہی ہو یا شبہ ہو تو پہلے غسل جنابت کرے پھر غسل پاک کہ جو بہ نیت دعوت پہنکر سے غسل پاک کسب و رسالت بار تحصیل پر پانی لے اور ہر دو سات بار سورہ فاتحہ پڑھ کر دعا کرے اور اپنے سر پر داسے تاکہ صلوات اور رانج رحمت ہو اور شرط یاد ہوتے کیلئے بھی جب غسل کرے تو اسی طریق کو عمل میں لائے غسل کے بعد کسی سے بات چیت نہ کرے کم سے کم ہزار بار جب تک نہ پڑھے اور ہر شرط کے شروع میں نصاب سے یکے بعد دیگرے تمام سات شرطوں میں غسل اور دوگانہ لازم کرے۔ اگر غسل کے بعد وضو ٹوٹ گیا ہو تو اگر نہ ٹوٹا ہو تو اسی وضو سے کئی شرطیں ادا ہو سکتی ہیں۔ پھر غسل اور وضو اور دوگانہ کی ضرورت نہیں۔ مگر ایک شرط کی قراءت کو جب تک پورا نہ کرے دوسری شرط کی قراءت شروع نہ کرے۔ ۱۲

اور ننانوے بار یا پھر الحق کہے اور وہ طلب کرے مگر تم کہتا ہے کہ ایک نسخے کے
 حاشیہ پر اتنا اور زیادہ لکھا ہوا ہے کہ ایک دوگانہ بروح غوث الاسلام والمسلمین،
 حضرت شیخ محمد غوث اور ایک دوگانہ بروح سلطان المتقین حضرت شیخ عیسیٰ
 عند اللہ اور ایک دوگانہ بروح قطب الموحدين حضرت شیخ برہان الدین محمد راز
 الہی آوا کرے، لیکن اتنا نہ ہو سکے تو حضرت شیخ مولف کتاب کی روح کو تو ضرور
 ہی دوگانہ و فاتحہ پڑھ کر ثواب پہنچائے اس سے یہ مراد نہیں کہ دوگانہ ہائے مسطورہ
 بالا کو ترک کر دے، پھر ایک دوگانہ بہ نیت سلامتی مرشد آوا کرے اگر مرشد برحق زندہ
 ہو ورنہ ان کی روح پاک کو ثواب پہنچائے۔ پھر ایک دوگانہ بہ نیت محبت اللہ آوا
 کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص اکیس بار پڑھے پھر حضور دل کیساتھ
 جناب الہی میں متوجہ ہو اور ستر بار درود پڑھے۔ اور پھر سجدہ میں جائے اور عرض حاجا
 کرے۔ پھر ننانوے بار اسم اور ستر بار درود پڑھے۔ پھر دعوت اسم شروع کرے جس
 مقدار سے پڑھنا شروع کیا ہے اتمام دعوت تک شب و روز پڑھے اور مصلے سے اٹھتے
 بیٹھتے ہر روز ہر وقت دعائے اجابت پڑھتا رہے اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَسْحَابِ وَالْاَسْمٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهَا وَاسْتَجِبْ دُعَاۤیِیْ بِغَیْرِیْ بِحَقِّیْ یَا مُفْتِحَ الْاَبْوَابِ
 وَیَا مُسْتَجِیْبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَرِّیْنَ یَا عَیْنِ الْاَسْتِغْثٰی
 وَیَا مُخْرِجَ الْمُضْرُوْبِیْنَ اَعْظَمَ اَعْنَیْ اَعْظَمَ تَوَكَّلْتُ عَلَیْكَ یَا رَہْمٰنِ تَفَضَّلْ عَلَیَّ وَتَوَقَّطْ اَمْرِیْ اِلَیْكَ
 یَا رَہْمٰنِ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَسْحَابِ الْاَسْمٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهَا وَاسْتَجِبْ دُعَاۤیِیْ بِغَیْرِیْ بِحَقِّیْ
 کون تقسیم کرے اور ان سے دعا کی استمداد کرے اور اسم کے ہر حرف کے بدلے دو دو
 جانور جو بے طلب خریدے گئے ہوں رہا کرے یہ شرائط دعوت ہیں جو کبھی کبھی لگے
 بھی انشاء اللہ تعالیٰ حسب موقع ہر فصل میں مجمل یا مفصل لکھی جائیں گی چونکہ شیخ
 علیہ الرحمۃ کو ہر دعوت کا طریق علیحدہ علیحدہ لکھنا منظور ہے اس واسطے ان کو پندرہ
 فصلوں پر منقسم کیا ہے جن کی فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے وہ ہوندا۔

پہلی فصل۔ حروف تہجی کی دعوت اور طریق استخراج موکل ہر حرف اور ان ناموں کے بیان میں۔

دوسری فصل۔ مقطعات کی دعوت کے بیان میں۔

تیسری فصل۔ دعوت حرفی کے بیان میں۔

چوتھی فصل۔ دعوت لفظی کے بیان میں۔

پانچویں فصل۔ دعوت کلیات و جزئیات کے بیان میں۔

چھٹی فصل۔ دعوت سفیر آدم کے بیان میں۔

ساتویں فصل۔ دعوت صراط مستقیم کے بیان میں۔

آٹھویں فصل۔ دعوت حقی کے بیان میں۔

نویں فصل۔ دعوت ادیبیہ کے بیان میں۔

دسویں فصل۔ دعوت مجموعہ اور خمیہ کے بیان میں۔

گیارہویں فصل۔ دعوت کبیرہ کے بیان میں۔

بارھویں فصل۔ دعوت صغیرہ کے بیان میں۔

تیرھویں فصل۔ دعوت دعائے سیفی و عزرائیلی و دعائے کبیرہ و شمع و قرشید و

عظام و اسماء الحسنیٰ و اسمائے جبروتی کے بیان میں۔

چودھویں فصل۔ رد و دعوت اور سحر کے بیان میں۔

پندرھویں فصل۔ اربعین اور اس کے طریقوں کے بیان میں۔

پہلی فصل حروف تہجی کی دعوت اور طریق استخراج موکل

ہر حرف اور ان کے ناموں کے بیان میں

جاننا چاہیے کہ حروف تہجی کی دعوت عاقلان کا مکار اور مقربان نامدار نے

برسبیل حاجت اس سند کے ساتھ مقرر فرمائی ہے کہ اول نیت کو ملاحظہ کرے اور

اس ملک کی زبان میں عامل کی نیت کا ہر حرف معلوم کرے اور اس کی ترکیب یہ ہے

امل کا ما جز اللہ عز و جل

کہ پہلے چار ضلع قائم کرے اور ہر ضلع میں سات سات خانے بنائے اور ہر خانے میں ایک ایک حرف لکھے تو سات چوک اٹھائیس خانوں میں اٹھائیس حرف لکھے گئے یہ چار ضلع چار خصلتوں سے ممتاز ہیں اور دو ازادہ بروج انھیں چار خصائل سے نسبت رکھتے ہیں اور وہ خصائل یہ ہیں:۔ آتش۔ باوی۔ آبی۔ خاکی (پوری کیفیت نقشہ ذیل سے معلوم کرو بیجا کہ مترجم نے شیخ علیہ الرحمۃ کے مختلف حاشیوں سے منتخب کر کے لکھا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔

تعلقات حرف	ہفت صفات	خصائل			تعلقات حرف
		مرفوع آتش	مرفوع آبی	مرفوع خاکی	
دست راست	حیات	ب	ج	د	زحل
دست چپ	علم	و	ز	ح	مشتری
پشت	قدرت	ی	و	ل	مریخ
شکم	بصر	ن	س	ع	شمس
راہ راست	سمیع	س	ق	س	زہرہ
راہ چپ	کلام	ت	ث	خ	عطارد
	اوقات	ظ	ع	ع	قمر
		جوزا میزان	سرطان عقرب	سنبلہ ثور	اسمائے
		دلو	حوت	جدی	بروج

پس حرف نیت کو دیکھے کہ کس ضلع میں ہے وہی حرف لے اور اس کے برج کے موافق دعوت دے۔ اور یہ بھی معلوم رہے کہ ایک ایک حرف کی دعوت کے تین تین درجے عاملان کا مدار لے مقرر فرمائے ہیں اول مرکز دوم بنیان
 مرفوع آبی یعنی نیت میں ہر زبان عربی لفظ محبت کا لیا تو ہر حرف اس کا میم ہے۔ اور ہر زبان میں لفظ دعوت
 آیا تو ہر حرف کا دال ہوا۔ و قس علی ہذا۔ ۱۲ مترجم علی منہ۔

سوئم مدار جب ان میں سے پہلے درجہ کی دعوت دے اور اس میں تاخیر واقع ہو تو اسی طرح تینوں درجے طے کرے انشاء اللہ تعالیٰ تیسری بار ضرور کامیاب ہوگا۔ اور یہ بھی واضح رہے کہ ہر حرف بذاتہ مرکز ہے اور مدار اس کا ظہور اور کل حرفوں کا مرکز الف اور الف تمام حرفوں کا قطب ہے۔ اور قطب ہے اسمائے الہی اور ممکنات کا کیونکہ ارقام الف اور قطب کے برابر میں جب سالک الف کی حقیقت سے متصف ہوتا ہے تو قطب عالم ہو جاتا ہے اور کل حرف بھی بنیاد میں اسمائے ذاتی اور صفات ذاتی اور افعال کے۔

طریق دعوت حروف تہمی باعتبار مرکز | اب طریق دعوت باعتبار مرکز حروف معلوم کرے اور وہ یہ ہے کہ اسمائے حروف بسیط کو مؤکل مرکب اور بسیط کے ساتھ ملا کر دعوت دے۔

طریق دعوت حروف تہمی باعتبار بنیان | اور جب یہ چاہے کہ دعوت حروف تہمی باعتبار بنیان ہو تو ان حرفوں سے اسماء حسنہ نکالے لیکن ایک یا مین یا پانچ سے زیادہ نہ ہوں۔ پس اگر موافق حرف کے اسم پیدا نہ ہوں تو موافق ارقام حرف ملاحظہ کرے جو برابر ہوں اس کو لے جیسا کہ الف اور کافی کے عدد برابر ہیں۔

طریق دعوت حروف تہمی باعتبار مدار | اب طریق دعوت حروف باعتبار مدار معلوم کرنا چاہیے اور وہ یہ ہے کہ اعداد حروف محفوظی الف اور تہی کا ملاحظہ کرے۔ جب

مثلاً اگر حرف نیت کا الف آیا تو اعداد محفوظی الف کے ایک سو گیارہ ہوتے۔ جب انھیں اس طرح کئے تو ستائیس باقی رہے اب نقشہ مسطورۃ العدد میں حرف گئے شروع کیے کہ ستائیسواں حرف کونسا ہے۔ معلوم ہوا کہ ظاہر ہے یہی حرف الف کا مدار تہی۔ پس اسمائے الہی میں ایسا نام دیکھنا چاہیے کہ جس کا حرف ظہور معلوم ہوا کہ یا ظاہر ہے اب مؤکل استخراج کیا تو ذق مس تی عزج ہوا۔ جس کو دو قصائیل پڑھنا چاہیے۔ کیونکہ ان چار حرفوں کے عدد اعداد کے عدد برابر ہیں۔ پھر ان کے آگے آئیل منضم کر دیا گیا۔ دہ قاعہ آگے میل کو نقشہ استخراج مؤکلات سے ظاہر ہوگا۔ اب یہ ترتیب نکل آئی کہ یا ظاہر بحق یا ذق صائیل اس طریق سے ہر اسم کے مؤکل نکل آتے ہیں۔ ۱۲ مترجم صلی عنہ۔

اٹھائیس سے زیادہ پائے تو اٹھائیس طرح کرتا جائے جو عدد باقی رہے اس کو سر سے یعنی ابجد سے شمار کرنا شروع کرے۔ جب اس عدد کے موافق اس حرف پر پہنچے پس اس حرف کو اس حرف کا مدار سمجھے۔

اگر اٹھائیس سے کم ہو تو بطریق مذکور ابجد سے شمار کرے جو حرف نکلے اسی کو اس کا مدار قرار دے۔ اور ارقام حروف غیر تلفظ سے جیسا کہ ادب موکل استخراج کرے اور کلمہ ائیل اس کے آخر میں بموجب حروف اس کے اعراب کے جیسا کہ آنگے قاعدہ بیان ہوگا، آخر میں منضم کرے اور سراسم کے موافق ہی اسم الہی حاصل کرے پھر وہ اسم موکل کے ساتھ ملائے اور موافق عدد موکل اور اسم کے شمار کر کے دعوت شروع کر دے۔ اور ہر درجہ میں اسی طرح عدد موکل اور اسم کا لحاظ رکھے۔ اگر کامیابی میں تاخیر ہو تو تینوں درجوں کو ایک جگہ جمع کر کے تین چلوں تک پیوستہ پڑھے اور ہر چلہ کے درمیان میں فاصلہ نہ کرے۔ اور وقت کو نگاہ رکھے۔ البتہ بغیرمان الہی قبولیت ہوگی۔

اب یہاں پر طریق دریافت کرنے ٹوکلات حروف تہجی اور ان کے اعراب کا بیان کیا جاتا ہے۔

باننا چاہیے کہ مفرد ایک حرف کو کہتے اور مرکب دو حرف کو اول حرف متحرک ہوتا ہے۔ اور دوسرا ساکن اور آخر میں کلر آئیل کہ جو ایک اسمائے الہی سے ہے شامل کیا جاتا ہے اور ہمزہ ائیل اسم کے آخر میں جکسر ہمزہ آتا ہے اگر الف کے بعد یا تین حرفوں کے بعد واقع ہوتا ہے تو ثابت رہتا ہے ورنہ مخدوف ہو جاتا ہے۔ طریق ٹوکلات ترکیبی یہ ہے۔

۱۔ جن حرفوں کے اعداد اٹھائیس سے کم ہیں وہ سات ہیں بے سے ز سے طے فاد ہے یہ کہ ان میں ہر طرح ممکن نہیں ہے پس ایسے حرفوں میں سے جو حرف آئے اس کے اولہ شمار کے ساتھ بقاعدہ چل جس جگہ عدوت آکر ہو وہی حرف کا ۱۔ شیخ علی الرحمن حاشیہ پر فرماتے ہیں کہ اگر ان چلوں میں مقصود حاصل نہ ہو تو پھر چوتھے چلے میں ان تینوں درجوں کو جمع کر کے پڑھے ۱۲۔

(الف) یہ پہلا حرف ہے بارہویں حرف سے زیر کے ساتھ مرکب ہے اور دسواں حرف پہلے حرف کے ساتھ بالفتح مرکب ہے اور بیسواں حرف مفرد ہے۔ زیر کے ساتھ آخر میں کلہ ائیل شامل کیا تو اسٹوائفیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ب) پانچواں حرف دوسرے حرف سے مرکب ہے زیر کے ساتھ اور دسواں حرف مفرد ہے زیر کے ساتھ آخر میں کلہ ائیل شامل کیا تو چہڑا پیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔ (ت) اٹھارہواں حرف گیارہویں حرف سے زیر کے ساتھ مرکب ہے اور دسواں زیر کے ساتھ پہلے حرف سے مرکب ہے آخر میں کلہ ائیل شامل کیا تو عنٹس ائیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ث) چوبیسواں حرف اٹھائیسویں حرف سے زیر کے ساتھ مرکب ہے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے شمول کلہ ائیل سے میکا پیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔ (ج) بائیسواں حرف تیسویں حرف سے بالفتح مرکب ہے اور بائیسواں حرف پہلے

طریق عمل خواندنی اسمائے موکلات حروف تہی | ا ب ت ث ج ح خ د
 ذ ر ز س ش ص ض ط ظ طع طغ ف ق ک ل م
 ن د ک ی

لے (الف طریق مرکز) یا اسرائیل یا ایل بحق الف یا الف (طریق بنیان) یا اسرائیل یا ایل بحق یا اللہ یا احد یا کافی (طریق وار) یا ذقنا ایل بحق یا ظہر جب تینوں شامل کر کے پڑھے تو اس طرح پڑھے یا اسرائیل یا ایل یا ذقنا ایل بحق یا الف یا الف بحق یا اللہ یا احد یا کافی بحق یا ظہر ۱۲۔

ب یا ہر ایل یا ایل بحق بے یا بے یا ہر ایل یا ایل بحق یا باحث یا بدیع یا باقی۔ یا کہا ایل بحق یا لطیف۔

(ث) یا عزرائیل یا ایل بحق تے یا تے۔ یا عزرائیل یا ایل بحق یا تو اب۔ یا سکھا ایل بحق یا صمد ۱۲۔

ش یا یکانیل یا ایل بحق شے یا شے۔ یا میکائیل یا ایل بحق یا لطف۔ یا میائیل بحق یا وارث ۱۲۔

ج، یا کلکائیل یا ایل بحق جم یا جمیم۔ یا کلکائیل یا ایل بحق یا طیل یا جبار یا جمیل۔ یا قرنائیل بحق ذی

الفضل العظیم ۱۲۔

ح، یا تکفیل یا ایل بحق صاعے۔ تکفیل یا ایل بحق یا ہی یا حکم یا حکیم یا حمید۔ سنائیل بحق یا صبور ۱۲۔

حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل کلمہ ائیل موکل حرف مذکور ہوا۔
 (ح) تیسرا حرف چیسویں طرف سے بالفتح مرکب ہے اور بائیسواں حرف بالفتح
 اور بیسواں حرف بالکسر مفرد ہے بشمول کلمہ ائیل تنگفیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔
 (خ) چوبیسواں حرف ستائیسویں طرف سے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے
 بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل صہکائیل موکل حرف مذکور ہوا۔
 (د) آٹھواں حرف دسویں طرف سے بالفتح مرکب اور اسی حرکت کے ساتھ آٹھواں
 حرف پہلے حرف سے مرکب بشمول کلمہ ائیل دندائیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔
 (ذ) پہلا حرف ستائیسویں طرف سے بالفتح مرکب اور دسواں حرف اسی حرکت
 سے پہلے کے ساتھ مرکب اور سولھواں حرف بالکسر مفرد بشمول کلمہ ائیل اھڑاہیل
 موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(س) پہلا حرف مفرد بالفتح اور چوبیسواں بھی اسی حرکت کے ساتھ مفرد اور چیسواں
 حرف پہلے حرف کے ساتھ بالفتح مرکب اور بائیسواں حرف مفرد بالکسر بشمول کلمہ
 ائیل اھڑاہیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ز) چوتھا حرف دسویں طرف سے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب
 ہے۔ بشمول کلمہ ائیل شرفائیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(س) ستائیسواں حرف چوبیسویں طرف سے اور چیسواں حرف پہلے حرف سے
 بالفتح مرکب ہے اور بائیسواں حرف مفرد ہے بشمول کلمہ ائیل صہکائیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ح) یا اہکائیل یا ناہیل حق شعیانے۔ یا ہکائیل یا ناہیل حق یا تاق یا غلقد یا غیر یا خرقائیل حق یا تام ۱۲۔

(د) یا دروائیل یا درائیل حق وال یا وال۔ یا دروائیل یا درائیل حق یا دیان یا دوام یا دائم۔ یا ہبائیل حق یا زاک ۱۳۔

(ذ) یا اہراہیل یا ذائیل حق ذال یا قال۔ یا اہراہیل یا ذائیل حق یا ذالجلال والاكرام۔ یا باہیل حق یا جامع ۱۴۔

(س) یا اسواکھیل یا رائیل حق رسے یا رسے۔ یا اسواکھیل یا رائیل حق یا رحمن یا رحیم یا رفیع۔ یا ہبائیل حق یا نافع ۱۵۔

(ذ) یا شرفائیل یا زائیل حق ذرے یا ذرے۔ یا شرفائیل یا زائیل حق یا زاک۔ یا میائیل حق یا قاصد ۱۶۔

(س) یا ہواکھیل یا سائیل حق سین یا سین۔ یا ہواکھیل یا سائیل حق یا سلا یا سورج یا سواں۔ یا ہوائیل حق یا عمید ۱۷۔

کا کا شاہ پچھلے سنو سے پڑھئے۔

ش (ش) ستائیسواں حرف چوبیسویں حرف سے اور دوسرا حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل ھنڈا ائیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

ص (ص) پہلا حرف ستائیسویں حرف سے بالفتح مرکب ہے۔ اور پانچواں حرف بالفتح مفرد ہے اور پچیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے۔ بشمول کلمہ ائیل اھنڈا ائیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

ض (ض) اٹھارھواں حرف سولھویں حرف سے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل عظکا ائیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

ط (ط) پہلا حرف بارھویں حرف سے بالکسر مرکب ہے اور چوبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب اور اٹھارھواں حرف مفرد بالکسر با کلمہ ائیل اھنڈا ائیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

ظ (ظ) تیسواں حرف تھبیسویں حرف سے اور گیارھواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے یا کلمہ ائیل اڈنڈا ائیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

ع (ع) تیسواں حرف تھبیسویں حرف سے اور چوبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب یا کلمہ ائیل نوڈا ائیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

غ (غ) تیسواں حرف تھبیسویں حرف سے اور ساتواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب یا کلمہ ائیل نوڈا ائیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

ش (ش) یا ہمزائیل یا شائیل بحق شین یا شین۔ یا ہمزائیل یا شائیل بحق یا شکر یا شاق یا شید۔ یا ہشائیل بحق یا نیل یا

رض (ر) یا اجمائیل یا سائیل بحق ساو یا ساد۔ اجمائیل یا صائیل بحق یا سانع۔ یا اجمائیل بحق یا کریم ۱۰۔

ز (ز) یا مظائیل یا ضائیل یا ضاد یا ضاد۔ یا مظکائیل یا ضائیل بحق یا ضاد۔ یا ہمزائیل بحق یا شاہد ۱۱۔

ط (ط) یا اسمائیل یا طائیل بحق طے یا طے۔ یا اسمائیل یا طائیل بحق یا طاہر۔ یا بیائیل بحق یا فیوم ۱۲۔

ظ (ظ) یا ہوزائیل یا ظائیل بحق ظے یا ظے۔ یا ہوزائیل یا ظائیل بحق یا ظاہر۔ یا ظیائیل بحق یا نور ۱۳۔

ع (ع) یا ہوزائیل یا عائیل بحق عین یا عین۔ یا ہوزائیل یا عائیل بحق یا عظیم یا عطا یا عظیم۔ یا ہوزائیل بحق یا سادق ۱۴۔

غ (غ) یا ہوزائیل یا غائیل بحق غیر یا غیر۔ یا ہوزائیل یا غائیل بحق یا غفور یا غفار یا غنی یا غزائیل بحق یا خیر الغارین ۱۵۔

(ف) بارہواں حرف دسویں حرف سے بالفتح مرکب اور چھٹا حرف مفرد اور چوبیسواں حرف پہلے حرف سے مرکب اور بائیسواں حرف بالکسر مفرد با کلمہ ائیل سُوْحَمَائِلُ موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ق) اٹھارہواں حرف سولہویں حرف سے اور دسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب با کلمہ ائیل عِلْدَائِلُ موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ک) چھٹا حرف مفرد بالفتح اور دسواں حرف تھبیسویں حرف سے بالضم مرکب اور گیارہواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب با کلمہ ائیل حُدْنَةُ ائیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ل) سولہواں حرف پہلے حرف سے اور پھر سولہواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب با کلمہ ائیل طَاظَائِلُ موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(م) دسواں حرف تھبیسویں حرف سے بالضم اور اٹھارہواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل رُذْيَائِلُ موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ن) چھٹا حرف تھبیسویں حرف سے اور تیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے با کلمہ ائیل جُوْكَائِلُ موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(د) دسواں حرف بیسویں حرف سے بالفتح مرکب اور تیسرا حرف بالفتح مفرد اور چوبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب با کلمہ ائیل دُقْتَمَائِلُ موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ر) یا سر حاکیل یا فائل بحق منے یعنی۔ یا سر حاکیل یا فائل بحق یا فتاح یا فرد یا فاطر۔ یا صائیل بحق یا ناصر ۱۲۔

(ق) یا عطرائیل یا فائل بحق فاف یا فاف۔ یا عطرائیل یا فائل بحق یا تبار یا قدوس یا قابض۔ یا الجائیل بحق یا مستین ۱۲۔

(ک) یا حرزائیل یا کائیل بحق یا کان یا کائیل یا کبیر۔ یا سبجائیل بحق یا فتاح ۱۲۔

(ل) یا طائیل یا لائیل بحق لام یا لام۔ یا طائیل یا لائیل بحق یا لطیف یا نہائیل بحق یا ستار ۱۲۔

(م) یا درائیل یا مائیل بحق میم یا میم۔ یا درائیل یا مائیل بحق یا موسیٰ یا مہین یا معویٰ یا مدل یا معطی۔ یا درائیل بحق یا فتاح ۱۲۔

(ن) یا حوائیل یا نائیل بحق نون یا نون۔ یا حوائیل یا نائیل بحق یا ناصر یا تافع یا فقی۔ یا سکائیل بحق یا نام ۱۲۔ یا نکائیل

(د) یا رفمائیل یا وائیل بحق ووا یا ووا۔ یا رفمائیل یا وائیل بحق یا داصر یا داصر یا وکیل۔ یا کوائیل بحق یا ناصر ۱۲۔ یا نکائیل

(ھ) آٹھواں حرف پھیبیوں حرف سے بالضم مرکب اور دسواں حرف بالفتح مفرد اور دسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب بالکسر اٹیل ڈوس یاٹیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ی) دسواں حرف بالفتح مفرد اور دسواں حرف پہلے حرف سے مرکب بالفتح اور بائیسواں حرف اٹھائیسویں حرف سے مرکب بالکسر اور سولہواں حرف پہلے حرف سے مرکب بالفتح بالکسر اٹیل سڈاکیٹاٹیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

ایضاً جبکہ حرف مذکورہ کے موکلات کی ترکیب اور اس کے اعراب و عمیرہ سے واقفیت ہو چکی تو اب دوسری حقیقت حروف کو معلوم کرنا چاہیے کہ اصل ان حرفوں کی عالم احدیت میں کیا ہے اور عالم اعیان اور عالم ملکوت میں کیا صورت لکھتے ہیں اور عالم ملک میں کیا قرار پائی ہوئی ہے۔ سو یہ بات معلوم رہے کہ احدیت میں شیون اور اعیان ثابتہ میں صور اسمائے الہی اور ملکوت میں وجود ملک اور ملک میں صورت حروف کہ جو ان اٹھائیس حرفوں کی صورت دیکھنے میں آتی ہے۔ یہ مابیات ان ملکوت کی ہیں جب ہر حرف کے آخر میں کلمہ ایل (جو اسمائے باری تعالیٰ سے ہے) شامل کیا جاتا ہے مؤکل ہو جاتا ہے۔ اور جب اسم کیا ہے تو لا کر پڑھا جاتا ہے باعث جلدی قبول ہونے دعا کا ہوتا ہے۔ طریق یہ ہے یا اٹیل یا باٹیل یا تاٹیل یا ٹائیل یا جاٹیل یا ساٹیل یا تاٹیل یا داٹیل یا واٹیل یا راٹیل یا زاٹیل یا ساٹیل یا شائیل یا ساٹیل یا تناٹیل یا طاٹیل یا ظاٹیل یا عاٹیل یا غاٹیل یا فاٹیل یا قاٹیل یا کائیل یا لائیل یا ماٹیل یا ناٹیل یا واٹیل یا باٹیل یا یاٹیل۔

طریق استخراج موکلات اسمائے الہی جو کچھ ترتیب و ترکیب وضع مفردات موکلات حق سونکھی گئی۔ اب طریق استخراج موکلات اسمائے الہی معلوم کرنا چاہیے اسمائے الہی سے جس اسم کی روحانیت پیدا کرنے کا ارادہ ہو چاہیے کہ پہلے آخر کے حرف کو

(د) یادہ یا اٹیل یا باٹیل بحق ہے یا ہے۔ یادہ یاٹیل یا باٹیل بحق یا ہادی یا جی یاٹیل بحق یا سا ح ۱۲۔

(۱) یادہ یا سڈاکیٹاٹیل یا باٹیل بحق یہ ہے۔ یادہ یا سڈاکیٹاٹیل یا باٹیل یا ہادی یا جی یاٹیل بحق یا سا ح ۱۲۔

اول کلمہ سے جدا کرے باقی حرفوں کے عدد نکالے اور ان اعداد کے موافق اور حرفوں کا ایک مجموعہ بنا دے اور اسم کے آخری حرف کو جو جدا کیا ہے اسی مجموعہ کے اول میں لگا دے اور آخر کلمہ میں ایل شامل کرے اس اسم کی دو مانیت جس کو مؤکل کہتے ہیں نکل آئیگی چنانچہ سُبْحَانَكَ كَلِمَاتٌ كَلِمَاتٌ اور اَللّٰهُ كَلِمَاتٌ كَلِمَاتٌ ہوا پس اسی طرح اور اسمائے الہی کے مؤکل نکالے اور پڑھنے کا طریق بھی معلوم کرے اور وہ اس طور پر ہے کہ پہلے مؤکل ترکیب حروف اور دوسرے مؤکل حرف جو د اور تیسرے مؤکل اسم الہی کہ پہلے کلمہ سے استخراج کیا ہے اسم کے ساتھ ملا کر اس طور پر دعوت دے یا هَمْدًا كَلِمَاتٌ يٰ كَلِمَاتٌ بِحَقِّ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ دَوَارَةٌ وَّرَانِيَةٌ دَرَجَةٌ دَعْوَتِ كَلِمَاتٌ شروع میں ان مؤکلوں کو اسم مذکور کے ساتھ ملا کر ننانوے بار پڑھے اور ہر روز وقت ابتدا بارہ دفعہ اور ختم کے بعد سات دفعہ اور جس روز دعوت تمام ہو ستر دفعہ پڑھے نہ اے تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلد موثر ہوگا اور باقی اسمائے عظام کی ترکیب اسی پر قیاس کرے۔

دوسری فصل دعوت مقطعات کے بیان میں

جاننا چاہیے کہ عاطلان کا مکار اور متصرفان نامدار نے اس دعوت کے اسم کی رد رجعت کے لئے تعین فرمایا ہے اور اس کی صورت یوں ہے کہ جتنے حروف قراءت میں آتے ہیں ان سب کے عدد نکالے اور بارہ بارہ طرح کرتا جائے اس کے بعد جو باقی رہے اس کو اول برج سے شمار کرے جس جگہ عدد تمام ہو وہی برج اس اسم کے موافق ہوگا۔ اور جو تاثیر اس برج کی ہوگی وہی اس اسم کی ہوگی۔ مثلاً اگر ایک بارے تو حمل اور دو ہیں تو ثور باقی کو اس طور پر قیاس کرے اور اسم اعظم کی موافقت

سہ سُبْحَانَكَ۔ پ پ ج ا ب ا ر ک حرف آخر کا پانچ باقی رہے ان کے ۳۱ عدد ہوئے پس اب ایسا لفظ تلاش کرنا چاہیے جس کے عدد ۱۲۱ ہوں ہم نے مثلاً لعل تلاش کیا اسکے ۱۲۱ عدد ہوتے حرف آخر مستزید اس کے اول میں لگا یا تو کلمہ ہوا۔ آخر میں کلمہ ایل شامل کیا تو کلمہ ایل ہوا۔

کوکب کے ساتھ اور اس کے بخور و عنبر کا طریقہ مقدمہ سے (جیسا کہ اوپر شرح و بسط کے ساتھ لکھا جا چکا ہے معلوم کر لے اور دائرہ کھینچے اور اس کا یہ طریق ہے کہ ایک کاغذ کی پٹے اور سُبْحَانُک سے غیاثی تک اسم لکھے اور اپنے حجرہ میں اس کا دائرہ بناوے اور اس کے دونوں سروں کو سوئی سے ملاوے یا اکتالیس بار مجموعہ اسمائے عظام ایک چھری پر پڑھے اور ایک سانس میں اس سے اپنے حجرہ میں دائرہ کھینچے اور اس دائرہ کا رنگ مثل اس کوکب کے کرے جس سے وہ متعلق ہے۔ (اگر زحل ہے تو سیاہ اور مشتری کا صندلی قریخ کا سُرخ شمس کا زرد و زہرہ کا سفید عطارد کا فیروزہ کون قرم کا سبز) پھر اس دائرہ کے اندر اس برج کی صورت بنائے۔ اور اس پر مصلیٰ بچھا کر اس کوکب کے روز یا اس کی ساعت میں دعوت شروع کرے۔ ایضاً ترتیب خواندنی اسم معلوم کرے اور وہ یہ ہے کہ ارقام اسم اعظم اور برج اور کوکب اور اپنے اسم کی جمع کر کے مؤکل مرکب کے ساتھ ملا کر سردائرہ پر تمام کرے۔ اگر طالب اسرار و دعوت کا خواستگار ہے تو اس کو لازم ہے کہ اول عمل دعوت مقطعات شروع کرے تا کہ رجعت اسم نہ ہو اس کے بعد جس دعوت یا شرائط میں پاسے مشغول ہو کیونکہ دعوت اسمائے عظام میں یہی زیادہ مشکل ہے پھر جس کو چاہے اجازت دے خدا چاہے اس کو بھی رجعت نہ ہو کی بہت سے طالب ، تا واقفیت اور نادانی کی وجہ سے حسرت کے ساتھ جان دیتے ہیں اور منزل مقصود کو نہیں پہنچتے۔

اور طریق دوگنا اور پندرہ گنا ہے اس کے موافق عمل کرے۔ دعوت اسم اول یا مؤکل یا ہنوا کیل یا بحق سبحانک لا الہ الا انت یا رب کل شیء و ایں ثناء ذمہ ازیقہ ذرا حنہ عدو اس کے بحساب ابجد دو ہزار پانسو پینسٹھ ہوتے ہیں پس حکم قاعدہ طرح یہ اسم آتشی ہے۔ اور طالع اس اسم کا برج قوس میں ہے جس وقت دعوت شروع کرے اول ایک دائرہ بزرگ کوکب کھینچے اور اس پر ہیئت اس برج کی بنا کر مصلیٰ بچھاوے اور روز شمس یا اس کی ساعت میں مصلیٰ پر بیٹھ کر دعوت شروع کرے

اور خود اول دار چینی کا بخور کرے اور بٹھا اسم اعظم و برج و کوکب و اسم خود بحساب
جمل سب کو جمع کر کے ہمراہ مؤکل اس مصلے پر بیٹھ کر اطمینان کے ساتھ پڑھے اور باقی
اسمائے عظام کا طریق اسی پر قیاس کر کے عمل کرے۔

تیسری فصل دعوت حرفی کے بیان میں

آگاہ ہو کہ ماہیت حروف ابتدا سے انتہا تک حرفاً بعد حرف مفصل بیان
کی جاتی ہے۔ اور وہ اس طور پر ہے کہ یہ اٹھائیس حروف اصل میں اٹھائیس نام اللہ
سبحانہ کے ہیں ہر حرف کا ایک مؤکل رومانی ہے۔ جو اس اسم الہی کے ذکر میں مشغول
ہے۔ اصل حروف بسیط ہیں جسوقت اسمائے حروف بساط مذکور کی دعوت ادا کی ہو گلا
حروف دریافت ہوئے اور روحانیت ان کی بنظر مکاشفہ و مشاہدہ عیاں ہوئی ان سے
اسمائے بست و ہشتگانہ الہی دریافت ہوئے اور ان اٹھائیس اسمائے الہی سے اٹھائیس
منازل قمر جن کو ہندی میں پچھتر کہتے ہیں، ظاہر ہوئیں پس جس طرح اٹھائیس حروف
اسمائے الہی کلی ہیں اسی طرح منازل قمر اسمائے کونی کلی ہیں اس عالم میں جو کچھ تاثیر
ہے وہ ان اسمائے کونی کلی سے ہے۔ عالم ظاہر ملک اور باطن ملکوت ہے ملک و
ملکوت بائیکد بگیر رنگ آمیزی کر رہے ہیں۔ بلا دعوت حروف ماہیت معلوم نہیں ہو
سکتی اور جو کونی یہ دعوت پوری کرے عند اللہ و عند الناس اور جمیع موجودات کے
نزدیک درجہ قبولیت کا پادے۔ اگر کوئی سوال کرے کہ تخصیص اس دعوت کی
کیا ہے اور دعوات کا بھی یہی حکم ہے جو اب فی الواقع ایسا ہی ہے لیکن اور دعوتوں
میں نیت ہر ایک کام کی معتبر ہے اور اس میں فقط توجہ حرف کی ہے اور حرف میں تفصیل
مراتب ہے اور ہر ایک شے میں تجلیات اسم جو عالم میں نمودار ہیں، ظاہر میں جس
وقت سالک اس دعوت سے مشرف ہوتا ہے اللہ جل شانہ کی عنایت سے شرف
مراتب حروف کا پاتا ہے۔

سند شرائط حروف مکتوبی و مدغم غیر جامد جو کہ اسم میں ہوں جمع کرے فرض کر د

کہ مثلاً بیس حرف ہوں پس ہر حرف کو سو مرتبے پڑھے۔ نصاب مرتب ہوئی کہ مجموعہ اس کا دو ہزار ہو اور اس کا نصف اضافہ کر کے پڑھے زکوٰۃ مرتب ہوئی کہ مجموعہ اس کا تین ہزار ہو اور اس نصف کا نصف زیادہ کہہ کے پڑھے عشر مرتب ہوا کہ مجموعہ اس کا تین ہزار پانچ سو ہو اور نصف نصف نصف زیادہ کر کے پڑھے تو قفل مرتب ہوا کہ جس کی تعداد دو سو پچاس ہوئی۔ اور عشر و قفل کی تعداد کو دو در چند ان کیا نوسات ہزار پانچ سو ہوئے یہ دو دور مرتب ہوا۔ بذل کی نیت سے سات ہزار اور ختم کی نیت سے بارہ سو مرتبے پڑھے کہ اس دعوت میں قرأت بذل و ختم تمام اسمائے اعظام میں اسی قدر ہے۔ یہ شرائط نہیں جو بیان کی گئی۔

طریق دعوت معلوم کرنا چاہیے کہ جس اسم کی شرائط کا ادا کرنا منظور ہو اس کے تمام حروف شمار کرے اور بقاعدہ حضرت موصی الطالب الی الطالب امیر المؤمنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ ہر حرف کے تین حرف وضع کرے اور ہر حرف کے ہزار لے اور ہر حرف کے اعداد بھی بحساب جمل ضرور لے پھر عدد دو رقم دونوں کو جمع کر کے پڑھے اس سند پر کہ جس روز دعوت شروع کرے ہزار مرتبہ سورہ فاتحہ سے اسم کو ضم کر کے پڑھے اور آخر دعوت میں بھی اسی طرح اسم کے ساتھ سورہ مذکور ضم کرے بعنایت ایسی سریع الاجابت ہوگا۔ دعوت اسم اول سبحانک لا الہ الا انت یا رب

شیء و دارتہ ذریقہ و راحمہ زبیر۔ ہر ایک سے تکرار نہیں مجبوراً تیسرا اس پر دو تکرار ہر چیز سے اور رات اس کے اور رات اس کے اور دم کرتے دانت ۱۲۔ نصاب چار ہزار پانسو زکوٰۃ چھ ہزار سات سو بار عشر سات ہزار سات سو پچتر بار قفل پانسو تریسٹھ تکراروں شخص ہر ایک سے کل شیء تک دعوت سے تو پھر رات سو شرائط حق تعالیٰ کو کشف قلب عطرانہ اول و احوال ما لہ فتوح غیب سے پر وہ لاریے ہر روز ظہور میں آئے اور داد و اداج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور کل پیغمبروں کو درویشوں کو نصیب ہوا اور بعض وقت مغیبات کی کیفیت اس کے خیال ہی سے ظاہر ہوا اور فیض دعوت نیت اور حقیقت نوا نیت اس عالم کے لوگوں میں کشف ہوا اور اسکا اثر خود اسکے چہرہ سے عیاں ہوا اور ہمیشہ بادشاہ اول امیر سب اسکے مطیع فرماں ہوا اور خلق اسکی مرید و مستند جو ساحل کو جا ہیے کہ واقف ہو کر دعوت در زمانہ مرتب نہ ہوگا۔ بلکہ سر رہنے کا ارادہ؟

بارہ ہزار سولہ ہزار سات سو چھتر بار نبل سات ہزار بار نغم ایک ہزار بار سب
قاعدہ مذکور اس اسم میں ایک سو پینتیس حرف ہوتے ہیں پس قراءت حروف اور
جمل دونوں کو جمع کر کے اول و آخر فاتحہ کے ساتھ جیسا اور مذکور ہو چکا ہے پڑھنا
شروع کیے۔ اور باقی اسمائے عظام کا طریق اسی پر قیاس کر کے عمل کرے۔

واضح ہو کہ اس فصل میں بعض اعراب قاعدہ کے موافق ہیں۔ اور بعض مخالف اور وہ
سماع سے تعلق رکھتی ہیں ان کے لئے کوئی قاعدہ نہیں ہے جو بیان کیا جائے وہ
مکاشفہ سے پائے گئے ہیں اس کے متعلق نکات اور قواعد بقلم غنی علیہ رحمۃ اللہ لکھے گئے ہیں
اس کو دیکھ کر عمل کرے۔

(۱۲) سُبْحَانَكَ يَا اِلَهَ الْاَلْهَةِ الرَّفِيعُ جَلَالُهُ يَا اِلَهَ

ترجمہ: ہاں ہے تجھ کو اسے معبود سب معبودوں کے کہ بلند ہے بزرگی اس کی اسے معبود ۱۱۔

(۱۳) يَا اَللّٰهُ الْحَمْدُ لِيْ كُلِّ فِعَالٍ يَا اَللّٰهُ

ترجمہ: اے اللہ اپنے سب کاموں میں تشریف کئے گئے اے اللہ ۱۲۔

(۱۴) يَا ذَا حَمْنٍ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَةٌ وَّوَارِثَةٌ يَا ذَا حَمْنٍ

ترجمہ: اے بخشش کرنے والے ہر چیز کے اور وارث اس کے اور وارث کرنے والے اس پر ۱۳۔

ف ل اگر بیخ بفتح میں اور جلا بفتح لام پڑھے جیسا شرح مغیرہ میں مذکور ہے اس کا اثر عامل کو خود معلوم ہو جائے گا اور اگر

ربیع بضم میں اور جلا بفتح لام پڑھے معرفت کا دوازہ اس پر کھل جائے گا اور ثابت قدمی میسر ہوگی اور اگر برائے تہ بفتح میں و کسر

دہانے جلا پڑھے جس کیلئے پڑھے وہ پاک اور خراب ہوگا اور جس طرف کہ دشمن ہو اس کو پشت دے کہ عورت سے بہت جلا جائے

جوگی اور اصلی اعراب کے ساتھ بہ نیت دنیاوی منہ جنوب کی طرف کرے اور بہ نیت عوید عشق منہ شمال کی طرف کرے اور بہ نیت بند

خامصافندہ کی طرف منکرے تا باعث جاہت ہو ۱۴ اندر۔ ف ل اگر غار بکسر نا پڑھے گا تا م دشمن ظاہری باطنی اس کے

مقبور ہوں گے۔ اگر کسی کو ملک کرنا چاہے گا ذیل ہوگا اگر تعال بفتح نا پڑھے گا تا م افعال منہ اسکو حاصل ہونگے۔ چنانچہ فرمائیے

دعا کرے گا اپنے برے گا اور اپنے اور مسلمانوں کی ترقی و درجات کیلئے جو ماکر کا تمہ درج ہوگی اور دشمن کی بزمیت چلے گا بہ نیت

جوگی ۱۵ اندر۔ ج ل اگر دشمن بفتح دون و کمل بکسر لام پڑھے تا م درخت اس سے کھام کریں۔ اگر دشمن بضم و کمل بفتح

لام پڑھے خدا تعالیٰ کی محبت زیادہ ہو اور تمام کام اس کے سر انجام پائیں ۱۶ اندر۔ ج۔

بند۔ تجرید و تفریح مشق کی طرف اور بہ نیت *

۵) يَا حَيُّ حَيُّ لَا حَيُّ فِي دُنْيَاكَ مَمْلُوكٌ وَبِقَائِمِيَا حَيُّ

ترجمہ: اے ہمیشہ رہنے والے سے ذمہ داری نہیں کوئی زندہ بیچ ہو سکتی بادشاہت اسکی کے اور باقی رہنے اسکے کے اعزاز میں
(۶) يَا قَوْمٌ فَلَا يُفْقِدُ شَيْئًا مِنْ عَلَيْهِ وَلَا يُؤَدُّهُ يَا قَوْمٌ

ترجمہ: اے ہمیشہ رہنے والے میں نہیں ہر چیز اسکی کے علم سے اور نہ وہ تھکتی ہے اسکو اسے تدبیر کر کے خیر الے عالم کے
(۷) يَا وَاحِدُ الْبَاقِيِ اَوَّلُ كُلِّ شَيْءٍ وَآخِرُهُ لَيْسَ كَيْتَلِهِ يَا وَاحِدُ

ترجمہ: اے بیگانہ زندہ رہنے والے اول ہر چیز کے امداد اس کے تہیں شے اسکی کوئی اسے بیگانہ ۱۲ ج۔

(۸) يَا اَلَيْمٌ بِالْاِنْفَاءِ وَلَا اِنْفَالٌ لِّمَلِكِهِ وَبِقَائِهِ يَا دَائِمٌ

ترجمہ: اے ہمیشہ رہنے والے میں نہیں فنا اور نہیں زوال اسکی بادشاہت کو اور اس کے باقی رہنے کو اسے ہمیشہ رہنے والے
(۹) يَا صَمَدٌ مِنْ غَيْرِ مِثْلِهِ فَلَا شَيْءٌ كَيْتَلِهِ يَا صَمَدٌ

ترجمہ: اے بے نیاز بے مثل میں نہیں کوئی چیز مثل اس کی اسے بے احتیاج۔

ف) اگر کسی بکسر یا پڑھے عمر خضر نصیب ہو اور تمام امداد کا معائنہ کرے اور کشف باطنی حاصل ہو جائے اور اگر صحت
بفتح نون پڑھے جس مرضی کے مرض کو دیکھے گا خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس سے وہ مرض ناپائیدار ہے گا اور میں اس
کو تعویذ دے گا اور جوگا اور تمام فعل و فعل اس کے دست ہوں گے ۱۲ مندرج۔

ف) اگر نذیرت بفتح یا پڑھے قاضی علم اویان ظاہری جو کتابوں میں لکھا ہے حاصل ہوگا۔ اور جو پیش کے ساتھ
پڑھتا علم فوق کل ذی علم عظیم نصیب ہوگا۔ اور درجہ کی ماہیت اس پر مکشوف ہوگی ۱۲ مندرج۔

ف) اگر اول بفتح لام و آخر بکسر یا پڑھے علم مبداء و معاد صاحب عمل کو نصیب ہوگا اور کچھ اس پر معنی نہ رہے گا اور اگر
اول بضم لام و آخر بفتح فاء پڑھے تمام خلق اسکی مستعد ہو اور سب اس کی اطاعت کریں اور جس ناسق قاجر پر اس
مامل کی نظر پڑے تمام فسق و فجور اس کا دور ہو اور وہ شخص تائب ہو ۱۲ مندرج۔

ف) اگر فنا بکسر ہمزہ و تنوین پڑھے تمام عالم ظاہری و باطنی اسکو فنا و کھلائی دے اگر فنا بفتح ہمزہ پڑھے تمام
عالم ظاہر و باطن کو فنا دیکھے اور دونوں مرتبوں میں ساک اپنے کو پارتے ۱۲ مندرج۔

ف) اگر کتبہ بکسر لام و سکون پڑھے تمام جانوروں کی برائیوں سے آگاہ ہو۔ اور کتبہ بضم لام و ہائے پڑھے
متعلق جنات جو امداد تمام عالم کرانی صورت کا دیکھے۔ اور اگر کتبہ بکسر لام و ہائے پڑھے تعریف تمام دنیا
صفات کا حاصل ہو ۱۲ مندرج۔

(۱۰) يَا كَيْسَرُ فَلَا تُسَبِّحْ بِحَمْدِ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ حَتَّى تَرْضَىٰ ۗ وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ وَلَا تُصَلِّيَ وَلَا تَحْسَبُ النَّفْسَ الْكَافِرَةَ ۗ وَلَا تَكْفُرْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۗ وَلَا تُؤْتِي عَهْدَ اللَّهِ عَهْدًا مُّخْتَلَفًا ۗ إِنَّكَ كَادِحٌ بِمَا تُكَذِّبُونَ

ترجمہ ۱۱- مان کر نیوالے میں نہیں کوئی شی ہمسرا کے کہ قریب ہوا سے اور نہیں ہو سکتی قرین اس سے مانا کرنے والے ۱۲

(۱۱) يَا كَيْسَرُ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا تَهْتَدِي الْعُقُولُ بِوَصْفِ عَظَمَتِهِ يَا كَيْسَرُ

ترجمہ ۱۱- بزرگ تو وہ ذات ہے کہ نہیں پہنچتیں عقلیں واسطے وصف بزرگی اس کی کہ اسے بڑے - ۱۲

(۱۲) يَا بَارِئُ النَّفُوسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهِ يَا بَارِئُ

ترجمہ ۱۲- درست کرنے والے جانوں کے بلے مثل خالی غیر اپنے سے اسے نئے ظاہر کرنے والے ۱۲۔

(۱۳) يَا ذَاكَ الظَّاهِرِ مِنْ كُلِّ آفَةٍ بِقُدْرِهِ يَا شَاطِرُ

ترجمہ ۱۳- اے پاک کرنے والے پاک ہر آفت سے ساتھ پاکی اپنی کے اے پاک کرنے والے ۱۲ مندرج۔

ف۔ اگر یا باریغ راہ اور بوصف بکسر باڑھے دل اس کا حق کے ساتھ صاف ہو اور فسق و فجور سے باز رہے اور صفات علی سے موصوف ہو اور جو کوئی صاحب ظل کا منہ دیکھے اس کے دل میں عبرت پیدا ہو اور کبھی برائی اور معصیت کے پاس نہ پہنچے۔ اور اگر یا باریغ راہ اور بوصف بکون باڑھے جس شہر یا تریہ یا جس جگہ صاحب ظل اس طور پر دعوت دے وہ جگہ تمام خراب اور دیران ہو جائے اور تمام پھل اور ثمرات خشک ہو جاویں ۱۲ مندرج۔

ف۔ اگر یا کبیر بغم راہ اور استدی کے ساتھ پڑھے تمام اکابر اس جگہ کے عامل کی طرف رجوع ہوں اور معتقد ہو کر فرما ہزار ہوں اور کبھی سرکشی نہ کریں اور جو سرکشی کرے تو ذلیل اور گمراہ ہو۔ اور اگر کبیر بفتح راہ و تبتدی بیاء یعنی بستدی پڑھے اور چھ مہینے تک بحساب نذر خرقا قل الفاترہ تر پھونکے اس تمام پر ایک غار پیدا ہوگا عامل اس کے اندر جا بیٹھے جس جگہ جانے کی نیت کرے گا اس راہ سے پلا جا دے گا۔ یہ اسم کلی ہے ۱۲ مندرج۔

ف۔ اگر یا باریغ ہمزہ کے ساتھ پڑھے تمام عالم اس کی حمایت میں آئے اور جو سرکشی کرے وہ یہی ہدایت ہو۔ اور اگر یا باریغ بے کے ساتھ پڑھے جس مرضی پر نظر ڈالے یا دم کرے خواجہ تندرست ہو جائے۔ یہ اسم کلی ہے ۱۲ مندرج۔

ف۔ اگر یا ذاک الظاہر بغیر یہ کے پڑھے سات قلند کہ جو اس عالم میں ہیں حاضر ہوں اور اس عامل کے فرمانبرداری ہوں اور اگر یا ذاک الظاہر بفتح یا پڑھے عالم امداد اس صاحب عمل کے پڑھنے ہوں اور اپنا حال صاحب عمل سے عرض کریں اور صاحب دعوت جس مہم کے لیے ان سے مدد چاہے۔ درود ۱۲ مندرج۔

(۱۴) يَا كَافِي الْمَوْسِمِ لِمَا خَلِقَ لَهُ مِنْ عَطَا يَا فَضْلِي يَا كَافِي -

ترجمہ: کفایت کرنے والے کفارہ کرنے والے واسطے اسکے کہ پیدا کیے گئے وہ واسطے عطاؤں فضل اپنے سے اسے کفایت کرنے والے ۱۲۔

(۱۵) يَا نَبِيَّ مَنْ كُلِّ جَوْهَرٍ لَمْ يَرْضَهُ دَلَسْمِي خَائِطُهُ فِعَالُهُ يَا نَبِيَّ -

ترجمہ: اے پاک ہر ظلم سے زدہ راضی ہے اس سے اور نہ شامل اسکو کام اے پاک ۱۲ منہ ۲۔
(۱۶) يَا حَنَّانُ أَنْتَ الَّذِي دَسَمْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا يَا حَنَّانُ -

ترجمہ: اے ۱۲۔ کونے والے زرد ہے کہ سما لیا ہے نرنے ہر شے کو رحمت اور علم سے اسے دسم کرنے والے ۱۲ منہ ۲۔
قل اگر موسم بفتح سین پڑے خدا تعالیٰ اس کو رزق عطا فرمائے امدول غنی کرے اور کسی مخلوق کا اسکو محتاج نہ بنا دے اور اگر موسم بکسر سین پڑے کوئی سانپ اور بھینسا اور کوئی درندہ اس کو مضرت نہ پہنچائے۔
اور سب اس کے حکم کے تابع ہوں اور اس کے نام پسنے اور سوگند دینے سے دوسرے پر سے اثر اس کو زندہ باندھ نہ جا تا ہے ۱۲ منہ ۲۔

قل اگر یا نقیما مشدوار دے خدا بفتح فاعل اور ضم لام پڑے تمام چیزوں میں متصرف ہو اور نہیں کھی کر صاحب مل اجازت دے دے وہی تاثیر حاصل ہو جو عامل کو کھنی اور ہر ایک نام کی تحقیق صورت بنکر اس کو دکھلائے دے اور اگر یا نقیما بغیر تشدید اور فعال بکسر فاعل واقع لام پڑے اور نشتر خلوت میں کرے ہر ہفتہ میں ایک نیا سرا دظاہر ہو۔ اور بعد گزرنے اکیس ہفتوں کے عالم ہیما کا ظہور ہو کر اس کے تحت و تصرف میں آئے سرائے باطن بھی ایسی ہی سمور و آباد ہے۔ جیسے سرائے ظاہری۔ مگر اس سرائے باطن میں ارواح پیغمبران اور صدیقان اور شہداء اور صالحین ہیں جن کا زہارنہ سے عامل مشرف ہو گا۔ اور اس کے فضل و کرم سے جس کو چاہے گاہ دکھلائے گا ۱۲ منہ ۲۔

قل اگر حَنَّانُ بضم نون اور دَسَمْتَ بکون کاہ اور دَسَمْتَهُ اور عَلِمًا بقاعدہ یرطون سے اور دَاؤُکُو شَدَّ پڑے تمام موکلات آتش وادی اس کے مسزبوں گے اور ہر کام میں اس کے معین و مددگار ہو جائیں گے۔ اگر حَنَّانُ بفتح نون اور دَسَمْتَ بفتح نون اور دَسَمْتَهُ بفتح نون پڑے تو قوم قبیل و ماقبل جن کا سکھ زمین ششم پر ہے حاضر ہوں اور جو کہ زمین کے نیچے ہے اس سے آگاہ کریں اور صاحب عمل کو وہ گے دکھلا دیں۔ اسم کلی ہے ۱۲ منہ ۲۔

(۱۷) يَا مَنَّانُ ذُو الْإِحْسَانِ قَدْ عَمَّرَ كُلَّ الْخَلَائِقِ مَتَّةً يَا مَنَّانُ

ترجمہ: اے عطا کرنے والے صاحبِ احسان کے کہ پہنچا ہوا ہے تمام مخلوق کو احسان اس کا اے نعمت دینے والے ۱۲۔

(۱۸) يَا دَيَّانُ الْعِبَادِ كُلِّ نَقِيْمٌ خَائِفٌ رُحْبَتِهِ وَرُغْبَتِهِ يَا دَيَّانُ

اے مائت بندوں کے ہر ایک کو ڈرا ہوتا ہے تو اسے کترتا ہر سبب خوف اس کے کہ اور رغبت اس کے اے حکم کرنے والے۔

۱۹ يَا خَالِقُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْ كُلِّ إِلَهٍ مَعَادًا يَا خَالِقُ

ترجمہ: اے پیدا کرنے والے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب کو اسی طرف پھر جانا تھا اے پیدا کرنے والے ۱۳۔

(۲۰) يَا رَحِيمُ كُلِّ صَبِيْحٍ وَمَكْرُوْبٍ غِيَاثُهُ وَمَعَاذُهُ يَا رَحِيمُ

ترجمہ: اے رحم کرنے والے ہر فریاد کرنے والے اور مغموم کے توجہ دہنگار اس کا اللہ بنا۔ اے رحم کرنے والے ۱۴۔

(۲۱) يَا تَائِمٌ فَلَا تَصِفُ إِلَّا لِمَنْ كُنْ كُنْهُ جَلَالٌ مُلْكُهُ وَعِزٌّ يَا تَائِمٌ

ترجمہ: اے کامل میں نہیں بیان کر سکتیں زبانیں تمام حیثیت بزرگی اس کی تو اے کامل ۱۵۔

فَلَا اَكْرَمُ مِنْهُ بَعْضُ نَوْنٍ يَرْبَعُ اَوْ خَالِقًا لِقَدْرِ عَوْتِ مَنْ نَزَّاهُ كَيْفَ يَنْبَغِي مِنْ ظَاهِرِ جِوَادِ اس کی نظر نہیں

اثر سے یہ معاملہ صاحبِ عرفان و ايقان ہو۔ اور اگر بفتح نون پڑھے ایک مرد عالم قریب سے ظاہر ہو اس کو علم سکھائے وہ

مائل اگر پھر یہ نظر دے گا خالص سونا ہو جائے گا ۱۲ منہ رح۔

فَلَا اَكْرَمُ مِنْهُ بَعْضُ نَوْنٍ يَرْبَعُ اَوْ خَالِقًا لِقَدْرِ عَوْتِ مَنْ نَزَّاهُ كَيْفَ يَنْبَغِي مِنْ ظَاهِرِ جِوَادِ اس کی نظر نہیں

اثر سے یہ معاملہ صاحبِ عرفان و ايقان ہو۔ اور اگر بفتح نون پڑھے ایک مرد عالم قریب سے ظاہر ہو اس کو علم سکھائے وہ

مائل اگر پھر یہ نظر دے گا خالص سونا ہو جائے گا ۱۲ منہ رح۔

فَلَا اَكْرَمُ مِنْهُ بَعْضُ نَوْنٍ يَرْبَعُ اَوْ خَالِقًا لِقَدْرِ عَوْتِ مَنْ نَزَّاهُ كَيْفَ يَنْبَغِي مِنْ ظَاهِرِ جِوَادِ اس کی نظر نہیں

اثر سے یہ معاملہ صاحبِ عرفان و ايقان ہو۔ اور اگر بفتح نون پڑھے ایک مرد عالم قریب سے ظاہر ہو اس کو علم سکھائے وہ

مائل اگر پھر یہ نظر دے گا خالص سونا ہو جائے گا ۱۲ منہ رح۔

فَلَا اَكْرَمُ مِنْهُ بَعْضُ نَوْنٍ يَرْبَعُ اَوْ خَالِقًا لِقَدْرِ عَوْتِ مَنْ نَزَّاهُ كَيْفَ يَنْبَغِي مِنْ ظَاهِرِ جِوَادِ اس کی نظر نہیں

اثر سے یہ معاملہ صاحبِ عرفان و ايقان ہو۔ اور اگر بفتح نون پڑھے ایک مرد عالم قریب سے ظاہر ہو اس کو علم سکھائے وہ

مائل اگر پھر یہ نظر دے گا خالص سونا ہو جائے گا ۱۲ منہ رح۔

مائل اگر پھر یہ نظر دے گا خالص سونا ہو جائے گا ۱۲ منہ رح۔

(۲۱) يَا مُبْدِئُ الْبَدَآئِ لِمَبْدِئِ الْبَدَآئِ لِمَبْدِئِ الْبَدَآئِ خَلْقِهِ يَا مُبْدِئُ

ترجمہ: اے تو پیدا کرنے والا ہے۔ نہیں چاہی تو نہ پیدا کرنے میں سخت کے دل اپنی مخلوقات سے اے پیدا کرنے والا
(۲۲) يَا عَلَّامُ الْغُيُوبِ فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِنْ حِفْظِهِ يَا عَلَّامُ

ترجمہ: اے خوب جاننے والے چھپی ہوئی چیزوں کے پس نہیں چھپی رہی کوئی گنجائی اسکی سے اے خوب جاننے والے - ۱۲ -
(۲۳) يَا حَلِيمٌ ذِي الْأَنْتَابِ فَلَا يُعَادِلُ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ يَا حَلِيمٌ

ترجمہ: اے بے حد با رحمت علم پس نہیں برابر اس کے کوئی مخلوق اس کی سے اے بے حد با رحمت - ۱۳ -
(۲۴) يَا مُعِينٌ مَا أَفْنَاهُ إِذَا بَوَّأْنَا لِلْخَلَائِقِ لِدَعْوَتِهِ مِنْ فَخْرَتِهِ يَا مُعِينٌ

ترجمہ: اے دوبارہ پیدا کرنے والے جسکو ناپید کیا ہے اس نے جب نکلیں گے گروہ گروہ خلقت کے واسطے پکار اس کی کے
خوف اس کے سے اے دوبارہ پیدا کرنے والے - ۱۴ -

(۲۵) يَا حَمِيدٌ الْفِعَالِ ذَا الْمُنَّ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ بِطُغْيِهِ يَا حَمِيدٌ

ترجمہ: اے تعریف کئے گئے کاموں کے صاحب احسان کے تمام مخلوق اپنی پر مانتھ مہربان اپنی کے اے تعریف کئے گئے

فل اگر برائے بکسر عین و لم تبع بکسر نین اور من خلق بکسر راء، بخت اور دوسرے نسخہ کے موافق بارہ ہند بکسر حروفنا
قل انفا مشدوات اور مکررات کے ساتھ دعوت دے تو قلب عالم ہو اور جو مراتب قطب کے معاینہ کرے اگر بدلتے
بقع عین اور من خلق بکسر نین ہاڑھے تو تمام ابدال ہوا و تا و اور عامل اس کے مسخر ہوں ۱۲ منہ

ف اگر علام بکسر میم اور غیوب بکسر نین پیشے تمام علم ظاہری کا حافظا ہوا اور علم روح محفوظ اساتے اعظم کی برکت
سے اس پر کشوف ہوا اور عامل اپنی نظر سے معاینہ کرے ۱۲ منہ

ف اگر ذی اللات بکسر ذال کے پڑھے اس قدر اس کا دل سوز برادر دشتی پیدا ہو کہ ہر ذرہ ہزار عالم کا عکس اسکے
دل پر پڑھے اور اس کو دکھائی دے اور جانو نہ کی بویاں سمجھنے لگے ساگر و لانات و اہل مہلہ کے ساتھ پڑھے کوئی انہوں
اور باد و اس پر نہ چلے گا کوئی کسی پر چاند کو کہ تو سمور عالم کی نظر اور اس کے دم کرنے سے نورا اچھا ہو جائے اور چاند ترے آئے گا
ف اگر کا معید بکسر مالم پڑھے خطرہ حق اس کے دل میں غالب ہو اگر معید کی وال ذب کے ساتھ یا صفت کی توفیق کو حاصل
ہو اور حرام لغیر سے بچتا رہے اور سوائے لقرہ طلال کے اس کے خلق میں نہ جائے - ۱۶ -

ف اگر فعال بکسر فاء اور ذال المن بکسر نون پڑھے دنیا اور مال و منال اور راہ و مشمت صاحب عمل کو حاصل
ہو۔ اور اس کثرت سے ہو کہ شمار نہ ہو سکے۔ اگر ایک روز دور ترک ہو گا تصرف اس کا جاتا رہے گا۔ تمام تصرف
باقی اگلے سنو پڑے۔

(۲۷) يَا عَزِيزُ الْمُنِيعِ الْغَالِبِ عَلَى امْرِهِ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهَا يَاعْتِزُّ -

ترجمہ: اسے صاحب عزت و قوت والے غالب اور پرامر اپنے کے پس نہیں کوئی کہ برابر جو اس کے اسے عزت دے۔

(۲۸) يَا قَاهِرُ هُوَذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ اِنْتِ الَّذِي لَا يُطَاقُ اِسْتِقَامَةُ يَا قَاهِرُ

ترجمہ: اسے غالب سخت پکڑنے والے تو وہ ہے کہ نہیں طاقت بردہ لینے سکے کی اسے غالب

(۲۹) يَا قَرِيبُ الْمُتَعَالِي فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عَلُوًّا زَيْفَاعَةً يَا قَرِيبُ

ترجمہ: اسے قریب بلند شان بلند ہے پرشے سے بلند می مرتبہ اس کے کی اسے قریب

(بقیہ حاشیہ کیلئے بہتر سیات ہے کہ چاندی کی انگشتری یا سکر کنڈہ کر اسے اور بر وقت پختہ رہے انگشتر محدود حکم

وہنگی۔ اگر نعال بکسنا پڑھے استفادہ تقریبی بتلا ہو کہ کوئی اس کو نہ پڑھے اور محتاج جو جاہ سے اور جو کوئی اس

شخص کی دعوت کرے تمام کی رجعت اس پر خود کرے وہ مفلس اور محتاج ہو جاوے ۱۲ مندرج۔ (حاشیہ صفحہ ۱۱)

فَلَا اِذَا عَلِيٍّ جَمِيعًا بِرَأْسِهِ يَرْجُو تَلَاهُهَا سَبَّاسُ كَيْفَ تَنَاقُرُ اَوْ فَرَانِزُ اَوْ بُولِ اَوْ اَسْلُ بَيْتِ وَاغْلُتِ خَلْقِ كَيْفَ

دلوں پڑ کرے جبکی وہ عزت کرے سب عزت کریں اور سکر دنیا کے سب اس سے نفرت کریں اور اگر ارہ بکوں پڑے

علائقہ دنیوی سے مجر و جہاد کوئی علافہ دنیا سے اس کو نہ ہو ۱۲ مندرج۔ فَلَا اِذَا تَابَرَهُ كَالْفِئَةِ كَيْفَ تَسْلُ بِرِيحِ اَوْ جُكُو

پا سیکلڈیر ڈر کرے گا اگر ایک جتہ و پرانی تیروں کے بیچ میں جتہ کر رہنا کر کے اور کپڑا بے سیاہ پتھر سات ہزار بار

رفد پڑھیگا اور دعوت دیگا اور اپنے دشمن کی سورت زرد و تلو کرے گا دشمن پیاد ہوگا۔ اور رخ تصور کرے گا جو کہ گھاگرا

الف کر تلاف کے ساتھ تسلی کر کے پڑھے گا کار ہادی دنیوی انجام پائیں گے جسکونیت دیکھے کاہن و زواج ایگا اور نظر

نظر ہوگی ۱۳ مندرج **فَلَا** اگر قریب بسنم باد متعالی بسکون یا دکھ بکسر لام پڑھے فرشتے انسان کی سورت میں ظاہر ہوں اور

مائل آدھ رح کو آسمان پر سے جائیں اور جبرائیل علیہ السلام تسلیم کریں اور اس کو مقام معراج پر پہنچائیں تاکہ قاب تو سین اور

کے درجے پر پہنچے۔ وہاں پہنچے ہی حامل بے ہوش ہو اور چند ساعت کے بعد ہوشیار جہاد کل ماہیت اس عالم کی بیان

کرے۔ صاحب خلوت کو لازم ہے کہ ہر کسی کو اپنی خلوت میں نہ آنے دے اگر قریب بفتح باء اور متعالی بضم یا شہد اور

کُلُّ بِنْتِ لَامِ پڑھے اور چالیس روز خلوت کرے اور حکم خذ عرفا قل العا جرف مکر و دعوت دے تو حامل کو تاثیر ذکر قرآن

حاصل ہو اور یہ سہ کے ذکر کے وقت حامل کے ہاتھ اور پاؤں اور اعضاء تن سے جدا ہوں اور پھر یکجا ہوں۔

اس ذکر کے لیے ایک حجرہ عیسویہ تنگ و تاریک ہونا چاہیے۔ کہ کوئی اس کی آواز نہ سنے اور نہ وہ

کسی کی آواز نہ سنے ۱۲ مندرج۔

(۳۰) يَا مُدِّدٌ كُلُّ جَنَابٍ عِنْدَ بَقَائِهِ عَزِيزٌ سُلْطَانٌ يَا مُدِّدٌ

ترجمہ: اے مدد دینے والے ہر شکر برکش کے ساتھ تیرے، غالب ہے نلباسکا اے ذلت دینے والے۔ ۱۲-۱۳

(۳۱) يَا نُورُ كُلِّ شَيْءٍ وَهَذِهِ اَنْتَ الَّذِي فَخَّرَ الْفَلَاحَاتِ بِنُورِكَ يَا نُورُ

ترجمہ: اے نور ہر شے سے اور ہدایت اس کی نور ہے کہ درود ہو گئیں تاریکیاں ساتھ روشنی اس کی کے۔ ۱۲-۱۳

(۳۲) يَا عَالِي السَّمَاءِ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عَلُوُّ رَفَاعِهِ يَا عَالِي

ترجمہ: اے بلند مرتبہ ہر شے سے بلند مرتبہ اس سے فی اسے بلند ۱۲-۱۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ

(۳۳) يَا قَدُّوسَ الظَّاهِرِ مِنْ كُلِّ سُورٍ فَلَا شَيْءَ يُعَادِيهِ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِهِ يَا قَدُّوسَ

ترجمہ: اے پاکیزہ، ایک ہر شے سے ہی نہیں کوئی شے کہ برابر ہو اس سے تمام مخلوق اس کی سے لے پاکیزہ ۱۲-۱۳

(۳۴) يَا مُبْدِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ هَا بَعْدَ فَنَائِهَا يَأْتِيهَا يَا مُبْدِي

ترجمہ: اے شروع سے پیدا کرنے والے تمام مخلوق کے اور بارہ پیدا کرنے والے اکر پیچھے تا پیدا ہونے انکے کے ساتھ

اپنی کے اے شروع سے پیدا کرنے والے - ۱۲-۱۳

قَالَ اِكْرِي مَا بَدَأَ بِمَنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

ترجمہ: تمام امرا اور ممالک اور سرور اور ارکان دولت اور مملکت اور تمام مخلوقات اس کی بطور رزق اور دار جو اور اگر جبار غنی اور عزیز

بکسر و احد پر ہے اور غلام۔ لیکن فنا و پڑھے تمام اہل اس کے ہلاک ہوں اور کوئی ان کا نہیں ہے اپنی نہ رہے اور اگر کوئی اپنی رہت

تو دلیل اور ثواب اور شہد حال رہے اس وقت میں جو تصور کر چکا ہے بر ۱۲-۱۳۔ اگر سلطانہ بنیم نون دیا پڑھے سلطان جا بردتہ ہر راجہ کا نظر

پڑھے مہربان ہوں اور کوئی تکلیف اس کو نہ پہنچ سکے۔ اسم کلی - ۱۲-۱۳۔ فہم اگر نفس بجز ما پڑھے تمام مدعا بیان اس کے مغز ہوں اور اس کو اپنے

تمام پر پہنچیں اور ہرگز نہیں اور ہر جہم اور شکی میں اسکے معین اور مددگار ہوں۔ اگر نفس سے جیسے پڑھے جنت و نفاک کی حاجت اس پر ظہور کو صادر

پر تو نصیب ہو کر نام نشان اٹلاک ہے سکھائے اور تباہ اسکو صادر ہوں اور جیسے خلق پڑھے تمام حقیقت اس کی قسمت اور سزا و جزا اور

۱۲-۱۳۔ فہم اگر عالی بفتح یا اور شاخ بفتح نہ پڑھے تمام بیارہ اس کے سزا و جزا اور سب سزا و جزا کی حاجت سے آہ و بکاہ اور غلام بنیم یا اور

شاخ بنیم یا اور پڑھے برہم بجز بدل سوزنا اس پتلا ہر ہوا اس کے تحت زمین میں آئیں ۱۲-۱۳۔ فہم اگر حافظہ بازاں جو پڑھے تمام خلق اس کی

شفق و مہربان ہو اگر بیا اور ہواں مہل پڑھے صاحب عمل جیشہ و ناک سے اور فہم و شوق الہی سکوزیہ ہو اور سزا کے حق کے انکوں میں کوئی غلام

نکر رہے خلق اس کو جو اور عقل معاذ نصیب ہو ۱۲-۱۳۔ فہم اگر بامیدی الہی اور اصل کر کے پڑھے اس میں پدم کر سے جو قرب ہو برگ ہو

خواجہ ہے تو ہر زمین نورست ہو جائے اور اگر اگر بیا اور عقل بفتح ہمزہ پڑھے ایسا صاحب معرفت ہو کہ مرہ پدم کر سے تو نہ ہو جو اور صاحب تمام بلندی ہو

(۳۵) يَا جَلِيلُ الْمَكْرِ بِرُحْمٍ كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ أَمْرُهُ وَالصِّدْقُ وَعْدُهُ يَا جَلِيلُ

ترجمہ: اے بزرگ شکر ہر شے سے پس عدل حکم اس کا ہے اور سچا ہے وعدہ اس کا اے بزرگ

(۳۶) يَا مُحَمَّدٌ فَلَا تَبْلُغْ إِلَّا وَهَامَ كُلِّ كُنْهٍ تَنَابُطُ فَيْدِهِ يَا مُحَمَّدُ

ترجمہ: اے محمد! نہ بڑھنا کہے کہے پس نہیں پہنچے وہم اس کا تمام حقیقت تعریف اور بزرگی کو اے تعریف کئے کئے

(۳۷) يَا كَرِيمُ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ أَنْتَ الَّذِي مَلَكَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهُ يَا كَرِيمُ

ترجمہ: اے بزرگ بخشش کے اے صاحب انصاف کہ تو وہ ہے کہ بھر دیا ہر شے کو اپنے عدل سے اے بزرگ

(۳۸) يَا عَظِيمُ ذَا الشَّانِ الْفَاجِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكَبْرِيَاءِ فَلَا يُذِلُّ عِزُّهُ يَا عَظِيمُ

ترجمہ: اے عظمت والے صاحب تعریف بزرگ در عورت اور بزرگی اور بڑائی پس نہیں ذلیل ہوتے عزت والے اے بزرگ

فلا اگر یا جلیل بضم لام اور صدق بغیر الف دلام اور وعزہ یا ذال معجز پڑھے جو کچھ ساتوں زمینوں کے طبقے کے نیچے ہے

سب صاحب دعوت پر کثرت ہو۔ اگر یا جلیل بفتح لام اور الصدق بالف دلام اور وعزہ یا ذال معجز اکتا میں بار پڑھے

اور اپنے اوپر وہم کرے خلاق کی نظر سے غائب ہو اور اگر چاہے کہ اپنے کو ظاہر کرے تو پہلی ترکیب سے پڑھے

خلق میں آشکارا ہو گا ۱۲ مندرجہ۔

ق ۱ اگر یا محمود بضم وال اور فلا تبلغ بضم نین پڑھے تمام عالم مشرق سے مغرب تک۔ س کی شہادت تائید کریں اور اگر

یا محمود بفتح وال اور فلا تبلغ بفتح نین اور کل بضم لام پڑھے بحال احوال مصطفوی موصوف ہو اور تصرف نبوی صلعم کو حاصل

ہو اور العلماء اور شہداء زیادہ کے درجہ پر فائز ہو ۱۱ مندرجہ۔

ق ۲ اگر یا کریم بضم میم اور یا عدل بضم لام اور ظاہر بضم زے تمام اربابہ اور انبیاء و ظاہر و باطن اس کو نصیب ہو۔ اگر کریم بفتح

میم پڑھے اپنی اور دوسروں کی کینیت موت و حیات سے آگاہی پائے ۱۰ مندرجہ۔

ق ۳ اگر یا عظیم بضم میم اور فاجر بفتح اور لایزال بضم زے تمام علم میں اس کو سرداری ملے اور امام

العالمین اور علماء الدین کے لقب سے ملقب ہو جو بات زبان سے کہے وہ خلاق کے لئے جنت میں ہو اگر یا عظیم بفتح میم

اور تہذیب ثاکر القافر کے ساتھ وصل کرے اور فلا یذیل بغیر تہذیب کے پڑھے حق تعالیٰ یہ تہذیب نصیب کرے کہ اس مقام پر

کئی ایسا کافر نہ ہو جو اسکی صورت دیکھنے سے مسلمان نہ ہو اگر مسلمانوں کے لشکر کے مقابلہ میں کافر زیادہ ہوں تو

ان کی ہزیمت کے لئے دعوت دے وہ سب کافر بہت ذلیل اور خوار ہوں گے اور ایسے ہی اس باغی کے لئے جی سے

اپنے بادشاہ سے جہاد کی ہوا سی طور پر اس نام کی دعوت دے۔ خدا چاہے اثر ہو ۱۲ مندرجہ۔

سے غیاثی تک اکتالیس ہزار بار اور اسکا نصف بہ نیت زکوٰۃ اور اس کا نصف بہ نیت عشا اور اس کا نصف بہ نیت قفل اور بہ نیت دور مدد ہی برابر نصاب یا نصاب سے دو چند یا تمام شرائط سے دو چند پڑھے بذل و رخصت سات ہزار موافق دعوت حرنی۔ شرائط کے بعد تین غلو میں ایک گوشہ میں اختیار کرے مگر وہ جگہ ایسی ہو کہ اس کے کان میں کوئی آواز کسی قسم کی نہ پہنچے۔ اگر ایسی جگہ شہر میں میسر نہ ہو تو پہاڑ یا جنگل میں تلاش کرے۔ مگر جس جگہ ایک خلوت کی ہو وہاں دوسری خلوت نہ کرے اگر میسر نہ ہو تو ہر بار اسی کا رنگ تبدیل کرتا رہے۔

پہلی خلوت کا طریق | اس خلوت میں حجرہ کی تہ گیند یا شجر ف سے سرخ کرے یا جو چیز سرخ موجود ہو اسی کی تہ سے پھر اس پر سرخ مہلا بچھا کر بیٹھے۔ اور ہر دو تیس ہزار ساتھ بار بہ نیت دعوت سات ہفتے تک پڑھے ہر ہفتے میں ایک ہی علامت ظاہر ہوگی آخر ہفتے میں جنوں اور ان کے توابع کا سایہ صاحب دعوت کو معلوم ہوگا اور اسکے سوا ہر حاضر ہونگے اور عذر کریں گے اور عہد واثق کریں گے۔ مگر صاحب دعوت کو چاہیے کہ پڑھنے میں مشغول رہے اشارہ سے بات چیت کرے۔ آخر الامرجب وہ بہت عاجز ہوں ان سے مہرہ طلب کرے اور قرآۃ کو معین کر لے کہ کتنی دفعہ پڑھا جائے جو تم حاضر ہو اس بار سے میں عہد واثق کر لے جو ٹھیر جائے اس پر عمل کرے عامل کو چاہیے کہ ہر آواز کسی پر منکشف نہ ہونے دے اور نہ کسی سے خود بیان کرے ورنہ یہ نصرت نہ رہے گا۔

دوسری خلوت کا طریق | اس خلوت میں حجرہ کی تہ پر زرد مٹی پھیرے۔ اگر زردی نہ ہو سیاہی کی تہ دے اور اس تہ پر اسی رنگ کا مہلا خواہ زرد ہو خواہ سیاہ بچھا کر بیٹھے اور سات ہفتے تک سات غلو میں اختیار کرے اور قرأت موافق خلوت اول پڑھنا شروع کرے ہر ہفتے میں ایک نئی بات کا ظہور ہوگا آخری ہفتے میں کوئی انسان فرزند آدم سے ایسا نہ ہوگا جو اس کا مطیع نہ ہوگا۔ جب اس مرتبے پر پہنچے تو عجیب و پندار سے اپنے تئیں بچائے اور مغرور نہ ہو جائے تاکہ اس پھل کا مزہ پائے اور دنیا داروں کی صحبت سے بچتا رہے وگرنہ ضرر کا خوف ہے۔

تیسرا سوال: ہنلاور کا طریق اس خلوت میں اپنے حجر کی زرد رنگ پر سبز رنگ کی تہ سے اور سبزی مسلا بچھا کر بیٹھے اور قرأت مذکورہ موجب خلوت اول پڑھنا شروع کرے پڑھتے وقت عامل پر عجیب و غریب معاملے ظاہر ہونگے سالک کو چاہیے کہ استقلال کے ساتھ اپنا اردو پڑھتا رہے اور اپنی خاطر میں اصلاً وہم کو دخل نہ رہے جیسا اس خلوت میں مجانب و عزائب کا ظہور بکثرت ہے ویسا ہی استقلال سالک بھی زبردست ہونا چاہیے اس خلوت میں سالک جس کام کی طرف خیال کرے گا وہی ہوگا۔ کوئی مشکل مشکل نہ رہے گی سب عقدرے باہلہ اور ادراج حل ہوں گے سات ہفتے تک خلوت میں رہے ہر ہفتے میں نیا ظہور ہوگا۔ چنانچہ ایک ہفتے میں زمین سے آسمان تک ایک فرش پیدا ہوگا پھر ایک جماعت روحانی حاضر ہوگی اور اس ہاتھ پکڑ کر اس فرش کی راہ سے آسمان پر سے جاوے گی اور پہلے آسمان کی سیر کرائیں گے۔ جتنی روئیں وہاں ہونگی وہ سب اس سے ملاقات کریں گی اسی طرح سب آسمانوں کی سیر کرے گا جب ساتویں آسمان پر پہنچے گا تمام انبیاء اور اولیاء کی روحوں کا معائنہ کرے گا وہ اس سے دریافت کریں گے کہ تیرا مقصد کیا ہے اگر سالک یہ کہے گا لا اقلیٰ الا اللہ تو اس کہنے کے سننے سے تمام ادراج خوش ہوں گی اور اس کی تحسین کریں گی اور حق تعالیٰ کی طرف توجہ کریں گی اور اس کو قبول کرائیں گی بعد حصول قبولیت اس کو لوح محفوظ کے قریب لے جائیں گی اور اس کی زیارت سے مشرف کرائیں گی عامل کو چاہیے کہ کسی نو اس راز سے مطلع نہ کرے ورنہ اس مرتبے سے ہاتھ دھو بیٹھے گا اور یہ مرتبہ نہ رہے گا۔ بزرگوں نے کہا ہے لا تفتشہ اشوارا الترتوبیۃ

پانچویں فصحا کلیات و تجلیات کی دعوت کے بیان میں

واضح ہو کہ یہ دعوت بہترین دعوت سے ہے اور بہت سے فائدوں پر مشتمل ہے اور استخراج شرائط اس دعوت کا کتابت و قرآنہ حروف اسم پر ہے اگر بشرائط تمام اس دعوت کو پورا کرے ثمرات بے شمار اور تجلیات بے تکرار معائنہ کرے اور

تھوڑی مدت میں علم لدنی حاصل ہوا۔ جس کسی کو کسی عمل میں مشکل آئے تو اس کی زبان سے صل ہو سکتا ہے۔ استخراج شرائط و دعوت اس طور پر ہے کہ جو حرف لکھنے اور پڑھنے میں آتے ہیں مکرر اور غیر مکرر اور ملائم سب کو شمار کرے لیکن لفظتہ میں اختلاف ہے۔ صحیح یہ ہے کہ ہمزہ بھی لے اور حرف نداء اگر کہیں آئے تو اس کو ترک کر دے اگر وہ میان میں آئے تو اختیار ہے خواہ لے یا نہ لے۔ عزتکہ تمام حروف اور حرکات اور تشدید اور جزم اور نقاط حروف اصلی اور وصلی جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے علم جنفر میں لکھا ہے جمع کرے اور طریق دوگانہ اور شرائط عمل جیسا اوپر بیان ہو چکا ہے عمل میں لائے اور شرائط و دعوت اس طور پر ہیں کہ بعد از حرف مکرر و غیر مکرر بہ نیت نصاب مقدار غیر مکرر بہ نیت زکوٰۃ تمام اسم کے حروف کی مقدار بہ نیت عشاء اسم کے پہلے کلمے کے حروف کی مقدار بہ نیت قفل اکتالیس بار مجموعہ اسمائے عظام بہ نیت بذل مقدار نقاط بہ نیت ختم پس بشمار ہر حرف و حرکت اور تشدید و سکون اور نقطہ کے ہزار بار پڑھے۔ مگر قفل میں سو سو بار۔ اس کے بعد بہ نیت دعوت حرف اصلی وصلی بحکم خذ حرفاً قل بالغا ہر حرف کے چھ ہزار بار پڑھے عنایت الہی سے سریح الاباب ہو پہلے اسم کی دعوت کا طریق مثال کے طور پر بیان کیا جاتا ہے تاکہ عامل بخوبی سمجھ لے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبِّ كَلِّ شَيْءٍ وَدَارِثُهُ وَدَارِثُهُ وَدَارِثُهُ نصاب چالیس ہزار زکوٰۃ ستر ہزار عشاء دو ہزار پانسو چھپن قفل چھ سو بار دو درمل اسم مجموعہ اسمائے عظام اکتالیس بار بذل اکتالیس ہزار بار ختم انیس ہزار۔ اس اسم میں ایک سو بیس حروف اصلی و وصلی ہیں پس ہر حرف ہزار بار پڑھے اور بہ نیت دعوت اعداد بھی نکال کر اسی میں شامل کرے اور دعوت دس اور باقی اور اسماء کی دعوت کا طریق اسی پر قیاس کرے۔

چھٹی فصل سفیر اللہ کی دعوت کے بیان میں

یہ دعوت سب دعوتوں سے عجیب و غریب اور بے مثل اور بے نظیر ہے۔ طلباء و ائق کے دریافت کرنے کے لئے لکھا جاتا ہے کہ عامل اس کار میں بیچارہ نہ ہو اور معلوم

کرے کہ ہر کار کی تدبیر نقطہ پر کار پر کس طرح نمودار ہے واضح ہو کہ پہلے اسم نہ افلاک پر منقسم ہیں ہر فلک پانچ ناموں سے نامزد ہے۔ مگر کرسی دو ناموں سے اور عرش تین ناموں سے اور ہر ہفت فلک کے لیے سات سات اقلیم مقرر ہیں اقلیم سے مراد مرتبہ یعنی ہر فلک کو سات سات مرتبے حاصل ہیں۔ مگر کرسی کو دو اور عرش کو تین اور ہر ایک اقلیم کے لیے ایک نہیں مقرر ہے۔ پس عامل پانچ اسم کی دعوت دینے سے پانچ اقلیم کی ماہیت سے مطلع ہوتا ہے۔ مگر دو اقلیم کی ماہیت سے واقف نہ ہوگا اگر واقف ہوگا تو شہر بیت سے باہر ہو جائیگا۔ کیونکہ اور دعوتیں تیسرا شیاء کیلئے ہیں اور یہ دعوت خاص مکاشفات عالم علوی اور مافیہا کیلئے لہذا ہر فلک کی ماہیت ہر اسم کے تحت حاشیہ میں درج ہوگی۔ واضح ہو کہ جیسے اور دعوتوں کی شرائط اسم کی تقسیم پر ہیں ویسے ہی اس کی شرائط تقسیم میں عالم عرش سے مرکز خاک تک ہی داعی جب دعوت سفیر الاہم کی شروع کرے تو اس کو لازم ہے کہ پہلے شرائط ادا کرے اس کے بعد دعوت دے سندہ شرائط یہ ہے نصاب بارہ ہزار موافق دو ازدہ بروج ناکثۃ اٹھائیس ہزار موافق اٹھائیس منازل ثمر عشو سات ہزار موافق ہفت کواکب قفل چار ہزار موافق عناصر رابعہ دو مہارہ تیرہ ہزار موافق افلاک تسعہ و طبائع اربعہ بذل تین ہزار موافق موالید ثلاثہ ختم ایک ہزار موافق مرکز یہ تو شرائط کا بیان تھا۔ اب طریق وضع دعوت معلوم کرنا چاہیے اور وہ اس طور پر ہے کہ سوائے حروف معنوی اور حرف اشباع اور مدغم اور اسم جامد کے تمام حروف ملتوی و ملفوظی مرتب اور غیر مرتب اسم کے جمع کرے۔ (مرتب و سترنی حروف ہیں جنکا ذکر ہر حرف سترنی ہو اور غیر مرتب وہ حرف ہیں جو دو حروف سے مرکب ہوں) پہلے اصلی حروف قائم کرے ان میں سے حروف مرتب و اصلی استخراج کرے (حروف اصلی سے مراد حروف مرتب کے اجزائے تحلیلی ہیں جو نو ہو جاتے ہیں اور ان کو علیحدہ لکھا جائے اس کے بعد ان سترنی حروف میں جنکا بعض جزو دوترنی ہے اس طریق سے عمل کرے کہ اس کی جزو دوترنی سے پہلے حرف کو جو ثلاثی ہوگا استخراج کرے علیحدہ سے مزجمنے ہر اسم کی ماہیت کو نشان دے کر نیچے لکھا ہے جیسا کہ ناظرین ملاحظہ کریں گے۔

لکھتا ہائے۔ غرض کہ اس طرح جس حد تک حروف مرتب نکل سکیں نکالے جب وہ حرف
 رہ جائیں کہ جن کے اجزاء کسی طرح سے حرفی نہ ہو سکیں ان کو دو حرفی میں داخل کرے
 دو حرفی حروف کو جو دو دو حرفوں سے مرکب ہیں دو چند کرے اور سہ حرفی حروف کو جو
 تین تین حرفوں سے مرکب ہیں تین میں ضرب دے کر نو کرے پھر تمام حروف کو ضبط
 کر کے بحساب ایجاد تعداد نکالے اور تا اتمام دعوت ہر روز دعوت دے پھر موافق کو اکب
 فلک ثوابت جو اہل ریاضت کے نزدیک ایک ہزار ایک سو بیس ہیں ہر کوکب کے مقابل
 ہزار عدد لے پس تمام عدد گیارہ لاکھ بیس ہزار ہوئے ان کو اعداد حروف اصلی و وصلی
 پر منقسم کر کے جو حاصل تقسیم ہو مدت تعداد حرف اصلی و وصلی ہر روز دعوت دے
 اور جو عدد کہ تقسیم سے رہ گیا ہو یعنی قابل قسمت نہ ہو اس کو اتمام دعوت کے دن بڑھا
 یہ طریق وضع دعوت تھا جو بیان کیا گیا اب مثال کے طور پر پہلے اسم کی دعوت کا
 بیان لکھا جاتا ہے۔

طریق دعوت اسم اول۔ سُبْحَانَكَ رَبِّهِ الْاَدْنٰتِ يَارَبُّ كَلِّ شَيْءٍ دُوَارَتْهُ دَرَاكَةُ
 ذَرَابَةُ اس اسم میں حکم قاعدہ نہ بطن چار سو چودہ حروف ہیں اور بحساب ایجاد
 انکی رقم دس ہزار چھ سو ستاون ہے اور حروف اصلی و وصلی کی تعداد ایک سو بیس ہے پس
ف۔ اقلیم اول فلک اول اگر عامل تک اذل کی پہلی تقسیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ پچیس برس
 کے زمیں اور چار سو کل کی اس سند کے ساتھ دعوت سے ارسال رنعل بصرہ کلیم اسمعونی بحق سبحانک کو پڑھے اور اثناعشر
 اثناعشر دعوت میں بے انتہا شکر فرما رہو گا اور پھر گم ہو جائے گا۔ جب اس طرح چند دن گزریں گے تو ایک شخص تخت
 پر سوار چار خادموں کے ساتھ علماء کے لباس میں ظاہر ہوگا۔ اور اللہ م علیک کرے گا۔ عامل کو چاہیے کہ سوائے جواب سلام
 کے اور کچھ نہ بولے اور اپنے کام میں مشغول رہے۔ ایک ساعت کے بعد خود ہی کہے گا کہ تیرا کیا مقصد ہے۔ داعی جواب
 دے کہ میں خالصاً تیری اقلیم کا مجیب و غریب تا شاہد کچھ پابستا ہوں۔ وہ زمیں یہ سنتے ہی عامل کا ہاتھ پکڑ کر اپنے
 برابر تخت پر بٹھائے گا۔ اس کے چاروں خادموں تخت کے پاؤں کو سنہ پکڑ کر اڑیں گے۔ اور اپنی اقلیم میں سے ہائیں گے۔ اس
 اقلیم کی جو کچھ تاثیر اور ماہیت ہوگی عامل پر خوب طرح ظاہر ہو جائیگی۔ اور واضح ہو کہ ہر اقلیم کا تخت جدا گانہ ہوگا۔ پس جس تخت
 تخت کو دیکھے گا پہچان لے گا۔ کہ یہ تخت فلان اقلیم کا ہے ۱۲ مندرج

وقفہ چہارم۔ حروف غیر مرتب مستخرجہ (۳) س ش م ابان کا کوئی جز نہ حرفی نہیں ہوگا لہذا ان کو حروف شنائی میں شامل کیا گیا۔ جیسے شنائی کے دو دُور حرف لئے جا میں گے ویسے ہی ان کے دو دُور حرف لیے جائیں گے۔

میزان حروف غیر مرتب بحالت وصل ————— (۴۰) —

میزان حروف مرتب بحالت وصل ————— (۲۹۷) —

میزان حروف بحالت اصل ————— (۷۷) —

میزان کل ————— (۲۱۲۱) —

۲۱ یا ا لہ الہ الترفیع جلالہ

۳ یا اللہ الخمود فی کل فعالہ

۴ یا م ر ح م ن کل شئی و س ح م ن

فل۔ اقلیم دوم: اول اگر داعی دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو اس کو نذر ہے کہ پہلے اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس سند کے ساتھ دعوت دے یا فکر ہو۔ مُرْسِي۔ مُرْقَا۔ اَنُور بِحَقِّ يَا اِلٰهَ الْاُولِيَاءِ اَشْنَاءِ دَعْوَتِ مِيں دُور میں تخت پر سوار مع اپنے چار خادموں کے حاضر ہوا اور مطلب دریافت کرے داعی اس کی اقلیم کے سیر کی آند ذکر سے رئیس معاً عامل کو تخت پر بٹھا کر اپنی اقلیم میں لے جائے اور ہر ایک چیز کا معاہدہ کر کے متصرف کرادے ۱۲ مندرج

فل۔ اقلیم سوم: فلک اول اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو پہلے اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس طور پر دعوت دے۔ مَارُوت۔ اَشْنَاءِ۔ قُبُور۔ بُرْقِ۔ اَذُوتِ بِحَقِّ يَا اِلٰهَ الْاَحْمُودِ اَشْنَاءِ دَعْوَتِ مِيں دُور میں مع اپنے چار موکلوں کے تخت پر سوار حاضر ہوگا۔ اور عامل کو بطریق مذکور اپنی اقلیم میں لے جا کر تمام عجائبات دکھا کر متصرف کرادے گا۔ ۱۲ مندرج

فل۔ اقلیم چہارم: فلک اول اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے۔ نَوَاس۔ قُبُور۔ (فیضیہ) ایتھیشیا کی سفیرت

(۵) يَا حَتِي حَتِي لَا حَتِي فِي دُمُومَةِ مُلْكِهِ وَبِقَاتِهِ
 (۶) يَا قِيَوْمُ فَلَا حَيَوَاتَ شَيْءٍ مِّنْ جَنَّتِهِ وَلَا يَوْمُهُ
 (۷) يَا ذَا جِدِّ الْبَاقِي أَوَّلُ كُلِّ شَيْءٍ وَأَخِيرُهُ

ابھیہ ما شیا کوئی۔ خیر۔ شووم یعنی یا زحمن کل شیء الہ۔ اثنائے دعوت میں رئیس مذکور
 مع چار خادم بطریق مذکور حاضر ہو کر اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف
 کراوے ۱۲ مندرج۔

ف۔ اقلیم پنجم فلک اول اگر پانچویں اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو مع اس کے
 رئیس اور چار موکلوں کی اس طرح دعوت دے شمشیمیا۔ شووم۔ ائیناہ۔ ازیال۔ ازیال
 یعنی یا حتی حتی الہ اثنائے دعوت میں رئیس مع خدام حاضر ہو کر اپنی اقلیم کے عجائبات دکھا
 کر داعی کو متصرف کراوے۔ ۱۲ مندرج۔ (دیشیم داسیوم دیشیم)

ف۔ اقلیم اول فلک دوم اگر دوسرے فلک کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا
 چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے۔ ائیناہ
 قواہ۔ عندیاکپ۔ ازیال۔ بویشیاہ یعنی یا قیوم الہ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے
 خدام کے سانپ پر سوار حاضر ہو اور بہت تیزی سے مطلب دریافت کر سے عامل کو
 بلا خوف و خطر تیزی سے جواب دے کہ میں تیری اقلیم کے عجائبات دیکھنا چاہتا ہوں پس
 رئیس نرم ہوگا اور اپنے ساتھ سانپ پر سوار کر کے لے جائیگا داعی اس سانپ کو دیکھ
 کر کس طرح کا خوف و خطر دل میں نہ لائے اور نہ ڈر سے عد نہ جان کا خوف ہے اس سانپ
 کی مقدار ربع دنیا کے برابر ہوگی۔ اور ہر اقلیم کے سانپ کی صورت جدا گانہ ہوگی، اور
 سیر کر کے متصرف کراوے گا۔ مگر عامل کو لازم ہے کہ اپنا اسم پڑھتا رہے ۱۲ مندرج

ف۔ اقلیم دوم فلک دوم اگر دوسری اقلیم کی کیفیت دریافت کرنا اور اپنے تحت و
 تصرف میں لانا چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق پر دعوت دے
 بزمثال۔ بکوئیال۔ رھیال۔ اذھیال۔ کرسیال یعنی یا ذاجد الہ اثنائے دعوت میں رئیس
 مع خدام بطریق مذکور حاضر ہو کر عامل کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کراوے

(۸) يَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَلَا زَوَالٍ لِنُكْلِهِ وَتَبَاتِهِ

(۹) يَا قَمَدٌ مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ فَلَا شَيْءٌ كَمِثْلِهِ

(۱۰) يَا بَارِقًا شَيْءٌ كُنُوزُهُ كَيْفَانِيَّةٌ وَلَا اِمْكَانٌ بِدُفْعِهِ

(۱۱) يَا كَبِيرًا اَنْتَ الَّذِي لَا تَهْتَدِي فِي الْعُقُولِ بِوُضْعِ عَظَمَتِهِ

ف۔ اقلیم سوم فلک دوم | اگر تیسری اقلیم کی مابیت دریافت کرنا اور اس کو اپنے تصرف میں لانا چاہے تو مع اس کے رئیس اور خدام کے اس طرح دعوت دے۔ نِسْتَوِي۔ اَشْقَرُ نَحْرِيَا۔ اَمِيكَا۔ اَشْرَحُوْا بِحَقِّ يَادَائِمِ اِلْتِنَائِهِ دَعْوَتِ مِيں بِطَرِيقِ مَذْكُورِ رُئِيسِ حَاضِرِ هُو كَر مَسِيحِ كُو اِنِّي اَقْلِيمِ مِيں لے جائے اور عجا ئبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ مندرج۔

ف۔ اقلیم چہارم فلک دوم | اگر داعی چوتھی اقلیم کی سیر کرنا چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے اُذْرِيَا۔ رَهْوَن۔ اَيْتُونِي۔ اَطَالُ بِالْبَيْنِ بِحَقِّ يَامَمَدُ الْاِشْنَائِي دَعْوَتِ مِيں رُئِيسِ مَذْكُورِ بَارُوْشِ مَسْطُورِ حَاضِرِ هُو كَر مَسِيحِ كُو اِنِّي اَقْلِيمِ مِيں لے جائے اور عجا ئبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ مندرج۔

ف۔ اقلیم پنجم فلک دوم | اگر پانچویں اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو لازم ہے کہ پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے۔ اَكْبَا۔ صَبَا۔ نَمُوْنِي۔ اُورِث۔ اَلْبَقِي بِحَقِّ يَابَارِ اِلْتِنَائِي رُئِيسِ اِشْنَائِي دَعْوَتِ مِيں بِطَرِيقِ مَذْكُورِ حَاضِرِ هُو كَر مَسِيحِ كُو اِنِّي اَقْلِيمِ مِيں لے جا کر سیر کرانے اور متصرف کرادے۔ ۱۲ مندرج۔

ف۔ ۱۲۔ اگر داعی تیسرے فلک کی اول اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو بطریق مذکور پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کی دعوت دے۔ سِيْحَال۔ اَلْيَا۔ مَسُوْشِيَا۔ اُرْدِيَا۔ اُسْرِيَا بِحَقِّ يَاكْبِيُوْا اِلْتِنَائِي دَعْوَتِ مِيں رُئِيسِ شِيْرِي سُوَارِ مَعِ اِنِّي هَا ل مَوْكَلُوْنَ كِي دَاعِي كِي رُوْبُو د حَاضِرِ هُو كَر سَلَامِ عَلِيك كَر سِي اِرْشِيْر سِي اِتْر كَر مَسِيحِ كِي رُوْبُو د بِيْتِي اُوْر بِيْت سَمْنَاكِ الْفَاظِ سِي كَفْتُو كَر سِي۔ عَا ل بِاَسْكَ ل نَزُوْر سِي اُوْر بِلَا خَوْفِ اِسْمِ پُرْهَتَارِ هِي۔ جِب رُئِيسِ اِس كُو قُوِي اُوْر نَزُوْر دِي كِي كَا عَرْض كَر سِي كَا كِي تِيْرَا كِيَا مَقْصِدِ هِي۔ عَا ل جُوَا د سِي كِي مِيں فَلَكَ سُوْمِ كِي سِيْر كَر نَا چَا هِتَا هُوِي رُئِيسِ فُوْرَا دَاعِي كَا هَاتْھ پُكْر كَر اِنِّي هِي هِمْرَا

- (۱۲) يَا بَارِئُ النَّفُوسِ بِلَدِّ مِثَالٍ خَلَامٍ غَيْرِهِ
 (۱۳) يَا زَاكِي الظَّاهِرِينَ كُلِّ آفَةٍ بَقْدٍ فِيهِ
 (۱۴) يَا كَاتِبِي الْمُؤَسِّعِ مَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ
 (۱۵) يَا نَقِي نَبِيَّاتٍ مِنْ كُلِّ جُودٍ لَمْ يُؤْمَرْهُ دَلْمٌ يُخَالِطُهُ فِعَالٌ

بقیہ حاشیہ، شیر پر سوار کر کے اپنی اقلیم میں لے جائے اور ماشاؤ کھا کر متصرف کرادے۔
 اور یہ یاد رہے کہ ہر اقلیم کا شیر جدا گانہ صورت پر ہوگا ۱۲ مندرجہ۔

ف۔ اقلیم دوم فلک سوم | اگر داعی دوسری اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو پہلے بطریق مذکور
 مع اس کے رئیس اور چار موٹلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے فَرَكُوْشِ بُكُوْرِيْنَ
 نَمُوْهُنُوْشِ اَزْمُوْرَتِيْ - طَيْطَفُوْشِ بِحَقِّ يَا بَارِئِ النَّفُوسِ الْاِشْنَاْشِ دَعُوْتِ مِيْنَ رَمِيْسِ
 مذکور بطریق مسطور حاضر ہو کر داعی کو اسی طریق پر لے جا کر بعد سیر عجائبات متصرف کرادے۔
ف۔ اقلیم سوم فلک سوم | اگر عامل چاہے کہ تیسری اقلیم کی سیر کرے تو اس کو لازم ہے
 کہ اول اسکے رئیس کی مع چار موٹلوں کے اس سند سے دعوت دے عُوْرِيَاْل - فَنُوْاْلِ
 بُكُوْرِيَاْل - هُنْصِيَاْل - صَدْنِيَاْل - بِحَقِّ يَا زَاكِي الْاِشْنَاْشِ دَعُوْتِ مِيْنَ رَمِيْسِ
 مذکور بطریق
 معبود حاضر ہو کر داعی کو اسی طریق سے اپنی اقلیم میں لے جا کر وہاں کے عجائبات دکھائے
 اور متصرف کرادے ۱۲ مندرجہ

ف۔ اقلیم چہارم فلک سوم | اگر چوتھی اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس
 اور چار موٹلوں کی اس طریق پر دعوت دے يَا طَمِيَاْل - طَرَحِيَاْل قُوْمِيَاْل - اِنْعِيَاْل عَنِيَاْل
 بِحَقِّ يَا كَاتِبِي الْاِشْنَاْشِ دَعُوْتِ مِيْنَ رَمِيْسِ مَعَ اِنْعِيَاْلِ خَدَامِ كَيْ حَاضِرْهُوَ كَرُوْمِيَاْلِ
 لے جائے اور سیر کر کے متصرف کرادے ۱۳ مندرجہ۔

ف۔ اقلیم اول فلک چہارم | اگر پانچویں اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو اول مع اس کے رئیس
 اور چار موٹلوں کے اس سند سے دعوت دے سَفْرِيَاْل - فَعِيَاْل - سِيَاْل - نَسْصَاْل - فَعَلِيَاْل
 بِحَقِّ يَا كَاتِبِي الْاِشْنَاْشِ دَعُوْتِ مِيْنَ رَمِيْسِ حَاضِرْهُوَ اِنْعِيَاْلِ اِنْعِيَاْلِ اِنْعِيَاْلِ اِنْعِيَاْلِ
 نَسْصَاْل - سُوْكُوْلِ نَايَكُوْاْل - هُنْصِيَاْل - ۱۳ یا تَمِيَاْل -

(۱۶) يَا حَنَّانُ أَنْتَ الَّذِي وَسَّعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا
 (۱۷) يَا مَنَّانُ ذُو الْحَسَنِاتِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مَنَّةً
 (۱۸) يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ كُلُّ يَوْمٍ خَاصٌّ بِرَحْمَتِكَ وَمِنْ غَيْبَتِكَ

ف اقلیم اول فلک چہارم | اگر عامل چاہے کہ چوتھے فلک کی پہلی اقلیم کی سیر کرے تو ضرور
 ہے کہ پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس سند کے ساتھ دعوت دے **نُوحُ يَا
 نُوحُ يَا**۔ اہل قبائل۔ شہروریاں۔ اجوڑ۔ بحق یا حنان ان ایشائے دعوت میں رئیس طاؤس
 پر سوار مع اپنے چار موکلوں کے حاضر ہو کر مسیح کو دیکھ کر ہنسے اور کہے کہ تجھ کو کیا ہوا ہے
 اسے شخص جو تو نے اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالا۔ مسیح کو چاہیے کہ اپنے کام میں مشغول
 رہے اور اس کی طرف ذرا التفات نہ کرے تھوڑی دیر کے بعد وہ رئیس عاجزی سے پیش
 آئیگا اور کہے گا کہ اسے فرزند آدم تیرا کیا مقصد ہے ضرور ہم سے بیان کر داعی فلک چہارم
 کے عجائبات دیکھنے کی درخواست کرے رئیس یہ سنتے ہی داعی سے کہے کہ اپنا ہاتھ
 میرے ہاتھ میں دے اور مجھ سے عہد کر اور حق تعالیٰ سے میرے لیے آموزش کی دعا کر داعی
 قبول کرے پھر رئیس داعی کو اپنے ہمراہ طاؤس پر سوار کر کے اپنی اقلیم میں لیا کر بعد سے عجائبات
 متصرف کرادے۔ واضح ہو کہ اس فلک کی ہر اقلیم کا طاؤس جداگانہ رنگ پر ہوگا۔ ۱۰ مندرجہ۔

ف اقلیم دوم فلک چہارم | اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو حسب
 دستور مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس طریق سے دعوت دے **يَا حَنَّانُ يَا
 حَنَّانُ**۔ اہل قبائل۔ اہل ایشائے دعوت میں رئیس حاضر ہو اور مسیح
 کو اپنی اقلیم میں لے جا کر عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ مندرجہ۔

ف اقلیم سوم فلک چہارم | اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو
 پہلے مع اسکے رئیس اور چار موکلوں کی اس طریق سے دعوت دے **يَا دَيَّانَ يَا
 دَيَّانَ**۔ اہل قبائل۔ اہل ایشائے دعوت میں رئیس مذکور اسی طریق
 کے ساتھ حاضر ہو کر مسیح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر
 متصرف کرادے ۱۳ مندرجہ۔

(۱۹) يَا خَالِقُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْ كُلِّ رِبٍّ مَعَادًا

(۲۰) يَا رَحِيمُ مَنْ صَوَّخَ وَمَكَرُوا بِغِيَاثِهِ وَمَعَا ذُو

(۲۱) يَا مَاهِرًا فَلَا تَصِفُ الْأَكْسِنُ كُلَّ جَلَالِهِ وَوَلَكِيهِ وَعِزَّتِهِ

(۲۲) يَا مُبْدِعَ الْبَدَأِ تَبَعِي انْشَاءَهَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِهِ

فصل اولیم چہارم فلک چہارم اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طرح دعوت دے۔ یا غز کو الٰہیٰ ہینیاں۔ قصفیاں۔ یسعیال۔ اذنیال یحقی یا خالق الٰہ اثنائے دعوت میں رئیس بطریق مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اسی طریق سے اپنی اقلیم میں لیجا کر عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ مندرج۔

فصل اولیم پنجم فلک چہارم اگر پانچویں اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس طرح دعوت دے۔ ائر خوال۔ سداد ہر۔ فیقیذ۔ ڈونا۔ گنوش یحقی یا رحیم الٰہ اثنائے دعوت میں رئیس بسند مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اسی طرح اپنی اقلیم میں لیجا کر عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ مندرج۔

فصل اولیم اول فلک پنجم اگر عامل فلک پنجم کی اقلیم اول کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس سند کے ساتھ دعوت دے۔ اہیال۔ بھیاں۔ ڈرو کو ہس بھڈال۔ و خول یحقی یا تام الٰہ اثنائے دعوت میں رئیس طوطے پر سوار مع اپنے چار خدام کے حاضر سواور مسیح کو دیکھ کر سڑگوں ہو کر سواری سے اتر کر مسیح کے روبرو آ بیٹھے تھوڑی دیر کے بعد کھڑا ہو کر سو دبانہ گزارش کرے کہ اسے عارف خدا تو لیا چاہتا ہے مسیح کہے کہ میں فلک پنجم کی سیر کرنی چاہتا ہوں وہ رئیس یہ بات سنتے ہی اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے طوطے پر سوار کر کے اپنی اقلیم میں لے جاوے اور وہاں کے عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ مندرج۔

فصل اولیم دوم فلک پنجم اگر دوسری اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو پہلے بطریق مذکور مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے۔ یا غنوش۔ یسعیال۔ قیون۔ کیال۔ سیال۔ طوطال۔ یسعیال یحقی یا مبدع الٰہ اثنائے دعوت میں رئیس دبیہ اگلے مندرج۔

(۲۳) يَا عَلَّامُ الْغُيُوبِ فَلَا يُفَوِّتُ شَيْئًا مِنْ حِفْظِهِ
 (۲۴) يَا حَلِيمٌ ذَا الْأَنْبَاءِ فَلَا يُيَادِلُهُ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ
 (۲۵) يَا مُعِيدُ مَا آفَنَّا إِذَا بَرَأْنَا الْخَلْقَ لِنَدْعُوْتَهُ مِنْ قَتْلَانِهِ
 (۲۶) يَا حَمِيدُ الْفِعَالِ ذَا الْمُنَى عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ بِطُفْهِهِ

بقیہ حاشیہ، بطریق مذکور حاضر ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف
 کو ادسے ۱۲ مندرج۔

ف اقلیم سوم فلکِ نجم | اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس
 کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے۔ یٰ اَرْقِيَالِ - فَسْقِيَالِ - مَعْبُودِيَالِ
 كَلْكِيَالِ - فَخُرِيَالِ - يَحِقُّ يَا عَلَّامُ الْاِشْتَاءِ دعوت میں رئیس بطریق مذکور حاضر ہو کر اپنی
 اقلیم میں لے جا کر عجائبات دکھا کر متصرف کو ادسے ۱۲ مندرج۔

ف اقلیم چہارم فلکِ نجم | اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے
 مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق کے ساتھ دعوت دے۔ عُنُقِيَالِ - كَلِيَالِ
 مَقْبُولِ - اَتَقِيَالِ - فَرُودِيَالِ يَحِقُّ يَا عَلِيْمُ الْاِشْتَاءِ دعوت میں رئیس بطریق مذکور حاضر
 ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور وہاں کے عجائبات دکھا کر متصرف کو ادسے ۱۲ مندرج۔
ف اقلیم پنجم فلکِ نجم | اگر پانچویں اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع
 اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے۔ فَرُودِيَالِ - اَرْدِيَالِ - بَرُودِيَالِ
 قَوْسَا قَوْسِيَالِ يَحِقُّ يَا مُعِيدُ الْاِشْتَاءِ دعوت میں رئیس مع اپنے خدام کے بطریق

مذکور حاضر ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور وہاں کے عجائبات دکھا کر متصرف کو ادسے ۱۲ مندرج۔
ف اقلیم اول فلکِ ششم | اگر اولیٰ فلکِ ششم کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی
 چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے۔ بَرُودِيَالِ
 كَلْمُودِيَالِ - سَلْسَا فِ - اَخْرُودِيَالِ يَحِقُّ يَا حَمِيدُ الْاِشْتَاءِ دعوت میں رئیس تختِ مزجاج
 پر سوار بہرہی خدام حاضر ہو کر مسبح کو سلام کرے اور دریافت کرے کہ اسے فرزند
 آدم کیا مقصود رکھتا ہے۔ مسبح بیان کرے کہ میں تیسری اقلیم کے عجائبات کی سیر دیکھنا

(۲۶) يَا عَزِيزُ النَّيْعِ الْغَالِبِ عَلَى جَمِيعِ اُمَمِهِ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُكَ
 (۲۷) يَا قَاهِرَةَ الْبَطْشِ الشَّدِيدِ اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ اِتِّتَامُكَ
 (۲۹) يَا كَرِيْبُ الْمُتَعَالِي فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوًّا (رَتْفَاعِهِ)
 (۳۰) يَا مُنَوَّلَ كُلِّ جَبَّارٍ عِنْدَ بَقْوَةِ عَزِيزِ سُلْطَانِهِ

(بقیہ حاشیہ) چاہتا ہوں۔ زمین مقصود مسیح دریافت کر کے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے برابر تخت پر بٹھانے اور اپنی اقلیم میں لے جاوے اور وہاں کے عجائبات دکھا کر متصرف کرادے اور واضح ہو کہ ہر اقلیم کے تخت کا رنگ جداگانہ ہوگا۔ ۱۲ مندرجہ اللہ تعالیٰ۔

۱۱ اقلیم دوم فلک ششم | اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے زمین اور چار موٹوں کے اس طریق سے دعوت دے نَبْهَوْنَ - قَتَوْنَ - رَاقِبَالَ سُبْحَانَ - سُبْحَانَ بِحَقِّ يَا عَزِيزُ اِنَّ اَشْنَاءَ دَعْوَتِ مِیْنِ رَمِیْسِ بَسْمَلُذْ كُوْر حَاضِرِ هُوَ كُوْر مَسِیْحِ كُوْا اِنِیْ اَقْلِیْمِ مِیْنِ لَے جَائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲۔

۱۲ اقلیم سوم فلک ششم | اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اس کے زمین اور چار موٹوں کے اس طریق سے دعوت دے اَبْعِیَالَ - نَحْوِیَالَ - رَمِیْ هِیَالَ نُوْرِیَالَ - یُطَلِّدُ بِحَقِّ يَا قَاهِرَةَ اِنَّ اَشْنَاءَ دَعْوَتِ مِیْنِ رَمِیْسِ بِطَرِیْقِ مَذْكُوْر حَاضِرِ هُوَ كُوْر مَسِیْحِ كُوْا اِنِیْ اَقْلِیْمِ مِیْنِ لَے جَائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۳۔

۱۳ اقلیم چہارم فلک ششم | اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اس کے زمین اور چار موٹوں کے اس طریق سے دعوت دے یَا رِیَالَ - اَحْدِیَالَ - بَحْدِیَالَ فِی سُبْحَانَ اَبْرِیَالَ بِحَقِّ يَا كَرِيْبُ اِنَّ اَشْنَاءَ دَعْوَتِ مِیْنِ رَمِیْسِ مَعَ اِنِیْ خِدَامِ كَے بِطَرِیْقِ مَذْكُوْر حَاضِرِ هُوَ كُوْر مَسِیْحِ كُوْا اِنِیْ اَقْلِیْمِ مِیْنِ لَے جَائے۔ اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۴ مندرجہ۔

۱۴ اقلیم پنجم فلک ششم | اگر ہانچویں اقلیم کی کیفیت دریافت کرنی چاہے تو مع اسکے زمین اور چار موٹوں کے اس طریق سے دعوت دے اَقْدِبَالَ - سُبْحَانَ - اَعْمِیَالَ حُرُوْبِیْنَ صُوْدُیْنَ بِحَقِّ يَا مَذِلُّ لَوْ اَشْنَاءَ دَعْوَتِ مِیْنِ رَمِیْسِ مَعَ اِنِیْ خِدَامِ كَے بِطَرِیْقِ مَذْكُوْر حَاضِرِ هُوَ كُوْر مَسِیْحِ كُوْا اِنِیْ اَقْلِیْمِ مِیْنِ لَے جَائے۔ اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۵ مندرجہ۔

(۳۱) يَا نُورُ كُلِّ شَيْءٍ وَهَدَاةُ اَنْتَ الَّذِي فُلِقَ الظُّلُمَاتُ بِنُورِهِ

(۳۲) يَا عَالِي السَّمَاوَاتِ نُوْرُ كُلِّ شَيْءٍ عَلُوْرُ رُتِفَاعِهِ

(۳۳) يَا قُدُّوْسُ الظَّاهِرِ مِنْ كُلِّ مَوْجٍ فَلَا شَيْءٌ يُعَاذُكَ مِنْ جَمِيْعِ خُلُقِهِ

ف اقلیم اول فلک ہفتم اگر فلک ہفتم کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو چاہیے کہ پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے اور پھر بُوْخِیَال۔ سُرْخِیَال۔ ارنیال۔ عُوْدِیَال بحق یا نُورُ اِلَہِ اِثْنَانِے دعوت میں رئیس تخت طاوت پر سوامع اپنے تین سو خدام اور بے شمار شکر کے حاضر ہو اس تخت کا رنگ ساری دنیا سے زلا ہوگا اور مسیح کے نعلو تخانہ میں آکر اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ کی ضربیں لگائے اور اس سے ایسا شور ہو کہ نمونہ قیامت بن جائے۔ مسیح کو چاہیے کہ کسی طرح کا خوف و خطر اپنے دلمیں نہ لائے اور اپنے کام میں مشغول رہے وہ دن تو اس طرح گزرے گا۔ دوسرے دن وہ رئیس پھر حاضر ہوگا اور اب سے کہے گا کہ اسے عارف خدا تیرا کیا مقصد ہے مسیح بیان کرے کہ میں فلک ہفتم کے عجائب اور غرائب اشیاء دیکھنا چاہتا ہوں رئیس یہ سنتے ہی داعی کا ہاتھ پکڑ کر تخت پر بٹھا کر اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے۔

ف۔ اقلیم دوم فلک ہفتم اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے بُوْخِیَال۔ وُغِیَال۔

وَقَدْ سَيَّالٌ وَصُوْخِیَالٌ فَرْدَا لِحَقِّ يَا عَالِي السَّمَاوَاتِ اِثْنَانِے دعوت میں رئیس مع اپنے غلام کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اپنی اقلیم میں لیجائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ

ف۔ اقلیم سوم فلک ہفتم اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند سے دعوت دے سُرْخِیَال۔ مَزْخِیَال۔ شَرْفِیَال۔ هُوْن۔ هُوْدِ بِحَقِّ يَا قُدُّوْسُ اِلَہِ اِثْنَانِے دعوت میں رئیس مع اپنے چار خدام کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ ۳۔

عُوْدِیَال نُلُ فَرْدَا لِحَقِّ يَا عَالِي السَّمَاوَاتِ۔

(۱۳۴) يَا مُبِدِي السَّبَا يَا مُعِينُ مَا بَعْدَ فَنَائِهَا
 (۱۳۵) يَا جَلِيلُ لَسْكَتُوا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ أَصْرُهُ وَالْعِدْقُ وَعْدُهُ
 (۱۳۶) يَا مُحَمَّدُ فَلَا تَبْلُغْ إِلَّا وَهَامُ كُلِّ تَنَابُتٍ وَهَجْدٍ

ف اقلیم چهارم فلک ہفتم اگر چوتھی اقلیم کی مابیت دریافت کرنی چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے خذنیال۔ کلشیال۔ بڑو نیال۔ فطیحیال۔ جبیل۔ بحق یا مبدیٰ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم میں لیجائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کو اسے ۱۲ مندر ۷
 ف اقلیم پنجم فلک ہفتم اگر پانچویں اقلیم کی مابیت دریافت کرنی چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے صدلیال۔ دفقیال۔ شنگیال۔ قد جیال۔ فقرا ال۔ بحق یا جلیل الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے خادموں کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کو اسے ۱۳
 ف اقلیم اول عرش معلیٰ اگر عرش معلیٰ کی حقیقت دریافت کرنی چاہے تو لازم ہے کہ پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند سے دعوت دے ذنیوال۔ بڑو نیال۔ اذشیال۔ عمیال۔ بظریال۔ بحق یا محمود الخ اثنائے دعوت میں رئیس طرح طرح کے لشکروں کے ساتھ حاضر ہو اور سلام کرے مسبح سوائے جواب سلام کے اور کچھ نہ کہے ایک ساعت کے بعد رئیس مذکور مسبح سے کہے کہ اے موعود خدا تیرا کیا مقصد ہے تو نے اس قدر جفاکشی اختیار کی۔ مسبح عرش کے عجائبات دیکھنے کی آرزو کرے رئیس کہے کہ مالان عرش تین ہیں جب تک وہ تینوں حاضر نہ ہونگے عرش کی پوری کیفیت و مابیت معلوم نہ ہوگی منجملہ ان تین کے ایک میں ہوں جو میرے متعلق ہے میں دکھا سکتا ہوں۔ مسبح کہے کہ بہتر ہے جو آپ کے متعلق ہے آپ دکھائیے رئیس مذکور مسبح کا ہاتھ پکڑ کر غائب ہو اور ایک دوسرے کا وجود دونوں میں سے کسی کو نہ دکھائی دے مگر جب عرش کے پاس پہنچیں تو مسبح کے آگے سلام کر کے کھڑا ہو اور بیان کرے کہ جو کچھ میرے متعلق تھا میں نے دکھا دیا اب یہاں سے دوسرے کے متعلق ہے۔ ۱۲ مندر ۷

۱۷۸) يَا كَرِيمُ الْعَفْوَ ذَالْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِي مَلَا كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهُ
 ۱۷۹) يَا عَظِيمُ ذَا الشَّعَاءِ الْقَاهِرُ وَالْعَزِيزُ وَالْحَجْدُ وَالْكِبْرِيَاءُ فَوَيْدِكَ مِثْرُ
 ۱۸۰) يَا قَرِيبُ الْمُجِيبِ الْمُدَايِي دُونَ كُلِّ شَيْءٍ قَرِيبُهُ

فصل۔ اقلیم دوم عرش معلیٰ | اگر داعی عرش کی دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو بطریق مذکور مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے۔ اَزْكِيَا لِدَرْكِيَا لٍ - سَلِيمِيَا لٍ اَوْ خِيَا لٍ اَلْبَعْثِ بِحَقِّ يَا كَرِيمِ اِلَهِ اِثْنَاءِ دَعْوَتِ مِيں رئیس یا اس قسم کے محافظند و کپڑے پہنے ہوئے حاضر ہوں اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی اقلیم میں لے جائیں اور وہاں کے عجائبات دکھا کر متصرف کراویں ۶ مندرجہ۔

فصل اقلیم سوم عرش معلیٰ | اگر عرش کی تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس سند کے ساتھ دعوت دے اَلْكَوَابِ كَمَا رِبٍ - اَبْخَجِرُ - بَدْرُ حَالٍ - قِيَا لٍ بِحَقِّ يَا عَظِيمِ اِلَهِ اِثْنَاءِ دَعْوَتِ مِيں رئیس یا اس قسم کے محافظ سیاہ کپڑے پہنے ہوئے حاضر ہوں اور مسبح کا ہاتھ پکڑ کر اپنی اقلیم میں لے جائیں اور عجائبات دکھا کر متصرف کراویں ۱۲ مندرجہ۔

فصل۔ اقلیم اول کرسی | اگر داعی کرسی کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے۔ اَهْدُؤْ سِنِ سَفُوْدٍ
 فَلُوْبٍ - يَا حَسُوْنَ سَقِيَا لٍ بِحَقِّ يَا قَرِيبِ الْمُجِيبِ اِلَهِ اِثْنَاءِ دَعْوَتِ مِيں رئیس سفید لباس کے ساتھ ظاہر ہو اور مسبح سے کہے کہ اے سالک خدا تو کیا پاہتا ہے۔ سالک بیان کرے کہ میں کرسی کی ماہیت دریافت کرنی چاہتا ہوں اس کے جواب میں وہ رئیس کہے کہ اس کے دو محافظ ہیں ایک بلباس سفید جو میں ہوں اور دوسرا بلباس سرخ مجھ کو اپنی اقلیم کی سیر کرانے کا حکم ہوا ہے۔ مسبح کہے بہتر ہے آپ اپنی اقلیم کی سیر کر لیں وہ رئیس معاً مسبح کا ہاتھ پکڑ کر غائب ہوا اور اپنی اقلیم میں لے جائے اور وہاں کے عجائبات دکھا کر متصرف کراوے۔ ۱۲ مندرجہ۔

اَلْكَوَابِ - سَلْمَا رِبٍ - نَبِيْقِيَا لٍ

(۳۰) يَا عَجِيْبُ الصَّنَائِمِ فَلَا تَنْطِقُ إِلَّا لِسُنَّ يَكُلُّ الْأَنْفُومَ وَتُشَانِمُهُ
 (۳۱) يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كُذُوبَةٍ وَعَجِيْبِي عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمُعَاذِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَ
 رَجَائِي حِينَ تَنْقَطِعُ حِيلَتِي

فل اقلیم دوم کرسی | اگر داعی کرسی کی دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے
 تو مع اس کے رئیس اور پارمولوں کے اس سند سے دعوت دے یا تیشال۔ اَهُرَطِيَالِ
 دُوْقِيَالِ۔ اَمَاشِيَالِ۔ حُشِيَالِ حَقِّي يَا عَجِيْبُ الصَّنَائِمِ الاثنائے دعوت میں رئیس
 بلباس سرخ حاضر ہو کر مسیح کا ہاتھ پکڑ کر اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھلائے
 مسیح وہاں کے فرشتوں کو یا غیاثی عِنْدَ كُلِّ كُذُوبَةٍ کی دعوت میں مشغول دیکھے ۱۲ مندرجہ
 فل جب مسیح اپنی جگہ پر آئے تو اس کو ضرور ہے کہ سند شرائط کے ساتھ چہرہ مہینے تک
 اس اسم کی دعوت دے تاکہ ان دعوتوں کا اثر قائم رہے ورنہ باناتا رہے گا اور یہ بھی واضح
 رہے کہ ان اقلیموں کے بہت سے اسرار نہیں لکھے گئے ہیں۔ سانک حصول مرتبہ سے
 معلوم کر لے گا۔ ۱۲ مندرجہ ۲۔

ساتویں فصل سلو الاستقیم کی دعوت کے بیان میں

واضح ہو کہ تمام دعوتیں تو عجائبات گوناگون دکھلاتی ہیں اور یہ دعوت سانک
 پر وحدت وجود اور وجود کو تمام منکشف کرتی ہے اور ہر اسم کی اثنائے دعوت میں
 ہر وہ ہزار عالم کی کیفیت ظاہر ہوتی ہے اور اسمائے جلالی کی تاثیر سے عالم جلال اور اسمائے
 جمالی کی تاثیر سے عالم جمال اور اسمائے مشترک کی تاثیر سے عالم مشترک کا ظہور ہوتا ہے
 اور وہ واحدانیت کا علم بیان کرتے ہیں اور محو ہو جاتے ہیں۔ پھر ایک لمحے کے بعد
 مرنی گونی جن کو اسمائے الہی سے تعبیر کرتے ہیں سانک کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں
 سانک ان صورتوں کے دیکھنے سے اپنے آپ کو ایسا بھول جاتا ہے کہ تعجب کرتا ہے
 کہ میں کون ہوں اور کیا ہوں اور کیا ہوگا۔ جب ہوش میں آتا ہے تو اپنے آپ کو
 مخلوقا باخلاق اللہ کا مصداق پاتا ہے۔

پھر اپنے آپ کو اسمائے الہی کوئی سے آراستہ و پیراستہ دیکھتا ہے اور یہ وہ حال ہے کہ بیان نہیں کیا جاسکتا جو کچھ قابل اظہار تھا بیان کیا گیا۔
آب یہ جاننا چاہیے کہ ہر حرف کئی نقطہ کا ہوتا ہے اس واسطے اسی کے جاننے پر دعوت موقوف ہے۔

الف ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ

نقطہ ۱ نقطہ ۲ نقطہ ۳ نقطہ ۴ نقطہ ۵ نقطہ ۶ نقطہ ۷ نقطہ ۸ نقطہ ۹ نقطہ ۱۰ نقطہ ۱۱ نقطہ

ع ف ق ل م ن د ک ی

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰

جب یہ بات معلوم ہو چکی کہ ہر حرف اس قدر نقاط رکھتا ہے تو اب دوسری بات معلوم کرنی چاہیے اور وہ یہ ہے کہ ہر اسم کے حروف شمار کرے اور ان میں سے حرف کمرہ کو طرح کر کے باقی کے نقاط معلوم کر کے شمار کرے اور ہر حرف پر ایک ایک نقطہ مقرر ہو جو ہر فرد کا حکم رکھتا ہے۔ اور حرف مرکب مثل بدن کے ہے اور رقم حرف یعنی ہیئت حرف مثل روح کے ہے جیسا کہ بغیر جو ہر فرد کے حرف مرکب نہیں ہوتا ویسا ہی جسم بے روح اور روح بے جسم بیکار ہے۔ ہاں روح اور جسم دونوں کے ملنے سے بند کونی والہی محکم ہو جاتے ہیں۔ اب طریق شرائط معلوم کرنا چاہیے واضح ہو کہ ہر دعوت میں نوٹوں شرائط ہیں۔ مگر اس دعوت میں نصاب تکرار اس۔ تو ہم تین ہی ہیں۔ چاہیے کہ اس ترتیب سے شروع کرے کہ اول آیہ کلام ربانی اور اس کے بعد پانچوں اسم۔ اور آخر میں یا غیاثی ملا کر اس طور پر پڑھے۔ شَهِدَ اللهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَالْأُولِي الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ. بَجَانِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ قَدَارَتُهُ وَرِزْقُهُ وَرَاحِمُهُ بَجَانِكَ يَا إِلَهَ الْأَلْهَةِ الرَّبِّيعِ جَلَالُهُ يَا إِلَهَ الْعَمُودِ لِي دُكُلِي فَعَالِهِ يَا رَحْمَنُ كُلِّ شَيْءٍ وَرَاحِمُهُ يَا رَحْمَنُ يَا حَيُّ جِيْنُ لَا

سنہ یعنی نام مراتب آہی میں اپنے کو پاتا ہے۔ اور غیر کو اصل اور میں میں نہیں دیکھتا ہے۔ کشف الاسرار۔

سنہ داغ ہو کہ یہ قسم خط کونہ پر مبنی ہے۔ کیونکہ یہ خط تمام خطوں کی اصل ہے۔ کشف الاسرار۔

بجز موبوم شمار میں زیادہ کرے کیونکہ نقطہ ہے۔

حَقِّي دَعْوَاهُ مَلَكَهٖ وَبَقَاةُ يَاحِي يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كَرْبَةٍ وَغِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَدَعْوَاهُ مَلَكَهٖ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَرَجَائِي حِينَ تَقْطَعُ جَنَّتِي يَا غِيَاثِي تَمِينَ سَوَاكُمُ بَارِئٌ مَعِي - پانچ اسم کی نصاب مرتب ہوئی بعض کہتے ہیں کہ یہ ایک اسم کی نصاب ہوئی۔ لیکن صحیح یہی ہے کہ چہل اسماء کو بہ ترتیب مذکور پڑھے گا نصاب مرتب ہو جائے گی۔

سند استخراج دعوت اسند دعوتہ بر نقطے پر ہزار اور حرف اصل پر دس ہزار اور وصل پر ہزار اور موافق رقم حروف اصل وصل ان چاروں کو جمع کرے اور چالیس روز پر تقسیم کر کے خلوت میں پڑھے تمام اسرار و عدائیت اللہ تعالیٰ کی عنایت سے صاحب دعوت پر مکشوف ہوں گے۔

دَعْوَةُ اسْمِ اَوَّلِ بُنْيَانِكَ لِاِلٰهٍ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ ذُو اَرْتِهٖ وَرَازِقِهٖ وَرَاجِحُهٗ اس اسم میں سترہ حروف غیر مکرر ہیں۔ بحساب نقاط خطوط ایک سو بیالیس ایک لاکھ بیالیس ہزار اور بحساب سترہ حروف اصل ایک لاکھ سترہ ہزار اور بحساب تھبیس حروف وصل تھبیس ہزار اور بحساب ارقا حروف اصل دو وصل دو ہزار تین سو پینسٹھ جملہ اعداد مذکور تین لاکھ بیالیس ہزار تین سو پینسٹھ ہوئے ان سب کو چالیس دن پر تقسیم کیا تو ہر روز کا عدد آٹھ ہزار پانسوا پچاس ہوا۔ پانچ عدد جو تقسیم سے باقی رہے ان کو آخر روز میں بڑھانا چاہیے تاکہ تعداد پوری ہو جائے باقی اسماء کا طریق اسی پر قیاس کر لیوے۔

آٹھویں فصل دعوتہ حقی کے بیان میں

جو خواص کہ دریائے توحید کی پیرا کی چاہے اور معدن معانی اور کنوز سبحانی اور بحر قدم سے گوہر نفیس بے قیمت اور لالی بے نقص سے اپنا دامن پر کر کے باہر آنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ خزانہ دعوت حقی جو عین واصل الی الحق ہے حاصل کرے خالصاً

سند واضح ہو کہ جو حروف غیر مکرر استخراج کئے ہیں ان کے حروف وصل تھبیس سے بہت زیادہ ہوتے ہیں معلوم نہیں کہ شیخ ہیرا رستہ نے تھبیس کس قاعدہ سے نکالے یا مترجم معنی مند

مخلصاً اللہ تعالیٰ سبحانہ پڑھے تاکہ موصوف بجمع صفات حق ہو اور عالم علم الیقین اور
عین الیقین اور حق الیقین اور حقیقت الیقین کا اس پر مکشوف ہو۔ سالک کو چاہیے
کہ سوائے توجہ حق کے دوسری طرف خیال نہ دوڑائے ورنہ اس کی جہت اس پر زیجہ کر لی۔
واضح ہو کہ جیسے قرآن شریف کے بطن میں ویسے ہی اس دعوت کے بھی بطن میں جس
کو سعادت اصلی نصیب ہے اسی کو یہ دعوت نصیب ہوتی ہے اور کمال حق جیسا کہ حق
ہے ظاہر ہوتا ہے للذکوۃ ظہر و بطن و لکل حرف کیونکہ شانیر و عشر دن و لکل بطن
مشاہدۃ الحق یرفع تجاہد من مرتبہ الی مرتبہ من الخلق الی الحق فلیس الخلق الا ہوا الحق۔
اور دعوات تو طرح طرح کے مشاہدات اور تصرف تکوین اور کشف ملکوت
کے لیے ہیں اور یہ دعوت خاص حق کے پہچاننے کے لیے ہے جیسا کہ حق ہے ظاہر
ہو اور اس دعوت میں دو دعوتیں اور میں ایک وفق اعداد دوسری حرکت الفاظ ہر ایک
کا بیان بالتفصیل کیا جاویگا۔

طریق شراٹظہر سہ دعوت۔ عروج ماہ روز پنجشنبہ۔ بترتیب مذکورہ سابق غسل
و دو گانہ ادا کرے اس کے بعد ایک بجہ پر بیت نصاب چار ہزار چار سو چوالیس بار اور
بہ نیت زکوٰۃ روز جمعہ بترتیب مذکورہ شروع کرے۔ اور سات دن ہزار بار ایک تک
مکان میں پڑھے اور دوسرے جمعہ کو بہ نیت عشر ایک مکان میں اور بہ نیت قفل
بروز شنبہ ایک مکان میں اول درود شریف اور فاتحہ ادا آخر میں اخلاص اور درمیانی
میں اسم اعظم ننانوے بار پڑھے اور بہ نیت دوم ہزار تمام شراٹظہ مذکور کے اعداد کو
دو چنڈ کر کے پڑھے اور بہ نیت بذل سات ہزار بار اور بہ نیت ختم ایک
ہزار دو سو بار پڑھے۔

سہ یہ دعوت کہ دعوت حقیقت ظاہری و باطنی سے ہے ہر حرف حرف تہی کے لیے اٹھائیس بطن میں
مشاہدہ حق ہے کہ اٹھاتا ہے پر دے کو مرتبے سے دوسرے مرتبے کی طرف اور نیز خلقت سے طرف حق کی پس نہیں
ہے خلق مگر وہی حق ہے ۱۲ گے یعنی کمال ذائق اور کمال اسما علی و ہر تحقیق معلوم کرے ۱۲ گے یعنی ایک جہر
میں پڑھے ۱۲ گے یعنی ہر روز وظیفہ کو ایک ہی جگہ پڑھے ۱۲۔

سند و دعویٰ حقیقی۔ اسم میں جتنے حروف ہوں ان سب کے اٹھائیس بطون معین کرے پھر ان کے عدد نکال کر شمارے دوڑ تک ہو کل سماعی کے ساتھ ملا کر پڑھے

فائدہ ملتزم عنی عنہ واضح ہو کہ علم کے معنی لغت میں جاننے کے ہیں اور اصطلاحی معنی حضور عند المدرك یعنی ایک شے کا ذہن میں آجانا اور یہ عین قسم پر منقسم ہے۔

اول علم الیقین کہ وجود شے بطریق تواتر معلوم ہو۔ دوم عین الیقین کہ باوجود تواتر معلوم ہونیکے ہیشتم خود دیکھے اور معلوم کرے سوم حقیق الیقین کہ باوجود معلوم ہونے طریق سابق کے وہ تمام آثار اپنے اپنے نمایاں ہوں مثال جیسے آگ کا سوزان ہونا مثلاً کوئی شخص کہے کہ آگ کا کام جلا دینا ہے تو یقین کیا جائے گا۔ کہ بے شک آگ جلا نیوالی ہے اس کا نام علم الیقین ہے۔ اگر کوئی چیز آگ میں جلتی ہوئی دیکھی جائیگی تو اس کو عین الیقین کہیں گے کیونکہ فقط اس شخص کے قول ہی پر عمل نہیں ہوا بلکہ اپنی آنکھ سے بھی دیکھا یہ درجہ اول سے بڑھ کر ہے۔ اور اگر خود آگ میں گرے اور اس کے آثار بھی اپنے اوپر دیکھے تو اس کو حقیق الیقین کہیں گے۔

یہ درجہ سب درجوں سے افضل ہے اور اس میں کسی طرح کے شک و شبہہ و اصلاً دخل نہیں اور دوسری مثال یہ بھی ہے کہ جب کسی شے کو آگ میں ڈالا جائے اور آگ کے آثار اس پر مترتب ہوں اور وہ شے مثل آگ کے سرخ اور نعلہ خیز ہو تو حقیق الیقین ہو جاتا ہے۔ کیونکہ یہ معاینہ مع ظہور آثار ہے اور اصلاح تصویب میں حق الیقین حقیقت حق کا مقام عین میں بصفۃ احدیت مشاہدہ کرنے کو کہتے ہیں۔ اور اس جگہ یہ مراد ہے کہ اپنے محب کو بصورت محبوب یا محبوب کو بصورت حق دیکھے اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ اَدَمَ عَلٰی صُوْرَتِهٖ اسی کا متر ہے ایک درجہ علم اور بھی ہے جس کو حقیقۃ۔ الیقین کہتے ہیں وہ اس وقت متحقق ہوتا ہے جب مالک حقیقت حق کا مقام عین میں بصفات احدیت مشاہدہ کرتے کرتے خودی سے نکل جائے۔ اور حقیقت حق بلا حجاب ظاہر ہونے لگے۔ ۱۲۔

طریق کشیدن بست و بست لفظین حروف تہجی مع الارقام

۲۷۲	الف لام فی الف میم بیہ لام فی بی میم بی	بیا
۶۶۰	بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی	تیا
۷۷۰	پی پی پی پی پی پی پی پی پی پی پی پی	تیا
۲۲۳	پی میم بی بی میم بی بی میم بی بی	تیا
۲۷۸	پی پی پی پی پی پی پی پی پی پی پی پی	تیا
۸۷۰	پی پی پی پی پی پی پی پی پی پی پی پی	تیا
۸۰۰	الف لام لام فی الف میم الف میم بی	دال
۱۳۹۴	الف لام لام فی الف میم الف میم بی	دال
۴۶۰	پی پی پی پی پی پی پی پی پی پی پی پی	ری
۲۷۷	پی پی پی پی پی پی پی پی پی پی پی پی	ری
۵۹۲	بی نون بی واو نون بی الف واو واو نون	سین
۸۳۲	بی نون بی واو نون بی الف واو واو نون	سین
۸۰۵	الف دال لام فی الف لام الف میم بی	عاد
۱۵۱۵	الف دال لام فی الف لام الف میم بی	ضاد
۲۷۹	پی پی پی پی پی پی پی پی پی پی پی پی	طی
۱۱۷۰	پی پی پی پی پی پی پی پی پی پی پی پی	طی
۶۵۱	بی نون بی واو نون بی الف واو نون و	عین
۱۵۸۱	بی نون بی واو نون بی الف واو نون و	عین
۳۵۰	پی پی پی پی پی پی پی پی پی پی پی پی	نی
۸۷۵	الف فی لام فی بی الف میم بی بی لام	قاف

۷۹۵	الف فی لام فی بی الف میم بی بی لام	کاف
۷۸۴	الف میم لام فی بی میم الف میم بی بی	لام
۵۲۰	بی میم بی بی میم بی بی میم بی بی	میم
۶۶۰	واو نوں الف واو واو نوں لام فی ال	نون
۶۶۲	الف واو لام فی الف واو الف میم بی	واو
۲۷۵	بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی	ہی
۲۸۰	بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی	بی

اٹھائیس حروف تہجی کے یہ بطون ہیں جن کے اعداد بھی لکھے گئے ہیں تمام اسمائے عظام کے اس سند پر عدد نکال کر عمل کرے چنانچہ ارقام اسم اول باعتبار بست و بہشت بطن ستائیس ہزار چار سو چونتیس ہیں پس ننانویں روز تک متواتر مع موکل سماعی اس سند کے ساتھ پڑھے **يَا هَيُّوْا كَيْلُ بِحَقِّ سُبْحَانَكَ لَدَالَةَ الْاَدَانَتْ يَا مَنَابُ كُلِّ شَيْءٍ ذُو اِرْتِنَا ذُو اِرْقَا ذُو اِحْمَا مَرْتَجْمُ كَبْتَا هَيْ** کہ شیخ علیہ الرحمۃ نے اگرچہ حروف تہجی کے اٹھائیس بطون نکالنے کا نقشہ بھی جما دیا اور اس کے اعداد لکھ کر اس کا مجموعہ بھی بتایا۔ مگر کوئی قاعدہ بطون نکالنے کا شیخ علیہ الرحمۃ نے نہیں لکھا کیونکہ یہ مقام نہایت مشکل ہے اور فی زمانہ ایسے اسرار سے لوگ بہت کم واقف ہیں۔ لہذا ضرور ہوا کہ اسکے ساتھ قاعدہ استخراج بطون بھی لکھا جائے تاکہ ہر شخص مستفید ہو اور آسانی سمجھ کر جس اسم کے بطون نکالنے چاہے نکال سکے۔

قاعدہ بطون حرف معلوم کرنے کا

واضح ہو کہ عالموں نے اٹھائیس حرفوں کے لئے جدا جدا ہندسے سوائے اعداد جمل کے ایک معین قاعدہ سے تجویز کئے ہیں وہ یہ ہے کہ ہر حرف کا اسم جیسے ہم بولتے ہیں اس طرح اول جلی قلم یا سرخی سے لکھتے ہیں۔ اور اس کے نیچے اس کا عدد جمل کے حساب سے لکھتے ہیں پھر اس اسم میں سے اول حرف کو چھوڑ کر باقی

کا اسم لکھتے ہیں اور اس کے نیچے بھی جمل کے رد سے عدد لکھتے ہیں اسی طرح اس
دوسرے اسم میں سے بھی حرفِ اول کو چھوڑتے جاتے ہیں اور باقی کے اسم اور عدد
جمل کو لکھتے جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ عدد جو اسمِ جلی کے مقابل ماثیہ پر لکھا ہوا ہے
پورا ہو جائے اور حرف اٹھائیں ہو جائیں اس تعداد کی انتہا نو سے کم اور تیرہ سے
زیادہ نہیں جو حرف کہ ان کا نام دو حرفی ہے تعداد مذکور ان میں تیرہ ہے اور وہ بارہ
حرف ہیں **ب ت ث ج ح ز ط ذ ظ ن آ ق** اور جن حروف کے اسماءِ سہ حرفی ہیں
ان میں سے چار حروف **د آل ذال صاد ضاد** میں نو درجے تک عمل مذکور کرتے ہیں
اور دو حروف یعنی **حج اور م** میں گیارہ درجے تک اور دس حروف میں یعنی **الف س**
ش ع غ ق کاف ل ن و میں دس درجے تک باب زیادہ سمجھ میں آنے کے واسطے
ہم ہر ایک کی مثال لکھتے ہیں مثالِ اول اس کا نام **الف** ہے اور عدد اس کے
۷۸۴۔ اس طرح پر۔

الف **ا ب ج د ه و ز ح ط ذ ز ط ذ ظ ن آ ق** (۷۸۴) کل مجموعہ
اسمِ اول میں حروف کا ہے **آ ق ت** اس میں سے **الف** کو چھوڑ کر دو باقی
کے اسماءِ نشانِ اول اور نشانِ دوم کے نیچے لکھے ہیں مع عدد جمل ان کے نیچے۔
نشانِ اول کے نیچے کا اسم بھی **س** حرفی ہے **ل** اسم میں سے **ل** کو چھوڑ
کر دو حرف باقی **آ م** اسماءِ نشانِ سوم اور چہارم کے نیچے لکھے ہیں۔
نشانِ دوم کے نیچے کا اسم دو حرفی ہے **ق ت** اس میں سے **ق** کو چھوڑ کر
باقی کا اسم نشانِ پنجم کے نیچے لکھا ہے۔
نشانِ سوم کے نیچے کا اسم سہ حرفی ہے یعنی **آ ق ت** اس میں سے **آ** کو چھوڑ کر
دو باقی کے اسماءِ نشانِ چہارم اور سات کے نیچے لکھے ہیں۔
نشانِ چہارم کے نیچے کا اسم سہ حرفی **م ت ج** ہے اس میں سے **م** کو چھوڑ کر
باقی دو حرف کے نام نشانِ آٹھ اور نو کے نیچے لکھے ہیں۔
نشانِ پنجم کے نیچے کا اسم دو حرفی **ت ج** ہے اس میں سے **اول** کو چھوڑ کر

گیارہ کے نیچے ہے یہاں تک گیارہ مراتب ہوئے جنکی تعداد جمل ۲۸۲ ہے۔
چوتھی مثال دال الف لام یاء نون الف مشتمل ہے (۱۸۰) اکل
جو بطون دال کا ہے۔ اسم دال نشان سے حرفی ہے دال اس میں سے دو چھوڑ کر
باقی کا اسم نشان ایک اور دو کے نیچے لکھا۔

نشان ایک کے نیچے کا اسم سے حرفی ہے آ ل ف اس میں سے آ کو چھوڑ کر
دو باقی کا اسم نشان سوم اور چہارم کے نیچے لکھا نشان دوم کے نیچے کا اسم سے حرفی
ہے ل آ م اس میں سے ل چھوڑ کر باقی کے اسم کو نشان پنجم اور ششم کے نیچے
لکھا ہے نشان سوم کے نیچے کا اسم بعینہ مثل سابق ہے اس کے دو حرفوں کے اسم
نشان سات اور آٹھ کے نیچے ہیں۔

نشان چہارم کے نیچے کا اسم دو حرفی ف ت ہے اس میں سے ف کو چھوڑ
کر باقی کا اسم نشان نہم کے نیچے ہے۔ یہاں تک کہ مجموعہ جملی ان مراتب کا مع اعداد اسم
دال بے نشان کے ۸۰۰ ہو گیا۔ ان مثالوں میں سے اول میں دس مراتب اور دوسری
میں تیرہ اور تیسری میں گیارہ اور چوتھی میں نو ہیں بارہ مراتب کا کوئی حرف نہیں اور
حرف نون اور عین اور غین میں کچھ تصرف اور بھی کرنا پڑتا ہے مثلاً اس طرح
لکھیں گے۔

عین یاء نون یاء نون یاء نون یاء نون یاء نون یاء نون یاء نون (۶۵۱) اکل

اس میں چار نشانوں تک تو بموجب قاعدہ گزشتہ ٹھیک ہے جس کی انتہا
نشان ششم پہنچتی ہے۔ اگر نشان پنجم کے نیچے کے اسم کو جو سے حرفی ن و ن ہے بطور
سابق لکھیں تو و ا و نون ہونا چاہیے۔ لیکن تعداد اصل بطون ۲۸ حرف سے دو حرف
اور اعداد میں ۶۵۱ سے سات اعداد بڑھ جاتے ہیں۔ اس لئے نون کو لکھ دیا کہ تعداد
حروف پوری ہو جاوے اور یہی حال غین میں ہے۔

اور حرف ن میں تصرف اس طرح ہے کہ اس کی صورت یوں مندرج ہے۔

نون یاء نون یاء نون یاء نون یاء نون یاء نون یاء نون (۶۶۰) اکل

قاعدہ کے بموجب عمل کرنے سے تیسرے نشان کے نیچے کا اسم نشان ہشتم کے نیچے کا اسم نشان، ہشتم کے نیچے تک ختم ہوتا ہے اور چوتھے نشان کے نیچے کے اسم کو اگر قاعدہ کے بموجب کریں تو الف واؤ ہونا چاہیے۔ مگر چونکہ عدد بطون اس حرف کے ۶۶۰ ہیں اور مجموعہ اعداد نشان ہشتم تک ۶۶۹ ہے تو صرف ۳۱ عدد کی کسر ہے۔ اس لئے اسم الف کے شروع کے دو حرف بڑھا کر مراتب دس کئے گئے اور تھوڑا سا تصرف حرف لام کے مراتب میں ہے کہ آخر کو بجائے اسم دو حرفی اسم بی با کے صرف اسم ہی لکھتے ہیں۔

واضح ہو کہ بعد بیان نکالنے اٹھائیس بطون حرف کے شیخ عبد الرحیم نے طریق استخراج موکلات روحانی اسما لکھا ہے مگر وہ اس قدر دقیق اور مبہم ہے کہ فہم اس کے تمامہ اور اک سے قاصر ہے اور جو اصطلاحات اس میں درج ہیں شاید شیخ کے زمانہ میں ان کے جانتے والے بکثرت ہوں گے۔ اس لئے ان اصطلاحوں کی تصریح اور تشریح کی ضرورت شیخ کو نہ ہوئی۔ مگر اس زمانہ میں وہ اصطلاحات محتاج توضیح و تلویح ہیں۔ کیونکہ فی زمانہ ماہرین اس فن کے مفقود ہیں نہ ایسی کوئی شافی کتاب فن دعوات میں پائی جاتی ہے جو تفسیر و تفسیر کے جزو کل اعمال اور قواعد اور اصطلاحات کی تصریح پر عادی ہو جس سے مدد لے کر اس مرحلے کو طے کیا جاوے مجبوری کے باعث معذوری ہے۔ ہاں عابرد مترجم نے اس فن کی بعض کتابیں جہاں جہاں سنی ہیں وہاں سے طلب کی ہیں۔ اگر وصول ہو گئیں اور مقصد ان سے حاصل ہوا تو چونکہ اس کی تکمیل تک ایک وقت و کار ہے۔ اس لئے موجب تہج کار، کتاب کے ضمیمہ میں اس قاعدہ کو بھی شامل کر دینگا۔ ورنہ مالاً لایڈک کٹ، لائبریری کٹ، کٹ پر عمل کرے جن جن مطالب کا ترجمہ ممکن ہو گا کر دیا جاوے گا۔ چنانچہ اس بحث یعنی استخراج موکلات روحانی کو بالفعل ملتوی رکھ کر آگے سے ترجمہ کیا جاتا ہے۔

نویں فصل دعوتِ اویسیہ کے بیان میں

اگر عامل اسماء عظام یا اسمائے حسنئے وغیرہ کی دعوتِ دینی چاہے تو اس کو چاہیے کہ اسم کے اعداد نکال کر بارہ پر طرح کر کے جو باقی رہے اس کو اسی برج سے شمار کرے وہی برج اس اسم کے موافق ہوگا اور اُس برج کی جو خاصیت ہوگی خواہ آتشی خواہ باہی یا خاکی یا آبی وہی اس اسم کی ہوگی ایسے ہی صاحبِ دعوت بھی اپنے نام کے اعداد و مع اعداد اسم صاحبِ حاجت نکال کر بارہ پر طرح دے اگر دونوں کے برج موافق ہوں یا خاصیت میں موافق ہوں اس عدد کو ملے اور اسی کے موافق پڑھے اور اگر اسم خاصیتِ باہی میں ہو اور خود آبی یا خاکی میں تو باعثِ ہلاکت ہے اس وقت اس کو لازم ہے کہ اپنے اسم کی تعدد باقی ماندہ کو دو چند کر کے پڑھے۔ اور اگر کوئی بجائے حیر یا پریت کشفِ قلوب یا اس قبیل سے دعوتِ دینی چاہے تو اس کو لازم ہے کہ اسی برج کی ساعت میں جس میں خاصیتِ اسمِ اعظم واقع ہوئی ہے شروع کرے اور بعد طرح و وارزہ گانہ جو کہ اسمِ اعظم اور نامِ صاحبِ دعوت سے باقی رہا ہو اس کے ہر عدد کے برابر ہزار بار پڑھے اور اتنے ہی دن تک پڑھے اگر بارہ ہیں تو بارہ روز بارہ ہزار اگر گیارہ روز ہر روز گیارہ ہزار بار پڑھے و قس علیٰ ہذا اور جس برج سے اسم شروع کیا ہے اسی برج میں تمام کرے اور اس اول و آخر کی سند کا بہت خیال رکھے اور کسی کو سزا کرنا چاہے اور اپنی جاہ و عظمت کی ترقی کا خواہاں ہو اور مرید و معتقد بہت سے ہوں اور تمام خلقِ شنا کو ہو تو اس کو چاہیے کہ اسمِ اعظم کو اپنے اسم کے برج سے شروع کرے جیسا کہ سما اسمِ اعظم میں مذکور ہے اگر کوئی شرطِ شرائط مذکورہ بالا سے فوت ہوگی یا تفاوت واقع ہوگا اور حاجت ہوگی اس دعوت میں یہی شرائط ہیں اور شرائط کی محتاج نہیں۔

جیسا کہ شیخ عبدالحق نے بیان فرماتے ہیں مترجم

دسویں فصل دعوتِ مجموعہِ خمسیہ کے بیان میں

اس دعوت میں سوائے مرشد کی اجازت کے اور کوئی شرط نہیں ہے۔ دعوتِ جمعیہ کہ پچھلی دعوتوں میں نصابِ زکوٰۃ عشر قفل و غیرہ تھی، کیونکہ حق تعالیٰ نے اپنے دوستوں کے لئے اس دعوت کو سریع الاجابت مقرر فرمایا ہے۔ جو طالبِ صادق دعوتِ مجبورہ اور کرے تو اس کو چاہیے کہ کوئی گوشہ اختیار کرے۔ یا حجرہ یا کنارہ آب یا باغ یا کوہ یا نماز معکوس میں دعوت دے اگر ان میں سے کوئی جگہ میسر نہ ہو تو کسی غالی گھر میں آدھی رات کو حضورِ ہی دل کے ساتھ پڑھے۔ اس کے بعد مقہوری کے لئے دو بار مہات کے لئے تین بار اور خلاصی عبوس کے لیے چھ بار اور غائب کے آنے کے لیے سات بار اور ہزنوں کے دفعیہ کے لیے آٹھ بار اور خلائق کے دلوں میں محبت ہونے کے لیے نو بار پڑھے۔ خدا چاہے تمام حاجتیں روا ہوگی۔

ایضاً۔ ہر روز بعد نماز فجر موافق دوازہ بروج بارہ بار اور بعد نماز عصر موافق شمسہ متحیرہ پانچ بار پڑھا کرے تصرفِ اسماءِ عظیمہ زیادہ ہو۔ اور اسم کی رجعت اس پر عائد نہ ہو ایضاً اگر کوئی شخص کچھ ذکر و فکر نہیں رکھتا تو اس کو لازم ہے کہ اکتالیس روز تک مجموعہ اسمائے عظیمہ کو بوقتِ شب بلا تاخیر پڑھا کرے خدا چاہے تصرفِ ظاہری و باطنی اس کو نصیب ہو۔ لیکن سند دعوتِ خمسیہ ضرور معلوم کرے۔ اگر صاحبِ حاجت کو بروزِ شنبہ کوئی حاجت پیش آئے تو اس کے حصول کے لیے سُبْحَانَكَ سے یا حَتَّىٰ تَمُوتَ پانچ سو بار پڑھے۔

اگر یک شنبہ کو کوئی حاجت پیش آوے تو یا قَبِيْطُوم سے یا باژ تک پانچ سو بار پڑھے۔ اگر دو شنبہ کو کوئی ہم درمیش آوے تو یا کَپِيْطُوم سے یا نَقِيْا تَمُوتَ پانچ سو بار پڑھے۔ اس طرح سہ شنبہ کو یا حَتَّىٰ تَمُوتَ سے یا رَجِيْمٌ تَمُوتَ پانچ سو بار پڑھے خدا چاہے اس کا مقصود حاصل ہو۔

اگر چہار شنبہ کو کوئی حاجت پیش آوے تو یا تَامُوتَ سے یا مَعِيْنٌ تَمُوتَ پانچ سو بار پڑھے۔

اگر نجس شب کو کوئی ضرورت پیش ہو تو یا حمید سے یا مذل تک پانسو بار پڑھے۔
اگر جمعہ کو کوئی حاجت پیش آوے تو یا نور سے یا جنیل تک پانسو بار پڑھے۔
اور جس شب کو کوئی ہم پیش آوے تو یا محمدؐ سے یا غیاثی تک پانسو بار پڑھے
انشاء اللہ تعالیٰ وہ ہم سب پر انجام پائے گی۔ اور حاجتیں روا ہونگی۔

مترجم کہتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمۃ نے عاشیر پر اس کی سند اس طور پر لکھی ہے کہ
بہ نسبت ادائے شرائط مجموعہ ایک ہزار اکتالیس بار جس مدت تک پلہے پورا
کرے اور بعض مشائخ یوں فرماتے ہیں کہ بہ نسبت ادائے شرائط مجموعہ عشرہ اخیرہ ماہ
شعبان سے لیکر آخر روز ماہ رمضان تک مع شرائط والمخلوۃ ہر روز ایک اسم ایک
ہزار ایک بار پڑھے اگر اس مدت میں دو ایک اسم باقی رہ جائیں تو ان کو آخر روز
میں پورا کر لے۔ شرائط کے ادا کرنے کے بعد یمن یا سات یا نو یا بارہ یا چالیس روز
تک بعد و کبیر اپنی حاجات کے لئے صبح صادق اور کاذب کے درمیان مع اعتصام
و اعتصام پڑھے بے شک حاجتیں روا ہوں گی۔ اعتصام یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَدِّدْ لِّکِی ذُرِّيَّةَ اَلْفِ اَلْفِ
مَرَّةٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَعْمَرَمِنَ اللّٰهِ وَفَقِّمْ قَرِیْبًا وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ
خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِیْنَ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِحَقِّ سُبْحَانَکَ اَللّٰهُ
اَحْلَتَا هَرَّ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ هَذِهِ السَّمَاوَاتِ السَّرِیْعَةِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاسْئَلُکَ اِنَّمَا اَدَا مَا تَمِنُ عَقُوْبَاتِ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ وَاَنْ تُحِیْسَ عَنِّیْ اَبْصَارَ الظُّلْمَةِ
وَالْمُرِیْدِیْنَ بِالسُّوْرِ وَاَنْ تُصَرِّفَ قُلُوْبَهُمْ مِّنْ شَرِّ مَا یُعْمِدُوْنَہُ اِلٰی خَیْرِ مَا یُمِیْلُکَ
عِنْدَکَ اَللّٰهُمَّ هَذَا الدُّعَاؤُ مِنْتِیْ وَمِنْکَ الْاِجَابَةُ وَهَذَا الْجُهْدُ مِنْتِیْ وَعَلِیْکَ
التَّکْلِیْفُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلِّی اللّٰهُ عَلٰی عَمِیْرٍ خَلَقَہُ مُحَمَّدٌ
وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّحِیْمِیْنَ دَعَا سَجَابَةِ یَا مُنْقِمْ
الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَعٰیْرِیْنَ وَیَا عِیَاشَ الْمُسْتَفِیْثِیْنَ وَیَا
مُخْرِجَ الْمُضْدُوْبِیْنَ اَغْنِنِیْ اَعْنِیْ تَوَكَّلْتُ عَلَیْکَ یَا اَرْحَمَ الرَّحِیْمِیْنَ وَتَوَكَّلْتُ

اَسْرِدْنِي اِلَيْكَ يَا رَحْمٰتُ يَا فَاخْرُ يَا بَاسِطُ يَوْحَيْتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِيْمِيْنَ وَصَلَّى اللهُ
تَعَالَى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ ۵۔

گیارہویں فصل دعوت کبیرہ کے بیان میں

جو غزاس کہ دریائے دعوت سے گوہر بے بہا نکالنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ شرائط کی کشتی پر سوار ہو کر اس دریا میں آئے اور مقصود کے جواہر سے اپنا واسن پر کر کے باہر لائے۔ اکثر مشائخ دعوت کبیرہ کا عمل کرتے ہیں اور اپنی مراد کو بھی پہنچتے ہیں لیکن بسبب عدم استکمال شرائط اور لوگوں کو فائدہ نہیں پہنچا سکتے کیونکہ واقعات الشرطیات المشروطہ قول اکابر ہے اس کتاب میں جو کچھ اعمال نقل کئے گئے ہیں بعض تو بندگانِ نمانہ سے منقول ہیں اور سنے گئے ہیں اور بعض اپنے مجاہداتِ ریاضت کے مشاہدہ سے اور بعض الہامِ ربانی اور فیوضِ یزدانی سے عرض کہ یہ اعمال سب بالہامِ ربانی یکے گئے ہیں اس دعوت کی تاثیر حضرت سلطان الموعودین سے منقول ہے۔ اور انہوں نے شیخ علی شیرازی سے اور انہوں نے اپنے پیر سے تا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نقل کیا ہے جو شخص اس دعوت کو بشرائط تمام اتمام کو پہنچا دے اور وقت سفرِ آخرت یعنی مرتے وقت دوسرے شخص کو اس کے تصرف دینا چاہے تو اس کو اجازت دے دے بے شک وہ شخص بلا ادائے شرائط متصرف ہو جائے گا۔ اسی طرح پندرہ پشت تک اس عمل کا تصرف باقی رہے گا۔

واضح ہو کہ بعض مشائخ نے اس کی شرائط مختصر بیان کی ہیں۔ لیکن مختصر میں فائدہ بھی مختصر ہے۔ اور کثرت میں فائدہ بھی بکثرت ہے۔ جب کہ قاری بعد اتمام شرائط جنکا بیان آگے آئے گا حاصل اور متصرف ہو تو چاہیے کہ اسمائے نظام کے اراد سے واقف ہو امام مخزومی اپنی کتاب ستر مکتوم میں تحریر فرماتے ہیں کہ چالیس نبیاء علیہم السلام کے لئے مجموعہ چہل اسماء سے ہر ایک کے واسطے ایک ایک اسم ذات تھا۔ جو وہ پڑھا کرتے تھے۔ اسی وجہ سے ان کو چہل اسماء کہتے ہیں جبکہ

ہمارے سردار محکم صلی علیہ وسلم خاتم النبیین کا ظہور ہوا تو انکے لئے اللہ اسم ذات ہوا جو پچھلوں کے لئے اسماء ذاتی تھے۔ وہ آپ کے لئے اسمائے صفائی ہوئے فقط آپ پر بیان کہ کس کس اسم کا ورد کون کون سے نبی کیا کرتے تھے مع اسمائے عربی جو ان ناموں کا ترجمہ عربی زبان میں ہے۔ اور اب انھیں کو چیل اسماء کہتے ہیں اور وہی پڑھے جاتے ہیں۔ آئندہ تفصیل کے ساتھ ہر ایک اسم کے تحت میں بیان کیا جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

طریق شراط مثلاً اگر اسم میں بیسی حرف ہوں تو ہر حرف پر ہزار لے۔ اور اس مجموعہ الوف کو بیس میں ضرب دے تو نصاب مرتب ہو اور اس کے نصف سے زکوٰۃ اور اس کے نصف سے عشر اور قفل دس ہزار دو سو مل و س برابر نصاب بدل سات ہزار ختم ایک ہزار دو سو بار اس کے بعد بنیت دعوت کا بیس روز تک ہر روز بیس ہزار بار پڑھے۔ اور جس قدر اس اسم کی دعوت کے شرائط ہیں قفل۔ بدل ختم کی تعداد مکھی ہے اسی قدر اور اسمائے عظام میں ہے۔ کیونکہ بندگوں سے اسی طرح سنا گیا ہے دعوت اسم اول یا ہمدانیل یا ہمدانیل بحق شقیثا تفسیرہ بجانف ذالہ الا انت یارب کل شیء و وارثہ و رادقہ و راحمہ اس اسم میں چھیالیس حرف ہیں بقاعدہ مذکورہ تعداد اس کی اکیس لاکھ سولہ ہزار بنیت نصاب دس لاکھ اٹھاون ہزار بنیت زکوٰۃ پانچ لاکھ انتیس ہزار بنیت عشر دس ہزار بنیت قفل۔ دوا و بار برابر نصاب بدل سات ہزار ختم بارہ ہزار اس کے بعد بنیت دعوت چھیالیس روز تک چھیالیس ہزار بار پڑھے باقی اسماء کو اسی پر قیاس کرے۔

فائدہ واضح ہو کہ اس اسم کی دعوت آدم علیہ السلام سے منسوب ہے جبکہ حضرت آدم جنت سے نکالے گئے۔ تو ان کے ساتھ ہی طاؤس اور سانپ بھی نکالے گئے جب آپ دنیا میں آئے تو بہت حیران و پریشان بھرتے رہے اور ایک وقت گریہ زاری کرتے رہے جس وقت حق تعالیٰ نے اپنا فضل و کرم کیا۔ اور نظر رحمت سے دیکھا تو آپ نے بالفاظہ بانی پر طاؤس کو دیکھ کر اس اسم کو قوت باطنیہ سے

دریافت فرمایا۔ اور پڑھنا شروع کیا اس کی برکت سے آپ کی نظر عالم بالا پر پہنچی اور اپنے مقام کو معاینہ فرمایا تو بہشت سے نکلنے کا تاسف دل سے یکایک برطرف ہوا۔ اور بہت خوش ہوئے پھر تو آپ نے اس کو زیادہ پڑھنا شروع کیا۔ جب اجابت کامل ہوئی تو کل حاضر ہوئے ہیں اور انہوں نے آپ کو سب آداب سکھائے۔ پس جس وقت آپ کا اپنے اصلی مقام کے دیکھنے کو جی چاہتا اس اسم کو مع مؤکل پڑھنا شروع کرتے اور اس کی بدولت آپ اپنی مراد کو پہنچتے۔ ایسے ہی جس کام میں کوئی مشکل واقع ہوتی آپ ان موکلوں سے دریافت کر لیتے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ نے ہر شیخیر کی پرورش فرمائی ہے۔ موکلات اسماء ربین جو ہر شیخیر پر ظاہر ہوئے ہیں۔ ہر اسم کے تحت میں لکھے جائیں گے۔ اس اسم کے چار مؤکل یہ ہیں یا رھطیال واذا رعد وذرحد اگر عامل اجابت میں توقف دیکھے تو یہ اسم مع اس اسم کے اور موکلات کے پڑھے خدا چاہے جلد اجابت کا اثر ہو اس کی سند اس طور ہے یا رھطیال واذا رعد وذرحد بحق شتختیا ۱۲

شرح ترمکتوم امام فخر الدین رازی۔

۱۲) یا اسواتیل بحق شتختیا تفسیرہ یا الہ الالبہۃ الذیفیم جلالہ یا الہ واضح ہو کہ اس اسم کی دعوت حضرت نوح پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ کا ظہور دنیا میں ہوا اور ہوشیار ہوئے ایک دن ہولناک ایک درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے تھے یکایک کیا دیکھتے ہیں کہ وہ درخت حق سبحانہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول ہے۔ جب آپ نے نماز ادا کی فیض باطنی سے اس ذکر کو دریافت کیا۔ اور اچھی طرح معلوم کر لیا۔ تو خود بھی اس ذکر میں مشغول ہوئے اور پڑھنا شروع کیا۔ وہ ذکر یہی اسم تھا جس کا ورد آپ نے کیا ایک روز چار فرشتے بصورت انسان آپ کے پاس آئے اور بیٹھے رہے آپ کو ذکر کی مشغولی کے سبب سے کچھ نہ معلوم ہوا کہ کون آکر بیٹھا۔ ایک ساعت کے بعد خود ہی ان موکلوں نے ظاہر کیا کہ ہم اس اسم کے مسخر ہیں۔ حسب شاد الہی اس اسم کی برکت سے آپ کے مسخر ہوئے۔ جس معجزہ کی تکمیل کے لیے آپ اس اسم اعظم کو پڑھیں گے ہم فوراً اس کی تکمیل کریں گے۔ یا جس

یا جس کام کے لئے آپ ارشاد فرمائیں گے بجالائیں گے۔ نام ان موکلوں کے یہ ہیں
حنطش تغیر یاں خرد یاں۔

(۳) یا اسوائیلُ بِحَقِّ مَعْرُوسٍ تفسیرہ یا اللہ! المحمود فی کلِّ نعالہ یا اللہ اس کی دعوت
حضرت ثبیت پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے باذن الہی اس اسم کو
پڑھا موکل حاضر ہوئے اور آپ کے معجزات نبوت کمال کو پہنچائے فقط ان کے نام اس
اس تفصیل سے ہیں تثنیاء عفر یاں خجر قبال عقیال۔

(۴) یا امواکیلُ بِحَقِّ ظَهْمَتُونَ تفسیرہ یا الرحمن کل شیءٍ دس اجمہ اس اسم کی
دعوت حضرت ایوب علیہ السلام سے منسوب موکل اس کے بصورت انسان آپ کے
پاس حاضر ہوئے اور طرح طرح کے آداب ظاہری و باطنی اور معرفت نبوت سے
آگاہ کرتے اور آپ کی محافظت کرتے لیکن آپ نے کبھی یہ نہ جانا کہ یہ فرشتے ہیں جب
اس اسم کی قرأت کمال درجہ کو پہنچی انہوں نے ایک روز خود ظاہر کیا کہ ہم اس اسم
کے تابع ہیں انسان نہیں ہیں فرشتے ہیں آپ جس کام یا جس معجزہ کے انصرام کے لئے
اس کو پڑھیے گا فوراً اس کام کو انجام دیں گے۔ ان کے نام اس تفصیل سے ہیں۔

اُذِقْ مَنِفَتُونَ یاں ہومیاں لَدَدِ صَفِيقَالِ موسیال

۵ یا مکنفیلُ بِحَقِّ خَشِينُونَ تفسیرہ یا جو حین لاسی فی دایمومتکم وبقائصیا حق
اس اسم کی دعوت حضرت خضر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ کو باذن الہی
اس اسم کی معرفت نصیب ہوئی تو آپ کی دعوت میں مشغول ہوئے۔ بعد تکمیل
تین موکل حاضر ہوئے آپ کو آپ حیات پلایا اور تمام معجزات وغیرہ کا انصرام کیا
فقط اور یہ موکل محافظ آداب حیات کے ہیں جن کے نام یہ ہیں تثنیاء ذکر یاں مکنف
جو کوئی اس اسم کی دعوت دے گا مرثا اولیاء اللہ لایوتون میں داخل ہوگا۔ اور
برگزیدہ درگاہ الہی ہوگا۔

(۶) یا عطر ائیلُ بِحَقِّ مَتَوَقَّبِ تفسیرہ یا قیوم فلا یفوت شیء من عنہم ولا یؤدہ
اس اسم کی دعوت حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے اس کو

باذن الہی پڑھنا شروع کیا چار موکل حاضر ہوئے اور آپ کے مسخر ہو کر معجزات نبوت کے اسکمال میں مصروف ہوئے فقط ان موکلوں کے نام اس تفصیل سے ہیں۔ اَنَسِقُ تَحْمِرُ ثَوْبِيَا لَ - سَبِيحَةُ

(۷) يَا ذُمَّ اَيْلُ بِحَقِّ مَحْطُو كُو تَفْسِيْرَه يَا ذَا اَحَدُ الْبَاقِي اَوَّلُ كُلِّ شَيْءٍ وَاخِرُهُ اس اسم کی دعوت حضرت اوریں پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے اس کو پڑھا باذن الہی موکل حاضر ہوئے اور آپ کے معجزہ نبوت کو بجالائے۔ فقط موکلوں کے نام یہ ہیں ثَوْبِيَا لَ مَوْذُمِيَا لَ -

(۸) يَا ذُّدَا اَيْلُ بِحَقِّ مَحْطُو تَفْسِيْرُ كَا يَا ذَا اِسْمِ بِلَا فَتْ اُو كَا ذُو الْمَلِكِ وَبَقَا بَ اس اسم کی دعوت حضرت یحییٰ پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے حسب ارشاد الہی پڑھائیں موکل حاضر ہوئے انہوں نے احوال باطنی سے آپ مطلع کیا اور معجزہ نبوت کی تکمیل کی فقط نام ان موکلوں کے اس تفصیل سے ہیں بَدِيَا لَ سَلْطَا لَ مَحْطُو يَا لَ

(۹) يَا اَهْمَا اَيْلُ بِحَقِّ كَفْكَفِ اَزْ فَحْشِدِ تَفْسِيْرَه يَا مَعْلَمِ مَدَنٍ خَيْرُ شَيْءٍ فَلَا شَيْءٌ كَمَثَلِمْ اس اسم کی دعوت اوریا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب باذن الہی آپ نے اس اسرار کو دریافت فرمایا مدہوش ہو گئے کئی مہینے کے بعد ہوش میں آئے تو آپ نے دیکھا کہ ہار موکل بصورت آدم میر سے پاس موجود ہیں اور میری محافظت و پرورش کرتے ہیں انہوں نے پوچھا کہ اسے اوریا تم نے کیا دیکھا تھا جو مدہوش ہو گئے تھے کہ میں نے ایسا کچھ دیکھا کہ بیان نہیں کر سکتا پھر انہوں نے کہا کہ یہ سب اس نام مبارک کا طفیل ہے جو تم پڑھا کرتے ہو۔ ہم اس کے موکل ہیں پوری ہایت تم نے نہیں دیکھی ورنہ خود اور خود رفتہ ہو جاتے۔ اب ہم تمہارے مسخر ہیں اور ہر کام کے لئے موجود ہیں۔ وہ موکل آپ کے پاس رہتے اور حالت باطنی سے مطلع کرتے رہتے اور جو معجزہ ان سے طلب کرتا اس کا انصرام کرتے۔ فقط نام ان موکلوں کے یہ ہیں۔ مَحْطُو يَا لَ مَحْطُو يَا لَ جَبِيْسِيَا لَ خَبِيَا لَ

(۱۰) يَا جَبْرَائِيلُ بِحَقِّ كَهْكَىٍّ وَمُسَيْطِعٍ تَفْسِيرُهُ يَا بَارَئُ فَلَاشَى كَفْوُهُ يَدَانِيهِ وَلَا امْكَانَ لِيُوصِفَهُ اس اسم کی دعوت ارمیا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے مگر تمام نبی یا سر ائیل کے پیغمبر بھی اس کو پڑھتے تھے اور ہر پیغمبر کے پاس دو مؤکل حاضر ہوتے تھے اور ہر باہر الہی مسخر ہو کر معجزہ نبوت کا استکمال کرتے تھے فقط نام ان کے یہ ہیں فَنِيَالٍ تَلْعَائِيٍّ

(۱۱) يَا خَدْرُودَ اِسْرَائِيلَ بِحَقِّ يَا مُسْتَطِيْعٍ تَفْسِيْرُهُ يَا كِيَارُ اَنْتَ الَّذِي لَا تُهْتَدِي الْعُقْلُ يُوْصَفُ عَظَمَتِهِ اس اسم کی دعوت حضرت صالح پیغمبر علیہ السلام نے منسوب ہے۔ جب آپ نے باذن الہی اس اسم کی دعوت دی مؤکل حاضر ہو کر مسخر ہوئے انہوں نے احوال باطنی سے آگاہ کیا اور معجزہ نبوت کمال کو پہنچایا ان کے نام اس تفصیل سے ہیں سُدِّيَالٍ مُسْكِرِيَالٍ قُدِّيَالٍ مُسْتَدِّيَالٍ

(۱۲) يَا جَبْرَائِيلُ بِحَقِّ الْخَشْفِ تَفْسِيْرُهُ يَا بَارِيَّ النَّفُوْسِ بِدَامِثَالٍ خَلَامِيْنَ غَيْرِهِ اس اسم کی دعوت یافث پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ جب آپ نے اس کی دعوت دی مؤکل حاضر ہو کر مسخر ہوئے اور معجزہ نبوت کو بجالائے ان کے نام یہ ہیں الْجِيَالُ اَفْجِيَالُ -

(۱۳) يَا هُوْنَانِيْلُ بِحَقِّ مِيْطَرُنْ جِ تَفْسِيْرُهُ يَا ذَا كِي الطَّاهِرِيْنَ كُلِّ اَذَى بَعْدِي اس اسم کی دعوت سام پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے کیونکہ جب انہوں نے اس کو پڑھا اور دعوت دی مؤکل حاضر ہو کر مسخر ہوئے اور احوال باطنی سے آگاہ کیا۔ انہار معجزات میں مدد ملی فقط نام ان کے یہ ہیں هُوْمِيَالٍ سُدِّيَالٍ -

(۱۴) يَا خَدْرُودَ اِسْرَائِيلَ بِحَقِّ سُبْكِرِيْنَا تَفْسِيْرُهُ يَا كَانِي التَّوَسِيْعِلْمَا لَخْلَقِي مِنْ عَطَايَا فَعْلِمِ اس اسم کی دعوت حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے اس کو باذن الہی پڑھا۔ اور دعوت دی مؤکل حاضر ہوئے اور احوال باطنی سب آپ کو سکھائے اور معجزات کی تکمیل کی نام ان کے یہ ہیں قُدِّيَالٍ هُوْمِيَالٍ عَجِيَالٍ عَجِيَالٍ

(۱۵) يَا خَوْلَانِيْلُ بِحَقِّ دِيْنُوْنِي تَفْسِيْرُهُ يَا نِقِيَا مِنْ كُلِّ جَوْيٍ لَحْرِيْوَصُهُ وَنَحْرِيْعَالِيْلُهُ

بِقَالِهِ اس اسم کی دعوت حضرت لوط علیہ السلام سے منسوب ہے۔ جب آپ نے اس کو پڑھا اور دعوت دی ایک موکل حاضر ہو کر آپ کا مسخر ہوا۔ اور معجزہ نبوت کی تکمیل میں مصروف ہوا۔ نام موکل کا یہ ہے منوال۔

(۱۹) يَا كَافِرُنَّ لِمَ تَدْعُونَ لِقَسِيرَةٍ يَا حَتَّانَ اَنْتَ الَّذِي دَعَوْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا اس اسم کی دعوت حضرت سلیمان پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ آپ نے باذن الہی اس کو پڑھا اور دعوت دی پانچ موکل حاضر ہوئے اور معجزہ نبوت کا انصرام کیا۔ اور تمام بنیان آتشی و بادی جو ان موکلوں کے زیر فرمان تھے سب سلیمان علیہ السلام کے مطیع ہوئے نام ان موکلوں کے یہ ہیں۔ شایال شقیال نفیال قزیال۔

(۱۷) يَا ذُّيَا بِلَّيْلُ بِحَقِّ صِينُونَ تَفْسِيرُهُ يَا مَنَانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مِنْهُ اس اسم کی دعوت حضرت ابراہیم علیہ السلام سے منسوب ہے جب کہ آپ کو بتائے میں رہتے تھے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ میں مردہ کو زندہ کرتا ہوں اور زندہ کو مردہ تو یقین رکھتا ہے کہا اسے پروردگار اگرچہ مجھ کو یقین ہے مگر اطمینان قلب چاہتا ہوں مجھ کو دکھلا کہ کیونکہ مردہ زندہ ہوتا ہے۔ بیسا کہ قرآن میں آپ کے عرض کرنے کا ذکر ہے رَبِّ اَبْرِئِي كَيْفَ تَخْتِي الْمَوْتِي يَعْنِي اَسْءَلُكَ رَبِّ دَكَاةً مَجْهُوً كَوَيْلُكَ جَلَّوَسْ كَا تُوْمَرُ دَسْ قَالَ اَوْلَئِكَ تُوْمِنُ فَرَمَا يَا كَيْفَا تُوْنِي يَقِيْنُ نَهِيْنَ كَيْفَا قَالِ بَلِيْ وَ لَكِنْ لِيُظْمِنُ قَلْبِيْ كَهَا كِيُوْنُ نَهِيْنَ۔ ليكن اس واسطے کہ تسکین ہو میرے دل کو قَالَ فَخَذَ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَعُوَسَ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يٰ اَيُّنَّكَ سَعِيَاةٌ يٰ اَعْلَمٰنَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ فرمایا تو پھر چار جانور اڑتے پھر ان کو پھا اپنے ساتھ پھر ڈال ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک ٹکڑا۔ پھر ان کو پکار کہ آؤ میں تیرے پاس دوڑتے اور جان لے کہ اللہ زبردست ہے حکمت والا۔ پس اسے طالب معلوم کر کہ یہ اس اسم کی برکت تھی جو حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے معاینہ کی آپ نے اس کو بہت پڑھا ہے۔ اس لئے دو موکل آپ کے پاس حاضر رہتے اور معجزہ نبوت کا استکمال کرتے تھے ان کے نام یہ ہیں۔ سُبَيْالِ شَقِيْبَالِ

(۱۸) يَا دُرُّدَائِلُ بِحَقِّ خُمُونَاغٍ تَفْسِيرُهُ يَا دُرُّدَائِلُ الْبِعَادِ كُلُّ يَتِيمٍ خَائِفٍ لِرُحْمَتِهِ وَ
رُحْمَتِهِ اس اسم کی دعوت حضرت بود پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ
نے دعوت دی دو موکل حاضر ہوئے اور معجزہ نبوت کا انصرام کیا۔ نام ان موکلوں کے
یہ ہیں اِذْهِيَالِ هُمُغِيَالِ خِرْمِيَالِ

(۱۹) يَا مَهْكَائِيلُ بِحَقِّ قَطْلِيْنِيْهِ وَبُرْهَانِ اُغْيِيْنِيْهِ تَفْسِيرُهُ يَا خَالِقُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَ
الارضِ كُلِّ اِلَيْهِ مَعَاذُكَ اس اسم کی دعوت حضرت یعقوب پیغمبر علیہ السلام سے منسوب
ہے جب آپ نے اس کو پڑھا اثنائے دعوت میں دو موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر
احوال باطنی سے آپ کو آگاہ کیا۔ اور معجزت نبوت کی استکمال کی یہی اسم عربی زبان
میں حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ نے پڑھا اور دعوت دی اس کی برکت
سے ولایت ظاہری و باطنی نصیب ہوئی اور معرفت ذات و صفات کی سیرھی کو بیان
کیا اس اسم کے موکل یہ ہیں قُصِيَالِ عَزِيَالِ هُوْهَالِ۔

(۲۰) يَا اَمْوَاكِيْلُ بِحَقِّ عَنَاكِيْنِ تَفْسِيرُهُ يَا رَحِيْمُ كُلِّ هُوِيْجٍ وَ مَكْرُوْبٍ دِيَاغِيَاثُهُ وَمَعَاذُكَ اس
اسم کی دعوت حسام پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور نیز تمام عاشقانِ اکبر
سے بھی ہے اس کے موکل اسی ہزار ہیں چالیس ہزار بجانب عشق ہیں کہ عاشق
کو زلفِ معشوق کی طرف کھینچتے ہیں اور چالیس ہزار باطنی سرگرمی میں مشغول رہتے
جب کہ آپ نے دعوت دی اثنائے دعوت میں سب موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو
کر احوال ظاہری و باطنی سے آگاہ کیا۔ ان موکلوں کے نام بسبب طوالت کے نہیں
لکھے گئے۔ من جملہ ان کے چند نام لکھے جاتے ہیں قُصِيَالِ خِرْمِيَالِ خِرْمِيَالِ
(۲۱) يَا عَزْمَاكِيْلُ بِحَقِّ بَزَاغِيْنِيْهِ تَفْسِيرُهُ يَا مَامُ قَلَا قَعِيْفُ الْاَلْسِنِ كُلِّ جَلَالِهِ وَ مَلِكِهِ وَ
عِزِّهِ اس اسم کی دعوت حضرت طلوت پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے، اور سکند
علیہ السلام نے بھی دعوت دی ہے اسی اسم کی برکت سے دو موکل مسخر تھے جو تمام عالم
کا احوال معلوم کیا جاتا تھا اور ہر حکمت و دانائی سے مطلع ہوتا تھا اور لشکر بیگانہ
پاؤں ہوتا تھا۔ اور ظہور عدل حضرت امیر المومنین خلیفہ دوم عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ

عنه كما هي اسی اسم کی برکت سے تھا کیونکہ انہوں نے اس کو عربی زبان میں پڑھا تھا۔ فقط موکلوں کے نام یہ ہیں جَبِيْوُشُ قَرَاطُوشُ بَبِيْعِيْنُ

(۲۱) يَا ذِيَا نِيلٍ بِحَقِّ بَطْنِ نَائِي تَفْسِيْرُهُ يَا مُبْدِيْعَ الْبَدَا اَلَيْمُ كَسْرٌ تَبَعٌ فِيْ اِثْنَا تَهَا عُوْنَا مِنْ خَلْقِهِ اِسْمُ كِي دَعْوَتِ حَضْرَتِ هَارُوْنِ اَوْرِ خَضْرَاوْرٍ وِيْكَرُ سَفِيْرٍ اِنْ مَرْسَلِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ سَ مَسُوْبٌ حَبِّ اِنْ مِيْنَ سَ كُوْنِيْ دَعْوَتِ اِسْمُ كِي دِيْتَا تَهَا تِيْنُ مَوْكَلٍ حَاظِرٍ هُوْكَرُ مَسْحَرٍ هُوْتِيْ اَوْرِ مَعْجَزَةُ نُبُوْتِ كِي تَكْمِيْلُ كَرْتِيْ نَامُ اِنْ مَوْكَلُوْنَ كَ اِسْمُ تَفْصِيْلُ سَ مِيْنَ حَشُوْشِيْ عُنَا اِلِ عَشَلُوْشِيْ

(۲۲) يَا لَوْ مَا نِيلُ بِحَقِّ صَالِحِيْوُشُ تَفْسِيْرُهُ يَا عَدْلَمُ الْغِيُوْبُ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِنْ حَقِّهِ اِسْمُ كِي دَعْوَتِ حَضْرَتِ دَانِيَا لِ سَفِيْرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَ مَسُوْبٌ هَے۔ جَبِّ اَبِّ نَے بَا مَرَا هِيْ اِسْمُ كِي دَعْوَةُ دَا اِثْنَا دَعْوَتِ مِيْنَ مَوْكَلٍ حَاظِرٍ هُوْتِيْ اَوْرِ مَسْحَرٍ هُوْكَرُ مَعْجَزَةُ نُبُوْتِ كُو قُوِيْ كِيَا۔ جُو كُوْنِيْ بَشَرِ الْاِنْتِهَامِ دَعْوَةُ دَسَ كَا اِسْمُ كِي مَسْحَرٍ هُوْتِيْ اَوْرِ اِسْمُ كِي كَرَامَتِ كُو ظَا هَرُ كَرِيْ كَے۔ مَوْكَلُوْنَ كَے نَامُ اِسْمُ تَفْصِيْلُ سَ مِيْنَ تَمِّيَا لِ مَوْفِيَا لِ عَقْدِيَا لِ۔

(۲۳) يَا تَكْفِيْلُ بِحَقِّ حَقِّيْ تَفْسِيْرُهُ يَا حَلِيْمُ ذَا الْاِنَا تِ فَلَا يَعَا دِلُهُ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ اِسْمُ كِي دَعْوَةُ حَضْرَتِ اَلِيَا سِ سَفِيْرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَ مَسُوْبٌ هَے۔ جَبِّ اَبِّ نَے اِسْمُ كِي دَعْوَتِ دِيْ اِثْنَا دَعْوَتِ مِيْنَ دُو مَوْكَلٍ حَاظِرٍ هُوْتِيْ اَوْرِ مَسْحَرٍ هُوْكَرُ مَعْجَزَةُ نُبُوْتِ كُو بِيَا لَائِي۔ نَامُ اِنْ مَوْكَلُوْنَ كَے يِهْ مِيْنَ۔ اَبْدَا رُوْمُ بَجْدِيَا لِ۔

(۲۴) يَا رُوْ ذِيَا نِيْلٍ بِحَقِّ نَعُوْ تَفْسِيْرُهُ يَا مُعِيْدُ مَا اَلْفَنَاءُ اِذَا اَبْدَا الْخَلَا ئِقُ لِيْدُ عُوْتِهِ مِنْ مَخَافَتِهِ اِسْمُ كِي دَعْوَتِ حَضْرَتِ زَكْرِيَا عَلَيْهِ السَّلَامُ سَ مَسُوْبٌ هَے اَبِّ كَے اِثْنَا دَعْوَتِ مِيْنَ دُو مَوْكَلٍ حَاظِرٍ هُوْتِيْ اَوْرِ مَسْحَرٍ هُوْكَرُ مَعْجَزَاتِ نُبُوْتِ كُو بِيَا لَائِي نَامُ اِنْ مَوْكَلُوْنَ كَے يِهْ مِيْنَ اَبُوْ اَبُوْ سَيْمُ يَرْتِيَا لِ سَفِيَا لِ لِ سَمِيْرِيَا لِ۔

(۲۵) يَا تَكْفِيْلُ بِحَقِّ حَجْرَتِ تَفْسِيْرُهُ يَا حَمِيْدُ الْفَعَالِ ذَا الْمُنَّ عَلِيْ جَمِيْعِ خَلْقِهِ بِلُطْفِهِ اِسْمُ كِي دَعْوَتِ حَضْرَتِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَ مَسُوْبٌ هَے۔ اَوْرِ نِيْزَا وَاَصْلَانِ

حق سے ہے۔ ہے جیب کہ حضرت واؤد علیہ السلام نے اس اسم کی دعوت دی موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزات نبوت کو بجالائے جو کوئی دعوت دے گا اسی طرح اسکے متبع ہوں گے جو کچھ کہے گا کریں گے۔ نام ان کے اس تفصیل سے ہیں۔

جَبْرَائِيلُ وَالْبَعْرُ نُونُ

(۲۷) يَا لَوْ مَا بِيْلُ بِحَقِّ رُسُوْسٍ تَفْسِيْرُهُ يَا عَزِيْزُ الْمُنِيْعُ الْغَالِبُ عَلٰى اَمْرِهِ فَلَا شَيْءُ يُعَادِلُهٗ اِسْمُ كِي دَعْوَتِ حَضْرَتِ شَيْثِ بِنَغِيْرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَے فَسُوْبٌ هَے اَشْنَاءُ كِي دَعْوَتِ مِيْنِ اَپْ كَے پَاس تِيْنِ مُوْكَلِ حَاضِرِ هُوْنُے اُوْر مَسْحَرِ هُوْكَرِ مَعْجَزَاتِ نُبُوْتِ كِي تَكْمِيْلِ مِيْنِ مَسْرُوْفِ هُوْنُے نَامِ اِن كَے اِس تَفْصِيْلِ سَے هِيْنِ - اَذْمُرِيَا لَ اَقْسَامًا لَبْذَامًا لَ تَفْعِيَالِ نَبْرِيَا لَ -

(۲۸) يَا عَطْرَا بِيْلُ بِحَقِّ طَمْحِيْسٍ تَفْسِيْرُهُ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ اِسْمُ كِي دَعْوَةِ حَضْرَتِ تَسَاْحِ وَمُوْحِ بِنَغِيْرٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ سَے فَسُوْبٌ هَے هِنْكَامِ دَعْوَتِ مِيْنِ دُوْ مُوْكَلِ حَاضِرِ هُوْنُے اُوْر مَسْحَرِ هُوْكَرِ مَعْجَزَاتِ نُبُوْتِ كُو بَجَالَا سَے نَامِ اِن كَے اِس تَفْصِيْلِ سَے هِيْنِ بَبْرُوْيَا لَ بِيْذُخِيَا لَ

(۲۹) يَا عَطْرَا بِيْلُ بِحَقِّ عَطِيْوَاتٍ تَفْسِيْرُهُ يَا قَرِيْبُ الْمُتَعَالِي فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عَلُوُّ اِرْتِفَاعِهٖ اِسْمُ كِي دَعْوَتِ حَضْرَتِ يُوْشَعِ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَے فَسُوْبٌ هَے اَپْ كَے پَاس اَشْنَاءُ دَعْوَتِ مِيْنِ پَانْچِ مُوْكَلِ حَاضِرِ هُوْنُے اُوْر مَسْحَرِ هُوْكَرِ مَعْجَزَاتِ نُبُوْتِ كَا اَنْصَرَامِ كِيَا جِن كَے نَامِ هِيْ مِيْنِ صُوْرِيَا لَ دُنْيَا لَ نَبَا يَا لَ اَذْمُرِيْفُتْرُوْنِ اُوْمُرُ رُسُوْسَاتِنُوْنِ

(۳۰) يَا رُوْيَا بِيْلُ بِحَقِّ مَذْمُوْتِي تَفْسِيْرُهُ يَا مَذَلُ كُلِّ جَبَّارٍ بِفَهْرٍ عَزِيْزٍ سُلْطَانِهٖ اِسْمُ كِي دَعْوَتِ حَضْرَتِ يُوْسُفِ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَے فَسُوْبٌ هَے اَپْ كَے نَے دَعْوَتِ دِي اَشْنَاءُ دَعْوَتِ مِيْنِ تِيْنِ سُوْمَلِكِ اُوْر سَاْطَهْرِ هَزَارِ مُوْكَلِ حَاضِرِ هُوْنُے اُوْر جَبَالِ مِيَاْرِكِ سَے مَشْرُفِ هُوْكَرِ مَسْحَرِ هُوْنُے اُوْر مَعْجَزَاتِ نُبُوْتِ كُو بَجَالَا سَے بَمَجْلَهٗ اِن مُوْكَلَاتِ كَے هِيْ دُوْ نَامِ لِكْهَے جَاتَے مِيْنِ سَاْتِيْنِ سَخِيْفِيُوْنِ اَكْرُ كُوْنِيْ شَخْصِ دَعْوَتِ دِيْنِيْ جِلَهَے تُوَانِ دُوْنُوْنِ مُوْكَلُوْنِ كَے نَامِ كُوْ هِيْ شَامِلِ كَرِے - كِيُوْنِكِهٖ اِن كِي تَسْخِيْرِ اِس كَے

سارے لشکر کی تسخیر ہے۔

(۱۱۱) يَا حَوْلَاتِيْلُ بِحَقِّ ذَاہِ تَفْسِيْرِہَا يَا نُورُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدَاہَا اَنْتَ الَّذِي فَتَنْتَ
الظُّلُمَاتِ بِنُورِہَا اس اسم کی دعوت شمعیا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ ہے
آپ کے پاس اثنائے دعوت میں تین موکل حاضر ہوئے اور مع اپنے لشکر کے مسخر
ہوئے اور جو معجزات نبوت تھے اس کی تکمیل کی واضح ہو کہ روحانیان اس ذکر
میں مشغول ہیں ان کی تسبیح ہی ہے۔ اور ہر نور کے پردے میں بصورت نوراہ ہے
محافظ ہیں بعض سالک جب اس مقام پر پہنچتے ہیں ان موکلوں کی تجلی کو نور سمجھ
جاتے ہیں۔ اور پھر آگے نہیں پڑھتے۔ یہی باعث ان کے عدم ترقی منازل کا ہو جاتا ہے
کیونکہ وہ ایسے حسین اور نورانی ہیں کہ تمام نور میں مستغرق ہیں۔ جو سالک یہاں
پہنچتا ہے ان کو دیکھ کر فریفتہ ہو جاتا ہے۔ اگر ان میں سے ایک بھی موکل اپنی تجلی
اس عالم کے لوگوں کو دکھلائے تمام خلق نورانی سمجھ کی پرستش کرنے لگے اور سب
گمراہ ہو جائیں۔ جب صاحب دعوت اس مقام پر پہنچے اس کو چاہیے کہ اپنے
تین نگاہ رکھے کیونکہ ہر نور سے ایک نور پیدا ہوگا۔ جس سے یہ متوجہ ہوگا اور
ہر نور سے ایک نئی تجلی ظہور میں آدے گی۔ کبھی معاینہ۔ کبھی مشاہدہ۔ کبھی محویت
کبھی علم کبھی حضوری ایک تجلی سے حاصل ہوگی۔ موکلوں کے نام یہ ہیں۔

اَسْتَاخِيْلُ وَتُوِيُوُ دَهْرُ دَوْمِ مَرْدَوْمِ۔

(۱۲۲) يَا نُورَاتِيْلُ بِحَقِّ مَمْنُوْنِ تَفْسِيْرِہَا يَا عَادِ الشَّامِخِ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عَلُوًّا رِفَاعِہِ
اس اسم کی دعوت یونس پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور امام حسن رضی اللہ
عنه نے بھی اس کی دعوت دی ہے جب آپ نے پڑھا اثنائے دعوت میں دو
موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزات نبوت، اور کرامات ولایت کی تکمیل میں مصروف
ہوئے ان کے نام یہ ہیں یَحْدَجُّ بِحَدِّہَا بِحَدِّہَا بِحَدِّہَا بِحَدِّہَا بِحَدِّہَا بِحَدِّہَا

(۱۲۳) يَا عَطْوَاتِيْلُ بِحَقِّ طَاعُوْنِ تَفْسِيْرِہَا يَا قَادِسِ الطَّاهِرِ مِنْ كُلِّ سُوءٍ فَلَا
شَيْءٌ يُعَادِلُہُ مِنْ خَلْقِہِ اس اسم کی دعوت صدیقیا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے

اور قدوسیوں کی تسبیح ہے جب آپ نے باذن الہی اس کو پڑھا تو موکل آپ کے
سخن ہوئے انہوں نے معجزہ نبوت کی تکمیل کی نام ان کے یہ ہیں :- اَجْدُثٌ
اَطْوَيْطَلٌ نَزْدِيثٌ نَطْوَيْتِلٌ

(۳۴) يَارُذِيَاثِيلُ بِحَقِّ طَفْعَانِ تَفْسِيرِ كَا يَا مُدِيثِي السَّبَا يَا مُعِيدُهَا بَعْدَ تَنَابُهَا
بِقُدْرَتِهِ اس اسم کی دعوت حضرت اسمعیل پیغمبر علیہ السلام نے باہر الہی دعوت
دی و موکل روحی کہ محافظ روح ہیں حاضر ہوئے اور مع اپنی جماعت کے سخن ہوئے
اور معجزہ نبوت کو بجلائے اور عین القضاء ہمدانی کو مقام تم باذنی پر پہنچایا۔ جو
کوئی اس اسم کا متصرف ہو گا اس مقام پر پہنچے گا۔ ان موکلوں کے نام یہ ہیں۔
سَرِيْعُونَ اَسْمَاُ

(۳۵) يَا كَلْكَائِيلُ بِحَقِّ مُنْتَظَرِ تَفْسِيرِ كَا يَا جَلِيلُ التَّكْوِيْنِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَاَلْعَدْلُ اَشْرَفُ
وَالصِّدْقُ دَعْدَةٌ اس اسم کی دعوت حضرت اسحاق پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے
(نیز اور بھی پیغمبروں سے منسوب ہے) آپ نے جب دعوت دی و موکل حاضر ہوئے
اور جو معجزہ نبوت خاص و عام نے چاہا اس کا انصرام کیا۔ موکل یہ ہیں حَلْمَاؤُتْ
مَحْيِنُوْتْ - جَلْمَاؤُتْ نَسِيْحِيْنُوْنْ

(۳۶) يَارُذِيَاثِيلُ بِحَقِّ اَزَلِ تَفْسِيرِ كَا يَا مُنْمُوْدٌ فَاَلْعَدْلُ اَشْرَفُ
كَلْمَاؤُتْ اس اسم کی دعوت ذوالکفل پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ نیز اور پیغمبروں سے
بھی منسوب ہے۔ آپ کے پاس اثنائے دعوت میں تین موکل حاضر ہوئے اور معجزہ
نبوت کا انصرام کیا۔ مَحْيُوْتْ ذُو ذَيْبِ دُثْرَاوِيْنِ

(۳۷) يَا حُرُوْدُنَاثِيلُ بِحَقِّ عَضَاوِ تَفْسِيرِ كَا يَا كَرِيْمُ الْعَفْوَةِ الْعَدْلُ اَنْتَ الَّذِي
مَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلًا اس اسم کی دعوت حضرت مصطفیٰ اور ابواثیل پیغمبر علیہما السلام
سے منسوب ہے آپ کے پاس اثنائے دعوت میں دو موکل حاضر ہوئے اور سخن ہو کر
جو کچھ احکام دینی و نبوی ظاہر و باطنی تھے کل مطلع کیا اور معجزہ پیغمبری کا انصرام کیا۔
نام ان کے یہ ہیں۔ مَيْشُوْنِ مَيْشِيْنِ

یہ سے منسوب ہے اور عین القضاء ہمدانی نے بھی اس کی دعوت ہی سے بد پیغمبر اسمعیل علیہ السلام سے

(۳۸) يَا نُومَائِيلُ بِحَقِّ سُورِ اجِي تَفْسِيرًا يَا عَظِيمُ ذُو الشَّوْرِ الْفَاخِرِ وَالْمَجْدِ قِي
الْكِبَرِيَاءِ فَلَا يَذَلُّ عِزُّهُ اس اسم کی دعوت حضرت مہتر ابراہیم علیہ السلام اور لقمان
حکیم سے منسوب۔ جب انہوں نے دعوت دی دو موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر ہر
احوال ظاہری باطنی سے آگاہ کیا اور علم حکمت سکھایا۔ صاحب دعوت جب اس
مرتبے کو پہنچے معزور نہ ہو اور حد سے تجاوز نہ کرے۔ موکلوں کے نام یہ ہیں۔
تُنْفِثًا تَنْزِيلًا۔

(۳۹) يَا عَطْرًا اَيْلُ بِحَقِّ سُورِ اجِي مُشْفِقًا تَفْسِيرًا يَا قَوْنِيْبَ الْمَجِيْبِ الْمُدَايِي
دُونَ كُلِّ شَيْءٍ قَدْ بَدَأَ اس اسم کی دعوت ہابیل اور حضرت آدم علیہ السلام سے منسوب
ہے آپ کو حضرت مہتر عبریل علیہ السلام نے سکھلا اور کہا اسے آدم اس اسم کو یاد
کر اور اس کی دعوت اپنے لئے لازم کر کہ اس کی برکت سے حجاب ظلوٹا جہولاً دور ہو
آدم علیہ السلام نے ہابیل کو فرمایا کہ اس کی دعوت میں مشغول ہو مفت تن تیرے
پاس آئیں گے لیکن ان سے کلام نہ کرنا ورنہ تجھ کو اس عالم سے یجائیں گے ہاں اس
کے دور میں تَمَهُونَ تَمَهُونَ ہیں جب وہ حاضر ہوں ان سے عہد و پیمانہ کر کہ تیرے
ہر کار میں مددگار ہوں اور عالم باطنی سے آگاہ کریں۔ اور وہ مفت تن موکل ہفت
اعضا ہیں۔

(۴۰) يَا نُومَائِيلُ بِحَقِّ نُوْرٍ تَفْسِيرًا يَا مَجِيْبُ فَلَا تَنْطِقُ اِلَّا لِسِنَ بِكُلِّ اِلٰهِيْمُ وَشَاوِه
نَعْمًا اَيْه اس اسم کی دعوت خاص حضرت رسالت پناہ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ
علیہ وسلم سے منسوب ہے جب آپ نے اس کو غار حرا میں پڑھا چار موکل بصورت
چار یار حاضر ہوئے اور بیعت کی بعد اس کے انہوں نے اپنا نام ظاہر کیا اور کہا کہ ہم
چاروں اس اسم کے موکل ہیں ہم نے اپنی صورتوں کو آپ کے اصحاب کی صورتوں پر
دکھلایا ہے تاکہ آپ کے دوستوں میں شمار ہوں اور آپ ہم کو دوست رکھیں اس بات
کے سنتے ہی آپ بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ اپنی اصلی صورت سے مجھ کو مطلع
کر و پھر وہ اپنی اصلی صورت پر آئے اور آپ کے مونس اور مسخر ہوئے ان موکلوں

کے نام یہ ہیں مَسْبِيغَارَتْ اَشْرًا اَشْيُرًا بِثَاوَتْ مَدْعِيْلُ
 (۴۱) يَا لَوْ خَائِلُ بِحَقِّ دُخْنِشُ كَيْفَ تَصْسِبُ يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كَرْبٍ وَ مَجْنِي عِنْدَ
 كُلِّ شِدَّةٍ وَيَا مَجَانِي حِينَ تُنْقِطُ عَيْلِي اَسْمُ وَ نَمَشُ كَيْفَ بَعْدَ تَفْحُصِ كَيْفَ بَاتِحِ
 آئے ہیں ورنہ کسی نسخہ میں عامل یا غیاثی کا پایا نہیں گیا۔ سب پیغمبروں نے اس سے
 پہلے اسموں کو پایا ہے ان سب کے پڑھنے سے جو کچھ دائرہ ظاہر کا صاحب عمل
 پر خود روشن ہو جائے گا بیان کی حاجت نہیں۔

بارہویں فصل دعوتِ صغیرہ کے بیان میں

یہ ایک ایسی دعوت ہے کہ تمامی تاثیرات علوی اور سفلی کو شامل ہے
 اسمائے عظام کی اسناد ہر اسم کے تحت میں ذکر کی جائیگی پس طالبِ صادق کو لازم
 ہے کہ اپنے مطلب کے موافق دیکھ کر عمل کرے اور جو صاحب عمل کہ سند شرائط کبیرہ
 یا صغیرہ یا کلیات ادا کر چکا ہے وہ ان اسماء کا متصرف ہے جس کام کے لئے چاہے
 پڑھے اور جو سند شرائط سے بے بہرہ ہے وہ ان اسماء کا عامل نہیں ہو سکتا۔
 سند شرائط و دعوتِ صغیرہ یہ ہے کہ اگر اسم میں اٹھارہ حرف غیر مکرر واقع ہوں
 تو ہر حرف پر ہزار شمار کرے اور پھر اس مجموعہ الحروف کو اٹھارہ ہزار میں ضرب سے
 پس وہ حاصل ضرب بنیت نصاب اور اس کا نصف بنیت فریاد اور اس
 کا نصف بنیت عشر اور تین سو ساٹھ بار بنیت قفل اور دوسرا عدد دس برابر
 نصاب اور بذل سات ہزار اور ختم ایک ہزار دوسو بار پڑھے اس کے بعد
 بنیت سدیع الاجابة ہر روز اٹھارہ ہزار بار پڑھے و اضم ہو کہ اس دعوت
 میں بھی قفل۔ و در مدور۔ بذل ختم تمامی اسمائے عظام اسی مقدار سے ہے جیسا
 کہ لکھا گیا۔

سند دعوتِ اسمِ اول۔ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مَلِكُ كُلِّ شَيْءٍ وَ دَا سَمِئَةَ وَ سَمِئَةَ
 وَ دَا حَمَةَ اس اسم میں سترہ حرف غیر مکرر ہیں پس موافق قاعدہ مذکورہ تعداد اس

کی دو لاکھ نواسی ہزار بہ نیت نصاب اور اس کا نصف ایک لاکھ چوالیس ہزار پانچ سو
بہ نیت زکوٰۃ اور اس کا نصف ستر سٹھ ہزار دو سو پچاس بہ نیت عشر اور قفل تین
سو ساٹھ بار اور دو در برابر نصاب اور نیک سات ہزار نتم ایک ہزار دو سو بار
بہ نیت سریع الاجاب ستر ہزار بار ہر روز ستر دن تک علیٰ ہذا القیاس آخر اسماء
تک اسی طرح عمل کرے یہ سند شرائط اور طریق دعوت تھا جو بیان کیا گیا سب
فہرست خواص اسماء عظام بھی جاتی ہے تاکہ طالب معاً معلوم کرے۔ کہ ہر ایک
اسم اس قدر خواص رکھتا ہے۔ جس کام کے لئے ضرورت ہو دیکھ کر عمل کرنا شروع
کرے۔

فہرست خاصیات اسمائے عظام

خاصیت اسم اول بحیث تسخیر خلق و دفع تنگدستی و پیداشدن حشمت و علو
مرتبہ و حاجت دینی و دنیوی و کمال معرفت ذات و جہان داری و عظمت و دوام
و نصیب یافتن از حاجت۔

خاصیت اسم دوم بحیث بر آمدن حاجات دینی و دنیوی و ملاقات سلاطین
و دشمنی دل و دفع سرکشی محبوب و گرفتن میراث از مانع و تسخیر سلاطین۔
خاصیت اسم سوم بحیث بر آمدن جملہ حاجات و تسخیر خلائق و دفع مفرات
و اہتباب و کواکب و دوست داشتن خلائق۔

خاصیت اسم چہارم بحیث بر آمدن حاجات و محبت با محبوب و تکلم بادشاہ
و دفع بد خوئی و فریفتہ ساختن کسے را بر خود۔
خاصیت اسم پنجم بحیث بر آمدن حاجات و زندہ شدن دل مرد و صحت امراض
ظاہری۔

خاصیت اسم ششم بحیث حصول اثبات دل بجنوری حق و کشائش فہم
و یافتن کالائے گم شدہ۔

خاصیت اسم ہفتم بحیث دفع فکر باطل و ورود خوف و تشویش دشمن

دغیرہ و تسخیر خلائق و بادشاہ و حصول ذوق و شوق ۔

خاصیت اسم ہشتم بجهت حصول استحکام عمل ظاہر و باطنی و حکومت بر سلاطین و تمتع از دعوتہ کے را بکار دینی و دنیاوی ۔

خاصیت اسم نہم بجهت بر آمدن حاجات و دفع خصائل بد و محبت میاں مردوزن ۔

خاصیت اسم دہم بجهت بر آمدن حاجات و عقد اللسان و دوستان و دشمنان و کشف ارواح و رہنمائی کردن خلق را باسلام و معرفت حق ۔

خاصیت اسم یازدہم بجهت بر آمدن امور دینی و نبوی و امداد بادشاہ و وزیر بجهت تخلل ملک و وزارت و خلاص شدن از قرض و تسخیر از بادشاہ و نفس امارہ ۔

خاصیت اسم دوازدهم بجهت بر آمدن حاجات و دفع مضرت سحر و نظر و برہم و جذام و ہر بیماری و ایمنی از کید شیطان و جن و انس ۔

خاصیت اسم سیزدہم بجهت بر آمدن امور دینی و تسخیر جن و شیاطین و حاضران ایشان ۔

خاصیت اسم چہار دہم بجهت فراخی رزق و کثافتش امر معب و حصول رزق حسد ۔

خاصیت اسم پانزودہم بجهت ہلاکت دشمن و خلاص از دست ظالم و جس و معرفت و دانستن حقائق اشیا ۔

خاصیت اسم شانزودہم برائے خلاصی چشم و زبان و ہوش بستہ ۔

خاصیت اسم ہفتم بجهت ادائے قرض و ترقی عمل و شغل خود ۔

خاصیت اسم ہشودہم بجهت دفع بلا و رنج و باطل کردن سفر غیر و غم سفر خود و بر آمدن جمیع حاجات و دفع برص و بواسیر و فرنگ و آمرزش میت و بازیافتن امانت خود ۔

خاصیت اسم نواز دہم بجهت حاضر شدن غائب ۔

خاصیت اسم لبتم بہت حصول محبت حق و طالب کردن کسی را بر خود۔
 خاصیت اسم لبت و بکم بہت عقدا لسان و تسخیر ارجح عالم علوی و
 سفلی و ہزیمت لشکر بیگانہ۔

خاصیت اسم لبت و دوم بہت حصول علم لدنی و حکمت از غیب و دفع
 از مخلوق و ہزیمت لشکر بیگانہ۔

خاصیت اسم لبت و سوم بہت حصول دولت اولین و آخرین و وصول حق۔
 خاصیت اسم لبت و چہارم بہت تسخیر خلایق و عاشق شدن معشوق
 و دفع رجعت اسم۔

خاصیت اسم لبت و پنجم بہت دفع پریشانی احوال ظاہری و آمدن غائب
 خاصیت اسم لبت و ششم بہت قبولیت دلہا و علوم مرتبہ ظاہری و باطنی
 و دفع رجعت اسم۔

خاصیت اسم لبت و ہفتم بہت حصول غنا و برآمدن حاجات داریں و کشف
 عالم جبروت و لاموت و تسخیر قمر۔

خاصیت اسم لبت و ہشتم بہت دفع اعداء ظاہری و باطنی و زلزله و برق
 و باران زیاد کار و پیدا شدن عظمت و برکت شدن در غلہ و میوہ و ہزیمت لشکر بیگانہ
 و دفع جنگ و عقدا الرجولیت و یافتن کالاے خود از ظالم و معزول کردہ از معرفت۔

خاصیت اسم لبت و نہم بہت علو درجات داریں و قرب حق۔

خاصیت اسم سی ام بہت مقہوری اعدائے ظاہری و باطنی و رفتن پیش بادشاہ
 با بر و تسخیر عطار و دوسوف شدن بصفات حق و اجابت دعاء۔

خاصیت اسم سی و یکم بہت معرفت توحید و لطف حق در امور و تسخیر زبرہ

خاصیت اسم سی و دوم بہت درید مرتبہ و تسخیر مشتری

خاصیت اسم سی و سوم بہت حصول ملک سلیمان و تصرف آسمان و زمین و
 طہارت ظاہری و باطنی و انقطاع ماسوی اللہ و دفع درد سر۔

خاصیت اسم سی و چہارم بھیت موصوف شدن بجمع صفات و زندہ شدن
مردہ و شفا ئے مریض و خلاصی یافتن از دست ظالم۔

خاصیت اسم سی و پنجم بھیت حصول مقاصد کونین و دفع اعداء و حصول مرتبہ
اجساد نارا و اجناد و ارواحنا و اجسادنا۔

خاصیت اسم سی و ششم بھیت بر آمدن جمیع حاجات و از دیاد مراتب و اربین
و حصول مقاصد کونین و قطع اعداء و اوصاف دائم و قبولیت عالم و موصوف شدن
بصفات حق و تسخیر محل۔

خاصیت اسم سی و ہفتم بھیت آمرزش گناہاں و خلاصی از ظالم۔

خاصیت اسم سی و ہشتم بھیت علو درجات و حصول مال و جاہ و فضل و اربین
و تسخیر مریخ۔

خاصیت اسم سی و نہم بھیت حصول مرتبہ ربوبیت و در اطاعت آوردن ماسدان
و معاندان و بدخواہاں و ظالمان۔

خاصیت اسم چہلم بھیت حصول مراد و عقد اللسان بدگویاں و ظہور عجائب و
عزائب و علم و حکمت۔

خاصیت اسم چہلم و یکم بھیت تخلیص از ظالم و جنس و عجز و انکشاف ہر ذرہ
ہزار عالم و حصول علم خیر و شر قبل از وقوع۔

خاصیات اسمائے عظام

اسم اول برائے اجاج۔ اجات۔ سُبْحَانِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مُنْتَبِهٌ كَيْ شَيْءٍ دُوَارِ شَيْءٍ
ذَرَانِقَةٍ ذَرَا حَمْدٍ بِرِاسْمِ اُولِ جَبَالِیِّ هِيَ خَاصِيَّتُ اس كِی یہ ہے کہ حاجات کے بر آنے
کے لئے ہر روز زمین ہزار اکتالیس بار پڑھے اور شروع اس کا روز یک شبہ ساعت
شمس یعنی طلوع آفتاب سے کرے۔ اگر خدا نخواستہ پہلے چلے میں مقصد پورا نہ ہو تو
تین چلے اسی تعداد کے ساتھ پورے کرے انشاء اللہ مقاصد اس کے پورے ہونگے

اور حاجات روا ہونگی۔

ایضاً برائے مہربانی سلطان اگر کوئی بادشاہ کے رو برو جائے اور سترہ بار اس اسم کو پڑھے کر اس کی طرف دم کرے بادشاہ کے دل میں اس کی طرف سے محبت کا اثر ہو اور بہت عنایت اور مہربانی سے پیش آئے اگر مرد اس سے رنجیدہ ہو۔ ایسے ہی جس بزدگ کے رو برو پڑھے گا۔ عنایت اور مہربانی سے پیش آئے گا۔ اگر اس کی کثرت کرے دل اس کا روشن ہو اور راز نہبانی اس کے دل پر مکشوف ہوں۔

ایضاً برائے حاجات دینی و دنیوی اگر کسی کو حاجت دینی یا دنیوی پیش آئے تو اس کو چاہیے کہ یک شنبہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت چوبیس بار اس اسم کو پڑھے بے شک حاجت اس کی روا ہوا۔

ایضاً برائے حصول مطلوب اگر مطلوب رکشی کرے اور اس سے اعراض کرے تو طالب کو چاہیے کہ چہار شنبہ کو غسل پاک کرے اور جامہ پاک پہنے اور خود جلائے اور اس اسم کو ایک سو اکیس بار کھانے کی چیز پر دم کرے اور اپنے مطلوب کو کسی ترکیب سے (کھلا دے فی الفور مطلوب اس کے پاس پہنچے اور اس کا مطیع ہو۔ طالب کو چاہیے کہ اس کے پڑھتے وقت صدق دلی اور اعتقاد درست رکھے اور کسی طرح کا شک و دل میں نہ لائے تاکہ جلد مقصود کو پہنچے۔

ایضاً برائے مانعان مبراہ اگر کوئی مانع میراث ہو یا ایک جماعت اس کے ارث نہ دینے پر متعذر ہو اور وہ شخص حقدار ہو یا کسی سے امید مال کے حاصل ہونے کی ہو اور ان میں تاخیر واقع ہوتی ہو تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کی دعوت تین چلہ تک کرے اس کو۔ دعوت رتانی کہتے ہیں۔ اس دعوت کی مدت اصل میں ایک چلہ کی ہے اگر اس میں کار ہر آدی نہ ہو تو اکیس روز اور پڑھے تاکہ مقصود حاصل ہو۔ لیکن صاحب دعوت کو لازم ہے کہ راہ شریعت اور شرائط کو ملحوظ رکھے اور واجب سمجھے اور عزائم سے بچے اور سفہا اور غمازوں اور روغلو یوں اور عاصدوں اور فاسقوں

اور مکاروں سے اعراض کرتا رہے اور وظیفہ اسم کو نگاہ رکھے اور اسرارِ دعوت کو نامحرموں اور غورتوں اور بچوں اور کنیز کون پر ظاہر نہ ہونے دے اور ہر روز پانچ ہزار بار پڑھے اگر سویرے پڑھ چکے اور کچھ دن باقی رہ جائے تو یارتِ یارٹا پڑھے جب رات ہو پھر اسم مذکور کو پڑھنا شروع کرے۔ اور غذا کم کھائے۔ اور طبیعت کو صاف رکھے۔

ایضا برائے مطیع کردن سلاطین زمانہ اگر چاہے کہ بادشاہاں زمانہ میرے مطیع اور فرمانبردار ہوں تو چاہیے کہ ایک انگوٹھی چاندی کی بنائے اور اس پر یہ اسم کھدوائے اور ادائے شرائط کے بعد اتیس روز دعوت دے پھر وہ انگوٹھی پہنے جب بادشاہ کے سامنے جائے انگوٹھی کو خوب دیکھے مگر ایسا نہ کرے کہ سلطان سمجھ جائے اور اسے دعوت کو نگاہ رکھے بیشک بادشاہ مطیع و مسخر ہوگا اور بغیر اس سے ملے چین نہ پاسکے گا۔ ساتھ دعوت کو چاہیے کہ اعتقاد درست رکھے اور معتقد رہے اور محرمات اور منکرات سے پرہیز رکھے اور اس کو باز بچہ اطفال نہ سمجھے کیونکہ تمام انبیاء کے معجزات سے ہے اس کے علاوہ تمام اولیاء کو کرامات خاصیت اسمائے عظام ہی سے حاصل ہوئی ہیں۔ خدا سے ڈرے اور خواہش نفسانی کو دخل نہ دے تاکہ آشیائے غائبہ کا معاینہ کرے اور سعادت اور دولت ہائے ازلی قابدی حاصل ہوں اور تمام مقاصد دینی و دنیوی بر آئیں اور انشاء اللہ تعالیٰ عمر دوازہ ہو۔

اسم دوم یا ایلہ الالہیۃ السنیع جلالہ یا ایلہ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی

یہ اور اس دعوت کے آداب یہ ہیں کہ اس اسم کو کسی پر ظاہر نہ کرے اور جو فرامد کہ اس سے حاصل ہوں ان پر ضرور نہ ہو جائے۔ اور ہمیشہ تقویٰ دینے باطنی پاکیزگی جیسے دروگھوئی دیدارہ کوئی و فضل کوئی اور حرام خوردی و حرام کاری و کبائر و عقائد فاسدہ وغیرہ وغیرہ سے بچنا، و طہارت دینے ظاہری پاکیزگی جیسے جسم اور لباس کو نجاستوں اور کثافتوں سے بچانا، سے رہے تاکہ کسی سختی بلا میں کہ فوت بعد الفوت ہے جتنا نہ ہو کشف الاسرار۔

سے نصاب۔ ایک ہزار اسی بار۔ زکوٰۃ چار ہزار پانسو بار۔ عشر میں ہزار دو سو چالیس بار۔ بذل سے ہزار بار۔ ختم ایک ہزار دو سو بار۔ اس کے بعد بنیت سریع الاجابت ہر روز نو ہزار بار نو روز تک پڑھے۔ اھم جامع ہو کہ بقیہ لکھا

یہ ہے جو کوئی ہر روز پندرہ ہزار مرتبے چالیس روز تک پڑھے۔ چلنے کے درمیان ہی میں تمام خلق اس کی مطیع اور مسخر ہو اور عامل غنی ہو۔

ایضا برائے حصول غنا اگر کوئی شخص ایسا تنگ دست ہو کہ سب کی نظروں میں حقیر اور بے اعتبار ہو تو اس کو چاہیے کہ بیس روز تک اس اسم کی دعوت دے اور ہر روز فجر کی نماز کے بعد پندرہ دفعہ پڑھے تو نگر ہو اور اس میں ایسا بلال پیدا ہو کہ جو شخص اس کو دیکھے دوست رکھے اور اس کی پیشانی سے آثار رحمت اور شہادت کے نمایاں ہوں عامل کو یہ چاہیے کہ یقین کامل اور دل کو قوی رکھے تاکہ اپنی مراد پہنچے۔

ایضا حصول عزت و جاہ اگر کوئی شخص اکابر زمانہ سے یہ چاہے کہ اس مرتبے سے اور درجہ عالی حاصل ہو اور شرف سعادت ابدی اور دولت سرمدی نصیب ہو اور تمام بزرگ و اشراف اور اعیان زمان اس کے مطیع اور فرمان بردار ہوں اور اس کے حکم سے تجاوز نہ کریں اور سختی اور تندہی اور تکبرانہ طور سے پیش نہ آئیں تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کی سترہ روز تک دعوت دے بعد اس کے سترہ بار روز پڑھا کرے اگر اس کو طلب جاہ و رفعت و شہرت و کثرت اموال و اسباب ہے تو وہ نصیب ہو یا کوئی دینی اور دنیوی حاجت رکھتا ہے تو وہ برائے یا ترقی درجات و مقامات عالم حقیقی اور معارف یقینی چاہتا ہے تو وہ اس کو عطا ہو۔ اور کمال حقیقت سے واصل ہو اور ہر جملہ سالکان طریقت ہو اور اگر تحصیل ملک و سلطنت اور جہانداری کی آرزو رکھتا ہے تو وہ بھی نصیب ہو جس وقت ادائے شرائط دعوت سے فارغ ہو گا سب حاصل ہو گا۔

ایضا برائے حصول اگر کوئی چاہے کہ عظمت و اجلال سے رہے اور کبھی تغیر و تبدل نہ عظمت و اجلال ہو تو چاہیے کہ ہفت جوش سے ایک انگشتری بنائے اور ساعت

فقیر ماثبہ اس دعوت صغیر میں قفل۔ دو درود موافق تعداد بزل اور ختم کے ہے ۴ مندرجہ۔

لے چاہیے کہ ہفت جوش اتوار کے روز ساعت شمس میں سے اور جبکہ قر شرف میں ہو یعنی نور میں اور مشتری جو نامیں جو ان سب کو طائے اور ایک سورت میں کرے اور انگشتری بنائے اور ساعت مشتری میں حرف کندہ کرانے اور واضح

ہو کر یہ ہفت جوش ہفت احضا میں جو بمقابل ہفت آسمان اور ماخذ ہفت سیارہ ہیں کہ جن سے جہاں روشن ہے جو

بانی الیٰ سوز و پیکر

مشتري میں یہ اسم اس پر کند و کراٹے اور پختہ کو پہنے اور اسنیچے اور ناپاکی کے وقت نہ پہنے ہمیشہ پاک رہا کرے۔

ایضاً برائے حصول سعادت و اعطائے اگر صاحب دعوت اپنی کمائی سے کسی کو حصہ دینا چاہے اور سید بننا چاہے تو اس کو چاہیے کہ اس حصہ از کسب خود بہ احد سے چاہے اور اس شخص کو دے تاکہ وہ منہ میں رکھ کر چارے اور اس کا پانی پیئے صاحب نصیب ہو اور رنج و غم اس سے دور ہوں اس شخص کا بھی لازم ہے کہ اس اسم کے پڑھنے کا استعمال رکھے تاکہ صاحب دعوت کی سعادت میں شامل ہو اور صاحب دعوت ہمیشہ اس اسم پڑھتے وقت بخور کرے اور خوشبو کا استعمال رکھے تاکہ نفوس قدسیہ اس سے موانست پیدا کریں اور دوست ہوں اور تمام امور میں اس کے معادن و مددگار ہوں اور درجات عالیہ پر پہنچائیں اور تمام جہاں کی سیر کریں۔ عامل کو چاہیے کہ اکثر مراقب رہے اور فضولات عالم مجازی سے پرہیز کرے اور ہر ایک شغل میں متوجہ نہ ہو تاکہ حضوری دعوت سے باخبر ہو اور اوقات میں فرق نہ آنے دے اور دعوت کا حال بالکل کسی سے بیان نہ کرے۔ اور مطلقاً امر اور ظاہر نہ ہونے دے تاکہ مراد حاصل ہو اور غلطی میں نہ پڑے یہ یاد رکھو کہ اگر غیر شخص صاحب دعوت کے حال سے مطلع ہوگا تو دعوت مقررہ اجابت نہ ہوگی واللہ اعلم بالصواب۔

اسم سوم۔ برائے حاجات و تسخیر **اَللّٰهُمَّ اِنْعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ فِعَالٍ يَا اَللّٰهُ** یہ اسم جمالی اور خلاق و دفع مضرت ہائے کواکب **مجمع جمیع صفات ہے خاصیت اس کی ہے کہ تمام حاجات اور تسخیر خلائق اور دفع مضرت آفتاب و ماہتاب اور کواکب**

دقیقہ ماہیہ صاحب عمل بافتاد تمام اس کو پہنے گا سب اس کے مسخر ہوں گے لیکن احتیاطاً زیادہ کرے تاکہ تاثیر

میں فرق نہ آئے اور میں کو یہ انگٹری دے گا۔ اس کو یہ تصرف حاصل ہوگا ۱۰ مندر ۱۲ حاشیہ سفر بننا

۱۰ لکھ نصاب ایک بیس ہزار زکوٰۃ ساٹھ ہزار عشتیس ہزار دو سو پچاس بار نقل تین سو ساٹھ بار دہ

دور بار نصاب ۱۲ مندر حمد اللہ تعالیٰ۔

کے لئے ہر روز چار ہزار چالیس بار چالیس روز تک پڑھے۔ پھر جمعہ کے دن طہارتِ کامل لے کر پاک کپڑے پہنے اور مسجد جامع میں نماز کو جائے اور بعد فراغ نماز بخور کرے اور حضوری دل سے یہ اسم دو سو مرتبہ پڑھنے تاکہ اس کا قلب تمام بیماریوں سے صحت پائے اور راہِ یقین میں حضرت حق کی طرف توجہ کامل ہو۔ اور اگر چاہے کہ آفتاب کو آسمان سے نیچے لائے یا ہوا پلے یا بجلی کو نذر سے یا زمین شق ہو جو چاہے ہوگا۔ اعتقاد درست کر کے حق تعالیٰ کو حاضر ناظر سمجھے اور دل کو تصرفات حق سے نگاہ رکھے۔ بھائی مسلمان کے ساتھ کینہ اور غیبت اور عداوت و عیزہ نہ کرے دل کے آئینے کو دنیا کی آلائش سے پاک رکھے اگر ایسا نہ ہوگا اجابت دعوت نصیب نہ ہوگی بلکہ رجعت اسم ہو جائیگی اور ہلاک ہوگا۔ نعوذ باللہ منہا۔ چاہئے کہ اعتقاد درست کر کے مداومت کرے تاکہ اللہ تعالیٰ کی مدد سے اپنے مقصود کو پہنچے۔

ایضا برائے حصول مقبولیت در مخلوق اگر چاہے کہ تمام لوگ تعریف کریں اور دوست رکھیں تو اس طرح دعوت دے کہ چار س رات دن علی التواتر دس دس ہزار بار پڑھے اور اسرار دعوت کو کسی پر ظاہر نہ کرے اور مستحق دعوت کو مؤکلاتہ عالم غیب تعلیم کرے اور یہ رمز عظیم ہے اور سب کی اجابت دعوت کا محرم سجدہ دارین اور مقبول کو نبی کے سوا اور کوئی نہیں ہوتا۔ اور صاحب دعوت وہ نہیں ہے کہ اسم اعظم دیکھ کے پڑھ لیا کرے بلکہ صاحب دعوت وہ ہے کہ اسرار عجائب و غرائب و خواص اسماء اس کے قلب پر منقش ہوں۔ اور حق یہ ہے کہ جب سے دعوت شروع کرے گا اس کی دعائیں مستجاب ہونے لگیں مگر اجابت کا ذکر نامحرم سے ہرگز نہ کرے اور نہ یہ کہے کہ میری دعا سے یہ کام ہو گیا۔ میں نے اس کام کے لئے دعا کی تھی تاکہ غماز دعوت نہ ہو بہت آدمی ان دعوات کے پیچھے مرکب پندار پر سوار ہو کر میدان دعوت میں سرگرداں ہوئے ہیں۔ چونکہ ہر صدق اور مرشد کامل نہ رکھتے تھے اترا لامر اس میدان میں سرگرداں ہو کر مر گئے اور کامیاب نہ ہوئے۔ صاحب دعوت خالصاً مخلصاً راہ حق پر چلے تاکہ مقصود کو پہنچے اور اپنے تھوڑے سے ذخیرہ پر مغرور نہ ہو اور ہر چند کہ عجائبات و غرائب سے کامیاب نہ کرے مگر ان کی

طرف سے اصل ملتفت نہ ہو۔ اور حضرت سلطان الانبیاء و برہان الاصفیاء احمد مجتبیٰ علیہ
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا جن کی شان پاک میں قرآن مجید فرقان حمید مازناغ البصیر
طفی قرار ہے اقدار سے اور اشکال ارجوح کے ظاہر ہونے سے خوف نہ کرے۔ تاکہ
مقصد ہاتھ سے نہ جائے۔

اسم چہارم یارِ خَمْنِ کُلِّ شَیْءٍ وَوَارِثَةُ دَرَجَتِهِ یَارِ خَمْنِ یہ اسم جمالی ہے خاصیت
اس کی یہ ہے کہ یہ اسم حاجات برآری اور محبت کے لیے سات دن تک ہر روز ایک
ہزار اور دوسو بار پڑھے

ایضاً للمحبۃ | گہیوں یا جو کے ہزار دانے لے کر ہر دانے پر ایک دفعہ یہ اسم پڑھے اور
یرائے جب | ایک نیابتن پانی سے بھر کر آگ پر رکھے اور نرم آنچ دے جب پانی گرم
ہو جائے وہ دانے اس میں ڈال دے جب نیم جوش ہو جائیں ان دانوں کو نکال کر
یا تو کسی بڑے حوض میں یا پتے پانی میں ڈال آئے خدا چاہے دونوں میں محبت عانی ہوگی

ایضاً برائے دفع بدخونی | اگر کوئی بد خو اور مردم آزار اور مشکبر اور موجب ہو اور چاہے کہ
اس کی تمام خصلتیں باقی رہیں تو اس اسم کو حریر سفید پر مشک زعفران سے لکھے اور
اس کا اور اس کی مان کا نام بھی ضرور لکھے اور جہاں وہ رہتا ہو پاک جگہ میں یا دیوار
میں جو قبلہ کی جانب ہو دفن کرے اگر اس طور پر نہ کرے گا اور پاک جگہ نہ ہوگی تو بظاہر
ہوگا جب تمام شرائط اور آداب بجالائے گا اس کی تمام خصلتیں اچھی ہو جائیں گی۔

اور موصوف بصفات حمیدہ اور صاحب جیسا ہوگا۔ اور کبھی کوئی بیہودگی کا کام نہ کریگا
ایضاً برائے تسخیر اشیاء | اگر کوئی اسم مذکور کی ۳۹ روز دعوت دے اور رات دن تیرہ
ہزار دفعہ پڑھے۔ جب دعوت تمام ہو تمام اشیائے عالم زبان حال سے اس کے ساتھ

کلام کریں۔ اور اسے ز ظاہر کریں۔ اور اس میں اس کے سمجھنے کی قوت پیدا ہو اور یہ
حالت ہویدا ہو کہ اگر کسی کو نظر قہر سے دیکھے تو وہ پامال ہو اور جو نظر مہر سے دیکھے
تو نہال ہو اور اگر مردہ کو حیات کی نظر سے دیکھے زندہ ہو۔ کوزھی مفلوج و خیرہ اس

لے نصاب ایک لاکھ چالیس ہزار کوہ بہتر ہزار عشرتیں ہزار عشرتیں ہزار فضل چھتیس ہزار بار و در بار نصاب

کی نظر سے شفا پائیں اور تمام تصرفات میجانی اس کو حاصل ہو جائیں۔
ایضا برائے مطیع کردن مردم اگر کوئی پاک و صاف ہو کر اس اسم کو اپنی ہتھیلی پر رکھے
اور جس کو چاہتا ہے اپنے کنار میں لے اور پناہ پاتا تھا اس کی کمر پر ملے فریفتہ ہوگا۔ اور کسی
کی طرف مائل نہ ہوگا۔

ایضا برائے رام کردن دل آرام اگر کسی کا محبوب رغبت نہ کرے تو چاہیے کہ تین روز
رکھے اور ہر روز پانچ سو دفعہ یہ اسم پڑھے چوتھے دن بہتے پانی کے کنارہ پر جا کر غسل
کرے اور دو رکعت تحیۃ الوضوء ادا کرے اس کے بعد دو رکعت محبتہ للمحب ادا کرے
اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد تین سو
اکسٹھ بار اسم مذکور پڑھے خدا کے فضل سے محبوب محب بن جائے اور محبت کو استقامت
حاصل ہو۔

اسم نوح یا حنی جین لاسی فی دیمومۃ منکبہ و بقائہ یا حنی یہ اسم جمالی ہے صحت
اس کی یہ ہے کہ عیال بر آنے اور مردہ دل زندہ ہونے اور حصول صحت امراض
کے لئے سات دن ہر روز ایک ہزار اکتالیس بار پڑھے مگر جمعرات کو طلوع آفتاب
کے وقت کہ ساعت مشتری ہے شروع کرے۔ اور فتح امور دینی و دنیوی کے واسطے
بھی اسی طرح دعوت دے۔

ایضا برائے شفاۓ امراض اگر کوئی ایسا بیمار ہو کہ بیماری ظاہر نہ ہو اور اطباء اس
صعب و دیگر قوالد کے معالجہ سے عاجز آگئے ہوں تو چاہیے کہ اسم مذکور کا پتہ
پینی پر مشک و زعفران سے لکھے اور مصری کے پانی سے دھو کر پیئے فی الحال شفا پائے
اور سب رنج و الم دور ہوں اور اگر تندرست پیئے تو کبھی بیمار نہ اور اگر صدق دل سے
پڑے تو ہرگز تنگدست نہ ہو اور خدا کے فضل سے اس کی عمر دراز ہو۔ اور اگر چاہے
کہ رموز معنی چشمہ آب حیات دریافت ہو اور مثل حضرت علیہ السلام کے حیات جاودانی
پچاہے اور ظلمات طینت اور تاریکی ضلالت روشنائی سے متبدل ہو اور مقام جیاملی

شد نصاب ایک لاکھ پچاس نو سے ہزار تک ۱۵ اٹھانوے ہزار۔ عشر انچاس ہزار تین سو پینسٹھ بار۔ در عدد ہزار پینسٹھ بار۔

سے اصل اصول پر پہنچے اور طبقاتِ اعجب بالعباب کا معائنہ کرے تو چاہیے کہ اس
ذکر کی مدد سے اور دعوت دے اور اس دعوت کو دعوتِ احمیائی کہتے ہیں اور
اس دعوت کے دینے والوں نے اس اسم کو پچھتر روز تک سات سات ہزار بھی
پڑھائے۔

اسم ششم یاقیوم فلا یفوت شیئاً عن علیہ ولا یؤدنا یا قیوم یہ اسم جمالی ہے
خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی ثباتِ دل اور حضوریِ حق کے لیے ہر روز شب
اکتالیس دفعہ پڑھے اور دل کو حاضر رکھے اس دعوت کے لئے کوئی مدت معین نہیں
ہے ہمیشہ بعد نماز فجر و عشا پڑھا کرے۔

ایضاً برائے بازیابی اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو اور صاحبِ دعوت کو اسکی خبر نہ ہو تو
اشیاء گم شدہ چاہیے کہ جس مہینے میں آفتاب برج حمل میں ہو ہفتہ کی رات
کو ایک سو بیس دفعہ یہ اسم پڑھے اور سو جائے خواب میں اس کو معلوم ہو جائے گا
کہ وہ چیز فلاں جگہ اور فلاں شخص کے پاس ہے اور فلاں روز گم ہوئی تھی یا اس کا
چور خود آکر کہہ دے گا کہ میں نے تیری چیز فلاں جگہ دیکھی ہے اور اگر کسی اور نیت
سے پڑھے تو بھی یہی فائدہ ہے۔ سب اس کو معلوم ہو جائے۔ اور جس گھر میں یہ اسم
ہوگا کبھی چور نہ آئے گا۔ اور اگر آئے گا۔ تو ہاتھ پاؤں اس کے بندھ جائیں گے۔
اور کسی چیز کا نقصان نہ ہوگا۔

برائے بازیافتی مال مسروقہ نئے تانبے کے طباق پر جس کو کچھ کھانے پینے کا اثر نہ پہنچا ہو مین دائرے
فولادی پر کار سے اس پر کھینچے اور ہر دائرے میں یہ اسم لکھے۔ عامل کو چاہیے کہ بکھتے
وقت نمود جلائے اور خوشبو طے اور باطہارت ہو پھر ایک ہزار ننانوے بار اسم
پڑھ کر اس طباق پر دم کرے وہ طباق اپنی جگہ سے اٹھ کر جس جگہ مال مسروقہ رکھا ہے
جا پہنچے گا اور اگر دفن ہوگا تو اس جگہ پر ٹھہر جائے گا۔ چاہے وہاں سے کھود کر نکال لے
ایضاً — اگر کوئی ثقیل الطبع یعنی کند ذہن اور بھلکڑ ہو تو

تہ نصاب ایک لاکھ انہتر ہزار زکوٰۃ چھاسی ہزار و عشر بیالیس ہزار و سو پچاس قفل میں سورائے صد ہزار پڑھاتا ہے

اس کو پراہیٹے کہ ہر روز یہ اسم فجر کی سنت و فرض کے درمیان میں ستائیس مرتبے پڑھنا کرے کبھی نہ بھولے اور اس کا دل ایسے انوار سے منور ہو جائے گا کہ جو شئی ایک دفعہ دیکھے گا یا سنے گا یاد رہے گی۔ اور جو عبارت یا بات سن لے گا کبھی نہ بھولے گا اور اور آدمیوں کو تعلیم اور اس کی برکت انفاس سے دعوت اسمائے عظام میں بہرہ بہل ہوگا۔ اور معنی معرفت اس پر ایسے منکشف ہونگے کہ کوئی نہ جانتا ہوگا اور انرا پیش انوار سے بصیرت مومن کی زیادہ ہوتی ہے۔ جیسا کہ حدیث میں وارد ہے اتقوا من فداۃ

المومن فانہ ینظر بنور اللہ۔ مترجم

اسم ہفتم برائے حفظ ازلیا ایازاجد الباقی اول کل شئی و آخر ما خاصیت اسکی یہ ہے کہ جس شخص کو تفکرات باطل اور خیالات فاسدہ پیدا ہوں اور کوئی طریق ان کے دفعہ کا معلوم نہ ہو یا مجنونیت ظاہر ہو۔ اور غیند و غیر باطل جاتی رہے تو اس اسم کی موافقت کرے تاکہ جادو غلامی پائے اگر کسی کو دشمن یا چور یا بادشاہ سے خوف ہو تو ظہر کے وقت غسل کرے اور کہے کہ کلام نہ کرے اور نماز پڑھ کر کھچے اس اسم مذکور پڑھے اس طرح چند روز کرے دشمن مقہور اور بادشاہ مہربان ہو اور خود امن میں رہے اور کوئی حاسد اس پر غالب نہ ہو۔ جو کوئی اس سند کا حامل ہے اس پر جادو وغیرہ بھی اثر نہیں کرتا اور موذیات اور جمیع بلیات سے محفوظ رہتا ہے۔

ایضا برائے حفظ اگر کسی کو کوئی درد یا خون یا تشویش دشمن کی طرف سے واقع ہوا غلبہ پر مخلوقات بادشاہ اس سے رنجیدہ ہو تو اس کو چاہیے کہ ظہر کے وقت غسل کرے اور کسی سے بات چیت نہ کرے۔ بعد نماز ظہر اور ورد معینہ کے یہ اسم پچاس بار پڑھے اور چند روز مداومت کرے دشمن مقہور ہو بادشاہ مہربان اور سب رنج اور تشویشوں سے امین ہو۔ اور کوئی حاسد اور غماز اور بدخواہ اس پر ظفر نہ پائے صاحب عمل سب پر غالب رہے، اور جو کوئی اس سند پر عامل ہوگا کوئی منتر جادو اس پر کارگر نہ نصاب ایک لاکھ اتر ہزار رکعات چوراسی ہزار پانسو۔ عشر بیالیس ہزار دو سو پچاس۔ قفل تین سو ساٹھ بار۔ دو درمل دس برابر نصاب ۴۴۰۰۔

وہ ہوگا اور تمام ہواؤں موزیات اور جانوران گزند دہندہ مثل سانپ بچھو کتے زنبور شیر
گمگ اور سب بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے اور کوئی چیز اس کو نہ ستائے۔
ایضاً برائے صفائی باطن اگر کوئی اس سہند سے اس کا عامل ہو اور چاہے کہ مطالعہ صنائع
و محصول معارف موجودات اور برائے مخلوقات و مظہر کائنات میں نہایت
درجہ کافوق و شوق پیدا ہو اور تمام لذات شہوانی و نفسانی و شیطانی سے فراغ حاصل
ہو تو چاہیے کہ ایک سو ساٹھ روز تک ہر روز ایک ہزار پانسو نودہ اور اسی قدر شب کو
اس اسم کا ورد کرے جب دعوت دے چکے کسی کو خبر نہ کرے صاحب دعوت جمیع مخلوقات
میں اپنی صفات کو دیکھے اور شرف وراثت انبیاء اولیاء سے مشرف ہو کہ اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ
الْاَنْبِيَاءِ کہہا ہے اور جس کو دیکھے نور معیت حق دیکھے کہ مَا دَايَتْ شَيْئًا اِلَّا قَدَّيْتُ
اللّٰهُ فِيْهِ اس کا شاہد حال ہو اور حرم و حدت کا محرم باز بنے اور خلائق اشیاء بطفیل
سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم تیسرے ہوا اور مبداء و معاد کہ لا سوی اللہ فی الدارین معلوم
کرے اور شاخہائے عالم سے اشجار ملکوت تک پہنچے اور ملک حقیقی کے ثمرات حاصل
کرے تاکہ عدم زادگان کو اسکی ویرے سے بہرہ مندی حاصل ہو اور نار سید سے اس کے
طفیل سے پہنچ جائیں اور حقیقت عالم میں اَخْلَقْنَاكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَفِيْهَا نُخْرِجُكُمْ
ثُمَّ اِلَيْهِ اُخْرَفِ اس پر ظاہر ہو اور ایسا روشن ضمیر ہو کہ خلائق کے ضمائر سے وقوف پائے
ایضاً برائے اعتقاد خلائق جو کوئی اسم مذکور کو تین سو ساٹھ بار فجر کی نماز کے بعد اور اتنا
ہی عصر کے بعد پڑھے اور مواظبت کرے تمام عالم اس کا معتقد اور تاجدار ہو چاہیے
کہ اسرار دعوت کسی سے بیان نہ کرے۔

اسم ہَشْمٌ يَا دَابُّهُ بِلَا فَنَاجٍ وَلَا زَوَالٍ لِّلْكِبْرِ وَتَقَابِيْهِ يٰ اِسْمٌ جَمَالِيْ هُوَ خَاصِيَّتِ
اس کی یہ ہے کہ جو کوئی دین پر ثابت رہنے کی نیت سے اسم مذکور تین ہزار چوالیس
بار پڑھے اور سجدہ میں جا کر حق تعالیٰ سے عرض کرے اور اس امر زگار سے مغفرت

۱۰ لے نصاب ایک لاکھ چار ہزار۔ زکوٰۃ دو ہزار۔ عشر چھپیس ہزار۔ قفل تین سو ساٹھ بار۔ دور عدد

برابر نصاب ۱۲ منہ ۷۔

چاہے قبولیت نصیب ہو یاں سجدے میں غیر کا خطرہ دل میں نہ آنے دے۔
 ایضاً بجمہت حصول اگر کوئی چاہے کہ میرے تمام کام ظاہری و باطنی میں کوئی
 طریق مستقیم مغل نہ ہو اور صراطِ مستقیم حاصل ہو تو چاہیے کہ تین روزے
 رکھے اور طہارت کامل حاصل کرے بعد نماز فجر تین سو دفعہ اسم مذکور پڑھے اللہ تعالیٰ
 اس کے سب کاموں میں معین ہو اور شیطان اس کے کسی کام میں مغل نہ ہو۔

ایضاً بجمہت امن سلطنت از اختلال اگر کوئی بادشاہ یا امیر یا اور کوئی عالم چاہے
 کہ میری یہی حالت رہے اور تبدیل نہ ہو تو چاہیے کہ زر خالص کی انگوٹھی بنا کر
 اس پر یہ نقش با وضو کندہ کرے اور خود بھی با وضو رہے جب تک انگوٹھی ہاتھ میں
 میں رہے گی تمام زل اور غل سے ماموں ہو اور کوئی دشمن اس پر نتیجہ نہ ہو اور
 دولت اس کے خاندان سے باہر نہ جائے اور ہر روز پڑھا کرے تو دولت زیادہ ہو۔
 ایضاً برائے دفع سستی اگر کوئی چاہے کہ عمل کے وقت سستی اور کاپلی نہ ہو اور
 جاہد یقین پر استقامت حاصل ہو تو چاہیے کہ تینیس روز و نرت دسے اور ہر روز
 شب خالی مکان میں بارہ ہزار دفعہ پڑھے اس کو دعوتِ دائمی کہتے ہیں۔

ایضاً برائے اصلاح اگر کوئی بادشاہ برحق یا وزیر الودیعہ کہ کہیں بی بی سے عاجز ہو گیا ہو تو صاحب
 حال بادشاہ دعوت کو لازم ہے کہ اس نام اصلاح حال کے لئے لہذا فی اللہ
 دعوت دے کیونکہ وزنتی و صلاح بادشاہ بارہ صدیہ عالم ہے۔

اسم نهم یا محمد بن غنبر شبہ فلا شئی کبشلیہ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس
 کی یہ ہے کہ تمام اغراض اور حاجات بآسانی کے لیے ہر روز نو ہزار بار پڑھے۔
 ایضاً برائے دفع اگر کوئی شوگر، نامشرکات، مثل فسق و فجور، زنا، لواطت،
 فسق و فجور، حرام خوری کی طرف مائل ہو تو چاہیے کہ اسم مذکور کی اس طرح
 دعوت دے کہ تین روزے رکھے اور ہر روز ہزار دفعہ ساعت مشتری میں پڑھے

نصاب نہکواۃ عشر قفل مدد حاصلوی

دواکھ پین ہزار ایکدھاکھا میں ہزار چونسٹھ ہزار تین سو ساٹھ بار ہزار نصاب ۱۲

اور ترک تیرا، جمالی و جلایا، کرس، خدا چاہے اس، با، طیبہ، نیکی کی طرف مائل ہو
اور تمام نامشروعیات سے محفوظ ہو اور توبۃ النصوح حاصل ہو۔

ایضاً اگر میاں دیو، میں موافقت نہ ہو تو سارے، مثل اس اسم کو کاسٹرز جاتی اپنی
پر لکھ کر پانی سے دھو کر دونوں کو پلاسٹے طرفین میں اتار دیا اور پوسٹ آہر پشک
وزعفران سے لکھ کر ان دونوں شخصوں کو پلاسٹے جن میں ناموافقت اور مخالفت
ہو یا ان میں سے ایک اپنے پاس بطور تعویذ رکھے خدا چاہے دونوں میں صلح و اتحاد
ایضاً اگر صاحب دعوت و ادب شریعت اور حقوق صلوات مفروضہ اور سنت اور
نوافل و صیام و زکوٰۃ اور حج سے مؤدب، ہو اور نظا برو باطن اس کا فضولت اور لا
یعنی سے بری ہو اور اس کا نفس آمارہ لذات، اور شہوات کا متمنی نہ ہو اس وقت دعوت
کا مستحق ہو اس کو چاہیے کہ ستائیس روز تک ہر رات دن نو ہزار بار پڑھے۔ اور
جو صاحب دعوت کہ منہاج تلوٰۃ و ادراج قرآۃ اسمائے مذکورہ سے جیسا کہ سابقہ
میں شرح درج کیا گیا ہے مشغول ہو اور تلامذہ عالم روحانی اور روز آیت قرآنی
سے پرہ مند ہو اس کے تمام اذکار و اعمال برائے حق ہوں اور مراتب و درجات،
اس کے عقول و انہما سے باہر ہوں اور بیع مذاقات اور مکاتبات کو مثل نور معلوم
کرے اور اپنے کو مثل بدتایاں مشاہدہ کرے اور خورد شید حقیقی کے انوار اس کی
پیشانی سے بوجیب آیرہ ہیمما ہم فی الجوہر من اشرا نجد لامع اور لایح ہو اور
اندھیری رات میں جس طرف کونیکا در دیوار اس کے نور کے پرتوں سے منور ہوں
اور صاحب انفاس نفیہ ہو کہ کوئی اس کا ہمسرنہ ہو اور دارینہ علم انبیا ہو اور
صاحب برہان و معرفت ہو اور اکثر اوقات رات و نعلب بافت مردانہ غیر محرم سے
ظہوت و عزالت اختیار کرے اور حسب بزگان نماز سے تہجد و حمت کہ اس کو حق کی
جانب سے عطا ہوئی ہے ان پر ایشا کرے یعنی پرہیز و شفقت اور مہربانی اور
اخلاق محمدی سے پیش آئے اور کمال رافت مبدول فرمائے، اور التعظیم و مساوۃ
والشفقہ علی خلق اللہ اور وئے کرم اپنے لئے لازم سمجھے تاکہ جو کوئی اس کی برکت

لے برائے موافقت زن و شوہر

و اخلاص سے اس کا منہ دیکھے اور خدا تعالیٰ سے اپنی حاجت چاہے اور وہاں دعا
دعوت مستجاب اللہ دعوات ہو جس صاحب غرض و مرض کے لئے دعا کرے مستجاب
ہو اور جو شخص کہ کسی بلا یا رنج میں مبتلا ہو یا کوئی شخص قید میں گرفتار ہو اور اس کی
طرف توجہ کرے خدا چاہے اس کی نظر کی برکت سے تمام رنج و بلا دور ہو اور مجوس
رہائی پائے۔

اسم دہم یا بَارِزُ فَلَاشِي كَفُفِيْدَا فِيْهِ دَلَا اِمْكَانٌ بُوْصْفِهِ يِه اسم جمالی ہے خاصیت
اس کی یہ ہے کہ جو کوئی کسی غرض کے لئے بارہ ہزار بار پڑھے حاجت اس کی روا ہو
ایضا بھت عقد اللسان اگر کوئی چاہے کہ تمام خلائق اور حاسدوں اور دشمنوں اور
و دفع دشمنان بدخواہوں کی زبان بند ہو تو اس کو چاہئے کہ ایک تختی سیسہ
کی بوزن تین مثقال تیار کرے اور اس پر یہ اسم کندہ کرے اور صاحب دعوت
ایک ہزار ایک بار یہی اسم پڑھ کر اس پر دم کرے اور تازی مچھلی لاکر پیٹ چاک کر کے
تختی اس کی اندر رکھے اور مناک زمین میں دفن کر دے اور اپنے دشمنوں اور حاسدوں
کے نام بھی اس میں لکھ کر رکھ دے تمام بدگوئیوں کی زبان بند ہو جائے گی۔ کوئی اس
کی بدی نہیں کرے گا اور بہت جلد تمام حاسد اور معاند اس کے مطیع اور منقاد ہونگے
ایضا بھت انجام حاجت اگر کوئی اسم مذکور کو چالیس روز تک اکتالیس ہزار بار
دائمشاف عالم ارواح ہر روز پڑھے عالم ارواح اس پر مکشوف ہو اور جو حاجت
چاہے روا ہو۔ مگر صاحب دعوت کو لازم ہے کہ ایام دعوت میں ترک حیوانات ضرور
کرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔

ایضا بھت تسخیر خلائق و حصول اگر کوئی چاہے کہ تمام خلائق عالم اور مجموع بنی آدم
کسالات دینی و دنیوی متابعت اور عبادت الہی میں مصروف ہوں اور
صدق و تقویٰ اختیار کریں اور عالم قدس کی تربیت پائیں اور انوار صمدانیت اور

۱۰ نصاب خنکوة عشر قفل دوسرا صدوس

دولاکھ چھیس ہزار ایک لاکھ بار ہزار پانچویں ہزار دسویں تیس سو ساٹھ برابر نصاب

فیض و مدانیت کا ان میں اثر کرے تو اس کو چاہیے کہ یہ اسم اکہتر روز تک چار ہزار پانسو بار پڑھے اور تمام شرائط مسطورہ بالا کو نگاہ رکھے تاکہ تمام کام خراب نہ ہوں اور عمل میں فتور نہ پیدا ہو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تمام عالم اس کی طرف متوجہ ہو اور سب مسلمان ہو جائیں اور صاحب صلاحیت و تقویٰ اور راسخ العلوم ہوں اور علم الیقین سے عین الیقین کے مرتبے پر پہنچیں اور ظاہر و باطن ان کا یکساں ہو اور صراط المستقیم پر مستقیم ہوں سوائے صاحب عمل کے اور کوئی اس امر سے واقف نہ ہو اور اس اسم کے ثمرات اور فوائد تمام مخلوق پر ظاہر ہوں اور اہل علم صاحب صفا و وفاء آداب و طہارت ہوں اور شرک و شکوک حق تعالیٰ ان کے دل سے دور کرے۔

اسم یازدہم بحیث **یا کبیرا انت اللہ الذی لا تفتدی العقول بوصف عظیمہ**
قضائے حاجت یہ اسم جمالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اس کو
 قضائے حاجات دینی و دنیوی کے لئے سات روز تک سات ہزار بار پڑھے تمام
 مقاصد اس کے پورے ہوں۔

ایضا بحیث استقلال مراتب اگر کسی بادشاہ کی ولایت میں یا کسی کے شہت میں یا
 سلطنت و وزارت وغیرہ کسی وزیر کی وزارت میں خلل واقع ہو یا کوئی دوسرا
 شخص اس پر تصرف کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ سات روز سے رکھے اور ہر روز اس
 اسم کو ایک ہزار بار پڑھے اور بادشاہ حقیقی مالک الملک کی درگاہ میں صدق دل سے
 متوجہ ہو مقتضائی بادشاہ کے معاندوں کو متہور کرے اور وزیر کو صدر وزارت پر
 قائم رکھے اور اہل شہت کو اپنی شہت پر قائم رکھے اور حق تعالیٰ ایسا سبب کرے
 جس سے سب اس کے مطیع ہوں اور تمام مردمان فتنہ انگیز غارت ہوں اور تمام
 مخلوق اس کی مطیع و منقاد ہو مگر شرط یہی ہے کہ اسم کا ورد ترک نہ کرے اور حقداروں
 کا حق موافق شریعت کے اپنے اوپر لازم و واجب سمجھے اور عدل کرتا رہے حق تعالیٰ
 فرماتا ہے **فَاَحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْعَدْلِ - وَاعْدِلُوْهُوَ اقْرَبُ لِلتَّقْوٰی اِحْکَامِ اِلٰہی پر**

مستقیم رہے اور اتباع سنت سے زاد آخرت جمع کرے۔

ایضاً بجہت اگر کوئی قرضدار ہو اور کسی وجہ سے نہ ادا ہوتا ہو تو اس کو چاہیے کہ ادائے قرض اس اسم کا ورد کرے اقل درجہ تین سو ساٹھ اور اکثر درجہ دس ہزار بار ہر روز پڑھے جب اس طرح ایک عرصہ تک مواظبت کرے تو خدا کے فضل سے دیوبند قرض سے سبکدوش ہو اور خزانہ غیب سے اس کی امداد ہو اور تو نگر ہو اس کو چاہیے کہ نامحرم سے اس اسم کو ہرگز نہ کہے اور واضح ہو کہ صاحب دعوت اس عمل میں مقام سلطنت پر پہنچے اور تمام جن وانس نظربد سے محفوظ رہے اور اس قدر جلالت و شوکت زیادہ ہو کہ کسی کے ذہن میں نہ آئے۔ اس دعوت کا نام دعوت کبریائی اس وجہ سے ہے کہ صاحب دعوت بہت جلد حضرت کبریائیک پہنچتا ہے اور ارواح کا معاینہ کرتا ہے اور اکثر اوقات اور اغلب ساعات شب کو ان کا صاحب بھی ہوتا ہے اور دن کو بھی ان سے ملاقی ہوتا ہے جو کوئی اس کا دشمن ہو اس کو ہلاک کرتے ہیں اس میں سبب عظیم ہے کہ چشم خلایق سے معنی ہے مختصر ان اسم سے بیان کیا جاتا ہے۔ عامل کو چاہیے کہ پالیس روز اس اسم کی دعوت دے اور اکیس ہزار بار روز پڑھے۔ تمام رات کبریائی پر پہنچے اور اس ورد کو اس طور پر تقسیم کر کے پڑھے کہ نصف قرآن فجر کے بعد دوپہر تک اور نصف مغرب کے بعد سے دوپاس شب تک اور پڑھنے میں سعی کرے کہ نصف اول دوپہر تک تمام ہو جائے اور نصف ثانی نصف شب تک اور عروج ماہ سے اس اسم کو پڑھنا شروع کرے اور طریق مذکور نگاہ رکھے۔ تاکہ سریع الالبابیت ہو اور یہ بھی ضرور ہے کہ نہایت صاف دلی اور کمال اعتقاد اور یقین صادق سے ملازم خلوت ہو تاکہ مرتبہ وصول کو پہنچے اور حکم خدائے تعالیٰ سے تمام خلایق اور بادشاہ اور وزیر اور ارکان دولت اور مشاہیر مملکت اور تمام علما اور صلحاء اور سادات اور قضاة صاحب دعوت کے خلوتخانہ میں آئیں اور حاضر ہوں اور ان کے دلوں میں اس کی طرف سے اعزاز و شمت و وقار مکن ہو اور حق تعالیٰ اس پر اسرار عالم معنوی کمشوف

بجو دعوت کبریائی کا بیان

فرمائے اور اس کے نفس امارہ کو مطمئنہ کر سے پس ایسی حالت میں صاحب دعوت کو لازم ہے کہ اجتماع خلایق سے معزور نہ ہوتا کہ اپنے عمل سے باز نہ رہے۔
اسم دوازوہم برائے حاجات ایا یا ہشی النفوس بلا مثال خلا من غیبہ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی قضاے حاجات اور مہمات کے لئے سات روز تک بارہ ہزار بار پڑھے حاجات اس کی روا ہوں اور مصائب سے انجام پائیں

ایضا برائے دفع برائے دفع حجر و نظر و برص و جذام و بیماری اس اسم کو ہفت سحر و امراض صعب اجوش کی انکسٹری پر کندہ کرائے اور ہاتھ میں پہنے رہے خدا چاہے تمام بیماریاں دور ہوں چاہیے کہ حالت جنابت اور ناپاک جگہ میں نہ پہنے۔

ایضا اگر کوئی آداب شرائط اسم سے مودب ہو حق تعالیٰ اس کو تمام رکابہ شیطانی اور فریب جنات و انسانی سے محفوظ رکھے۔ اور جو کوئی اٹھاون روز تک ہر بار اس اسم کو پڑھے اور دس ہزار تعداد قرأت روز پوری کرے صاحب دعوت کے دل میں اسرار پیدا ہو کہ تمام ارواح اور نفوس قدسیہ اور سیارات اور کواکب سے واقف ہو اور سب کو چشم سر سے معاینہ کرے اور حقیقت سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْاَفَاقِ وَفِي الْاَنْفُسِ مشاہدہ کرے کیونکہ آیات ربانی اور اسرار بزدانی اسمائے عظام میں مندرج ہیں جب صاحب دعوت اس کو پڑھتا ہے تمام ارواح قدسیہ اور روحانیہ اور انسانیہ و جسمانیہ یعنی نورانی و ظلمانی جو عالم ملکوت اور جبروت میں ہیں، اس کی طرف متوجہ ہوتی ہیں اور صاحب دعوت نور دلایت سے ان کا مشاہدہ اور معاینہ کرتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اتقوا فراسة المؤمن فانہ ينظر بنور اللہ تعالیٰ اور عامل تمام علویات روحانی اور سفلیات

منہ یعنی خلائق کے جمیع ہونے سے ایسا نہ کرے کہ اپنی ریاضت و مجاہدہ سے باندھے اور اپنے عیب و پوز میں رہے اور تمام فیوضات اور نعمات کو ہاتھ سے بیٹھے اور کما سنت جائیں گرفتار ہو، اکتفا لانا۔

جسمانی کے انوار سے منور ہو اور اقتباس انوار ربانی سے بہرہ مند ہو اور اسرار عالم
امراں پر منکشف ہوں اور ظہور کرامات پر قدرت ہو اور اس کے ایک اشارہ میں
خلائق کے مقاصد پورے ہوں اور علوم اولین و آخرین میراث مصطفوی سے
بہرہ مند ہو۔

اسم سیزوہم یا نہا کی الظاہ میں کل افیہ بقدر سہ یا نہا کی یہ اسم جمالی ہے
خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اپنی مراد دلی کے برآئے اور جن و شیاطین کی
کی تسخیر اور ان کے حاضر ہونے کا خواہاں ہو تو اس کو چاہیے کہ ایک چلہ تک ہر
روز پندرہ ہزار بار پڑھے اور شنبہ کو زحل کی اول ساعت میں یا بارہویں تاریخ ماہ
قمری کے پڑھنا شروع کرے۔ خدا چاہے کامیاب ہو۔

ایضاً برائے تسخیر و معانیات اگر کوئی چہار شنبہ کو غسل پاک کرے اور جامہ پاک
پینے اور خالی مقام میں بیٹھ کر اس اسم کو ایک ہزار اکیاون بار پڑھے اور چند روز
پیلے سے تارک حیوانات جلالی و جمالی ہوتا کہ قلب میں صفائی آئے اور عالم ارواح
کی انس کا باعث ہو اور عجائب کے معاینہ سے دیوانہ اور ہلاک نہ ہو جس وقت
عامل کی تعدد پوری ہو ہفت تن ارواح صاحب دعوت پر آشکارا ہوں جامہ
ان کا سبز اور کلاہ ترکی سر پہننا ان کا مثل ماہتاب درخشاں ہو اور ان کے
انوار کا عکس درو دیوار پر نمایاں ہو آتے ہی صاحب دعوت کے برابر بیٹھیں اور
کچھ کہنا چاہیں مگر صاحب کو لازم ہے کہ ہرگز بات نہ کرے بلکہ اور بلند آواز سے
اسم پڑھنا شروع کرے جب کہ وہ نہایت مصر ہوں اور یہ کہیں کہ اسے آفریدہ
خدائے عزوجل تو کیا چاہتا ہے اور کیا عرض رکھتا ہے بیان کر اور اپنے مقصود کا
اظہار کر صاحب دعوت عرض کرے کہ خدایتعالیٰ نے آپ کو زندگی بخشی ہے۔
وہ آپ سے ہمیشہ راضی رہے آپ نے فرمان اسم کی اطاعت کی اور میری دعوت

۱۰ نصاب ذکوۃ عشر قفل دوسرا عدد

دعا کھچین ہزار ایک لاکھ تالیف ہزار چونسٹھ ہزار عین سوساٹھ برابر نصاب ۱۲۱۰

میں حاضر ہوئے میری آرزو یہ ہے کہ جس جگہ اور جس وقت کوئی ضرورت یا حادثہ نیک و بد سے مجھ پر واقع ہو اس وقت آپ میری معاونت فرمائیں اور خاص معاملہ دوست و دشمن میں قوت اور امداد آپ کی طرف سے ظہور میں آئے اور میرے ساتھ خاص لطف اور عنایت فرمائی جائے جب وہ قبول کریں صاحب دعوت اپنے سینہ پر ہاتھ دھر کر کھڑا ہو اور عرض کرے کہ کوئی نشانی اپنی مجھ کو ضرور مرحمت فرمائیے وہ غدر کریں گے پھر عرض کرے کہ میرا مقصود آپ کی نشانی سے بہت بڑا یہ ہے تاکہ دوبارہ مجھ کو دعوت دینے کی حاجت نہ پڑے۔ جب دعوت کا نام سنیں گے فوراً ایک مہرہ اپنی نشانی کا مثل بیضہ مرغ محظوظ بخطوط سبز عنایت کریں گے عامل کو لازم ہے کہ اس کی تعظیم کرے اور سر اور آنکھوں پر رکھے اور عرض کرے کہ مجھے آرزو ہے کہ آپ ان خطوط سے بھی مجھ کو مطلع فرمائیں وہ سب اس کو تعلیم کریں اور اس نوشتہ کے پڑھنے کی اجازت دیں اور یہ نصیحت فرمائیں کہ ناپاک ہاتھ نہ لگانا اور ناپاک جگہ میں نہ لیجانا اور زین حائضہ اور جنبی اور ہر فاسق و فاجر کی نظر سے مخفی رکھنا۔ عامل ان سب باتوں کو قبول کرے۔ اور نہایت عجز و انکساری سے پیش آئے اور معذرت کرے کہ آپ نے میری خاطر سے اس قدر تکلیف اٹھائی اور یہاں تک تشریف لائے۔ اب میں اجازت دیتا ہوں کہ آپ اپنے مقام پر تشریف لے جائیں اور جب میں آپ کو بلاؤں اس وقت آپ آئیں۔ پس صاحب دعوت جب ان کو بلانا چاہے سات باریہ اسم مبارک پڑھ کر مہرہ پر دم کرے اور بخور کرے فوراً حاضر ہوں اور حاجت روا کریں اور اس دعوت میں بہت سے ارادہ ہیں حتی المقدور نامحرم پر ہرگز ظاہر نہ ہونے دے۔

ایضاً دعوت شمس اگر کوئی چاہے کہ تسخیر آفتاب کے لئے اس اسم کی دعوت دے تو اس کو لازم ہے کہ اول اپنے دل کو مال و منال اور جاہ و حشمت و نبوی کے فکر سے پاک کرے پھر اس کی دعوت دینے کا قصد کرے اور ایک سو پچاس روز تک برابر بے تعداد پڑھتا رہے تاکہ اس مدت میں کوئی شرہ اس کا پائے اور اکثر

اوقات اور اغلب ساعات آفتاب کے روبرو تنہائی میں پڑھے اور جو اسرار کہ ظاہر ہوں کسی سے بیان نہ کرے اس دعوت کو دعوت آفتاب اور تسخیر شمس کہتے ہیں اس کی دعوت میں اپنے وظیفہ کا پورا خیال رکھے اور اول و آخر میں یا شہسُ اَجِبْ دَاعِيِ اللّٰهِ يَا وَاٰزِ بَلَنْدِ پڑھتا رہے اور اسم اعظم آہستہ پڑھتا رہے بعد انقضائے مدت معینہ آفتاب آسمان سے نیچے آئے اور بصورت جمیل و بشکل طبع عامل کے روبرو آئے کہ جس کے دیکھنے سے عامل کا دل خوش ہو اور کسی قسم کی ہمت اس کے دل میں نہ آئے آفتاب عامل کے ساتھ موانست کرے اور محبت اور اخلاص کے ساتھ عامل سے اس کا مقصد دریافت کرے جب عامل اپنا مقصد بیان کرے نہایت خوشخوئی اور شیریں زبانی سے اس کو قبول کرے اور عامل اس کی طرف اسم پڑھتا ہوا تیز نگاہ سے دیکھے آفتاب فوراً اس کو اپنی بغل میں سے اور کہے کہ میں نے قبول کیا جو وقت تو بلائے گا آؤں گا۔ اور چوتھری مہم ہوگی اس کا سر انجام کر دنگا اور میں تجھ سے عہد کرتا ہوں کہ جب تو اسم پڑھے گا فوراً تیرے پاس آؤں گا پس جب عامل اس لطف و عنایت کو دیکھے فوراً کھڑا ہو جائے اور ہاتھ سینہ پر رکھے اور دعا کہے اور بہت تواضع کرے اور کلمات معذرت کہہ کر نہت کرے آفتاب اپنی جگہ پر جائے اور یہ مراقبہ میں مشغول ہو اسی وقت سے خلقت کا غلبہ زیادہ ہو اور صاحب دعوت کی طرف رجوع لائیں اور باواز بلند پکاریں کہ اٹھ اور تخت پر بیٹھ کہ تو ہمارا بادشاہ ہے ہم تیرے مطیع فرمان اور تابعدار ہیں اور تمام خلایق تیری بادشاہت پر متفق ہے عامل کو لازم ہے کہ ان لوگوں کے سخن پر ہرگز التقاط نہ کرے اور نہ تخت پر بیٹھے کیونکہ ہر دست بادشاہی قبول کرنے میں نقصان اور خلل زیادہ ہے۔ ہاں یہ ترکیب کرے کہ ایک چلہ تک کسی دوسرے شخص کو اس پر نصب کرے بعد اس کے جب دوسری بار خلقت اس کی طرف رجوع کرے اس وقت قبول کرے اور تخت پر بیٹھ جائے خدا چاہے ایک مدت دراز تک بادشاہی سے تمتع اٹھائے اور توفیق تیرا اس کی رفیق ہو یہاں تک کہ سب امور میں رضائے

حق سبحانہ تعالیٰ کو مقدم سمجھے اگر یہ چاہے کہ یہ دولت سلطنت اور شوکت و سعادت
 دیر تک برقرار رہے تو اس کو لازم ہے کہ تقویٰ اختیار کرے اور ذُو ذُو اَذَانِ
خَيْرُ النَّاسِ النَّصْوِي کا عامل ہو کر ذخیرہ زاو و ابرین تصور کرے تاکہ سب لوگ اس کی
 صحبت اور اتباع سے صلاحیت حاصل کریں کیونکہ النَّاسُ عَلَى دِينِ مُلُوكِهِمْ
 صحیح ہے جب بادشاہ صلاحیت و تقویٰ سے اور اتباع خدا و رسول پر ثابت قدم
 ہوں تو پھر اس کی متابعت سے سب لوگ اسی پر مستقیم ہوں اور اس کی پرہیزگاری
 صراط مستقیم پر استقامت بخشنے۔

اسم چہارم اِسْمُ تَوْسِيعِ رِزْقٍ ایا کافی الْمَوْسِعُ لِمَا خُلِقَ لَهُ مِنْ عَطَايَا فَضِيحَةٍ یہ اسم
 جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی یہ اسم بنیت تو سب رزق بارور روز
 تک ہر روز بارہ ہزار بار پڑھے رزق میں ترقی ہو۔

ایضاً برائے حصول اگر کوئی شخص کسی سے کچھ آرزو رکھے تو اس کو چاہیے کہ یہ اسم
 مقصد مراد اِسْمُ تَوْسِيعِ رِزْقٍ پوسٹ آہو پر مشک و زعفران سے لکھ کر اور اس کے آستانہ
 کے بالا خانہ پر چھپا دے اس کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں
 فاتحہ کے بعد سورہ وَالْفُحْفُ تین بار پڑھے اور سلام کے بعد سجدہ میں جا کر چپاس
 بار اسم مذکور پڑھے پھر حضرت مجیب الدعوات سے اپنی حاجت چاہے خدا چاہے
 مقرون باجابت ہو اور جس چیز کی آرزو رکھتا ہے حاصل ہوا وہ مراد ملی بر آئے اور
 حق تعالیٰ اس کو ایسا سعید کرے کہ اگر مٹی کے اندر ہاتھ ڈالے تو سونا پائے اور
 جس طرف اس کا دل مائل ہو مرضی حق تعالیٰ سے کامیاب ہو۔

ایضاً برائے جو کوئی چاہے کہ رزق حسنہ سے بہرہ مند ہو اور صاحب دولت
 رزق حسنہ و نعمت ہو اس کو چاہیے کہ طالع سعد میں یعنی اس وقت کہ قمر صبح
 ولو میں ہو اس اسم کے حروف کاغذ خطائی پر لکھے اور موم اس پر لپیٹے پھر کوزہ
 میں رکھ کر تھوڑا تھوڑا پانی اس میں سے پیا کرے اور تھوڑا سا خانہ مطلوب کی
 طرف بھی ڈالے خدا تعالیٰ سب مرادیں اس کی پوری کرے۔

ایضاً دعوت عطائی برائے حصول ملاقات اگر کوئی شخص لاچار ہو اور کچھ نہ آتا ہو
 ودارج اخروی و حصول دیدار الہی تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کے عامل
 کی طرف توجہ کرے تاکہ اس کی برکت انہما سے مقصد پورا ہو کیونکہ صاحب
 دعوت جو کچھ خدا و رسول سے چاہتا ہے فوراً ملتا ہے اور جسکی طرف اشارہ کرتا
 ہے ہرگز اس کی اطاعت سے سزا نہیں پھرتا۔ اس دعوت کا نام عطائی ہے جو
 کوئی ایک سال تک ہر روز سات ہزار بار پڑھے اول دعوت میں حق سبحانہ و
 تعالیٰ کی عنایت و عطا سے اس پر مغفرت و رحمت اور آخرت میں انواع نعمت
 سے مشرف ہو چنانچہ موقف حساب سے معافی ہو کر یُنْقَلَبُ اِلَى اَهْلِهِ مُرْدُؤًا
 سے مشرف ہو اور عذاب قبر اور حشر اور پھراط سے خلاصی پائے اور اس کی شفا
 سے بہت سے گنہگار بخشے جاتیں اور اولیاء اور انبیاء صلوات اللہ علیہم اجمعین
 اس پر نظر رحمت ڈالیں اور اس کی عزت کریں اور ان نعمتوں کے علاوہ سب سے
 بڑھ کر تقاضے حق ہے کہ جنت میں دیدار سے مشرف ہو اور وہ ایک ایسی جنت
 ہے کہ لا فیہا حوز و لا قصور و لکن تجلی ربنا ضاحکا اور فی مقعد صدق عند طیب ملک
 مقتدر اسی جنت کی شان ہے حق تعالیٰ ہم کو اور تم کو اور سب طالبین مخلصین کو
 نصیب فرمائے آمین آمین آمین یارب العالمین۔

اسم پانچواں یا نَقِيٌّ مِنْ كُلِّ جَوْهَرٍ لَحْرِیْضَةٌ وَ لَحْرِیْضَةٌ نِعَالُهُ اسْم جلالی ہے
 خاصیت اس کی بہت ہے عاقلان کا مکار اور متصرفان نامدار فرماتے ہیں کہ جس جگہ
 اس اسم کی دعوت دی جائے وہ جگہ تاراج اور ویران ہو جاتی ہے خواہ قریہ ہو خواہ
 شہر اس کا برباد ہونا نشان اجابت ہے لیکن عاقلان و نیدار سوائے کوہستان یا
 جنگل بیاباں یا کنارہ آب کے اور کسی جگہ پر اس کی دعوت دینے کا قصد نہیں کرتے
 جب ایسی جگہ پاتے ہیں خلوت گزین ہو کر دعوت میں مشغول ہوتے ہیں اور بجائے
 ہر حرف ہزار بار بحدت حروف اس کو پڑھتے ہیں اگر کوئی جگہ اس دعوت کے سبب
 سے خراب اور ویران ہوئی ہو تو عامل کو لازم ہے کہ اس اسم کو ان احوال سے

پڑھے خدا چاہے پھر آباد ہو جائیگی کُلُّ بفتح لام اور فعالہ بفتح فاء۔
 ایضاً برائے حضرت سلطان الموحدین شیخ علی شیرازی سے نقل کرتے ہیں کہ
 ہلاکی اعداء ہلاکی اعدا کے لئے منگل کے روز سورج نکلنے وقت کہ ساعت مرغ
 ہے دو رکعت نماز ادا کرے پہلی میں بعد فاتحہ الم تر کیف یحییٰ بار اور دوسری میں
 تبت پیدا پھیں بار پڑھے اور سلام کے بعد سجدے میں جملے اور سو بار یا حتیٰ یا
 قیوم یا یوحنا یا ایشیت پڑھے۔ اور سرنگا کرے اس کے بعد اسم شروع
 کرے اور چالیس روز تک سولہ ہزار پانسو مرتبے پڑھے۔ بیشک اعداء ہلاک ہوں
 ایضاً اگر صاحب دعوت تمام تصورات باطل سے مبرا ہو اور صفت علیہ سے
 متصف ہو اور کم کھانا کم سونا کم ہونا اختیار کئے ہوئے ہو اور کل معلومات اس کے
 عین اعیان میں ہو اور اس اسم کا باسند شرائط عامل ہو اور مکاشفات و معاملات
 باطنی سے آگاہ ہو اس وقت اس کو لازم ہے کہ اس اسم کے خواص دریافت کرے
 اور بے حساب خلوت میں اس اسم کی دعوت کے لئے کرے اور اس کا عامل ہو کیونکہ
 اس کا نام تسبیح اعظم ہے تاکہ اس کی برکت سے جمال قدس اور جلال سلو جی سالک
 کے منزل دل میں جلوہ افروز ہو لیکن بڑی شرط یہ ہے کہ مخلوق دنیاوی سے اپنے
 دل کو سالک پاک رکھے تاکہ وہ اسرار الہی اس پر مکشوف ہوں جو کسی سالک پر نہ ہوتے
 ہوں اور عین اثنائے دعوت میں جمال مبارک ارواح انبیاء علیہم السلام سے
 مشرف ہو اور ان کے پر تو جمال سے منور ہو جس وقت ان کو دیکھے فوراً کھڑے ہو
 کر سلام کرے اور جب وہ نماز میں مشغول ہوں تو آپ بھی ان کا اتباع کرے اور سبح
 اسم ہو نماز کے بعد صاحب دعوت کی طرف رخ فرمائیں اور دریافت کریں کہ
 اسے تسبیح تیرا کیا مطلب ہے عرض کرے کہ آپ پر کوئی امر مخفی نہیں آپ کو خود
 معلوم ہے پس اس کے سوا اور کچھ نہ کہے اور کچھ خوف دل میں نہ لائے اپنے حال پر
 مستحکم رہے اور اسم کو ترک نہ کرے پڑھتا رہے پھر امام ارواح انبیاء دریافت
 کرے کہ تیرا کیا مقصد ہے۔ سبح عرض کرے کہ میرا مقصد دیدار الہی اور حقائق اشیا

سے آگاہی حاصل کرنا ہے امام انبیاء فرماوے کہ ہم تکلموا الناس عطفہ قدم عقولہم پر مامور ہیں اگر تیرے سر میں یہی سوا ہے تو کھڑا ہوا اور ہمارے ہمراہ ہو۔ دل قوی رکھا اور اسم اعظم کو ترک نہ کرتا کہ تجھ کو بتدریج نو خالقانہ سے عبور کرویں اور عذاب و عذاب معاینہ کرانیں مسیح ان کی اطاعت کا مطیع ہو جب پہلی خانقاہ میں پہنچیں ایک پیر و اعدا العین کو دیکھیں کہ اس کے روبرو اسطراب رکھا ہوا ہے عامل خاموش علیحدہ ایک طرف کو بیٹھ جائے جماعت ارواح انبیاء بعد سلام اس سے کلام کریں اور اس مسیح کے احوال و اعمال و قبولیت دریافت کریں وہ جواب دے کہ میں نے علم غیب سے دریافت کیا تھا کہ یہ مرد مقبول حضرت عزت ہے۔ یہ سخن سن کر الحمد للہ کہیں اور دوسری خانقاہ میں پہنچیں وہاں بھی ایک مرد صوفی طبیعت کو دیکھیں کہ اس کے آگے ایک دفتر رکھا ہوا ہے۔ جماعت ارواح انبیاء بعد سلام عامل کا احوال دریافت کریں وہ کہے کہ میں نے اپنی کتاب میں دیکھا تھا کہ یہ شخص مقبول حضرت عزت ہے وہاں سے رخصت ہو کر تیسری خانقاہ میں آئیں دیکھیں کہ ایک جمیل صورت ہے اس کے آگے اسباب مزامیر اور اسباب طرب رکھا ہوا ہے۔ بعد سلام کے اس سے بھی دریافت کریں وہ کہے کہ میں نے اسباب ساز سے دریافت کیا تھا کہ یہ شخص مقبول حضرت عزت ہے پھر چوتھی خانقاہ میں آئیں وہاں عجیب و غریب معاملہ دیکھنے میں آئے اور مظاہر کل موجودات کا معاینہ ہوا اور صاحب دعوت عین نور ہو۔ اور یہ نشان اس منزل کا ہے وہاں ایک ایسے نورانی شخص کو دیکھیں کہ وہ تمام صفات مجیدہ سے متصف ہو اور اس کے پاس بہت سی تیغ رکھی ہوں اور چند طیور خوش آواز اس کے گرد پھرتے ہوں۔ یہ جماعت انبیاء بعد سلام اس سے مکالمت کریں اور مسیح کا احوال دریافت کریں اس کے جواب میں وہ کہے کہ میں نے خلقت آدم سے پہلے دریافت کیا تھا کہ یہ مسیح مقبول حضرت ہے۔ پھر وہاں سے رخصت ہو کر پانچویں خانقاہ میں آئیں اور معاینہ کریں کہ ایک شخص سرخ

رنگ با مہابت نگی شمشیر ہاتھ میں لئے بیٹھا ہوا ہے۔ ارواح انبیاء بعد سلام مسیح کا حال دریافت کریں وہ کہے کہ میں ہزار سال پہلے سے جانتا ہوں کہ یہ شخص مقبول حضرت الہی ہے پھر چھٹی خانقاہ میں پہنچیں وہاں بھی ایک پرنیورانی کو دیکھیں کہ آثار سعادت اور خوشخونی اس کی پیشانی سے عیاں ہوں لباس عملاً اور فقہاً بیٹھا ہوا پائیں اور ایک پانی کا چمٹہ اس کے روبرو بہتا ہوا دیکھیں۔

ارواح انبیاء بعد سلام اس سے مکالمت کریں اور مسیح کا حال دریافت کریں وہ کہے کہ میں نے لوح محفوظ پر لکھا دیکھا ہے کہ یہ شخص مقبول حضرت عزت ہے پھر ساتویں خانقاہ میں آئیں وہاں ایک پیر مرد سیاہ رنگ با مہابت و صلابت وغیر بیٹھا ہوا معاینہ کریں اور اشیاء مختلفہ اس کے روبرو رکھی ہوئی ہوں۔ جماعت ارواح بعد سلام مسیح کے احوال کی بابت گفتگو کریں وہ جواب دے کہ میں کئی ہزار سال پیشتر سے جانتا ہوں کہ یہ شخص مقبول حضرت عزت ہے پھر آٹھویں خانقاہ میں آئیں اور عجائب و عزائب کا معاینہ کریں اور ایک جماعت مختلف الاحوال کو دیکھیں کہ بعضے ان میں سے برکوع بعض بسجود اور بعض بقیام۔ ایک گروہ بحالت تشہد۔ ایک قوم مشغول یہ تسبیح۔ ایک جماعت مصروف بذکر حضرت اسمعیل ذبیح اللہ اور بعض بذکر عیسیٰ روح اللہ اور بعض بذکر موسیٰ کلیم اللہ علیہم الصلوٰۃ والسلام و بعض بذکر آیتہ قرآن شریف اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ۔ اور بعض جماعت اور بعض منفرد ذکر الہی میں مشغول ہیں اور ان کے گرد قندیلیں روشن ہیں اور ارواح اولیٰ و آخرین ذوق و شوق کے ساتھ رقص کر رہی ہیں۔ چنانچہ بعض کو مسیح پہچانے اور بعض کو نہ پہچانے۔ جب یہ جماعت ارواح انبیاء علیہم السلام وہاں پہنچے تو سلام علیک کرے۔ ایسی ہی ایک آواز اور ظاہر ہوا اور سب کے سب ناز میں مشغول ہوں۔ مسیح اپنے حال پر مراقب ہو کر ارواح انبیاء علیہم السلام کی متابعت کرے اور عالم روحانی کا تماشا معاینہ کرے ناگاہ مہتر انبیاء علیہم السلام اٹھے اور نما کرے کہ یا عباد اللہ

و انبیاء و در نامزد او ثبت شود اس کے بعد ایک آواز زمین بار بار عظمت سنانی دے کہ اِنَّا جَعُوْا اِنَّا جَعُوْا اِنَّا جَعُوْا جماعت ارواح انبیاء و ہمراہی پیر اس مقام سے واپس آئیں اور خالق ہوں سے گزرتے ہوئے مسیح کے حجرے میں داخل ہوں اور صاحب دعوت کو پہنچا کر اس کو کنار میں لے کر اور اس کے ہاتھوں کو بوسہ دے کر سلام علیک کر کے رخصت ہوں۔ صاحب دعوت ان کے فراق میں گریہ و زاری شروع کرے

اور بہت بیقرار ہو۔

واضح ہو کہ اگر کوئی مسافر بزار برس سیر کرے تو یہ عجائب و غرائب ہرگز اس کے دیکھنے میں نہ آئیں جو اس مسیح نے ایک ساعت میں دیکھے۔ جو کوئی اس مرتبہ کو پہنچا اس نے سب کچھ دریافت کیا۔ کیونکہ ہر ایک عالم کی مختلف زبانیں ہیں جو بغیر اس کے سمجھ نہیں سکتا۔ چنانچہ ناسوتیان ملکوتی زبان سے واقف نہیں اور ملکوتیاں عبروتی زبان سے آگاہ نہیں اور عبروتیاں لاہوتی زبان سے ماہر نہیں اور لاہوتیاں حال اخفا کو نہیں پاتے جو لوگ کہ اپنے سے گزر گئے اور اسرار ربوبیت کو دریافت کیا اور فنا اور بقا کے دروازہ کو اپنے اوپر کھولا انہوں نے ہر شے کا مشاہدہ کیا اور دِنِّیْ اَنْفُسُکُمْ اَفْلَا تَبْصِرُوْنَ سے آگاہ ہوئے اور اس اسم کے فوائد شرح و بسط کے ساتھ شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین مقبول رحمۃ اللہ علیہ سے مطالعہ کرے وہاں سے دیکھ کر دعوت میں مشتعل ہو۔ اگر کوئی شخص اپنی رحلت کے وقت اس اسم کا تصرف اپنے مرید یا اپنے فرزند کو عطا کرے تو وہی تصرف اس کو نصیب ہوگا اور صاحب دعوت کا کسب ضائع نہ ہوگا۔ اور کئی پشتوں تک یہ اثر قائم رہے گا۔ اس دعوت کو اپنے مرشد کامل عامل سے سیکھے اور سند دعوت دریافت کرے تاکہ جلد اثر ہو اور اپنے مقصود و مطلوب کو پہنچے واللہ اعلم بالحق۔

ایضاً برائے خلاصی اگر کوئی شخص کسی ظالم کے پنجے میں گرفتار ہو یا کسی قید میں از پنجہ ظالم محصور ہو کہ اس سے مخلصی ممکن نہ ہو تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کو ہر روز ہزار بار پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ اس کو خلاص کرے گا اور ہر بلا سے نجات

بچنے کا۔ اس اسم کو تسبیح اعظم کہتے ہیں۔
 اسم شانزویہم یا خنان انت الذی وسعت کل شیء رحمة و علمایہ اسم جمالی ہے
 خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کسی کے ہوش زبان آنکھ لبتہ ہو اور کسی علاج سے فائدہ
 نہ ہوتا ہو تو اس کو چاہیے کہ چالیس روز تک اس اسم کی دعوت دے اور بہت
 کوشش کے ساتھ ہمیشہ ہر وقت اس ذکر میں مشغول رہے۔ خدا چاہے جلد
 صحت پائے۔

ایضا برائے اگر کوئی شخص جنون کی تسخیر کا طالب ہو تو اس کو چاہیے کہ ایک
 تسخیر جنات سال تک خلوت اختیار کرے اور بے انتہا اس اسم کو پڑھنا شروع
 کرے اور ہمیشہ اس طرف دھیان رکھے کہ دیکھے اب پردہ غیب لاریب سے کیا
 ظہور میں آتا ہے خدا کی قدرت سے آخری خلوت میں سات علامتیں ظاہر ہوں اور
 ان کے ظاہر ہونے پر دل کو قوی رکھے اور حق کی جانب متوجہ ہو اور کثرت اسم سے
 غافل نہ رہے وہ سات علامتیں یہ ہیں اول جب تین دن گزرین تمام عالم اس کو
 سبز دکھلائی دے چنانچہ درو دیوار جامہ تن بدن اپنا پرایا سب سبز معلوم ہوں۔
 چاہیے کہ خوف و ہراس اپنے دل میں فراتہ لائے دوم آنکھوں روز و رات صاحب
 دعوت کے پاس آئیں اور کہیں کہ اسے فرزند آدم تیرا اس دعوت سے کیا مقصد اور
 مطلب ہے۔ کھرا ہوا اور اپنے کاروبار و نبوی میں مشغول ہو ایسا نہ ہو کہ کچھ نقصان
 پہنچے صاحب دعوت کچھ جواب دے بلکہ اسم کو اور پکار پکار کر پڑھنا شروع کر دے
 اور ہرگز نہ ڈرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے سوم تیر ہویں دن ایک مرغ سبز مانند
 ہما آئے اور عامل کے سر پر بیٹھے اور بانگ دے تو اور مرغ مثل اس کے چھوٹے
 چھوٹے جمع ہوں عامل اپنے اسم کو بلند آواز سے پڑھتا ہے اور ذرا خوف و خطر
 دل میں نہ لائے تھوڑی سی دیر کے بعد وہ مرغ سب چلے جائیں گے چہارم تیر ہویں

لہ نصاب	نہ کو آقا	عشر	قفل	دو صدی
۱۰۰ کھ پیاس بزار	ایک لاکھ پچیس بزار	۱۰۰ بزار	تیس سو ساٹھ	بہار نصاب

روز عصر کے وقت ایک شخص برقع پوشن بشکل درویشاں عامل کے پاس آئے اور سلام علیک کرے۔ صاحب دعوت سوائے سلام کے اور اس سے کچھ بات چیت نہ کرے مگر تعظیم و تکریم اشارہ سے بجالاتے اور اسم کے پڑھنے میں مشغول ہو اور اصلاً اس کی بات کا جواب نہ دے ورنہ ہلاک ہو جائے گا۔ پچھتائیسویں روز تمام بن و انس اور دیو و پری کافر و مسلمان سب کے سب حاضر ہوں اور مراد و مقصود دریافت کریں لیکن کسی سے کچھ بات نہ کرے اور نہ ان کی بات کا جواب دے تمام دعوت تک اپنے راز کو نہ پہچان رکھے۔ ششم اٹھائیسویں دن سے چلہ تک اپنے حجرہ میں اس شکل کا مندرہ مربع بنا دے اور اس میں بیٹھ کر اسم پڑھے اور رات کو سبز چاندان پر

۵۱۱



۱۱۵

چراغ روشن کرے اور اس میں روغن زیت

یا چنبیلی ڈالے اور سترہ بار آیت قل اوحی الی

انہ استمع لفرمن الجن الف قیلہ پڑھ کر دم

کرے اور روشن کر دے بعد اس کے دعوت اسم

میں مشغول ہو سات رات تک اسی طرح کرے یکا یک چار مرد اس مندرہ کے گرد

پیدا ہوں اور کہیں کہ اسے فرزند آدم اُٹھ اور اس مندرہ سے باہر آ اور اپنا مقصد بیان

کہ اگر مال چاہتا ہے مال دینگے اگر کسی پر فریفتہ ہے تیرا معشوق حاضر کریں گے اگر علم کا

خواستگار ہے علم سکھا دیں گے اور اگر تیرا کوئی دشمن ہے تو اس کو ہلاک کریں گے۔

عرض کہ بہت سی قسमें کھائیں گے اور مقصد دریافت کریں گے اور کہیں گے کہ جو تو

کہے گا ہم وہی کریں گے۔ مگر عامل کو چاہیے کہ ہرگز ان کے دم میں نہ آئے اور اصلاً کلام

نہ کرے اور نہ اس مندرہ سے باہر آئے اور نہ اپنی جگہ سے ہلے ورنہ ہلاک ہونے کا خوف

ہے ہفتم آخر روز چلہ کے ایک شور و شغب عظیم پیدا ہو اور دن سے ہی طرح طرح

کی مشعلیں اور جلتے ہوئے چراغ گھوڑے پر سوار بصورت مختلفہ نظر آئیں گے رات

تک یہی تماشادیکھنے میں آئے گا کہ ناگاہ ان کے درمیان ایک سلطان با مہابت شیر

پر سوار مع الخدام پر از طبق زرد جواہر پر اسے نثار مع تیس ہزار پری کے صاحب دعوت

کے روبرو حاضر ہوا اور سلام کرے صاحب دعوت تعظیماً کھڑا ہو جائے اور دونوں ہاتھ سینہ پر رکھے اور اشارے سے جواب دے اور زبان سے قطعاً کلام نہ کرے یاوشاہ عرض کرے کہ اسے عامل و عالم ربانی اور اسے زبدۂ ذریعات انسانی و اسے فرزند آدم خلیفہ حقانی تیرا مطلب ہے صاحب دعوت بیان کرے کہ اسے ملک ارواح نمائے خالق اشباح تجھ سے راضی ہو میری مراد یہ ہے کہ اپنے لشکر کو میری حاجت کے لئے مدد و معاون کرتا کہ جس وقت میں ان کو بلاؤں حاضر ہوں اور معاونت کریں اور نظر اتحاد اور مودت کو مجھ سے نہ پھیریں۔ المقصود وہ اپنے لشکر کو دکھلائے اور اس کے حکم کا مطیع کرادے۔ اسناد اس اسم کی بہت ہی مختصر یہاں معرض تحریر میں آئیں۔

اسم ہفتہ | یامنان ذوالاحسان قدعتم کل الخلائق منۃ یہ اسم جلالی ہے
پرانے استغناء خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی ہمیشہ مقروض رہتا ہو اور سخت عاجز ہو تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کی بہت تلاوت کرے حق تعالیٰ خزانہ غیب سے اس کا قرضہ ادا کر دے گا اور جو کوئی اس سے معاملہ کرے گا فائدہ اٹھائے گا اور وہ شخص اسی کی برکت سے صاحب اولاد اطفال کثیر ہوگا۔

ایضا پرانے ملاقات | اگر کوئی اپنی ترقی شغل و عمل یا دوسرے کے لئے اس اسم کی رجال اللہ و فوائد جلیبہ نوٹے روز تک دعوت دے اور ہر رات دن سات ہزار بار پڑھے کوئی شخص رجال اللہ سے کہ مثل اس کے ایسا صاحب شوکت و عظمت نہ دیکھا ہو عامل کے پاس آئے اور ایسا علم سکھلائے کہ وہ پھر کسی چیز کا محتاج نہ رہے اور دنیا و آخرت کا تو انگر ہو جائے اور انواع علم کیمیا سے بھی اس کو تعلیم کرے کہ اگر خاک میں ہاتھ ڈالے تو سونا ہو جائے لیکن صاحب عمل کو لازم ہے کہ ایسے کاموں کی طرف ملتفت نہ ہوتا کہ شغل حق سے باز نہ رہ جائے اور غبار

۱۰ نصاب	۱۰ کو اچ	۱۰ عشو	۱۰ قفل	۱۰ دوس صد دس
۱۰ لاکھ چھپ ہزار	۱۰ لاکھ تھالیس ہزار	۱۰ چوتسھ ہزار	۱۰ تین سو ساٹھ	۱۰ ہزار نصاب

تردوات اس کے آئینہ دل میں نہ جمیں۔

ایضاً برائے راہ یابی اگر کوئی شخص راہ بھولا ہو تو نوے مرتبے اس اسم کو پڑھے
خدا چاہے راہ پائے۔

ایضاً برائے حصول سامان اگر کوئی بے سروساں ہو تو اس کو چاہیے کہ ہر روز تنانوے
بار پڑھے خدا چاہے صاحب سامان ہو۔

اسم بیحد ہم یاد بیان العباد کل یقوم خاضعاً لربہ و خائباً لہ یہ اسم جلالی
ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی جامہ خانہ کعبہ شریف پر مشک وزعفران سے
یہ اسم لکھ کر میت کے سینے پر رکھ کر مردہ کو دفن کرے خدا تعالیٰ کے حکم سے وہ
شخص عذاب گور سے نجات پائے اور اس پر عذاب نہ ہو اگرچہ لائق جہنم ہے۔
ایضاً برائے اگر کوئی شخص برص میں مبتلا ہو کہ وہ کسی علاج سے اچھا نہ ہوتا ہو تو
مرض صعب اس کو چاہیے کہ یہ اسم کا غز خطائی پر مشک وزعفران سے لکھ کر اپنے
بازو پر باندھے خدا چاہے عارضہ برص سے شفا پائے۔

ایضاً برائے فسخ اگر کوئی شخص سفر کا ارادہ رکھتا ہو اور دوسرا شخص اس کا باہر
عزم سفر۔ جانا پسند نہ رکھتا ہو تو اس کو چاہیے کہ یہ اسم پوست آہو پر
مشک وزعفران سے لکھ کر اس کی دیوار میں جو جانب قبلہ ہو چھپا دے اور تیس
دن تک یہی اسم برابر روز ایک سو بیس مرتبے پڑھے خدا چاہے اس کا ارادہ عزم
سفر سے فسخ ہو جائے گا۔

ایضاً برائے مال اگر کوئی شخص سفر کا ارادہ کرے اور اس اسم کا پوست آہو پر
ومتاع و سفر مشک وزعفران سے لکھ کر اپنے اسباب میں رکھ لے حق تعالیٰ
اس کا اور اس کے مال کا نگہیاں ہوگا۔ اور اگر راستہ میں چور یا رہزنوں کی جماعت
اس کے نقصان کا قصد کریں تو حق تعالیٰ ان کی آنکھوں کو اندھا اور کانوں کو
بہرہ کر دے گا۔

ایضاً برائے سلامتی مال از سر قہ و خیانت اگر کوئی چاہے کہ کسی کو اپنا مال و متاع

لطف تعالیٰ سے کہ جسے اللہ کفایت دے گا۔

امانتہ سپرد کرے تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کو سفید حریر پر لکھ کر اپنے اسباب میں مخفی رکھ دے اور بکھتے وقت عود کا بخور کرے اور کسی سے اس امر کی اطلاع نہ کرے خدا چاہے اس کی امانت سلامت رہے اور کوئی اس کے مال کی خیانت پر قادر نہ ہو۔

ایضا برائے جو مومن کہ ستر روز تک برابر پانچ ہزار بار اس اسم کو پڑھے گا حصول مقاصد نام مقصد دلی اس کے پورے ہونگے اور مقبول ارفاع و اشباح اجسام ہوگا اور تسد اور کینہ اور کپٹ سے اس کا دل صاف ہوگا۔

اسم نوز و ہم برائے یا خالق من فی السموات والارض کل الیوم معاذک یا امدن غائب یہ اسم مشترک ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی مائب ہو اور اس کا کچھ پتہ نہ ملتا ہو تو طالب کو چاہیے کہ یہ اسم پانچ ہزار بار پڑھے اور اس کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص

ور آیت الکرسی دس دس بار پڑھے اور سلام کرے بعدہ سجدہ میں جائے اور وہ اس ورد شریف کو پڑھے۔ اللہم صل علی محمد کلما غفل عنہ انفا فلون

ال محمد یا یوسف و سلو پھر ہزار بار اسم مذکور پڑھے اس کے بعد اسم مسطور

شکستہ و عفرین سے کاغذ پر لکھے اگر پوست آہو ہو تو سب سے اولی ہے پھر اس

نویز کو اپنے تکیہ کے نیچے رکھے اور سو جائے حق تعالیٰ کے حکم سے غائب کو خواب

میں دیکھے گا اور جو کچھ سختی یا راحت گزرتی ہوگی بیان کرے گا۔ اگر زندہ ہے بہت جلد واپس آئے گا۔ اور بغیر گھر آئے اس کو چین اور آرام اور قرار نہ ہوگا۔

اسم یا ترحیم کل صریح و کتوب و عیاشہ و معاذک یہ اسم جمالی ہے۔

نصاب	نکوة	عشر	قفل	دو سو مل دس
لاکھ میں ہزار	ایک لاکھ بائیس ہزار	ایسی ہزار	تین سو ساٹھ	بہتر نصاب
نصاب	نکوة	عشر	قفل	دو گنا دس
لاکھ خاص ہزار	ایک لاکھ چالیس ہزار	بہتر نصاب	تین سو ساٹھ ہزار	بہتر نصاب

خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دو شنبہ یا پنجشنبہ کو طلوع آفتاب کے وقت پڑھے چاند سات روز تک ہر روز سات ہزار بار پڑھے حق کی محبت اس کے دل میں پیدا ہو۔

ایضاً پڑھے سب اگر کسی کو اپنے عشق میں بقیار کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کو کاغذ خطائی پر مشک و زعفران سے لکھے اور بتھے پانی میں ڈالے اور وہیں اس پانی کے کنارے ایک ہزار بار اس اسم کو پڑھے ایسے وقت میں عامل تارک حیواہ، جمالی و جلالی کا ہو اور روزہ دار رہے تو بہت ہی خوب ہے اور اس اسم کی تلاوت کے وقت خوشبو کا استعمال کرے اور عود جلائے خدا چاہے اس کا مطلوب مضرب ہو کہ اس کے پاس آئے اگر وہ قید آہنی میں بھی مقید ہو گا تب بھی اس کے پاس پہنچے گا۔ اور جو شخص پانی پر دم کر کے اس کو پئے گا با ایمان مرے گا۔ اور عذاب قبر اور سکرات موت اور پل صراط کے خوف سے نجات پائے گا۔

ایضاً پڑھے اگر اس اسم کو دار چینی کے ٹکڑوں پر لکھ کر پانی میں گھس کر کسی مجنون یا دفع جنون سودائی کو پلائے خدا چاہے سفا پائے۔

ایضاً برائے مخلصی از مشکلات اگر کوئی شخص اس اسم کو ہر روز بوقت صبح ایک سو پانچ مرتبے پڑھے غلق اس کی مطیع ہو اور تمام بلاؤں اور سختیوں اور مشکلوں سے رہائی پائے اور دارین کا مقصود اس کو نصیب ہو اگر خاص کسی کے مطیع ہونے کی نیت سے پڑھے وہ شخص اس کا مطیع ہو۔

ایضاً برائے تسخیر ارواح اگر کوئی شخص تسخیر ارواح و قلوب خلائق و جمیع خلائق و دیگر فوائد جلیدہ آسمان و زمین اس اسم کو پڑھے خدا چاہے کامیاب ہو۔ ترکیب یہ ہے کہ چالیس روز تک متواتر سات ہزار بار پڑھے۔ تمام روحانیات عالم علوی اور ساکنان سفلی اس کی طرف متوجہ ہوں اور اس کے مدد ہوں۔ اس دعوت کا نام دعوت رحیمی رکھا گیا ہے۔ اگر کوئی شخص اس اسم اعظم کو ہر روز تین سو ساٹھ بار پڑھے گا اور اول و آخر ہر سیکڑے پر درود شریف پڑھے گا۔ اگر قید میں ہو گا رہائی

پائے گا قرضدار ہوگا سبکدوش ہوگا مریض ہوگا شفا پائے گا۔ فقیر تو انگر ہوگا تنگ
لباس پائے گا۔ بھوکا سیراب ہوگا۔ گمراہ ہدایت پائے گا ذلیل عزیز ہوگا مسور شفا
پائے گا۔ اگر دریا یا جنگل میں ہوگا۔ غرق اور ہلاکی سے نجات پائے گا۔ اگر مسافر ہوگا
اور اپنے وطن سے دور دراز پٹا ہوا ہوگا۔ اپنے گھر آئے گا اور اہل و عیال سے ملے
گا۔ اگر کسی کے باطن میں تفرقہ پڑا ہوا ہو۔ اور جمعیت خاطر چاہے تو اس کو نصیب ہو
گی اور لذات حضوری سے مسرور ہوگا۔ اگر کوئی صاحب حاجت و غرض ہے اپنے
مقصود کو پہنچے گا اور اگر بے زوج ہے بیوی پائے گا اور عدو دوست ہونگے اور لا ولد
اولاد پائے گا اور مغلوب الغیظ والغضب صاحب علم ہوگا۔ عاصد محسود ہوگا متکبر صاحب
تواضع ہوگا اور نجیل و ممسک صاحب جو دو سخا ہوگا اور حقیر صاحب عزت ہوگا اور
حریص قانع اور مظلوم منصور ہوگا اور جو سو عاقبت سے خائف ہوگا اس کے سبب
سے اس کی عاقبت بخیر ہوگی۔ چاہیے کہ اس اسم کے پڑھنے کا التزام رکھے اس کے
بہت سے خواص ہیں پڑھتے وقت اس کی تاثیریں اور عجائب و غرائب اسرار عامل
کے مشاہدہ میں آئیں گے۔ جو شخص اس سے غافل رہا محروم رہا اور جس نے اس کی
مواظبت کی سعادت ابدی پائی۔ دان ارادان یکن عزیز اکرم یما رجحانی الاجلۃ
والعاجلۃ فیلتزم هذا الاسم الا عظیم المذکور۔

اسم بہت اوجیم برائے یا نام فلا نصف الدین کنتہ جلابہ و ملکہ و عیزہ
مشاہدہ عجائب مغرب عالم یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس اسم کی یہ ہے کہ جو
کوئی شخص عجائب و غرائب عالم غیب کا مشاہدہ کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ
بارہ روز سے رکھے اور ہر روز دو ہزار پچیس بار اسم کو پڑھے عالم ظاہر و باطن اس
پر کشف ہو اور بادشاہ اور تمام اکابر و وزگاراں کو دوست رکھیں اگر بادشاہ کے
روبرو جائے درجہ وزارت پائے اور وزا فزوں اس کا مرتبہ بلند اور عزت زیادہ ہوتی

۱۰۰ نصاب	نہ کوۃ	عشر	قفل	دوسرا مدد
دلا کہ چھین بزلہ	ایک ٹکڑا تھائیں بزلہ	چونسٹھ بزلہ	تین سو اٹھ بار	بجا پر نصاب

جائے اگر یہ شخص اس وظیفہ کو ترک کر دے گا ترقی نہ ہوگی لیکن جس درجہ پر ہوگا وہیں رہے گا۔

ایضاً برائے اگر کوئی چاہے کہ میگانہ لشکر کو متفرق کر دے تو اس عامل کے پاس تفرقہ اعداء اس کے بادشاہ کے گھوڑے کی پائے خاک لائے اور عامل اس پر سات ہزار بار یہ اسم پڑھ کر دم کرے اور اپنے لشکر میں کھڑا ہو کر دیکھے کہ اس لشکر کا بادشاہ کہاں ہے اور قلب اس لشکر کا کس طرف ہے پس وہ خاک اس طرف کو پھینک دے اور زبان سے کہے کہ ہم نے تم کو متفرق اور پراگندہ کر دیا۔ اور زور سے ہاتھ پر ہاتھ مارے تاکہ اس کے لشکر تک وہ آواز نہ پہنچ جائے پھر اسم پڑھنا شروع کر دے خدا چاہے ان کو ہزیمت ہوگی اور ان کو فتح اور نصرت ہوگی۔

ایضاً برائے تسخیر اگر کوئی شخص اس اسم کو اکتالیس روز تک سات ہزار بار عالم علوی و سفلی پڑھے ارواح عالم علوی اور سفلی اس کے مسخر ہوں اور ہر کار میں اس کے مدد و معاون اور اس کے عدل و احسان کا آوازہ جہاں میں مشہور ہو خدائے تعالیٰ کے فضل و احسان اور بزرگی سے۔

اسم نسبت و ووم یا مبید ع البذ ابع لہ تبغ فی انشاہا عوننا من خلقہ برائے طلب علم و حکمت یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص طالب علم و حکمت سے اور کچھ پڑھا ہوا نہیں ہے تو اس کو چاہیے کہ چالیس روز تک ستائیس بار اس اسم کو پڑھے حق تعالیٰ جلد تر چشمہ ہائے علم و حکمت اس کے دل سے جاری کر دے گا۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اخلص اللہا بعین صبا حاً ظہرت لہ ینا بیع الحکمة من قلبہ علی لسانہ اور کوئی حجاب اس پر نہ ہوگا اور حل مشکلات اور افتتاح البواب اس پر آسان ہوگا۔

ایضاً برائے ادراک مغیبات اگر کوئی شخص نوے روز تک چار ہزار بار سو چالیس

دوسری صدی	دوسری صدی	دوسری صدی	دوسری صدی	دوسری صدی
دو لاکھ پچیس ہزار	ایک لاکھ اٹھائیس ہزار	چوبیس ہزار	تین سو لاکھ بار	ہزار چھ سو

بارہ نیت اور اک مغیبات علم کوئی پڑھے حق سبحانہ و تعالیٰ اس کو عطا فرمائے گا اور عالم غیب و شہادت اس پر مکشوف کریگا۔

ایضا برائے اگر کوئی چاہے کہ سوائے حق کے کسی کا محتاج نہ ہو تو اس کو چاہیے حصول غنا کہ اس اسم کے حروف غیر مکرر جمع کرے اور ہر حرف کے بدلے ہزار بار پڑھے وہ شخص خدا کی ذات پر مستغنی ہو جائے گا۔ اور کسی کی اسکو پر دانہ رہیگی۔ اسم نسبت کو سوم **اِبْعَلَامُ الْغَيْبَاتِ فَلَا يُفْوتُ شَيْءٌ مِّنْ حِفْظِهِ** یہ اسم جمالی برائے حصول سعادت ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی ہر روز ایک ہزار بار اس کو پڑھے سعادت اولیٰ و آخری اس کو حاصل ہو اور حق تعالیٰ اس کو ایسا علم عطا فرماوے کہ کوئی بات اس پر چھپی نہ رہے اور محرم حرم قدس کا ہو۔

اسم نسبت و چہارم **يَا حَلِيْمُ ذَا الْاُنْبَاتِ فَلَا يُعَادِلُكَ شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهِ** یہ اسم جمالی برائے اطاعت غلامی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر صاحب دعوت اس اسم کی ملازمت کرے تمام فرزند آدم خواہ مسلمان یا کافر سب اس کو دوست رکھیں اور اس کے مطیع ہوں۔

ایضا برائے اگر کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور اپنے محبوب تک رسائی ممکن آشتی کر دین محبوب نہ ہو تو اس کو چاہیے کہ کوئی شے پاکیزہ خوشبودار یا کھانے کی چیز پر ہر روز پڑھ کر کھلائے یا سونگھائے خدا تعالیٰ اس معشوق کو عاشق کر دے گا یعنی وہ خود اس کے عشق میں مبتلا ہو جائے گا اور اس کو دوست رکھے گا اگر کھلانے پلانے سونگھانے کی چیز وہاں تک نہیں پہنچ سکتی تو ایک پریمہ کا عقد خطائی پر اس کو لکھے اور کسی بلند جگہ پر ہوا میں آویزاں کرے تاکہ اس کو جنبش ہو اور اس کی تاثیر سے اس معشوق کے دل میں اثر پیدا ہو قال **عَلَيْهِ السَّلَامُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ اَصَابِعُ الرَّخْفِ**

۱۰۔ نصاب دو لاکھ چھپس ہزار ذکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار پانسو عشر چھپن ہزار دو سو چھپس قفل تین سو ساٹھ
دو عدد برابر نصاب ۱۲۔ ۱۰۔ نصاب دو لاکھ دس ہزار ذکوٰۃ ایک لاکھ چھپس ہزار پانسو عشر بہتر ہزار
قفل تین سو ساٹھ بار دو عدد برابر نصاب ۱۷۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مومن کا دل رتن کی دو انگلیوں کے
 بیچ میں پس اس کو اختیار ہے جس طرف چاہے پھیرے۔ پڑھتے وقت خوشبو کا
 استعمال ضرور کرے کیونکہ طیب چیز تمام اولیاء اور انبیاء کو محبوب ہوتی ہے جیسا
 کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ حَبِيبِ الْاِيْمَانِ مِنْ دُنْيَا كَمْ ثَلَاثَةٌ الْطَيِّبُ
 وَالنِّسَاءُ وَقُرْبَةُ عَيْبِنِي فِي الصَّلَاةِ

ایضاً برائے اگر کوئی چاہے کہ غائب شدہ بازائے سات ہزار بار یہ اسم پڑھے تو
 غائبے چاہے جلد آئے۔

برائے علم توحید : اس کو پچاس روز تک پچاس ہزار بار پڑھے عالم صغیر و کبیر اس
 دعوتِ حلیمی کی طرف رجوع کرے اور توحید کا علم اس کو سکھلائے پھر یہاں تک
 اس کا غلبہ ہو کہ بے اختیار سبحانی اور اتالیق کہہ اٹھے اگر مرد عابد ہزار سال عبادت
 کرے تو اس مرتبہ کو نہ پہنچے جیسے کہ اس کی دعوت سے تھوڑی سی مدت میں مکمل
 ہو جاتا ہے اور اس کو دعوتِ حلیمی کہتے ہیں سانک کو چاہیے کہ اس کے وظیفہ
 یومیہ کو نگاہ رکھے اگر نعوذ باللہ ایک دن بھی قضا ہوگا اس کے کالات میں غفل
 اور نقصان واقع ہو جائے گا۔

ایضاً برائے دفع اگر کوئی چاہے کہ اسم کی رجعت اس پر نہ ہو چاہے کہ اسم مذکور کا
 رجعت اسم اس شرائط سے عامل ہو اول تین روز سے بہ نیت طے چہار شنبہ
 اور پچیسنبہ اور جمعہ کو رکھے اور خلوت میں بیٹھے اور جمعہ کو غسل پاک کر کے دو گاتہ ادا
 کرے اور خوشبو لگائے اور دس بار درود شریف پڑھے اور ایک بار سورہ فاتحہ اور
 تین بار سورہ اخلاص اور گیارہ بار پھر درود شریف پڑھے اور شرائط اسمائے عظمیٰ
 کہ مقدمہ میں لکھی گئی ہیں عمل میں لائے۔ اس کے بعد بہ نیت دفع رجعت ہزار بار
 اسم مذکور پڑھے کوئی اسم اسمائے عظام سے اس پر رجعت نہ کرے اور یہ عمل
 خاصاً ارشاد اہل اللہ سے ہے ہر شخص اس سے واقف نہیں ہے وہی واقف
 ہیں جو صاحب کمال اور ہادی اہل ضلال ہیں۔ اسماء عظام کی رجعت کی اسناد

دعوت مقطعات میں بھی لکھی گئی ہے وہاں دیکھنا چاہیے
 اسم لیسٹ و نیم یا معید ما افناہ اذا سوز الحلاق بد غوثہ من تخافہ یہ اسم
 جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص شوریدہ حال اور پریشان احوال
 گھر سے دوریے بہرہ حوادث روزگار سے تباہ اور مصیبتوں کا مارا ہوا ہو تو اس کو چاہئے
 کہ یہ اسم ہر روز صبح کی نماز کے بعد تین سو ایک بار بے ناغہ پڑھنا شروع کرے خدا
 چاہے بہت جلد تمام بلاؤں اور سختیوں سے نجات پائے گا شیخ فرماتے ہیں سہ
 گنبد پونیندہ کہ پائیندہ نیست جہز بخلاف تو گرائیندہ نیست

تمام مرادیں و مقاصد اس کے پورے ہوں۔ اس دعوت کا نام دعوت عقد
 اللسان ہے جو شخص عامل سے سنے راضی ہو اور اس کے حکم کا مطیع ہو اور ایک روایت
 میں شرط دعوت معیدی یہ ہے کہ ایک لاکھ بار پڑھے تاکہ اس کے دل میں سوائے
 حق کی مرضی کے کوئی کدورت نہ رہے اور دل اس کا آئینہ گیتی نما ہو اور موصوف بصفائی
 حق ہو۔

دعوة معیدی | اگر کوئی شخص برائے قضا حاجات و کفایت مہمات و دفع اعدائے
 ظاہری و باطنی کہ مراد نفس امارہ سے ہے بموجب اعداء عدوک نفسك التي
 بین جنیبت تین سو بار صبح کے وقت پڑھے خدا کے فضل و کرم سے تمام مرادیں اس
 کی برآئیں اور اعدا مقہور اور تمام عالم اس کا مسخر ہو اور اگر ہر روز بعد نماز فجر اس
 کی تلازمیت کرے سریع الاجابت ہو۔

اسم لیسٹ و نیم | یا حَبِيبُ الْفِعَالِ ذَا الْمِنَّةِ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ بِطَلْفِهِ یہ اسم جمالی اور
 برائے عزہ و جہاں جلالی دونوں خاصیتوں سے مشترک ہے۔ خاصیت اس کی
 یہ ہے کہ اگر کوئی شخص سرداری اور مہتری اور قبولیت چاہے تو اس کو لازم ہے کہ

سے نصاب تین لاکھ اکٹھ ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ اسی ہزار پانسو عشر نوے ہزار دو سو پچاس قفل تین سو
 ساٹھ ہزار۔ و عدد ہزار نصاب۔ تہ نصاب دو لاکھ پچتین ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار
 عشر چونسٹھ ہزار قفل تین سو ساٹھ ہزار۔ و عدد ہزار نصاب۔

اس اسم کو بہ نیت سند و دعوتِ حمیدی اکیس روز تک دو لاکھ بار حساب کر کے پڑھے اور بعد دعوت و وظیفہ یومیہ کو نگاہ رکھے تاکہ اسم کی رجعت اس پر مراجعت نہ کرے اور اس کے سبب سے تکلیف نہ اٹھائے اس واسطے لازم ہے کہ اس اسم کی طاعت کرے۔ واضح ہو کہ اسم کی رجعت کے یہ معنی ہیں کہ جو کچھ علم و حکمت اور قدر و منزلت اس کے پڑھنے سے حاصل ہوئی ہے وہ زائل ہو اور مفلسی میں گرفتار ہو۔

ایضاً پڑھے حصول اگر کوئی شخص بموجب اعداد حرف اسم مذکور غیر مکرر ہر حرف کے ظفر و دشمن عوض ہزار بار یہ اسم پڑھے ممدوح اہل زمین و آسمان ہو۔

ایضاً جو کوئی اس اسم کو تین سو ساٹھ بار اس آیت کے ساتھ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْتَابِهِمْ اَعْلَانًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا مِّنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَنْشَيْنَا عَنْهُمْ اَسْبَابًا فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ۔ ملا کر پڑھے دشمن پر فتح پائے اور واسطے رو دعوت غیر بھی موثر ہے۔

اسم بہت و ہفتم یا عزیز المینم الغالب علی امرہ فلا شئ یُعادلہ یہ اسم جمالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو ہر روز کثرت سے پڑھے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے ہمیشہ بین الانس والجن عزیز ہو۔

ایضاً اگر کوئی شخص چاندی کی انگشتری پر اس اسم کی تکسیر کر کے کندہ کرے اور سات تہ اس پر موم کی بطور مہر جمائے اور ہر تہ پر تین سو ساٹھ بار یہ اسم پڑھے۔ کبھی معیوب نہ ہو اور حق سبحانہ و تعالیٰ اپنے خزانہ غیب لاریب سے اس کو غنی کر دے اور لوگ اس سے بہرہ ور ہوں اور حق تعالیٰ اس کو توفیق نیک عطا فرمائے۔

بیت توفیق اگر نہ رہے شاید

ابن قفل بعقل کے کشاید

ایضاً اگر کوئی شخص اس اسم کو سچیس روز تک ہر روز تین ہزار دو سو بار پڑھے تو اتر ہو۔ پڑھتے وقت قبلہ کو منہ رکھے۔

سے نصاب	خاکوٹا	عشر	قفل	دوسرا مدد
دو لاکھ چھپن ہزار	ایک لاکھ اٹھاس ہزار	چوبیس ہزار	تین سو ساٹھ بار	برابر نصاب

ایضاً اگر کوئی اس اسم کو دس ہزار بار پڑھے قاضی الحاجات اس تمام دینی و دنیوی
مراویں بر لائے اور انواع عجائب و عزائب عالم جبروت و لاجوت کستام عالم سے
برتر ہے حق تعالیٰ اس پر منکشف کرے۔

ہا جبروتش کہ دو عالم کم است اول ما آخر ما یک دم است
ایضاً برائے اگر کوئی چاہے کہ قمر کو مسخر کرے تو چاہیے کہ چودہ روز تک ہر روز دس ہزار
تسخیر قمر امار اس اسم کی تلاوت کرے اور منہ طرف قمر کے رکھے اور ہر بار کہا کرے
یا قَمْرُ اجب داعی اللہ جس وقت دعوت تمام ہو قمر آسمان سے بصورت لمر و
عامل کے پاس آئے اور اس کو اغوش میں لے اور ہم کلام ہو اور مطلب دریافت کرے
عامل کو چاہیے کہ اس کے جواب میں کہے کہ تیرے عالم کے عجائب و عزائب دیکھنے کی
آرزو رکھتا ہوں اور تیری امداد چاہتا ہوں اور جو نقش ہے کہ پر وہ غیب میں ہے مجھ
کو دکھلا قمر ان سب باتوں کو قبول کرے اور کہے اسے سبح تو اپنے ذوق و شوق میں
رہ میں تیرا یاد ہوں بسوقت تو طلب کرے گا حاضر ہو گا۔ تجھ کو تمام بحر و بر اور عجائبات
عالم کی سیر کراؤں گا واضح ہو کہ جب قمر کی تسخیر حاصل ہوتی ہے تو عالم گنج نقرہ
کا متصرف ہوتا ہے اور ایسے ہی تسخیر شمس میں سونے کا۔ عامل کو چاہیے کہ اس روز
نقرہ پر نظر نہ رکھے عامل کو خود یہ مرتبہ حاصل ہو گا کہ جو دل میں خیال کرے گا فوراً اس
کا ظہور معاینہ کرے گا جیسا کہ فیلقوس اور اسطاطالیس کے زمانہ میں واقعات ہوئے
ہیں اور دعوت قمر سے حاصل ہوئے ہیں یہ سب بیان حضرت شیخ الشیوخ کی شرح
میں مفصل لکھا ہوا ہے جس کو دیکھنا منظور ہو دیکھے۔

اسم لبت و ہشم یا قَامِرُ ذَا الْبَطْنِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ
یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی چاہے کہ اس کے ظاہری اور
باطنی اعداء سب دفع ہوں تو اس کو چاہیے کہ سات روزے رکھے اور ہر روز پرانی

سے نصاب	سہ کوٹا	عشر	قفل	دو ہلوی
دولاکھ چھپن ہزار	ایک لاکھ اٹھائیس ہزار	چونسٹھ ہزار	تین سو ساٹھ بار	برابری نصاب

دو قبروں کے بیچ میں بیٹھ کر سات ہزار بار پڑھے اس کے بعد ایک خالی مکان میں قبریں آدم و حوا کی فرضی بنائے ایک پر آدم اور ایک پر ہوا لکھے اور اسی تعداد سے اسم مذکور پڑھے اگر عامل گوشہ نشین ہے تو وہیں قبریں بنائے اور عمل کو بجالاتے حق تعالیٰ اس کے تمام اعدائے ظاہری و باطنی پر اس کو نکلے گا۔ اثنائے دعوت میں عامل دشمن کی صورت کو سرخ مائل برسیا ہی تصور کرے خدا کے حکم سے ساتویں روز دشمن اس کا ہلاک ہوگا اور اگر اس کو بیمار کرنا چاہے تو اثنائے دعوت میں اور کسی نقش کا تصور نہ کرے ہفتہ کے اندر دشمن اس کا بخور ہوگا۔ لیکن یہ سب ترکیبیں ایسے دشمنوں کے لئے ہیں جن کے ہلاک کرنے کی تدبیر شرعاً جائز ہو۔ اگر ناحق دشمن تصور کرے اور غیر مرضی حق دعوت دے تو اسم کی رجعت اسی پر مراجعت کریگی اور اعداء اور عامل دونوں ہلاک ہونگے۔

ایضا خواص | یہ اسم مشترک قبر و لطف ہے لیکن قبر کا غلبہ زیادہ ہے اور منقوش میانی دعوت قاہری | حضرت مہتر عزرائیل ہے اور اس کی چھیا سٹھ اسنادیں ہیں۔ مگر دو امر کے لیے مخصوص ہیں ایک تیغ و دوسرا تاج کبھی سر اڑاتا ہے اور کبھی تاج رکھتا ہے باقی اسنادیں خود عامل پر منکشف ہوں گی اس اسم کی دعوت انیس روز کی ہے ہر روز نو ہزار بار پڑھے اس کو دعوت قاہری کہتے ہیں ورنہ کے تمام ہونے کے بعد جو خطر و سبب کے دل میں قبر یا لطف سے گزرے گا وہ ضرور اس کا ظہور دیکھے گا۔

ایضا برائے عداوت | اگر کوئی یہ اسم لکھے اور سیاہ کوٹے کے منہ میں رکھ کر کسی سے اور زمین میں دفن کر دے جن دو آدمیوں دشمنی ڈالنا چاہتا ہے ضرور ہوگی اسم لکھنے کے بعد ان کے اور ان کی والدہ کے نام بھی لکھنے چاہیں۔

ایضا برائے | اگر کوئی شخص چاہے کہ کسی کی مرومی باندھے کہ وہ کسی عورت پر اور مرومی | قادر نہ ہو سکے یا خاص عورت پر قادر نہ ہو سکے تو اس کو چاہیے کہ بڑا سا قفل لائے اور اس پر ایک ہزار ایک بار یہ اسم پڑھے اور دم کر دے مگر ہر دفعہ پڑھ کر دم کرتا جائے اور کہتا جائے کہ بستم محل فلاں ابن فلاں بر فلانہ بنت فلانہ

اگر تمام جہاں کی عورتوں سے بند کرنا چاہے تو اس طرح کہے بستم محل مخصوص فلاں
 ابن فلاں پر تو منات جہاں اور اگر چاہے کہ قطعاً کسی چیز پر اس کو شہوت نہ ہو تو اس
 سند سے کہے کہ بستم ذات فلاں بن فلاں ایسا بستہ ہو کہ کسی چیز پر قادر نہ ہو سکے۔
 جب قرآنہ مسطورہ پڑھ چکے قفل پر دم کرے اور کاغذ پر اسم مذکور لکھ کر اس کا اولہ
 اس کی ماں کا نام درج کرے اور اگر چاہے کہ عورت بستہ ہو اور کوئی مرد اس پر قادر
 نہ ہو سکے تو اس کو بھی اسی طور سے کرے اگر تمام شہر کا نام لے گا تمام شہر بستہ ہو جائے
 اور حیوانات کے لئے اگر کرنا چاہے تو وہ بھی بستہ ہو جائیں گے۔

ایضا برائے بند کردن جب کہ لشکر بیگانہ ظاہر ہو اور جہاں میں نہایت شور و شب
 دشمنان از جنگ پیدا ہو اور دنوں لشکر آئے سامنے کھڑے ہوں اس وقت
 صاحب دعوت صف میں کھڑا ہو اور دنوں انگشت شہادت اپنے کانوں میں دے
 اور کہتر بار اسم مذکور پڑھے۔ اور لشکر بیگانہ کی طرف بھونکدے اور کہے کہ بستم دست
 و پائے و زبان لشکر و قبیلان و اسپان خدا ئے تعالیٰ کے حکم اور اس اسم اعظم کی برکت
 سے سب کے سب بستہ ہو جائیں گے اور مغلوب ہو کر فرار ہو جائیں گے اور اگر
 لشکر کے درمیان سات سو بار یہی اسم اعظم بہ نیت خالصاً پڑھے گا اور حق
 کی طرف توجہ کرے گا آپس میں صلح ہو جائے گی۔

ایضا برائے جس جگہ جنگ ہو اسم مذکور سات دفعہ پڑھ کر دم کر دے لڑائی موقوف
 موقوفی جنگ ہو جائے اور صلح ہو جائے۔ اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو اسم اعظم کے اعراب
 کے موافق سو سو بار پڑھے خدا چاہے شے گم شدہ حاصل ہو جائے گی۔
 ایضا برائے مقہوری اعداء اگر ہر نقطہ کے موافق سو سو بار پڑھے تو دشمن محذول
 و محزول ہوں۔ اور دوست قوی ہوں۔

ایضا برائے دفع زلزلہ واسطے دفع زلزلہ اور باران زیادہ نکار کے کہ غیر وقت پر سے
 و باران شدید وغیرہ صاحب دعوت پچیس بار اسم مذکور پڑھے اللہ تعالیٰ کی
 قدرت سے سب دفع ہو اور رحمت سے مبدل ہوں اور واسطے دفع امراض

مریض اور ماندگی مسافر و طریق سفر اور نہ نوح حمل بدمت معینہ باسانی و خلاصی محبوس
در سیدن معزول مبرتبہ و قاصد بقصد و دفع ناتوانی و حصول کالائے کم شدہ پانچ پانچ
بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ تمام مقاصد پورے ہونگے۔

ایضاً برائے عظمت اگر کوئی شخص اسم مذکور خاتم نفسہ پر کندہ کرا کے اپنے دائیں ہاتھ
یا بائیں ہاتھ کی تھوٹی انگلی میں پینے خدا چاہے تمام خواص اسم سے بہرہ مند ہو اور
خلائق کی نظروں میں باشوکت و عظمت رہے۔

ایضاً برائے اگر کوئی شخص فرزند کی آرزو رکھتا ہے تو چاہیے کہ اسم مذکور پڑھا
فرزند زینہ کرے خدا چاہے فرزند زینہ پیدا ہو۔

ایضاً برائے فرزونی ثمرات اگر کوئی شخص کشتکاری یا درختوں کے نصب کرنے
کے وقت اسم مذکور بحساب خذ حرقا و قل مانتہ پڑھے خدا چاہے اس کعبیتی کے غلہ
میں اور درختوں کے میوے میں بہت برکت ہو۔

ایضاً برائے معزولی اگر چاہے کہ کسی مرد ظالم جابر کو اس کے عہدے سے معزول کرے
از منصب تو اکتالیس عدد چھوڑے کی گٹھلیاں لے اور ان پر ایک ایک
نزار بار پڑھے اور دم کر کے ہر بار کہے کہ میں نے فلاں شخص کو معزول کر دیا بعد اتمام
ان گٹھلیوں کو کسی خندق وغیرہ میں ڈال دے۔ وہ شخص اپنے عہدے سے معزول
معزول ہو جائے گا۔

ایضاً برائے حب اگر کسی کو اپنی دوستی میں بقیار کرنا چاہے تو حریر سفید پر مشک
وزعفران سے اس اسم کو بکھے اور اس شخص کی دیوار میں پنہاں کرے اور ہر روز
پچیس بار پڑھ کر اس کی طرف دم کر دیا کرے خدا چاہے وہ شخص اس کے عشق میں
بتلا ہوگا۔

نہ صاحب کشف الانوار اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ بعد و حروف اسم پڑھے اور جامع ابوسعیدی میں لکھا ہے کہ
اگر قرضدار ہے تو اس کو پڑھے اور اپنے پاس رکھے خدا چاہے قرض سے سبکدوش ہو اور اگر عالم پڑھے اور اپنے پاس
رکھے جلد محل سے خلاصی پائے ۱۲ منہ۔

اسم بستی ونہم یا قویب المتعالیٰ نوق کل شیء علو ائہ تغایم یہ اسم جمالی ہے
خاصیت اس کی یہ ہے کہ علو درجات مراتب دین و دنیا کے لئے اکیس شب
ہر شب ہزار بار پڑھے۔

ایضا برائے استخلاص اگر کسی کی امانت ظالم کے ہاتھ میں جا پڑی ہو اور وہ کسی
امانت از پنجہ ظالم طرح اس کو نہ دیتا ہو اس کو چاہیے کہ سات روز سے رکھے
اور ہر روز قبروں کی زیارت کرے اس کے بعد صدق دل اور کامل اعتقاد سے
تین رکعت پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد اتانزل لنا دوسری میں اذ انزلت الارض
تیسری میں والعصرین تین بار پڑھے اور بعد نماز کے ایک سو پچیس بار یہ اسم پڑھے
یا مقلب القلوب اس کی برکت سے اس کے دل کو مہربان کر دے گا۔ اور وہ امانت
اس کی اس کو دے دیگا۔

ایضا برائے حصول قرب الہی اس اسم کے داعی کو بہت بڑا قرب حق حاصل ہوتا
بیان دعوت قرنی ہے اور اس اسم کی دعوت کو دعوت قرنی کہتے ہیں
سات روز کی اس کی دعوت ہے ہر روز سات ہزار بار پڑھے اسرار غیب اس پر
ظاہر ہوں چاہیے کہ حاضر اپنے وقت کار ہے اور معاینہ کرے کہ پروردگاریب اور
مستق لاریب سے کیا کچھ ظاہر ہوتا ہے ناگاہ ایک شخص عامل کے رو برو آئے اور
یہ اسم پڑھے اس وقت صاحب دعوت ساکت ہو جائے اور اس کو سننے جب وہ
نانویں مرتبے پڑھ چکے تو صاحب دعوت بھی اس کے ساتھ پڑھنا شروع کر دے
اور سوائے اسم کے دوسری طرف ملتفت نہ ہو اس کے بعد اس شخص سے صاحب
دعوت کلام کرے اور کہے کہ اسے آفریدہ خدا کہاں سے آیا ہے وہ اس کے جواب
میں کہے کہ میں فرشتہ ہوں اور ترتیب یافتہ بہرئیل علیہ السلام ہوں اور عرش
کے سایہ کے نیچے میرا قرار اور آرام گاہ ہے۔ تجھ کو چاہیے کہ اس اسرار الہی کو ناموس
سے نگاہ رکھے اور ظاہر نہ ہونے دے۔ چونکہ تو صاحب دعوت ہے اور آداب

نہ نصاب فلاک پچیس ہزار نواۃ ایک لاکھ بارہ ہزار عشر چھ ہزار سو پچاس نقل میں سو ساٹھ دور دور برابر نصاب

شرائط سے مودب ہے اب حج کو لازم ہے کہ تیرے ہر امر میں امداد و معاونت کروں اور تیرا مقصد اور ارادہ ہو اس کو بجا لاؤں اور اللہ تعالیٰ کی عنایت سے تیری حاجات اور مرادات پوری کروں۔ اس کے جواب میں عامل کہے کہ اس دعوت سے میرا مقصد اور مطلوب یہ ہے کہ قرب و واجب الوجود حاصل ہو۔ جب وہ فرشتہ بات سن لے تو یکایک نظر سے غائب ہو اور طرفۃ العین میں پھر وہ واپس آجائے اور جواب و سوال بیان کرے کہ ملک مطلق کا فرمان ہوتا ہے کہ جب تک آداب شریعت اور طریقہ اتباع سنت سے مودب نہ ہو ہمارے سراپردہ جمال و کمال میں باریاب نہیں ہو سکتا۔ صدق و یقین حاصل کر اور یہاں تک سعی کر کہ اگر سارا جہاں تجھ کو مل جائے تو گوشہ چشم سے نہ دیکھا اور ہماری طرف متوجہ ہو۔ صاحب دعوت ان تمام شرطوں کو بصدق دل قبول کرے اور وہاں لے جائے کی آرزو کرے آخر الامر وہ فرشتہ اپنی دوش پر بٹھا کر اعلیٰ علیین میں لے جائے اور راستہ میں ہزاروں عجائب و عزائب نہانی کا معائنہ کرائے اس کے بعد ایسے مقام پر لے جائے جہاں صاحب دعوت کے مشام جان میں بوٹے معرفت آئے اور وہ تشریف لباس معرفت سے مشرف ہو اور شراب ناب حضوری نوش فرمائے کہ سقلم رہیم شراباً طہوراً اس سے اشارہ ہے بعدہ ذات میں نظر عین الیقین سے نور معیت حق کو ملاحظہ کرے کہ منقول ہے۔

مَا رَأَيْتُ شَيْئًا إِلَّا دُرًّا أَيْتُ اللَّهُ نَبِيًّا -

ایضاً اگر کوئی شخص ہمیشہ اس اسم پر مداومت کرے خلق کے نزدیک عزیز و محترم ہو اور بلند مرتبہ پائے۔

ایضاً برائے احترام اگر کوئی شخص ہر روز پچیس بار پڑھا کرے۔ حق تعالیٰ اس کو جنت نصیب کرے۔

اسم سننی اسم یا مَدَانِ كُلِّ جَبَّاهٍ بِقَلْبِهِ عَزِيزٌ سُلْطَانٌ فِيهِ اسْمٌ جَمَالِيٌّ هُوَ خَاصِيَّةٌ

لے نصاب دو لاکھ اس ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ چالیس ہزار پانسو عشر بانوے ہزار دو سو پچاس قنطین سو ساترودھ در در برابر

اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی اکیس روز تک سات ہزار بار پڑھے تمام اعداء اور ظالم مقہور اور مردود ہو جائیں۔

ایضا برائے اگر یہی اسم پڑھ کر سلاطین جابر کے رو برو جائے تو کچھ خوف نہ
روا عدا ہو۔

ایضا برائے تسخیر عطار و اگر کوئی چاہے کہ عطار کو اپنا مسخر کرے تو اس کو چاہیے کہ ساٹھ روز تک اس کی دعوت دے۔ اور اس مدت میں چھ لاکھ بار اسم مذکور پڑھے اور ان دنوں میں دوسری دعوت نہ دے اور نہ اپنے حجرہ میں کسی کو آنے دے۔ اور اس حجرہ کا سر پایہ چوب انار یا بید یا نجیر یا کنار سے ہو اور یہ اسم لکھ کر ان تینوں پایوں پر آویزاں کرے اور ان کے نیچے بخور جلائے اور سوائے، ضرورت خاص کے اس حجرہ سے باہر نہ جائے۔ آخر خلوت میں ایک پیر مرد، خوبصورت با مہابت کتاب ہاتھ میں لئے ہوئے دائرے کے رو برو حاضر ہو اور کتاب کو پڑھے۔ سبح اس سے کچھ بات چیت نہ کرے۔ جب وہ پیر خود دریا کرتے کہ اے صاحب دعوت اس دعوت سے نیرا کیا مطلب ہے اس وقت سبح مجیب ہو کہ میری عرض آپ کی تسخیر ہے کہ میرے ساتھ عہد ہو کہ قہر و لطف کے وقت میری معاونت ہو۔ اور سلاطین عالم مسخر ہوں اور ہر اقلیم کی کیفیت سے آگاہی ہو۔ عطار اس کے جواب میں کہے کہ میں نے قبول کیا جس وقت جس جگہ تو بلائے گا میں حاضر ہوں گا۔ اور اپنے خدمت گاروں کو تیرا ملازم خدمت کر دوں گا۔ اس کے بعد ایک مہرہ بشکل بیضہ کہ اس پر سبز خط ہوں گے سبح کو دے گا۔ پس یہ نشان عہد نامہ عطار دے ہے۔ عامل جس وقت پڑھے اس مہرہ کو اپنے رو برو رکھ لے خدا چاہے اسی وقت حاضر ہوگا۔

ایضا برائے زمین اگر کوئی شخص تیس دن کے عرصے میں تین لاکھ بار پڑھے
بصفات الہی موصوف بصفات الہی ہو۔ اور مستجاب الدعوات ہو اس کی دعا کی برکت سے خدا تعالیٰ ہر ذلیل کو عزیز کر دے گا۔ اور عزیز کو ذلیل گدا کو

بادشاہ کروے اور بادشاہ کو گدا۔

اسم سی ویکم یا ذمہ کل شیء و ہذا انت الذی قلقت الظلمات بنورہ
 برائے فتوحات یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اسم مذکور
 و اصلاح حال پڑھے حق تعالیٰ نور معرفت و توجید اس کے دل میں پیدا کرے
 اور جو کوئی چاہے کہ حق تعالیٰ اس کے تمام امور میں لطف اور عنایت فرمائے
 تو اس کو چاہیے کہ گوسفند سیاہ کا دل یا جگر بند ایسے طریق سے لائے کہ کسی
 نامحرم کو اس سے اطلاع نہ ہو۔ اور جگر بند سے دل کو جدا کرے اور سات سو بار
 اسم مذکور اس پر پڑھے اور دم کرے اور کہے یا رب الارباب و یا مسبب الاسباب
 و یا مفتح الابواب و یا قاضی الحاجات و یا مجیب الدعوات و یا دلیل الخیرات میری
 دعا قبول کر اور میری روزی فراخ کر اور مجھ کو خلائق کی آنکھوں میں عزیز و محترم
 کر یا ارحم الراحمین جب یہ دعا کر چکے تو مشک و زعفران سے کاغذ خطائی پر یہ اسم
 لکھے اور اس دل کے اندر رکھے اور اس مسجد کے آستانہ بالا پر جہاں بخوبی نماز
 جماعت سے ہوتی ہو رکھ آئے اور مسجد سے نکلنے وقت اسم پڑھے اور وہاں
 یہ عمل کرتے وقت تو شبوکا ضرور استعمال کرے اور بخور جلو سے اور اپنے دل میں
 کسی وسوسہ کو نہ آنے دے اور اس جگر کو جو باقی رہ گیا تھا اور مخفی رکھا تھا لے کر
 اکتالیس چھریاں اس پر مارے اور ہر بار اسم پڑھے بعد اس کے ٹکڑے ٹکڑے سے
 کرے اور روغن زعفران میں بریاں کرے اور کھاتے اور نظر رکھے کہ اس وقت
 سے کیا نظر ہر ہوتا ہے خدا تعالیٰ کی قدرت اور عظمت سے اس ہفتہ میں اس کا
 احوال نیک ہو جائے گا اور فتوحات کا دروازہ کھل جائے گا اور صاحب سعادت
 ہوگا اور تمام کاروائی بے بسندہ اس کے کھل جائیں گے۔

ابن سیرین نے کہا کہ اگر کوئی عورت یتیم یا باکرہ نکاح کرنا چاہے تو

اس اسم کی اس قدر تلاوت کرے کہ اس کا دل کھل جائے۔ یہ صاحب کشف الانوار اپنے قبلہ کا سے نقل کرتے ہیں

کہ ساک کو جب فتوحات ہونے سے تو مائل اور روزہ کرے حق المقدر اس کے سوال کو پورا کرے ۱۱۔

وہ بھی یہی عمل کرے خدا چاہے نجات اس کا کشادہ ہوگا۔ اور شوہر اس کے موافق ملے گا۔ اور اس اسم کا پڑھنے والا مزوق برزق خضر علیہ السلام ہوگا اور علم لدنی سے بہرہ یاب ہوگا اور خلائق اس کے نفس نفیس سے مستفید ہوگی اور اپنی مراد کو پہنچنے کی مینہ و کرمہ۔

ایضاً تیسرے زہرہ اگر کوئی چاہے کہ زہرہ کو مسخر کرے چاہیے کہ اول روز ماہ شعبان یا رمضان سے شروع کرے۔ اور آخر مہینے تک تمام کرے ہر روز پانچ ہزار بار پڑھے آخر روز دعوت ایک شخص باصورت جمال و خوش طبیعت صبح کے روپرو حاضر ہو اور اس کے ہاتھ میں ساز موسیقی سے چنگ یا ریبل یا مثل اس کے موجود ہوتے ہی صبح کو سلام کرے صاحب دعوت اس کی صورت سے خوش ہو اور وہ اپنے سانا اور آواز سے صبح کو مست کر دے لیکن صبح کو چاہیے کہ مست نہ ہو جائے اور اسم کے پڑھنے میں مشغول رہے۔ پس وہ شخص صاحب دعوت سے کہے کہ اے جوئیدہ زاد بے نہایت اس دعوت سے کیا مطلب رکھتا ہے صبح کہے کہ میرا مقصود تیری حضوری ہے کہ بروقت میرا حمد و معاون ہو اور ہمیشہ اپنی آواز سے خوش کرے زہرہ جواب دے کہ میں عہد کرتا ہوں کہ میں ہمیشہ تیرے کاموں پر نظر رکھوں گا۔ اور جس منعلوت کے لئے تو بلائے گا حاضر ہوں گا یہ کہہ کر ایک مہرہ اس کو عنایت کرے کہ شکل بیضہ منقطع بخطوط سبز ہوگا اور کہے کہ تب مجھ کو بلانا ہو اس کو آگے رکھ کر اسم پڑھنا میں حاضر ہوں گا۔ یہ کہہ کر وہ تو نظر سے غائب ہو صبح اس مہرہ کو نہایت احتیاط سے اٹھا کر رکھے اور نامحرم کو ہرگز ہرگز نہ دکھلائے۔

اسم سی و دوم ایا عافی الشا محذوق کل شئی علوہا تفاعیدہ یہ اسم مشترک ہے برائے غلبہ **خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی چاہے کہ مرتبہ زیادہ ہو**

- جامع سعید میں لکھا ہے کہ اس دعوت میں طہارت نفس تزکیہ قلب تجدد و اصلاح باطن من اطلاق صدق لسان شرط ہے اور جب سے روز نماز کرے وہ ہر روز ۱۰۰۰ بار پڑھے۔ ایک کھچیا زری ہزار، زکاة اٹھارہ ہزار عشرت میں ہزار غفلت میں سو ساٹھ۔ دوسرے روز ہر روز

تو اس کو لازم ہے کہ اتوار سے اتوار تک سات روز سے رکھے اور رات دن سات ہزار بار پڑھے اور نامحرموں کی صحبت سے پرہیز کرے اور عطریات کا استعمال کرے خدا چاہے جلد اپنی مراد کو پہنچے۔ اگر کوئی شخص کسی کا زیر دست ہو اور وہ چاہے کہ میں زبردست ہو ہاؤں تو اس کو چاہیے کہ اتوار یا بدھ کو عروج ماہ میں روز سے رکھے اور غسل پاک کرے اور پاک کپڑے پہنے اور سات رات دن برابر ایک ہزار سات سو بار اسم مذکور پڑھے اور خلوت میں رہے اور پڑھتے وقت اپنی مراد کو دل میں رکھے اور حق تعالیٰ کی طرف توجہ رکھے خدا چاہے زبردست ہو جائیگا۔

ایضاً نسخہ مشتری اگر کوئی چاہے کہ مشتری کو مسخر کرے تو اس کو چاہیے کہ پچیس روز تک ہر روز چھ ہزار بار اسم مذکور پڑھے اور وقت کا پابند رہے۔ جب قریب ختم ہو یکا یک ایک پیر مرد خوش و خندان سبز لباس پہنے ہوئے صبح کے روبرو آئے اور کبھی کبھی سپید لباس سے بھی ظاہر ہو غرض کہ دو نورنگ کے لباس سے ظاہر ہوگا۔ صبح اس کے تغیر لباس سے کچھ دہشت نہ کرے جب وہ پیر مرد آئے سلام علیک کرے صبح اس کا جواب دے اور بہت تواضع و تکریم کرے وہ پیر مرد بیٹھے اور کہے کہ اے صاحب دعوت تجھ کو معلوم ہونا چاہیے کہ یہ وقت نہایت عمدہ ہے تمام جہان کے کام نیک ہونگے شقاوت سعادت سب بدل ہوگی میں اس عالم میں کبھی نہیں آتا مگر جب کہ کوئی صاحب دعوت دعوت دیتا ہے اب میں خاص تیرے واسطے آیا ہوں تو اپنا مقصود بیان کر صبح جواب دے کہ میرا مقصود یہ ہے کہ تو میرا دوست ہو اور مراتب سعادت ازل وابدی سے بہرہ مند کر مشتری کہے کہ میں خاص تیری ہی محبت کے سبب سے آیا ہوں تیرا مطیع و مسخر ہوں میں نے تیری دعوت قبول کی اور عہد کیا کہ جس وقت تو بلائے گا حاضر ہوں گا اور تیری معاونت کروں گا۔ لیکن تجھ کو یہ لازم ہے کہ ہمیشہ با وضو اور با طہارت رہنا اور متبع شریعت رہنا اور غذا کم کھانا۔ جب یہ بات تمام ہوا ٹھے اور اخلاص سے صاحب دعوت کے سر پر ہاتھ پھیرے اور کہے کہ جس کام کے لئے

بلائے گا اُونگاہ کہہ کر مسیح کے آگے سے غائب ہوا سی وقت سے صاحب
دعوۃ کو علودرجات دکھلائی دینے لگیں چاہیے کہ مشتری کی موعظت کو نگار کے
تاکہ ہمیشہ مسعود رہے اس دعوت کا نام دعوتِ عالی ہے۔

اسمِ سی و سوم برائے ایا قَدْ دَسَّ الطَّاهِرُونَ كُلِّ سُوْرٍ فَلَا شَيْءٌ يُعَاذُهُ مِنْ جُبْنِهِ
عظمت و تسخیر جن و انس اخلقیہ یہ اسم مشترک ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی
واسطے عظمت ظاہری و باطنی کے پالیس روز تک دس ہزار بار پڑھے۔ القطار
ماسوی اللہ حاصل ہو اور تمام مخلوقات انسان و جنات سے اس کے مسخر اور مطیع
ہوں بحکم آئکہ مَنْ لَّهُ الْعُوْنِي فَلَهُ الْكُلُّ اور مورث میراث ملک سلیمان علیہ السلام ہو۔
ایضاً دفع دردِ دسرا جو کوئی اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پئے یا پلاوے
دردِ سر بکلی دفع ہو اور نیز جس مرض کے لئے عامل لکھ کر دے گا خدا چاہے صحت ہوگی
ایضاً برائے حصول جو کوئی اس اسم کی پانچ سال بحکم خذ حرقاً قل الفاد عوۃ دے
مملکت سلیمان کا اس کے تمام کام پر سرترقی ہوں گے اور ملک سلیمان علیہ السلام
اس کے ہاتھ آئے گا۔ اور تصرف زمین و آسمان ہوگا اور تمام مخلوقات عالم صغیر و
کبیر اس کے زیرِ تسخیر ہوگی اور تمام عالم اس کی برکت سے منور ہوگا۔ مسیح اس اسم
کا کسی چیز کا محتاج نہ ہو سوائے خدا تعالیٰ کے اور عمر دراز ہو اور آمار خلوی جیسے برقی
اور باران و باد سب اس کے مسخر ہوں جسکو جس وقت چاہے ظاہر کرے۔ یہاں
نک کہ اگر وہ حکم کرے تو آفتاب شب کو نمودار ہو جائے اور دن میں چھپ جائے
عامل کو چاہیے کہ باعتماد تمام اس کی دعوت دے تو جلد مقرون باجابت ہو۔

اسمِ سی و چہارم یا مُبْدِي الْبَرِيَا وَمُعِيْدُهَا بَعْدُ فَنَابِهَا بَعْدُ مَا قَبْلَهُ بِه اسم
جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو کسی ایسے مرض پر
جو بہت ہی نجف ہو گیا ہو ایک سو بیس بار پڑھ کر دم کرے حق تعالیٰ اس کے

نصاب پانچ لاکھ ایک ہزار زکوٰۃ دلاکھ۔ عشر ایک لاکھ قنقن تین سو ساٹھ دور دور برابر نصاب ۱۱۔

نصاب ایک لاکھ چھانوے ہزار۔ زکوٰۃ نو اسی ہزار عشر اسی ہزار قنقن تین سو ساٹھ بار۔ دور دور برابر نصاب

مرض کو صحت سے میدل فرمائے۔

ایضا دفع مرض صعب ابرائے دفع مرض صعب کہ قریب المرگ ہو بہ نیرت صحت و شفا
سات روز تک تیرہ ہزار بار پڑھے۔ حق تعالیٰ اپنی قدرت سے شفا عنایت
فرمائے گا۔

ایضا ایسا اموات اگر کوئی شخص اس اسم کو پندرہ ہزار مرتبہ پڑھے خدا چاہے
مردہ زندہ ہو جائے اس میں کسی طرح کا شک نہ لائے اور نامحرم سے اس دعوت کے
اسرار بیان کرے تاکہ تصرف غیبی اس کو نصیب ہو۔

ایضا خلاصی مرد اگر کسی مجرم کو قتل کا حکم ہو اور اس کو مارنے کے لئے قتل میں
واجب القتل ہوں۔ اور کوئی تدبیر اس کے خلاصی کی باقی نہ رہی ہو تو اس اسم
کے عامل کو لازم ہے کہ اپنا خطرہ اس کے متعلق کرے اور اپنے دل کو علائق عالم
علوی اور سفلی سے پاک رکھ کر اس اسم کو شتتہ بار پڑھے اور کچھ شک و شبہ دل
میں نہ لائے اور سات قدم چھپے کو ہٹے اور جو پڑھنا جائے اس طرف کو بھونکتا جائے
خدا تعالیٰ کے حکم سے وہ مجرم قتل سے نجات پائے گا۔ اگرچہ دشمن اس کے قوی
اور غالب ہوں اور علماء و قضاة نے اس کے گردن مارنے کا فتویٰ دے دیا ہو
عامل اس کام کو کسی طمع ذمیوی سے نہ کرے۔ بلکہ خالصاً اللہ پڑھے تاکہ مقرون
باجابت ہو اس اسم کی دعوت کی مدت پچاس روزہ میں ہر روز چھ ہزار بار پڑھے
اور اپنے وظیفہ کو نگاہ رکھے تاکہ موصوفہ جمیع صفات ہو اور اسرار المؤمن مرآة
المؤمن اور مرتبہ بقا باللہ نصیب ہو اور اسرار حقیقت واجب الوجود اس پر عیان
ہوں۔ چاہیے کہ اس اسم کی تلاوت میں ثابت قدم رہے اور عجائب و عزائب
کے معاینہ سے دہشت نہ کھائے۔

اسم شعی و نیم یا جیلن التکیر علی کل شیء فالعدل امدانہ والصدق وعدائہ
اسم جمالی ہے نیک اصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو اکیس روز
تک تین ہزار چوبیس بار پڑھے دشمن اس کے مقہور ہوں۔

ایضا انجام مقاصد اگر کوئی چالیس روز تک سولہ ہزار بار پڑھے حق تعالیٰ کی عنایت اور مدد سے دونوں جہاں کی مرادیں اور مقاصد حاصل ہوں۔

ایضا بھت اصلاح جسم اگر کوئی اس اسم کو چالیس روز تک ہر روز چالیس بار پڑھے حق تعالیٰ اس کے جسم کو بصفات روح کر دے۔ اور کسی جن وانس کی نظر اس پر نہ پڑھے اور یہ دلیل اس حال کی ہے کہ عامل اپنے جسم کو آپ دیکھے تو نظر نہ آئے۔ بیت

مرغ الہی نہ نفس بر شدہ قابض از قلب سبکتر شدہ

مرتبہ اجساد نار و احنا و احنا اجسادنا اس کو نصیب ہو۔ اور میراث نبوی سے پہرہ مند ہو چاہیے کہ دعوت کے بعد چشم گوش زبان دل کو خیانت سے بچائے کہ اللہ یعلم خاتمہ الابعین و ما تخفی الصدور ہے اگر طریق شریعت و طریقت سے تجاوز کرے گا اور ہائے دعوت و اجابت بستہ ہوں گے۔

اسم زمینی و ششم یا مُحَمَّدٌ فَلَا بُدَّ لَكَ الْاَذْهَامُ كُلَّ ثَنَابِهِ دُجْدَا یہ اسم حالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی ایک ہزار اکتالیس بار اکیس روز تک اس اسم کو پڑھے گا حق تعالیٰ اس کو ترقی مراتب دارین اور حصول مقاصد کونین عطا فرمائے گا اور اوصاف دمام اس سے دور کرے گا۔

ایضا بھت جو کوئی اس اسم کی مداومت کرے مقبول عالم ہو اور موصوف قبول خلاق بصفات حق ہو اور خلق خدا اس سے مستفید ہو اور تمام جہاں میں مثل آفتاب مشہور ہو اس اسم کی خاصیت احاطہ تحریر و تقریر سے باہر ہے اسی پر اکتفا کیا گیا بحکم آنکہ نَحْيُوا الْكَلَامَ مَا قَلَّ وَ ذَلَّ۔

ایضا شکر زحل اگر کوئی زحل کو مسخر کرنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ پچیس روز تک ہر روز بیس ہزار بار اس اسم کی تلاوت کرے۔ جب دعوت قریب ختم ہو زحل بصورت سیاہ و بہت مہیب و سہناک حاضر ہو اس کے کئی ہاتھ

لصاحب و ظلم چھپن ہزار زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چار ہزار تین سو قفل تین سو ساٹھ بار و درود ہزار ہفت

ہوں اور ہر ہاتھ میں اشیاء سے مختلف الجنس ہوں مسبح کے دائرے کے نزدیک بیٹھے اور نہایت غضب اور ترش روئی سے مسبح کو دیکھے اور تندی سے کلام کرے۔ مگر مسبح کو لازم ہے کہ اسم کے پڑھنے میں مشغول رہے اور اس کی عزت و حرمت کو نگاہ رکھے اور مؤدب بیٹھا رہے۔ اور جو کچھ کہے سنتا رہے۔ جب یہ دعویٰ کرتے کہ اسے فرزند آدم تیرا کیا مقصد ہے اس وقت مسبح بیان کرے کہ میرا مقصد تیری حضور ہی ہے کہ میرے تمام کاموں میں تیری اعانت و مددگاری ہو اور کلید فتح بہفت اقلیم مجھ کو نصیب ہو، حل ان سب باتوں کو سن کر قبول کرے اور عہد کرے اور گل زرکس عطا کرے۔ مسبح اس کو لے کر سونگھے اور سر پر رکھے اور خوش ہو کیونکہ وہ پھول امرا آسمانی سے ہے اس کو بہت عزیز رکھے اور کسی کو نہ دکھلائے اور نہ مطلع کرے جس وقت اس پھول کو سونگھے گا تمام اسرار موجودات اور معیبات اس پر منکشف ہوں گے اور سلاطین ماضیہ کے تمام خزانے اس کو دکھلائی دیں گے اور سز موت و حیات عالم معلوم کرے گا۔ پس زحل اٹھ کر مسبح کے برابر کھڑا ہو کر مراجعت کرے اور عامل کی نظر سے غائب ہو۔ جب عامل کو ضرورت اس کے بلانے کی ہو گل زرکس اپنے روبرو رکھے اور اسم پڑھنا شروع کرے خدا چاہے حاضر ہو۔ اس دعوت کا نام دعوت محمودی ہے۔

اسم شی و ہفتم یا کبریم العفو والغدال انت الذی ملأ کل شیء عدلۃ یہ اسم برائے نجات جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی دہائے گناہ میں مستغرق ہو اس کو لازم ہے کہ استغفار کرے اور اس اسم کا ورد کرے کہ سوائے اس کے کوئی بسبب اس کی نجات کا نہیں ہے۔ طریق یہ ہے کہ ایک سو پانچ روز تک متواتر تین ہزار پانسو بار روز اس اسم کو پڑھے تا گناہ ایک پیر نورانی عالم غیب سے نمودار ہو۔ اور اس کو مزہ دے کہ تیرے اور تیرے سبب گھر والوں کے گناہ معاف ہوئے جب یہ بشارت سنے سجدہ شکر ادا کرے۔ اور

لے غابہ دلا کہ نواسی ہزار کلاۃ ایک لاکھ چوالیس ہزار پانسو و شتر بہتر ہزار دو سو پچاسی نقل میں سو ساٹھ و درود ہزار پانچ

حق تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرے تاکہ جنت فرورد، اس کا مارے ہو اور عذاب سقر اور پھراط اور اہوال قیامت سے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور عنایات سے نجات ملے۔

ایضاً اگر کوئی بادشاہ یا ظالم یا امیر کسی کے مار ڈالنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اس کو لازم ہے کہ چالیس روز تک دو ہزار اکتالیس بار اس اسم کو پڑھے خدا چاہے امن پائے گا۔ اور اس بادشاہ کا دل مہربان ہو جائے گا۔

ایضاً اسے اگر کوئی اس اسم کو میت کی تحصیل پر لکھ کر میت کو دفن کرے **راحت میت** تو حق تعالیٰ اس کی قبر کو روضۃ بن ریاض الجنۃ کر دے اور رحمت کے فرشتے بھیجے اور نکیرین کے سوال کا جواب اس پر آسان کر دے۔

اسم سی و ہشتم **يَا عَظِيمُ ذَا الشَّانِ وَالْفَاخِرِ ذَا لِعَيْنِ ذَا الْكِبْرِ يَا رَفِيعَ الْوَجْهِ**
یہ اسم جلالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ علو درجات کے لئے سولہ روز تک ہر روز ایک ہزار بار پڑھے۔

ایضاً جو کوئی سلاطین یا اکابر زمانہ سے کچھ مال و منال یا جاہ و عورت کا خواستگا ہو تو چاہیے کہ اس اسم کی کثرت کرے۔ حق تعالیٰ مقلب القلوب ہے تمام مرادیں اور حاجتیں اس کی ردا ہوں گی اور تمام جہان میں اس کی شہرت ہوگی **ایضاً** اسے اگر کوئی شخص فضل و دارین کا محتاج ہو تو اس کو لازم ہے کہ **فضل دارین** چالیس روز تک ہر روز چار ہزار بار پڑھے اس دعوت میں ستر عظیم ہے مسبح کو خود معلوم ہو جائے گا۔

ایضاً اسے **مریخ** کی تسخیر کے لئے چالیس روز تک ہر روز چار ہزار بار پڑھے **تسخیر مریخ** آخر روز ایک غلغلہ اور آشوب صعب اور سخت و ہشت پیدا پیدا ہوا اور پانچ ساعت تک ایسا ہی رہے تاگاہ ایک مرد با مہابت عظیم مثال **لنبد سرخ تند خو** خوار تیز چشم با سبقت و دلش و راز و دونوں ہاتھوں میں

نصاب تیسرا کہ چونتیس ہزار زکوٰۃ ایک لاکھ باسٹھ ہزار عشر کا سی ہزار قفل تین سو ساٹھ بار دو روز ہر روز پانچ

تلواریں لئے ہوئے خلوتہ میں آئے اور مسیح کو سلام کر کے بیٹھے اور وہ تیغ اپنے منہ
 کے نیچے رکھے اور ہونٹھ ہلائے مگر یہ نہ معلوم ہو کہ یہ کیا کہتا ہے۔ مسیح کو لازم ہے
 کہ ایسے وقت میں ہرگز نہ ڈرے اور اسم کے پڑھنے میں مشغول رہے بلکہ یکا یک پکار
 کر پڑھنا شروع کرے اگر خدا نخواستہ اس کے خوف سے ترک کر دیا یا بھول گیا تو
 بڑا غصب ہوگا۔ مریخ فوراً اس کو قتل کر دے گا۔ ایک ساعت تک مریخ بیٹھا رہے
 اس کے بعد دریافت کرے کہ اسے مسیح تیرا کیا مقصد ہے بیان کر عامل بیان کرے
 کہ میرا مقصد تیری تسخیر ہے میں چاہتا ہوں کہ میری موافقت کر اور جو سعادت
 اور فتوح تیرے متعلق ہے وہ میرے نصیب کر۔ مریخ قبول کرے اور کہے کہ میں
 تیرا مدد و معاون ہوں کہ تو نے مجھ کو اس اسم کی برکت سے آسمان پنجم سے زمین
 پر بلایا اب جو کوئی تیرا مخالف ہوگا میں اس کو اس تیغ سے ہلاک کروں گا۔ اور تجھ
 کو اقلیم پنجم کی ماہیت سے آگاہ کروں گا۔ تجھ کو لازم ہے کہ اس اسم کو کسی سے
 ظاہر نہ کرنا اور نہ کرنا اور نہ اس تصرف سے ہاتھ دھو بیٹھنا اور علویات کی نظریں
 تجھ سے پھر جائیں گی۔ جب مریخ یہ وصیت تمام کر چکے ایک عقیق کی انگوٹھی اس کو
 عطا کرے۔ اور وہ عقیق جو ہر آسمانی سے ہوگا۔ ماہیت اس کی سوائے خدا کے
 کوئی نہیں جانتا۔ اگر کسی کو دکھلائیگا وہ انگوٹھی ہاتی رہے گی اور تصرف ہفت
 اقلیم اٹھ جائے گا۔ جب یہ خاتم مسیح نے چکے تو عرض کرے کہ میری یہ آرزو ہے
 کہ اس خاتم کے نقش سے مجھ کو مطلع فرمائیے۔ وہ بتائے نقش یہ ہے تمہیں ثابتاً
 دیا سطحی و سطحی یہ اسمائے عبرانی ہیں ان کو یاد کرے اور اجازت چاہے۔ جب مریخ
 اجازت دے چکے یکا یک نظر سے غائب ہو۔ جب اس کو بلانا منظور ہوا گشتری
 رو پر رکھے اور اسم پڑھنا شروع کرے فوراً حاضر ہو۔

اسم سلی و نهم یا قویب المذانی دکن کل شئی قویبہ یہ اسم جمالی ہے۔

۱۰ نصاب ۱۱ نکوۃ ۱۲ عشر ۱۳ قفل ۱۴ دوسرا دوسرا

ایک لاکھ انہتر ہزار چوراسی ہزار باسی ہزار دوسرے پانچ تیس سو ساٹھ برابر نصاب

خاصیت سے اس کی جو کچھ اسماء سابق میں بیان ہوئی سب اس میں موجود ہے حضرت شیخ کمال الدین کرمانی کہ گجرات میں رہتے تھے انہوں نے سب خاصیتیں اپنی شرح میں لکھی ہیں بعض ان خاصیتوں سے اپنے معاملہ میں انہوں نے معاینہ کی تھیں۔ اور بعض بیداری میں ان کو حاصل ہوئیں تھیں۔ غرض کہ بہت سے خواص بالتفصیل لکھے ہیں طالب اس شرح کو دیکھ کر عامل ہو۔ اگر طالب اس کے جمیع خصائص سے مخصوص ہو تو اس کو لازم ہے کہ چالیس روز تک تین سو سا تھ بار پڑھے۔

ایضاً واسطے اظہار ستر روایت چالیس روز تک پانسو بار پڑھے۔

ایضاً بارے اطاعت اگر کوئی شخص اپنے ماسدوں اور معاندوں اور بدخواہوں فساق و فحسار اور فاسقوں اور ظالموں کو مطیع کرنا چاہے۔ اور سو اس خناس اور کید نفس امارہ سے رہائی چاہے تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کو ایک ماہ تک رات دن برابر ایک ہزار نو سو نو بار پڑھے اور عین کسوف و خسوف میں نماز کے اندر مشغول رہے اور کسی سے بات چیت نہ کرے اعدا و ظاہری اور باطنی پر ظفر یاب ہوگا اور یہ عمل باقی عمر کے لئے کافی ہے۔

ایضاً تسخیر اگر کوئی چاہے کہ اس ملک کو جو اس عالم کا موکل ہے تسخیر کرے تو ملک عالم اس کو لازم ہے کہ اس اسم کی قراۃ کو واقع حروف اصل خذ حرفاً قل الفاشا شمار کرے اور ہر روز تادم حروف اصل و وصل پڑھے اثنائے عمل میں یکایک قبیلہ کی طرف سے عجیب عجیب صورتیں دکھلائی دیں عامل سمجھ جائے کہ ملک آتا ہے غرض کہ صبح صادق جب نمودار ہو ملک حاضر ہو اور ان کے درمیان ایک پیر مرد ہو کہ وہ آتے ہی صبح کی اذان دے اور عامل کی طرف امامت کے اشارہ کرے عامل نماز پڑھا کر پھر اسم کی قراۃ میں مشغول ہو جائے اور اصلاً کسی کی طرف ملتفت نہ ہو۔ تمام حاضرین صفت باندھ کر مسبح کے رو برو کھڑے رہیں اور بار بار کہیں کہ اے مقدر! تو ہم سے کس واسطے کلام نہیں کرتا۔ مسبح اشارہ سے جواب

دے کہ مجھ کو تم سے کچھ کام نہیں میں بات کہنا نہیں چاہتا یہاں تک کہ شام ہو جاوے اور وہ صف زدہ کھڑے رہیں پھر ایک سوار طبیاس شاہانہ چیتزر سر با عسا کر گونا گون مائرمو اور گھوڑے سے اتر کر مسیح کے اوپر موڈب بیٹھ جائے اور تھوڑی دیر کے بعد کلام کرے کہ اسے برگزیدہ خدائے عزوجل مجھ سے تو بیان کر کہ تیرا کیا مطلب ہے اور مجھ کو کیوں سرگردان کر رکھا ہے عامل کچھ جواب نہ دے اور دعوت میں مشغول رہے۔ یہاں تک کہ وہ عجز کرے اور عہد کرے پھر بیان کرے وہ ملک کہے گا کہ میں تیرا فرمانبردار ہوں جس امر مشروع میں تیری مابیت ہوگی فوراً اس کا سر انجام کروں گا اور تمام جن وانس کو تیرا مستخر کروں گا اور جو سرتابی کرے گا اس کو قید کروں گا۔ یہ اسم سات جو ہر رکعت ہے جو کوئی عمل میں لائے گا کامیاب ہو گا۔ تفصیل اس کی یہ ہے:-

جوہر اول دعوت اس کی ایک اربعین ہے ہر روز تیس ہزار بار پڑھے تمام پیغمبروں کی ارواحیں تشریف لاویں گی ان سے علم لدنی حاصل ہوگا۔ یہ وہ اسم ہے کہ حق تعالیٰ نے حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو شب معراج میں اول اس اسم سے مشرف فرمایا ہے اس کے بعد انواع کرامات لانتعد ولا تحطی عطا فرمائی ہیں اور جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیت المقدس تشریف لے گئے ہیں تو تمام پیغمبروں نے آپ کی اقتداء کی ہے کہ ذرا اذانیاء لیلۃ المعراج جیسا اس قول کی تائید ہے۔ جب عامل نصف اربعین تک پہنچے ارواح پیغمبرین مرسل ظاہر ہونے لگیں صاحب دعوت بجمع آداب و با حضور می تمام اسم مذکور پڑھتا رہے اور جوئی جس صفت سے موصوف ہے وہ ان سے حاصل کرتا رہے جیسا کہ حضرت آدم صلی اللہ سے صفوت اور ارواح اللہ سے احیائے اموات اور موسیٰ صلوات اللہ علیہ السلام سے کلام کہ کلمۃ اللہ مؤمنی تکلیما ان کی شان میں وارد ہے عزضکہ اپنے حسب استعداد ان سے اخذ دعوت میں کوتاہی نہ کرے۔ جب دعوت قریب انصرام کے پہنچے سوائے حجاب عظمت کہ حجاب جلال الہی ہے

تمام حجاب اس کے دل سے مرتفع ہوں اور ارواح انبیاء علیہم السلام اس کو ایک نشان عطا فرمائیں کہ جب اس نشان کو اپنے رو برو رکھے اور کسی حاجت کے لئے بلانا چاہے فی الحال شکر مبارک ان کا حاضر ہو اور اس وقت اس کا مقصد بفضل اللہ و کرمہ پورا کریں۔

جواہر دوم جب اسم مذکور حکم شمار اجدت تائمت حروف ہر روز پڑھے۔ سنا سوکل بادشاہان ارواح ملکوتی کے حاضر ہوں جن کے نام یہ ہیں۔ قلقائیل قلیقائیل اقلیقائیل قیاقلیل قومائیل اقلقائیل ہر ایک قبیل سوار عامل کے سرب و حاضر ہوں اور بانواع سخن مختلف عامل سے کلام کریں مگر عامل کو لازم ہے کہ اصلاً ان کی طرف ملتفت نہ ہو اور دعوت میں مشغول رہے۔ جب وہ بالجام پیش آئیں اور مطلب دریافت کرنے میں اصرار کریں اور سوگند کھائیں اور وہ سوگند یہ ہے۔ بحق طوطائیل دوسوائیل دھبرائیل دجیح تورییت دانجیل دفرات، اس وقت کہے مطلب اور مقصد سوائے تمہارے حضور کے اور کچھ نہیں ہے میں چاہتا ہوں کہ جس کام کے لئے تم کو بلاؤں تم موجود ہو جاؤ اور اس کا انصرام کرو وہ اس کو قبول کریں اور عامل کی نظر سے غائب ہو جائیں۔ جب عامل کو ضرورت ہو اس سوگند کو یاد کرے اور ایک دفعہ پڑھے فوراً حاضر ہوں اور اس کی ضرورت کو پورا کریں واضح ہو کہ شیخ علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں کہ باقی پانچ جوہر میسر نہیں ہوتے ورنہ وہ بھی لکھے جاتے۔

اسم چہلم یا عجیب القنائیم فلا تطلق الا نسین بكل ثنائیہ و ثقبایہ یہ اسم بطلی ہے خالصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی صاحب دعوت بموجب حکم حروف غیر مکرر بقاعدہ خذ حرفاً قل الفاتامت حروف دعوت سے اور بعد تمام دعوت سے قدر ہو سکے پڑھتا رہے خدا چاہے، مراویں اس کی برائیں خلقت کی زبان اس کی برائی سے بستہ ہو بلکہ تمام خلایق اس کی محتاج ہو۔ سات سو ہزار عجائب و غرائب کہ جو کسی اسم کی دعوت میں نہ دیکھے ہوں نہ سنے ہوں، منکشف ہوں اور چشمہائے

علم و حکمت اس کے دل میں پیدا ہوں حلال مشکلات ہو۔

ایضاً اگر کوئی چاہے کہ منیبات کا ظہور ہو تو اس کو چاہیے کہ ہر روز کے بعد چالیس دن تک سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے مقصود حاصل ہو۔

ایضاً برائے، جو کوئی اس اسم کی قرآن میں مشغول ہو کوئی شخص عوام و خواص، تعمتائے گوناگون بادشاہ و رویش اس کے حق میں کلمہ بد نہ کہے گا اور علائق کی زبان اس کی برائی سے بستہ ہو جائے گی۔ اور جو اس سبح کی زبان سے نکلے گا کام پسندیدہ موافق شریعت و طریقت ہو گا اور کبھی کلمہ نام شروع عمداً یا سہواً اس کے منہ سے نہ نکلے گا۔ ننانویں روز تک ہر روز پندرہ ہزار بار اس تفصیل سے پڑھے کہ دس ہزار دن کو اور پانچ ہزار شب کو۔ آخر شب دعوت میں اسرار عجائب اور تماشا کے غرائب معاینہ کرے اور حق تعالیٰ یہ کرامت عطا فرمائے کہ اس کا کلام حجت عالم ہو۔ اور ہر بات اس کی قرآن و حدیث سے ہو جس کے لئے دعا و نیک یا بد کرے مستجاب ہو اور تمام جہان میں مشہور ہو اور تعمتائے گوناگون سے مالا مال ہو اور فتوحات ہونے لگیں۔ عامل کو لازم ہے کہ جو کچھ آئے سب خرچ کر ڈالے۔ دوسرے دن کے لئے نہ رکھے خدا تعالیٰ دوسرے روز پھر عطا فرمائے گا۔

ایضاً برائے زندہ اگر ایک جانور کی صورت موم یا مٹی سے بنائی جائے اور نانوے شدن جانوران باریہ اسم پڑھا جائے اور ہر مرتبہ اس پر دم کیا جائے فی الحال جنبش میں آئے اور اڑنے لگے۔ صاحب دعوت کو یہ کرامت نصیب ہوگا اگر سو ہزار مختلف جانوروں کی شکلیں بنائے اور اس پر یہ اسم پڑھ کر دم کرے تو حق تعالیٰ ان میں جان ڈالے۔ مگر عامل کو لازم ہے کہ ایسی حرکات سے پرہیز کرے جاہل لوگ گمراہ ہو جائیں گے اور اس کو جادو گر بتائیں گے۔

ایضاً جو صاحب دعوت اس اسم کی تلاوت کرے گا قبر میں اس کا بدن سالم رہے گا۔ اور مرتبہ اجساد نارا و احنا و اجسادنا حاصل ہوگا اور جب اس صفت سے موصوف ہوگا حیوۃ وارین پائے گا اور اسرار ان ادلیاء اللہ لا یعزقون اس پر

بلوہ گر ہوگا۔ جو کوئی مسیح کے خلاف کلام کرے گا ذلیل عالم ہوگا۔
اسم چہ سائل یلم یا غیاتی عند کل کوبہ و عجیبے عند کل دعوۃ و معاذی عند
کل شدہ قاذوہ جانی حینئ تمقطع حینئ۔ یہ اسم جلالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی کسی کام میں عاجز ہو یا کسی ظالم کے پنجہ میں
گرفتار ہو یا قید میں ہو تو اس کو چاہیے کہ ہر روز ننانویں بار اس اسم کو پڑھے سب
سے مخلصی پائے گا اور مقبول خلائق ہوگا اور دولت ابدی اور سرمدی سے مشرف ہوگا۔
ایضا جو کوئی ساٹھ روز تک بخلوت واحد بار قام اسم دعوت دے حق تعالیٰ کے
فضل و کرم سے دنیا و آخرت کی تمام بلاؤں سے نجات پائے۔

ایضا اطلاع بخیر و شر اگر کوئی اس اسم کی ایک سال کامل دعوت دے اور ہر روز سات
دویگر مغیبات ہزار بار اور ہر شب پانچ ہزار بار پڑھے حقیقت ہر وہ ہزار عالم
اس پر منکشف ہو اور احوال خیر و شر تنگی و فراخی امساک باراں اور طوفان اور حرب
و قتال سب پیشتر سے معلوم ہو جائیں اور اس کی تاثیر نظر اور خیال اذکار سے تمام
برائیاں دور ہوں۔ جب عمر اس کی تمام ہو مہتر عزرائیل علیہ السلام حاضر ہوں اور
سلام کریں اور کہیں کہ اسے آفریدہ حضرت حق جو دن کہ اس خاکدان میں تیرے رہنے
کے تھے تمام ہوئے اگر آرزوئے عالم باقی رکھتا ہے اور جمعیت یاران قدیم کی
پاہتا ہے جو عالم ارواح میں تھے اگر قدم رنج فرمائے تو میں نے پلوں اگر یہاں
رہنا قبول کرے تو تیرے نامہ زندگی کو از سر نو مرتب کروں غرض کہ جو رضائے مسیح
ہو قابض ارواح اس کے مطابق عمل کرے۔

ایضا جو کوئی چالیس بار ہر شب اس اسم کی قراۃ کرے جمال جہاں آرائے حضرت
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو اور جو مشکل ہو آسان ہو۔

تیسرا نمبر فصل دعوتِ سیفی دعائے عزرائیلی دعائے کبیرہ دعائے شمع
دعائے قریشیہ اور عزائم (کہ اسمائے عظام سے نکالی گئی ہیں)
اسمائے حسنی اسمائے شہرہ توفی کے بیان میں

دعائے سیفی واضح ہو کہ دعائے سیفی آیہ من آیات اللہ ہے اور بہت سے
عجائب و خرائب اسرار اس میں متسر ہیں۔ اکثر اہل اللہ نے اس سے فیض فیاض حاصل
کیا ہے اور بہرہ مند ہوئے ہیں۔ اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے مروی ہے کہ یہ دعاء سیف اللہ عین اللہ قدرة اللہ ید اللہ برہان اللہ صمصام
اللہ حذر سلیمانی سہم اللہ حذر البر حذر المر تصوفی حذر اعظم حذر سیفی کے نام سے
نامزد ہو گئی ہے۔

مقدمہ دعائے سیفی

جاننا چاہیے کہ دعائے سیفی کے پڑھنے کا وقت اور شرائط ترتیب دعا اور شرائط
عامل۔ عاملان کا مکار نے مقرر فرمائی ہیں۔ ہر ایک کا بیان تفصیل ذیل لکھا
جاتا ہے۔

شرائط ترتیب دعا مناجات۔ ادعیہ متفرقہ۔ فاتحہ۔ نادر علی۔ یا غیاثی۔ ضابطہ
اعتصام۔ وامر اعتصام۔ وصل ضغیر۔ اشارات اصل۔ اشارات حاجت۔
حزرا میرین۔ دعاء اختتام۔ دعا انبیاء۔ چہار قل۔ عدو قرآن۔ ایام تحین۔
شرائط عامل۔ طہارت۔ تصفیہ باطن۔ لزوم خلوت۔ کتمان سر جھول اجازت
سلسلہ روایت۔ احتیاط غذا ترک حیوانات جمالی و جلالی را اگر جمالی کا پرہیز نہ ہو سکے
تو بھی درست ہے، نامحرم سے پینا محرمات اجرامی سے پرہیز کرنا۔ تعظیم دعوت
استغراق۔ تعلیل علائق۔ حسن اعتقاد۔ عزم میرت۔ صدق مرشد بخور۔ استعمال
عطر۔ مواظبت دعوت۔ اور نماز قضا نہ کرے۔ اکل حلال۔ صدق مقال۔

تضرع بال۔ خرق عادات کے مشاہدے اور ارواحوں کی ملاقات کے وقت
نظر ہونا۔

شرائط و عاء نصاب۔ زکوٰۃ۔ عشر مقفل۔ دو در بدر بدل۔ ختم۔ اجابت و عاء
اگر دعایا اسم صغیر ہے بحکم کلیات و جزئیات شرائط حروف دسے کر عمل کرے کیونکہ
بغیر شرائط حروف مستجاب نہیں۔ اس سبب سے متصرفان کامگار نے اس کو
مطیع کیا ہے اگر دعایا کبیر ہے بحساب حروف تہجی شرائط بحالائے اور عامل ہو اور
ہر حرف کے تین دسے مقرر کئے گئے ہیں۔ اقل موافق خذ حرفا قل الفاد ووم
موافق ماہ مسوم موافق عشرا۔ ان تینوں میں جو ہو سکے اسکے موافق قرآء اختیار
کے اور نیت شرائط کی زبان سے کہے۔ اس حکم پر حکم حروف تہجی بقواعد عشر
کہ تین سو حروف ہوتے ہیں پڑھے۔ پس یہ مجموع بہ نیت نصاب ۳۰۰ اور اس
کا نصف (۱۵۰) بہ نیت زکوٰۃ اور اس کا نصف (۷۵) بہ نیت عشر اور اس کا نصف
۳۷ بہ نیت قفل اور دو در بدر برابر نصاب اور بدل ۳۰ بار بحکم حرکات تیس
حرف مع ہمزہ والف ولام اور بہ نیت ختم بائیس مرتبے۔ بموجب نقاط اور بہ نیت
اجابت دعوت حروف اصلی و وصلی اسم ذات بقاعدہ خذ حرفا قل عشر (۱۲۵)
مرتبے پڑھے بعون اللہ تعالیٰ سریع الاجابت ہو۔ جب ان شرائط سے فارغ
ہو تو اعتراض کے لئے دعوت دسے اور اس کے دو طریق ہیں۔ ایک بطریق
پیران شطار دوسرا بطریق شیخ ابوالفضل کرمانی ان سے بھی دو سندین
ہیں۔ ہر ایک کا بیان بتفصیل لکھا جاتا ہے۔

۱۔ ترتیب شرائط تمام ن ۲۰۰۔ ن ۱۵۰۔ ع ۷۵۔ ق ۳۷۔ د ۳۰۰۔ ج ۳۰

۲۲۳۔ اجابت دعوت ۱۲۵۔ ۱۲

۱۔ پینے موافق حروف تہجی احتیاطاً مع ہمزہ ولام مکمل کہ نہیں ہوتے ہیں۔ جب ان کو دس
گنا گیا تو تین سو ہوتے ہیں۔ ۱۲۔

طریق پیران مشرب شطار

مع ہفت ضابطہ و احکام و ادویہ مختصر

ہفت ضابطہ کلی۔ ظاہر ہے کہ یہ ہفت ایام برائے سرانجام خاص و عام اور یہ سات دن سات ستاروں سے متعین ہیں جو حاجت جس دن کے ستارے میں واقع ہو اسی کے لحاظ سے بہ ترتیب مسطور عمل کرے مقرون باجابت ہواگر تاخیر واقع ہو تو ہفتے میں اسی روز پھر پڑھے اور دس ہفتے تک اسی طرح عمل کرے تو گویا ستر یوم میں انصرام امر ہوگا قرآنہ یوم اور عشرہ کا ایک ہی حکم سے شب کو بارہ مرتبے موافق دوازوہ بروج اور دن کو اٹھائیس مرتبے موافق منازل قمر جب وہ دن آئے ورد کو بجالائے اور باقی ایام بے نائے تین بار باحکام دارکان اور رات کو ایک بار ضرور پڑھ لیا کرے اور یہ بھی معلوم رہے کہ اس ہفت ضابطے میں خواص خاص منقسم ہیں کہ جس کام کے لئے ضرورت ہو اسی کو کب کے دن میں قرآنہ کرے جیسا کہ بنیت قتل اعداء بروز زحل اور بنیت علم ظاہری و باطنی روز مشتملی اور بنیت قتال و خونریزی روز صرخ اور بنیت عظمت و شہت و جاہ روز شمس اور بنیت کار و بار دنیا و موافقت سلطان و آمیزش اصراء و کارکنان اور مثل اس کے بروز زہرہ اور بنیت عشق و محبت و کار خیر و تجارت اور مثل اس کے بروز عطارد اور بنیت اصلاح و معاملہ و معاہدہ و حسن معاملات اور دوستی اور بد دشمن آشتی اور مثل اس کے بروز قمر۔

قرآنہ ہفت شب بروز نہدسٹھ بار پڑھے۔ طریق ضابطہ دیکھ کر اسی طریق سے عمل کرے۔

طریق ضابطہ۔ جب سالک عمل کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ ہر ضابطہ میں نیب مسطور کو نگاہ رکھے اور پہلی شب کو نیت کرے۔ آخر شب کو اٹھے اور غسل پاک کرے اور غسل کے بعد شکرانہ تحیت ادا کرے اور ایک دو گانہ بنیت ثواب ارواح

پاک حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم وعشرہ مبشرہ بجالا نے اس کے بعد ایک ایک دوگانہ یہ تیرت ثواب اربعہ پیران شطار و سہرورد و چشت و قادی و فرود سیر اور تمام عرفا و شہداء اور صحیح مومنین اجمالا واکرے پھر تین بار یہ ورد پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الَّذِي اَتَىٰ دَعَاكَ اِلٰهِ دُعَاؤَكَ وَسَلِّمْ صَبْحَ نَجْمِكَ جَاكُورًا هُوَ اَوْرَسُنَّتْ اَوْرَقْرَضُكَ وَرَمِيَانُ سَا بَرَا سَ وَعَا كُوْرُطُ هُوَ اِنْهِيْ يَحْقُقُ سِرَّ هَذِهِ الْاَسْوَابِ وَيَحْقُقُ كَرَمِيْكَ الْمَغْنَمِيَّ وَيَحْقُقُ اَسْمِيْكَ الْاَعْظَمِيَّ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْفِيْ لَنَا حَاجَتِيْ كُلَّهَا يَا مَنْ اَمْرُهُ اِذَا اَمْرًا دَشِيْمًا اَنْ يَقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ وَعَا اِحَابِيْتِ سَا تَبَارِطُ هُوَ مَا شَاءَ اللهُ كَانَ تَوْجَهَا اِلٰى اللهِ قَبْلَ اللهِ مَا شَاءَ اللهُ نَاطِقًا لِلَّهِ اِسْتِغَاثَةً بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اس کے بعد آسمان کی طرف منہ اٹھائے اور دس بار اَوْضُ اَمْرِيْ اِلٰى اللهِ اِنَّ اللهَ بَعِيْدُ بِالْعِبَادِ پڑھے اور کھڑا ہو جائے اور کسی سے بات چیت نہ کرے اور فرض کو جماعت کے ساتھ ادا کرے پھر اپنے خلوت خانہ میں آئے اور اپنے مورد متعا کو بجالائے اس کے بعد اس دعوت کو اس سند سے شروع کرے۔ اوّل مناجات اوعیہ ناولی یا غیاتی دعا کاشف الغم اعتصام فاتحہ حرز و اختتام انمار اور یہ سب دعائیں سات بار یا تین بار پڑھے اگر دوسرے اور اور کہتا ہو تو وقت حاجت کے ایک ایک بار ہر ضابطہ میں پڑھے اور نماز اور دوسری دعائیں موافق ضابطہ کے بتائی جائیں گی ان کو بعد دعاء کاشف الغم اور دعاء ضابطہ کے پڑھے۔

مناجات اور تمام اوعیہ یہ ہیں

يَا مَنْ اِذَا اَدْرَا الْعَبْدُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّظْلِمَةً مِّنْ عَيْرَةٍ سَأَلَهُمْ وَلَمْ يَجِدْ مَرْيُومًا يَصْرِفُهُ
مِنْ دَلِيٍّ خَبِيْمٍ وَوَجَدَ يَارَبِّ مِنْ مَّعْوِنَتِكَ مَرْيُومًا مَغِيْثًا قَوْلِيَا يَطْلُبُهُ حَتِيْمًا مُّجِيْبًا
مِنْ مِيقِ اَمْرِهِ وَيُخْرِجُهُ يَا مَالِكِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ بِوَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اَيْضًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَا اِخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعُقُورُ وَتَكَرَّرَ
الْجِدْيَانِ وَاسْتَصْحَبَ الْفَرَقْدَانِ بَلِّغْ رُوحَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ مِّنَا الشَّيْئَةَ وَالرِّفْوَانَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَفْضَلُ صَلَوَاتِكَ بَعْدَ مَعْلُومَاتِكَ وَعَلٰى اَبِى مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اَيْضًا اشفا مرضا ما لواصلا اسئلك من بئكم والمخزون الكظهور تزلانا فلهذا
هوش درش طوطی طاس الا الى الله تصير الامور۔

اَيْضًا اَللّٰهُمَّ اِنِّى لَا اَحْسُنُ شَيْئًا مِنَ التَّدْبِيرِ وَيُرِي بِاِحْسَنِ التَّدْبِيرِ يَا ذَلِيلَ الْعَابِرِينَ
ذَلَّ حَيْرَتِي يَا اللّٰهَ يَا اللّٰهَ يَا اللّٰهَ يَا حَلِيْمًا يَا عَظِيْمًا يَا حَقِيًّا يَا قَيُّوْمًا يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَا مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ يَا مَالِكِ الْمَلِكِ وَيُرِي بِاِحْسَنِ التَّدْبِيرِ وَجَزِيْعَةً مِنْ حَبِيْمِ الْاَمْرِ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

اَيْضًا انا و علی حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کی یہ ہے ۔ ناد علیا مظهر
العجائب نجد عونک فی النوائب کلّ ہم و نعم سلخی بنبوک یا محمد و بولاتک
یا علی یا علی یا علی ۔

اَيْضًا يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَجِيْبِي عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمَعَاذِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَ
نَجَاتِي حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِي ۔

اَيْضًا اَللّٰهُمَّ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ وَيَا ذَلِيْلَ
الْمُتَّخِرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ نَرِيحُ هَمَّنَا وَكُشِفْ غَمَّنَا دَا هَلِكُ اَعْدَانُنَا

دعائے اعتصام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ سُبْحٰنَ رَبِّيْ الْاَعْلٰى الْاَوْهٰبِ
يٰ اَرْبُّ يَا اللّٰهَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا سَتّٰرُ يَا غَفّٰرُ يَا رَءِفاً يَا فَتّٰحُ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا
الْاِلَهِيَّةِ اَنْتَ سَدَّبَ الْعٰلَمِيْنَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا حَمِيْدُ اَنْتَ الْمُحْمَدُ وَرَبُّنَا الْمُعْجُوْدُ
وَيَا دُوْدُ دَا اَنْتَ الْمُؤَدُّ وَفَضْلُكَ الْمُعْجُوْدُ وَيَا بِنٰتُ الْبَاثِرِ بَرَكٌ الْمُؤَدُّ وَخَيْرُكَ

المشهود يا حتى كنت حيا حين لا حتى تكون حيا حين لا حتى يا انا بخرات القابض على كل
 نفس بما كتبت والمجانبي بما عملت يا ذا الجلال والكرام يا جميل انت المجدل الجليل
 فلا يحق هذا الاسم الا لك ولا يليق الا بك انت الكريم الكريم وانت الجواد المنعم
 وخيرك كثير وفضلك كبير يا كبير الشكر نعماء والكبير يا من لا ينبغي لاحد ان يشو
 الا لك والتوكل الا عليك والاعتصام الا بك والتفويض الا ليك يا فرد يا وتر
 انت الرب وكلنا لك العبد لا مشريك لك ولا ندعو لك والدا ولا ولدا يا حتى يا تيزم
 يا باقي كل يرجع اليك ولا يعجز الفناء ولا لزال عليك يا باهرى يا مهورا احدثت
 كل شئ سواك كما اهدت وابدأت فاحكمت وصورت وخلقنا فاحسنت وسويت
 فعدلت يا ارحم يا ارحم لا شريك لك ولا شبه لك ولا مثل لك ولا نظير لك
 يا غنى ولا ذري لك ولا مشير لك ولا معين لك ولا ظهير يا ما جديا يا مجيد لك الحمد
 كله ولك الخلق كله واليک يرجع الامور كلها واسئلك من الخير كله واعوذ بك من
 المشوكة يا قدوس يا سبورم انت المنزه عن النقائص والعائب والمراتب انت
 المعظم والمشارق والمغارب يا اعلى يا تعالى لك العلاء والشناء منك واليک منتهى
 الامل وانتهى الامر والرجاء۔

يا اولى احولا بديعة لك ولا انتهم اولئك يا قادر يا قدير يا مقتدر ولا قدرا
 الا لك لا حول ولا قوة الا بالله الا بك يا ارحم الراحمين ولا عتاء لاحد غيرك
 يا سميع يا بصير يا علیم سمع الخواص وتعلم الجهور وما يحفى يا فاطر السموات
 والارض فطرت فابدقت وصنعت فاحسنت وخلقنا يا مالك يا مليك انت
 الملك القديم والسultan العظيم تولى الملك من تشاء وتزعز من تشاء وتبدل من تشاء
 بيدك الخير انت على كل شئ قدير يا عزيز يا حكيم تحكم بالعدل وتفضي بالحق وانت
 خير الفاصلين يا قاهر يا قهار يا قاهر قد قهرت عبادك بالقناء يا مغيب يا حسيب
 يا جليل يا مقدر ما تفعل ما شئيد يا محيط يا مرتيب يا من احاط بكل شئ عددا و
 دبرا الامور كلها بحكمتك وامسكت السماء والارض بقدرتك يا باعظما يا ارحم الراحمين

الْأَرْضُ وَمَنْ عَلَيْهَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ وَأَنْتَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ لِتَحَاسِبَهُمْ وَأَنْتَ
 أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ يَا أَسْمُ الْمَلِكِ وَالْعِلْمِ وَالرَّحْمَةِ لَا تَخْرِجُ مِنْ سُلْطَانِكَ شَيْئًا وَلَا تَعْزِزُ
 شَيْئًا وَرَحْمَتِكَ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ يَا حَقُّ يَا صَبِيحُ أَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ وَسُلْطَانُكَ الْحَقُّ وَ
 قَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الصِّدْقُ وَلَا تَخْلِفُ مِيعَادَكَ وَلَا تَقْلِبُ عِبَادَكَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينِ يَا
 غَنِي يَا مُغْنِي أَنْتَ الْغَنِيُّ وَتَحْنُ الْفُقَرَاءُ وَأَنْتَ الْقَوِيُّ وَتَحْنُ الضُّعْفَاءُ لَا قُوَّةَ إِلَّا مِنْ قُوَّتِكَ
 وَلَا غِنَى إِلَّا مِنْ أَعْنِيَّتِكَ يَا خَالِقُ يَا خَلَّاقُ وَأَنْتَ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ
 لَا خَالِقَ لِلْمَخْلُوقِ غَيْرُكَ وَلَا مَدَبَّ لِلْمَخْلُوقِ سِوَاكَ يَا ظَاهِرًا يَا بَاطِنًا يَا ذَا الْمَعَارِجِ تَعْرُجُ إِلَيْكَ
 أَمْوَالُنَا وَقَدَّرْتَ أَجَالَنَا يَا مُخَيَّرَ أَخْصِيَّتِ الْفَاسِقِينَ وَالْكَاسِبَاتِ فَادْرِكْ أَسْوَأَنَا وَ
 وَأَعْلَانَا يَا حَافِظَ يَا حَافِظَ يَا رَافِعَ أَمْرَ الْمُتَّقِينَ يَا مُؤَخِّرَ تَخْفِيفِ مَنْ تَشَاءُ
 قَهْرًا وَتَرْفَعُ مَنْ تَشَاءُ قَدْرًا مِنْ رَحْمَتِكَ أَمْ تَقْعَمُ وَمَنْ وَضَعْتَهُ الشُّعْمَ وَمَنْ أَكْرَمْتَهُ لَمْ يَهِنُ
 يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْمَحْسَنَةُ وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا يَا ذَا الْعَرْشِ الْجَبِيدِ يَا صَبِيحَ
 مَعْقِدِ يَا رَحْمَنَ يَا رَحِيمَ أَمْ حَمْنَا يَا مُؤْمِنِ أَسْيَا يَا مُصَيِّبِ يَا جِيَامُ جِيُونَا يَا سَلَامُ سَلِمْنَا يَا
 عَفَا يَا عَفُورًا عَفِّرْ لَنَا يَا رَافِعَ أَمْرَ ذُنُوبِنَا يَا رَافِعَ أَرْوَاقِنَا يَا عَفُورًا عَفِّرْ عَنَّا يَا لَطِيفَ
 الْلُطْفِ يَا عَالِمَ الْحَمِّ عَنَّا يَا حَافِظَ يَا حَفِيفَ احْفَظْنَا يَا عَزِيزَ يَا عَزِيزَ يَا صَبِيحَ صَبْرِنَا
 يَا نَصِيرَ نَصْرِنَا يَا مُصَيِّبَ أَعْنَانَا يَا كَانِي الْفَنَاءِ وَذِي قِنَا يَا ذِي الْقِيَامِ يَا مُوَلَايَ تَوْلَانَا
 يَا حَنَّانَ يَا مَنَّانَ أَمَّنْ عَلَيْنَا يَا كَرِيمَ الْكَرْمَانِ وَلَا تَكْرِمْ عَلَيْنَا يَا تَوَّابَ تَبَّ عَلَيْنَا يَا ذَا الْفَضْلِ
 تَفَضَّلْ عَلَيْنَا يَا ذَا الْفَضْلِ تَفَضَّلْ عَلَيْنَا يَا ذَا الطَّلُوعِ تَطَلَّعْ عَلَيْنَا يَا قَابِلَ التَّوْبِ اقْبَلْ
 تَوْبَتَنَا يَا ذَا الْكُرَامِ النَّعْمَاءُ عَلَيْنَا يَا هَادِيْ هِدَانَا يَا هَابِ يَا رَشِيدَ هَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ
 رَحْمَةً وَهِيَ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا شَدِيدٌ يَا نُورَ نُورِ قُلُوبِنَا يَا كَيْلُ لَاتِكَلْنَا إِلَى الْفَنَاءِ يَا جَامِعَ
 الْجَمْعِ عَلَى الْعُدَّةِ أَسْرُونَا يَا نَافِعَ نَفْعَانَا يَا بَارِكَ بَرَكَاتِنَا يَا عَظِيمَ عَظِيمَتِنَا يَا مَنُوعَ
 وَنِقْمَ وَيُعْطِي وَيَمْنَعُ أَمَّنْ عَلَيْنَا يَا خَيْرَ الْوَفَاءِ وَالْإِسْنِ فِي السَّرْوِ وَحَفِظْنَا مِنَ الضَّرْرِ
 وَشِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ تِلْكَ سَمِيعُ النِّدَاءِ وَجَبِّبِ الدُّعَاءَ يَا شَكُورًا أَنْتَ الْمُسْكِرُ اجْعَلْنَا مِنَ
 التَّكْرِيمِ يَا صَمَدٌ قَدْ صَدَّدْنَاكَ حَاجَتَنَا فَلَا تَبْرُدْنَا خَائِبِينَ يَا مُجِيبَ اسْتِجَابِ دُعَائِنَا يَا

قَرِيبٌ قَرِيبٌ رَحْمَتِكَ مَتَا يَأْتِي مَقْصِدُ نِيَّتِكَ الْقَائِمَةُ فَوْقَ الْمُقْطَعَيْنِ وَالْأَمْرُ بِالْقِسْطِ فَوْقَ
 الْقِسْطِ وَالْمَنْفَعَةُ كِتَابُكَ بِالْقِسْطِ فَوْقَ الْمُقْطَعَيْنِ وَإِصْلَاحُ الْقَاسِطِينَ وَتَجَنُّبُ الْقَرَمِ
 الظالمين يَا غَاثَ الْغَاثِ نَزْدُ قَاعِ ذَلِكَ الْوَلَاةِ وَحَيْثُ جَوْرٌ لَطْفًا يَا بَاسِطَ الْبُسْطِ عَلَيْنَا رَحْمَتِكَ يَا
 غَوْثَ غَاثِنَا مِنْ خَلْقِكَ يَا قَامِحَ الْقَامِحِينَ عَلَيْنَا الْبَوَابَ مِنْ رَحْمَتِكَ يَا وَدِيَّ تَوْلَانَا بِحِفْظِكَ وَحَيَاتِكَ
 يَا شَهِيدَ الشُّهَدَاءِ عَلَيْنَا بِتَوْحِيدِكَ وَعِيَادَتِكَ يَا مُجِيبَ يَامُجِيبَاتِنَا بِخَيْرِ وَاسْتِنَانِ بِخَيْرِ
 وَتَوْفَانَا سَلِيمِينَ وَالْحِفْظَانَا بِالْقَالِحِينَ وَالْعَقْرَانَا يَوْمَ الدِّينِ إِنَّكَ خَيْرُ الْغَاثِينَ هُوَ وَعَلَيْهِ اللَّهُ
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَالِهِ وَأَعْيَانِهِ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ فَزِجْ هَمِيَّ وَأَكْشِفْ غَمِيَّ وَأَهْلِكْ عُذُوِّي
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ يَا خَفِيَّ الْأَلْطَافِ فَجْتَانِي مِمَّا تَخَافُ يَا حَتَّى حِينَ لَا
 خَيْرَ لِي إِلَّا بِمُؤَمَّةٍ مُلْكِهِ وَبِقَائِهِ وَسَلَامٍ وَسَلَامًا دَائِمًا حَامِدًا مُصَلِّيًا كَثِيرًا إِذْ الْحَمْدُ لِلَّهِ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ .

ایضا فاتحہ صابریہ شنبہ بہ نسبت مذکورہ چہار رکعت ایک سلام سے اوپر سے ہر رکعت
 میں فاتحہ کے بعد الم تر کیف پچاس بار پڑھے اور سلام کے بعد دعائے مذکور اس دعا
 کے ساتھ پڑھے اللَّهُمَّ شَيْئٌ مَعْلَمُهُمْ فَوْقَ جَبْعَتِهِمْ وَبَدَلُ أَعْوَالِهِمْ وَقَعْرِ أَعْمَارِهِمْ
 وَشَعْلَتِهِمْ يَا بَدِئِ الْوَسْمِ وَالنِّسْ اَعْلَامُهُمْ وَخَذُّهُمْ اَخْذَ عَذِيْبٍ مَقْتَدِرٍ يَا عَزِيْزُ يَا رَبُّ يَا
 رَبُّ يَا رَبُّ اِنِّي مُغْلُوْبٌ فَاَنْتَصِرْ .

ایضا اللَّهُمَّ قَاتِلْ كُفْرَةَ أَهْلِ كِتَابِ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِرُسُلِكَ وَيَعْتَدُونَ عَنْ حَبْلِكَ
 وَيُدْعُونَ مَعَكَ إِلَهًا آخَرَ إِلَهًا إِيَّاكَ تَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عَلَوْ كَبِيرُ اللَّهُمَّ
 اَعْنَهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا وَبِيْدًا وَمُضَاعِفًا مِنْ جُودِكَ دَعَا بَكَ عَلَيْهِمْ يَا إِلَهَ الْحَقِّ اَسْمِيْن يَا رَبُّ الْعَالَمِيْنَ
ایضا اِنَّ إِلَهًا اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ جس وقت یہ وظیفہ مرتب ہو گو سفند
 سیاہ یا مرغ سیاہ بالاسے کوہ یا کسی خالی مکان میں فرضی قبر آدم و حوا کے درمیان اس کو
 اپنے ہاتھ سے ذبح کرے اور دل میں خیال کرے کہ میں نے فلاں جا بڑ کو قتل کیا اللہ
 تعالیٰ کی عنایت سے وہ دعا مقرر ہوا جا بابت ہو۔

ضابطہ پچیسویں بنیبت مذکور چار رکعت پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد سورہ حٰجرات
 چودہ بار اور باقی تینوں میں ایک ایک بار کم کر کے پڑھتا جائے سلام کے بعد
 دعاء مذکور اور اس کے متصل یہ دعا پڑھے۔ **عُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اَللّٰهُمَّ
 طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ الشُّكِّ وَالشِّرْكِ وَالسِّيَءِ وَنَسِيْنِ بِسَاتِيْ بِالذِّكْرِ وَالْحَمْدِ وَالشُّعْا
 اَيْضاً اَللّٰهُ اِلٰهٌ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلِيٌّ كُنُّهُ كُنُّهُ وَكَيْلٌ اَوْرِ مَعْلَمٌ سَاغِيٌّ اَوْرِ مَعْلَمٌ**
 ہاتھ سے نان و شیرینی حیثیت کے موافق فقراء کو تقسیم کرے تاکہ اللہ تعالیٰ کی امداد
 سے اپنی مراد کو پہنچے

ضابطہ سترہ شنبہ بنیبت مذکور چار رکعت پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد چار
 سو مرتبے تہرت پڑھے باقی تینوں رکعتوں میں سو سو بار کم پڑھے سلام کے بعد دعاء
 مذکور اور یہ دعا پڑھے۔ **اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّيْ وَكُشِّفْ غَمِّيْ وَاهْدِكْ عُدُوِّيْ يَا حَسْبُ يَاقِيُوْمُ
 بِوَحْمَتِكَ اَسْتَعِيْثُ يَا قَادِرُ اَللّٰهُمَّ وَيَا كَاشِفَ النِّعَمِ اَكْثِفْ نِعْمَ مَا اَمْسَيْتُ وَمَا صَبَّحْتُ
 سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ الْجَبَّارِ الْحَقِّ الْقِيُوْمِ بِلَا مَعِيْنٍ بِوَحْمَتِكَ اَسْتَعِيْثُ
 اَيْضاً اَللّٰهُمَّ ذَرِيْقُ جَمْعِهِمْ وَشَرِيْقُ شَمْلِهِمْ وَبَدِيْلُ اَحْوَالِهِمْ وَقَصْرِ اَعْمَارِهِمْ وَاشْفَاؤُهُمْ
 يَا اَبَدَا بِنِهِمْ وَيَا نَكِيْسَ اَعْدَائِهِمْ وَخُذْهُمْ اَخْذَ غَزِيْرٍ مُّقْتَدِرٍ يَا اَرَبَّ اِيْرَبِّ اَرْحَمَ
 مَعْلُوْبٍ فَاَسْقِرْ**

اَيْضاً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا اِسْمِ اس کے بعد
 ایک تازہ کو الائے اور دو پرانی قبروں کے درمیا جماعت مقہورہ کو یاد کر کے اس
 کو پھری سے کاٹ ڈالے لفرمان الہی مقصد برآئے۔
 ضابطہ ایشنبہ بنیبت حاجت چار رکعت نماز اور اس کے ہر رکعت میں اذاجاء
 نصر اللہ سو بار سلام کے بعد دعاء مذکور اور اس کے متصل یہ دعا پڑھے۔ **مَا شَاءَ اللّٰهُ
 تَوَجَّهْ اِلٰى اللّٰهِ قَبْلَكَ اَللّٰهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ نَاطِقًا لِلّٰهِ اِسْتَعَاثَةً بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَحَوْلَ
 وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَا لَطِيْفُ تَلَطَّفْتَ يَا لَطِيْفُ وَاللُّطْفُ فِي لُطْفِكَ يَا لَطِيْفُ اَوْرِ
 تُوْبَارِ لَا اِلٰهَ اِلَّا الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ پڑھے۔**

ضابطہ جمعہ بنیت حاجت چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں سورہ والضحیٰ پچاس بار پڑھے اور سلام کے بعد مذکور اس کے متصل پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اغْنِنِي بِجَلَدِكَ عَنِ خِرْلِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنِ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَنِ سِوَاكَ يَا غَنِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مُبْدِعُ يَا مُعِيدُ يَا فَاعِلُ لِمَا يُؤَيَّدُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْيِي قَلْبِي بِزُورِ مَغْفِرَتِكَ يَا اَللّٰهُ اس کے بعد تین سو ساٹھ بار یا کافی الموسع بما خلق من عطايا فضله يا كافي۔

ایضاً سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر ولا حول ولا قوة الا بالله العلیٰ العظیم پڑھے اللہ تعالیٰ کی عنایت سے حاجت روا ہو۔

ضابطہ چہار شنبہ بنیت حاجت چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں الم نشرح پچاس بار اور بعد سلام کے دعاء مذکور پڑھے اور اس کے متصل یہ دعایا حتیٰ یا قیوم یا یحییٰ یا رحیم یا مالک یا ملاق اللہم ربنا انزل علینا ما ندرہ من السماء نکون لنا عیذان ذلنا واخونا ذایة منك ومن زقنا ذانت حیو الذان قین سبحان المفرج عن کل مضروب سبحان المنفس عن کل مشحون سبحان المیسر لکل مدیون سبحان المخلص لکل مسجون سبحان العالم لکل مکنون سبحان من جعل خزا من ملکہ بین الکاف والنون انما سورۃ اذا امرت شیئان یعولک له کن ینکون سبحان الذی بیدہ ملکوت کل شیء ذالیہ ترجعون یا قاسم الهم ویا کاشف الغم ویا مجیب الدعویٰ المصطوبین ویا ذلیل المکیبین ویا غیبات المستغیثین فرج ہمنا ذکشف غمنا ذاهلک اعداؤنا سات بار یہ کہے لا اله الا الله الملک الحق المبین لیس کہلہ شیء ذہوا سمیع البصیر اس کے بعد یہ پڑھے لا اله الا الله خالصا مخلصا اللہ تعالیٰ کے حکم سے حاجت روا ہو۔

ضابطہ دو شنبہ بنیت حاجت چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں والشاعر و الطارق ستر بار سلام کے بعد دعاء مذکور پڑھے اور اس کے متصل یہ دعاء پڑھے۔

۱۷ کاروبار دنیا و پردافت سلاطین و امیر مشیر امیران و کاروران وغیرہ ۱۲۔ عشق و محبت و کار خیر تجارت

وغیرہ ۱۲۔ برائے اصلاح معاملہ و معالجہ و دوستی و آشتی بر دشمن اور اس کی مثل اور حاجتیں ۱۲۔

سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ الْجَبَّارِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ بِمَا مُعِينِ اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلِكَ
الْحَقُّ أَدْعُوْنِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ذَلِكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيثَاقَ وَأَوْسُو بَارِطْرَهے۔ كَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْعَزِيزُ الْجَلِيلُ يَا عَزِيزُ يَا جَلِيلُ اس کے بعد جیسا کہ اوپر مذکور ہوا پڑھے اس کے
بعد دعاء اختتام۔ جب اس ورد سے فارغ ہو دعا وسیفی پڑھے۔ اور چند جانور
بطلب خرید کر کے اپنے ہاتھ سے ربا کرے اور ہر ضابطہ میں اس ترتیب کو نگاہ رکھے

طریق اول از شیخ ابوالفضل کرمانی رحمۃ اللہ علیہ

ہر خاصیت کے لیے علیحدہ علیحدہ قراءت میں نہیں ہے وہاں سات بار
مقرر کی گئی ہے۔

برائے حفظ از واضح ہو کہ حضرت ابوالفضل کرمانی نے طاہر بن محمد سے انہوں نے
جمع موزیات تمیم تقفی سے انہوں نے امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ
سے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور اپنے حضرت جبریل
علیہ السلام سے اس طرح معلوم کیا ہے کہ جو کوئی اس حرز کو پڑھے یا اپنے پاس
رکھے ہرگز کوئی دشمن اور سحر و جادو اور دیو و پری اور چشم زخم اور مار و کتھدم و
شیر و گرگ اور سوائے ان کے کوئی چیز اس پر قابو نہ پائے اور سب امن میں رہنے
عامل اس کا تمام مخلوق میں عزیز ہو اور سب اس کے تابع رہیں۔

برائے واسطے دوستی اور دشمنی اور عقد اللسان اور زمیند کے سات بار
عقد اللسان پڑھے۔

ایضا برائے جو کوئی اس دعا کو پڑھے ایک سال کی عبادت کا ثواب پائے
ثواب عبادت دو سال کی عبادت کا ثواب پائے علیٰ ہذا القیاس اور جس سال
دعا پڑھے اس کے گناہ نہ دیکھے جائیں۔

ایضا برائے جو کوئی دو شخصوں میں مفارقت چاہے اس کو چاہیے کہ ایک مٹھی
عداوت خاک پرانی قبر سے لائے اور ایک بار اس حرز کو پڑھے کہ اس مٹھی پر دم

کرتے اور ان دونوں میں سے ایک آستانہ میں گڑھا کھود کر اس کو ڈال دیتے
خدا چاہے جہائی ہوگی۔

ایضا برائے اگر کوئی چاہے کہ دشمن کو ہلاک کرے تو اس کو چاہیے کہ کتا لیس دانے
ہلاکی دشمن گندم بھاری کے لائے اور تین رات دن زعفران کے پانی یا نیل کے
پانی میں رکھے اور اس کے نیچے ایک چھری فولادی رکھے اور ایسی پوشیدہ جگہ رکھے
کہ کسی کی نظر اس پر نہ پڑھے بعد اس کے کچے تاکے میں ان سب دانوں کو پروٹے
اور ایک ایک دانے پر تونہ پڑھے۔ جب تمام ہو جائے کسی بے پھل درخت کی
شاخ میں جو جانب مشرق سے خشک ہوئی ہو لٹکا دے اور جس قدر ہو سکے صدقہ
دیوے دشمن ہلاک ہوگا۔

ایضا برائے اگر کوئی اس کا عامل شہد یا شربت یا نبات پراس کو پڑھ کر دم کر دے
اند پازد رلت اور کوئی شخص اپنے عیال و اطفال کو کھلائے دے اور برزور دولت زیادہ
ہو اور بھی ان کے خاندان سے دولت زائل نہ ہو۔

ایضا برائے حفظ از سلاح اگر کوئی چاہے کہ سلاطین روزگار اور امراء کا مکار اور ہر
و اطاعت امراء وغیرہ اصغار و کبار میرے مطیع ہوں تو اس کو لازم ہے کہ مشک و
زعفران کو آب باران یا گلاب میں حل کر کے اس حرز کو پوست آہور یا منصوری کاغذ
پر لکھے اور موم جامہ میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے اور اگر حفظ یاد کرے کوئی تیرنیرہ
شمشیر اس پر کارگرنہ ہو۔ اگر اس کو لکھ کر بھاگے ہوئے کا نام لکھے اور کسی درخت
کے نیچے گاڑ دے بھاگا ہوا آجائے اسی طرح اگر اپنے محبوب کے لئے کرے تو محبوب
آجائے۔

ایضا برائے اگر کوئی شخص اپنے کام میں عاجز ہو اور کچھ تدبیر بن نہ پڑتی ہو تو اس
کار باری کو چاہیے کہ شب جمعہ اوصی رات کو اڑھے اور درگت نماز ادا کرے اور
جو کچھ قرآن شریف سے یاد ہو پڑھے اور نو بار ورد و شریف پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
پر بھیجے اس کے بعد تین بار اس حرز کو پڑھے حق تعالیٰ اس کو نرسخت بخشے اور کاسازی

فرمائے۔

ایضاً برائے اگر کوئی شخص قید خانہ میں اکتالیس بائیس ہزار حرز کو پڑھے اللہ
رہائی مجبوس [تعالیٰ کے حکم سے خلاصی پائے۔

ایضاً برائے گزیدن مارو کر موم اگر کوئی شخص اس حرز کو پڑھ کر سانپ یا بچھو کے
بکائے پر ہاتھ پیرے خدا چاہے اچھا ہو جائے۔

ایضاً برائے رفتن اگر کسی کو سلطان نے جان سے مارنے کا حکم دیا ہو تو اس کو چاہیے
پیش سلطان جابر کہ غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے اور ایک بار اس حرز کو پڑھے
اور کسی سے بات چیت نہ کرے جب سلطان کے روبرو جائے یعنی یا قیوم یا حمتک
استغنیث پڑھے خدا تعالیٰ کے حکم سے جان کی امان پائے۔

ایضاً اگر کسی کو چیز گم ہو گئی ہو اور معلوم نہ ہو کہ کون سے گیا تو چاہیے کہ شب کو دو رکعت
نماز پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد والشمس ایک بار اور دوسری میں والضحیٰ اور الم
نشرح ایک ایک بار اس کے بعد یہ حرز پڑھے اور با وضو سو جائے مال اور چور کو
خواب میں دیکھے اور معلوم کرے۔

ایضاً برائے اگر کسی کو کوئی مہم پیش آئے تو چہار شنبہ و پنج شنبہ و جمعہ کو روزہ
حل مہمات رکھے اور شب شنبہ کو دو رکعت ادا کرے فاتحہ کے بعد دَمِنْ يَتَّقِ اللّٰهَ

يَجْعَلُ لَكَ فُرْجًا وَيُزِيلَنَّ عَنْكَ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ دَمِنْ يَتَّقِ اللّٰهَ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ
اللّٰهَ بِالْأُمُورِ قَدْرٌ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا پچیس بار پڑھے اور ایک بار اس حرز کو

پڑھے اور با طہارت سو جائے خدا چاہے اپنے کام کی کشادگی خواب میں معلوم کرے۔
ایضاً برائے حفظ از جو کوئی اس حرز کو لکھ کر اپنے گھر میں رکھے چور اب آتش

سارق و آب و آتش سب سے اس کا گھر امن میں رہے۔
یسا جو کوئی اس حرز کو اپنے پاس رکھ کر لڑائی میں جائے سیر کی حاجت نہ ہو اور دشمنوں

کے دل میں اس کی ہیبت ہو۔
ایضاً برائے کشادگی ذہن و حصول علم جو شخص اس کو لکھ کر اور دھو کر اپنے بچے کو پلائے

ذہین ہو۔ اور حصول علم کے دروازے اس پر کشادہ ہو جائیں۔
 یغنا برائے تولد جو کوئی اس کو لکھ کر اپنے سر ہانے رکھے اور اپنی بیوی سے
 رزق صالح و عیب تری ہو حق تعالیٰ اس کو فرزند صالح عطا فرمائے۔
 یغنا برائے اگر کوئی شخص بھاگا ہوا ہو تو اس کے لیے یہ ترز لکھ کر ایک ڈبہ میں رکھ
 کر خستہ کر دین کرے اور منہ اس کا موم سے بند کر دے اور کسی پاک جگہ میں پتھر
 لے نیچے دباوے خدا چاہے بھاگا ہوا آجائے۔

یغنا برائے ہر قسم کے شہ جنادہ والے کو چالیس روز تک کسی کھانے کی شے پر دم کر
 کے کھلائے خدا چاہے تندرست ہو جائے۔

یغنا برائے اگر کسی کی کوہم قوی پیش آئے تو اس کو چاہیے کہ غسل پاک کرے اور
 مول مراد کپڑے بدلے اور خلوت میں عود وغیرہ کا بخور کرے اور ہاتھ اپنا اس
 زبرد کھے اور شمع لاسٹر یعنی زبان اور دل سے کہے کہ بار خدایا اس کے طفیل اور کربت
 میری حاجت برلا۔ حق تعالیٰ اس کی مراد پوری کرے۔

یغنا برائے اگر کسی کا کوئی دشمن قوی اور اس کے سبب سے خوفناک ہو تو اس
 بیوی اعدا کو چاہیے کہ اس اسم کو اکتالیس بار پڑھے اگر فرصت نہ ہو تو سات
 پڑھے کیسا ہی قوی دشمن ہمزیر ہو جائے گا۔

یغنا برائے ادائے قرض اگر کوئی شخص قرضدار ہو گا اور اس کو پڑھے گا قرض سے سبک
 ہو گا۔

یغنا برائے فراغ معاش اگر کوئی شخص صاحب اولاد ہے اور اسباب معیشہ سے
 ہے تو چاہیے کہ اس کو پانی پر دم کر کے پلائے خدا چاہے فراغت حاصل ہوگی۔
 یغنا برائے قنجا بی اگر کوئی شخص مشک زعفران سے لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر
 لکھے اور بادشاہ کے روبرو جائے نہایت اعزاز پائے۔ اور اگر کسی سے بحث
 کسی نے دعوائے کہا ہو تو اس کے بائیں ہاتھ کی جانب کھڑا ہو خدا چاہے نفع
 لے۔

ایسا برائے دفع نامردی اگر عین یعنی نامردی چالیس روز تک برابر پینے اور کھ کر اپنے پاس بھی رکھے خدا چاہے مرد ہو یا عورت۔

ایسا برائے تھک و تندرستی اگر اس نرز کو سورہ نوح کے ساتھ کھ کر نرزیہ پر بندھے اور دشمن کے مقابلہ میں جائے دشمن کو بزمیت تو اور اس کو نفع و خطر ہو۔

ایسا برائے جس بیمار کو طبیعوں نے جواب دے دیا ہو اور ان کے علاج سے اچھا نہ ہو سول شفا ہوتا ہو تو اس نرزیہ کو شک نرزیہ عفران اور کلاب سے پینی کے بدن میں تھک کر پلائے خدا چاہے سنا ہو۔

ایسا برائے دفع صرع جو کوئی اس نرز کو شک و زعفران سے باہارت رکھے اور شروع کی گردن میں داسے خدا تپا ہے شفا ہو۔

ایسا برائے نفاذ مریب اس نرز کو کھ کر سورہ قی سون میں باہر سے اور نرزیہ کے طویل میں پیور دے یعنی ان میں سے نہ بنا کے تا اور نہ ناب ہوگا۔

ایسا برائے دفع عقم اگر بائج عورت تین بیضا تک اس کو کھ کر اپنے سر پر رکھے اور باہارت اپنے خاوند کے پاس جاتے صائب مل ہو اور نیک بچہ جنے ایسا جو کوئی اس نرز کو اپنے پاس رکھے دشمن اس کا مغلوب ہو۔

ایسا برائے جو کوئی توسیع رزق کے لئے اس نرز کو ملازمت کرے خدا چاہے وسعت رزق صاحب فراغت ہو۔

ایسا جو کوئی اس نرز کو اختیار درست پڑھے مرگ مناجات سے نجات پائے اور دنیا سے باہر جائے۔

ایسا برائے اجتماع جو کوئی اس نرز کو تنگل میں جا کر تین بار پڑھے اور چہرے حشرات الارض پر دم کر کے ایک دائرہ اپنے گرد کھینچ لے اور اس میں بیٹھ جائے اور چہرے انتہا اس نرز کو پڑھتا رہے اور کہتا جائے کہ بحق ایں نرزیہ ماہان

عاشرا ایند خدا کی قدرت سے بہت سے سانپ اس جگہ جمع ہو جائیں گے۔ ایسا برائے اجتماع طیبور اگر کوئی چاہے کہ پیروں کو جمع کرے تو اس نرز کو

پوست گرگ پر لکھ کر باہم خانہ پر ایک ڈور سے میں باندھ دے اور کہے کہ بحق خد
یانی جبہ طیور جمع شود خدا تعالیٰ کے حکم سے تمام پرند اس جگہ جمع ہوں گے۔

ایضا برائے برائے عقد اللسان موم کی ایک ایسی صورت بتاتے کہ منہ اس کا
زبان بندی کھلا ہوا ہو۔ اور زبان درست ہو۔ کسی خالی جگہ میں بیٹھ کر اس ترز
کو پڑھنا شروع کرے۔ جب مقام اشارت پر پہنچے تو ایک بال اس کے منہ کو دبا
کر گرو دے اور اس میں پھونکے خدا چاہے زبان بست ہو۔

ایضا برائے جو کوئی اس ترز کو اکتالیس بار پڑھے مہتر حضرت علیؑ السلام اس
ملاقات حضورؑ کے پاس آئیں۔

ایضا برائے اگر کوئی چاہے کہ دشمن دوست ہو۔ چاہیے کہ اس ترز کو تین بار پڑھے
صلح دشمن اور جب اشارت کی جگہ پر پہنچے اسما اشارت کو اپنی تھیلی پر بٹھے
اور دشمن کو دکھلائے فوراً صلح کرے اور دوست ہو جائے۔

ایضا قصہ مقہوری اعداء روایت ہے کہ ایک بادشاہ حضرت امیر المومنین علی
کرم اللہ وجہہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ مہتر زاد یعنی سردار کا بیٹا ہوں اور
صاحب مال و منال ہوں اور ملک بہت رکھتا ہوں اور دشمن بہت ہیں کہ میری
ہلاکت کا قصد رکھتے ہیں اور میں ان کے دفع کرنے سے سخت عاجز ہوں ہوں۔ ایک
دن میں اس تشویش میں سو گیا تو کوئی شخص مجھ سے کہتا ہے کہ امیر المومنینؑ کے پاس
جا اور اس ترز کو جو پیہر علیؑ علیہ وسلم نے بتلایا ہے سیکھو۔ اس واسطے خدمت
علیؑ میں حاضر ہوا ہوں کہ آپ مجھ کو وہ ترز سکھلا دیجئے۔ تاکہ میں اس غم سے نجات
پاؤں مجھ کو محروم نہ پھیر بیٹھے۔ حضرت امیر المومنینؑ نے اس کو سکھلا دیا۔ جب وہ اپنے
گھر آیا تھوڑی دیر نہ گزری تھی کہ اس کو نیر پہنچی کہ تیرا دشمن ہلاک ہو گیا۔ اس کو
اس دعا کی ہرکت سے نجات ملی۔ اس ترز کے پڑھنے والے کو لازم ہے کہ حضوری
دل سے پڑھے تاکہ جلد کار براری ہو۔

ایضا حصول مرتبہ ولایت جو کوئی اکتالیس روز تک ہر صبح کو پیا پیے اس ترز کو

پڑھے ولایت کے مرتبہ کو پہنچے۔

ایضاً برائے اگر کوئی مرد کسی عورت پر عاشق ہو مین روز سے رکھے اور اقطار کے
ایام کو دن ملا رام وقت مناس کے گھر کی طرف کرے۔ اور اس حرز کو پڑھے اور اس کے
بعد اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَیْسَ لِیْ تَلُوْبُهُمْ وَاِنَّ رِزْقِیْ مَا فِیْ قَلْبِیْ وَتَحْتِیْ مِنْ هٰذَا النُّعْمِ بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ خدا چاہے وہ عورت اس کی طرف رجوع کرے۔

ایضاً برائے سلامتی سفر سفر سے سلامت آنے کے لیے ہاتھ وقت اس حرز
کو پڑھے۔

ایضاً برائے ہلاکی اعداء سات جمعہ کی راتوں سات سات بار پڑھے۔

ایضاً برائے تسخیر خلائق کے لئے تین روز سے رکھے صبح کو یہ حرز پڑھے
امن از فدان اور ہاتھ منہ پر پھیرے۔

ایضاً چوروں سے بچنے کے لئے یہ حرز پڑھے اور اپنی انگلی پدم کر کے پاروں طرف
بھراوے۔

ایضاً برائے زہر خوردہ کے لئے مشک وزعفران سے یہ حرز رکھے اور دھو کر پلانے
زہر خوردہ خدا چاہے شفا پائے۔

ایضاً جس کے اولاد نہ ہوتی ہو اور مرد عقیم ہو تو اس حرز کو مشک وزعفران سے رکھ
کر پلائے اور وہ دو رکعت نماز پڑھ کر با وضو اپنی بی بی سے صحبت کرے خدا چاہے
فرزند سعادت مند پیدا ہو۔

ایضاً جو کوئی اس حرز کو پڑھ کر اپنے منہ پر ہاتھ پھیرے گا ہمیشہ با آبرو رہے گا۔
ایضاً اگر کوئی شخص کسی معرکہ میں جاوے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ
کے بعد سورہ اخلاص تین بار پڑھے اس کے بعد ایک دفعہ اس حرز کو پڑھے اور اپنے
سیدھے ہاتھ پدم کر کے پھر دوسری دفعہ پڑھے تو بائیں ہاتھ پدم کر کے پھر تیسری
دفعہ پڑھے اور اپنے منہ اور سینے پر پڑھ کر دم کرے۔ اور ہاتھ پھیرے اور میدان
جنگ میں جاوے خدا چاہے کوئی زخم اس پر نہ آئے اور دشمن کے دل میں اس کی

طرف سے ہیبت ہو۔ اور مظفر و منصور اپنے گھر واپس آئے۔
 ایضاً اگر کوئی ایسے دیرانہ اور خرابہ میں جا پھنسا ہو کہ وہاں دانہ پانی کچھ نہ ہو تو اس
 کو چاہیے کہ تیمم کر کے دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اخلاص
 سات سات بار پڑھے اس کے بعد اس حرز کو پڑھے اللہ تعالیٰ نرزانہ غیب سے
 آب و طعام پہنچائے گا۔

ایضاً اگر کوئی فقر و فاقہ میں مبتلا ہو تو وہ اکتالیس روز تک صبح سے پہلے اٹھے
 اور غسل کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیہ الکرسی
 ایک بار اخلاص تین بار سلام کے بعد دو شریف اور ایک بار یہ حرز پڑھے اور ناغہ
 نہ کرے۔ اگر ناغہ ہو جائے تو پھر سر سے شروع کرے۔

ایضاً دیوپری کی تسخیر کے لئے سورج ڈوبتے وقت شہر کے باہر جائے اور غسل
 کرے اور کپڑے پاک پہنے اور عطر خوب لگائے اور آیہ الکرسی اور چار قل پڑھے
 اور اپنے اوپر دم کرے پھر دو رکعت پڑھے اور فاتحہ کے بعد جو سورہ یا آیات
 قرآن شریف سے یاد ہوں پڑھے اور سلام کے بعد قل اوحی تا آخر باواز بلند پڑھے
 اور کسی چیز سے نہ ڈرے اور درود میں مشغول رہے۔ اول ایسا کرے کہ اپنے گروا
 گردنوالدی چھری سے ایک خنڈ کھینچے اور آیہ الکرسی پڑھے اور اندر بیٹھ کر پڑھنا
 شروع کرے جو صورت ہولناک دکھلائی دے اس سے ہرگز نہ ڈرے اور نہ ان کی
 کسی بات کا جواب دے جب ان کا بادشاہ آئے اپنا مقصد بیان کرے اور اس
 سے عہد لے۔

ایضاً جس کسی کا کاروبار بند ہو گیا ہو اس کو چاہیے کہ عشا کے بعد سات بار یا تین
 بار اس حرز کو آسمان کے نیچے بیٹھ کر پڑھے پہلے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں
 فاتحہ کے بعد اذاجاء ستر بار پڑھے بعد سلام کھڑا ہو اور ذکر کرد بیان یعنی سبحان اللہ
 والحمد لله اور اذ انالک عبادی عنی فانی تہرب اُحیب دعوتہ الذی اذا دعان
 قلبی ینجیوالی والنومونی لعلمہم یوشداون یا غیاثی عند کل کربۃ اے ملا کر

سات بار پڑھے اور بیٹھ جائے اور سر تنگا کر کے اس تہذیب کو با ملاحظہ قلب پڑھنا شروع کرے مستجاب ہو چالیس شب متواتر اسے بطرح پڑھے اگر خدا خواستہ اس مدت میں فتح نہ ہو تو تین چلے پورے کرے خدا تعالیٰ کی ذات پاک سے امید ہے کہ جلد قبول ہو۔ اور جلد کھل جائے یہ اسناد تھیں جو بیان کی گئیں، دوسرا طریق یہ ہے کہ اول نیت موافق شرع شریف کرے۔ اور اس نیت میں برائی کا شائبہ بھی نہ ہو روزے کی نیت کرے اور تین روزے رکھے موافق مرادوں کے خیال کرے دعوت اختیار کرے۔ فجر سے پہلے غسل پاک کرے اور سند رو رو اور دو گنا سنت ادا کرے فرض سکوت جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے بجائے اس کے بعد۔ مناجات دعاؤں کے ساتھ پڑھے اور ایک بار تاد علی پڑھے اور اثنائے قراءۃ میں اپنی مراد کو اپنے دل میں رکھے اس کے بعد چار رکعت نعلوۃ و منائے حاجت پڑھے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد انا انزلناہ بحسب بار پڑھے اور سلام کے بعد تنانوسہ بار یا غیثی عند کل کریم و مجیبی عند کل دعوت و معاذی عند کل شدیدہ رجاتی بین تقطع حیلتی پڑھے اور سجدہ میں جائے اور بضرع و زاری حاجت طلب کرے اس کے بعد دعاء عماد اختصام چار قل دعاء طاہر۔ دعاء کاشف امر اختصام۔ وصل صغیر۔ شیخ شہاب الدین مشتول دعاء سیفی۔ حرز امیرین۔ دعائے اختتام ہر ایک سات سات بار پڑھے اور واسطے حاجت البواب چار بار اول پڑھ کر ہاتھ دراز کرے اور آنکھ بند کر کے بیچوں کی طرف توجہ کرے۔ آنکھ کھول کر ہاتھ سینہ پر لائے اور دم کرے اور تین بار اٹھے وقت اس ترتیب سے پڑھے اور متصل اس کے اظہار روزہ مرہ پڑھے اور اشارات اصل اور اشارات حاجت عین قراۃ سیفی میں محل بہ محل ذکر کئے جاویں گے ہر حاجت کے لئے دعاء سیفی تنانویں بار یا تین بار یا پانچ بار یا سات بار پڑھے گا اللہ کی عنایت سے حاجت روا ہوگی اس کے مطابق دیکھ کر عمل کرے اور تقدیم و تاخیر اور تجاوز و تفاوت ہرگز درمیان میں نہ لائے

حسب تحریر ترتیب نگاہ رکھے اور ترتیب ادویہ یہ ہے دعاء و عمواد۔
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحٰنَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِیِّ الْجَبَّارِ الْحَقِّ الْقَیُّوْمِ بِمَا مَعِیْنِ
 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ قُلْتَ اَدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لِّکُمْ وَاِنَا لَا نَخْلِفُ الْبِعَادَ۔

دعائے اعتصام۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَعْصَابَ السِّجْرِ الْوَسْوَسِ
 وَاَسْتَعْمْتُ بِکَ یَا اللّٰهَ بِحَقِّ الْخَضِرِ وَالْاَبْیَاسِ وَبِحَقِّ کَیْمِ مَکْہِمِ کَہْکَہِمِ جِوْجِوْخِ مَرْخُوْخِ
 مَہْجُوْغِ لَہْجُوْغِ بَیْحِ اَبْخِ زَجْرِ ہِمُوْغِ طَفْعَا حِ اَزْزَا بَیْحَاسِ وَبِحَقِّ اَدَمِ وَتُوْجِ وَاَسْتَعْمْتُ
 بِکَ مِنْ شِرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَهْوَنِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَالْجُنُوْدِ وَالْاَبْرَاحِ وَمِنْ کُلِّ اَنْةٍ وَّ
 عَاثَةٍ وَاَسْتَعْمْتُ بِکَ مِنْ کُلِّ بَلَاءٍ وَّجُرْمَةٍ وَاَبْیَالٍ وَبِحَقِّ اَبْخِ اَبْخِ وَاَرَشِ اَرَشِ بَرَشِ
 بَرَشِ وَبِحَقِّ اِرْہِیَا اِرْہِیَا اَمْبَاوْتِ وَبِحَقِّ عُلْمَتِکَ یَا اللّٰهَ یَا اللّٰهَ یَا اللّٰهَ اَسْفِلْتَمِ مِنْ
 الْبَدَاِ وَالْاَوَّلِیَّةِ وَالْعَاثَةِ وَجُرْمَةِ اَدْرِیْسِ وَشِیْتِ وَمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نُوْخَلْتُ
 عَلٰی الَّذِیْ لَا یَدْرِیْ اَنْہَ وَاَسْتَعْمْتُ بِکَ مِنْ شِرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِقَرَاةِ الْکَلِمَةِ وَالسَّجْدِ
 دُعَاۃِ یَاغِیَاثِ الْمُسْتَعِیْثِیْنَ اَنْتَ یَا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّہُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ الْبَصِیْرُ
 وَحَسْبِیْ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَسَلِّ اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہِ
 اَجْمَعِیْنَ وَاَسْأَلُ الْعِتْمَامَ ہَاہُنَا تَکْ سَی۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَلْتُ وَاَنْتَ الْحَقُّ اَدْعُوْنِیْ
 اَسْتَجِبْ لِّکُمْ وَاَنْتَ وَتَخْلِفُ الْبِعَادَ اَللّٰهُمَّ یَا لَطِیْفُ اَنْتَ رَاوِیْتُمْ بِحَقِّ لَطْفِکَ الْخَفِیِّ
 الْخَفِیِّ کَفِیْ عِلْمِکَ مِنْ الْمَقَالِ دَکْفِیْ کَرَمِکَ عَنْ السُّوَالِ اَللّٰهُمَّ تَفَضَّلْ عَلٰی ذَا سُنِّ اَلِیَّ
 وَکُنْ لِیْ دَلٰیْلًا عَلٰی اللّٰہِمْ تَرْتِیْبِ هَمِّیْ وَاکْشِفْ عَنِّیْ وَوَسِّعْ رِزْقِیْ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَعِیْثُ
 یَا ذَا رَہِجِ اَللّٰهُمَّ یَا کَاشِفِ الْغَمِّ اَنْتَ دِیْنِیْ وَاَهْلَکَ عَدُوْکَ بِغَالِبِ قَدْرَتِکَ یَا اَقْدَمَ الْقَادِرِیْنَ
 فَدَحِّیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِیِّ الْجَبَّارِ بِالْمَعِیْنِ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَعِیْثُ
 اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ سُوْرَةِ هٰذَا السُّوْرِۃِ وَبِحَقِّ لَوْلِکَ الْخَفِیِّ وَبِحَقِّ الْاَسْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَقْفِیْ حَیْثُیْ وَتُوْصِلْنِیْ اِلٰی
 مَرَادِیْ وَتَدْفَعْ عَنِّیْ شَرَّ جَمِیْعِ خَلْقِکَ اَللّٰهُمَّ الْوَاہِنِیْنَ۔ اس کے بعد چار قل و دعائے
 طاہرہ: سُوْرَةُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ الشَّاكِ
 وَالشُّوْبِ وَالزُّیَاہِ وَزِیْنِ لِسَانِیْ بِالذِّکْرِ وَالْحَمْدِ وَالتَّسْبِیْحِ اس کے بعد اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

۴ مونسے وینسے و جرمہ ڈانڈ و ذکر یا و جرمہ ا سفین و جرمہ

مُحَمَّدٍ مَا خَلَفَ الْمُلُوكَ وَتَعَاقَبَ الْعُمَرَاءَ وَكَثُرَ الْجَدِيدَانِ وَاسْتَفْحَبَ الْفِرْقَانِ
 بَلَّغْ رُوحَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالرِّسْمُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ صَلَوَاتِكَ
 بَعْدَ وَمَعْلُومَاتِكَ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
 اس کے بعد دعائے کاشف بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم فرج همی واکشف
 غمی ووسع برائی برحمتک استغیت یا نارحم اللہم ویا کاشف الغم اقرنی وینی و
 اهلک عدوی برحمتک یا ارحم الراحمین اس کے بعد امر اعتصام حضرت
 نفسی بالحق القیوم ورفعت عنی السوء بلا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم اس کے
 بعد وصل صغیر بسم اللہ الرحمن الرحیم یا الہی و الہ جمیع الموجودات من العقول
 و الخسوسات یا و اھب النفوس و العقول و فخر عم ما هیات الابرار کان و الاموال
 یا واجب الوجود یا قاضی الجود و یا فاعل القلوب و الابرار و یا جاعل القلوب الاشیاء
 یا نور الانوار و مدد و مرکل دو ابر انت الاول الذی لا اول قبلك و انت الاخر الذی لا
 بعدک الملئکة عاجزون عن ادراك جلالک و الانسان کاملون قاصرون عن
 معرفة کمال ذنک اللهم خلصنا عن العلائق الدنیة الجسمانیة و نجتنا عن العواقب
 التردیة الظلمانیة ارسل الی ارضنا شوارق النوارک و اقرن علی نفوسنا نوارق
 انوارک العقل قطرة من قطرات بحار ملکوتک و النفس شغلة من شغلات نار جهنم
 ذاتک ذات فیاضه فیض منه جوارح روحانیة لا تمکنه ولا تحبذہ ولا منفصلة
 و اتمنصله مفرقة عن الاحیان و الایین و مبراة عن الرسل و البین فسبحان الذی
 لا تدبرکة الا بسام و لا تمثله الا فکارک المجد و الشناء و منک المنعم و العطاء و
 بک الجود و البقل و سبحان الذی بیدہ ملکوت کل شیء و الیہ ترجعون۔
 دعاء سلفی بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم انت الملک الحق الذی لا الہ الا
 انت انت ربی و انا عبدک عملت سوء و ظلمت نفسی و عترتک بذنبی فاعف عني
 ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت یا عفور یا شکور یا حلیم یا کریم یا احسان
 یا منان یا دیان یا بڑھان یا سبحان یا ذا الجلال و الاکرام اللہم انی احدثک و انت

بِحَمْدِ أَهْلِ عَلَى مَا حَقَّقْتَنِي بِهِ مِنْ مَوَاهِبِ الرِّغَائِبِ وَأَوْصَلْتَ إِلَيَّ مِنْ فَنَائِلِ
 السَّنَائِمِ وَأَوْبَيْتَنِي بِهِ مِنْ إِحْسَانِكَ وَلِيَّوَاتَنِي بِهِ مِنْ مَغْطَةِ الصِّدْقِ عِنْدَكَ وَأَنْلَيْتَنِي
 بِهِ مِنْ مَنِّكَ الْوَاصِلَةِ إِلَى وَأَحْسَنْتَ بِهِ إِلَيَّ مِنْ إِتْدَاعِ الْبَلِيَّةِ عَنِّي وَالتَّوْفِيقِ لِي
 وَالْجَابَةِ لِدُعَائِي حِينَ أَنَادَيْتُكَ دَاعِيًا وَأَنَاجَيْتُكَ رَاغِبًا وَأَدْعُوكَ مُضَارِعًا مُصَافِيًا
 وَحِينَ أَرْجُوكَ رَاجِيًا فَاجِدُكَ وَالْوَدَّ بِكَ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا فَكُنْ لِي جَارًا حَافِيًا
 حَفِيًّا يَا ذَا لِيَاوِي الْأُمُورِ كُلِّهَا نَاطِرًا وَعَلَى الْأَعْدَاءِ كُلِّهِمْ نَاصِرًا وَالْمُخْطَايَا وَالذَّائِبِ كُلِّهَا غَافِرًا
 وَبِالْغُيُوبِ كُلِّهَا سَاتِرًا عَدَمَ عَوْنِكَ وَبِرَّكَ وَخَيْرِكَ فِي كُلِّ شَيْءٍ عَيْنٌ مُنذِرَةٌ لِي
 وَأَمْرٌ لِإِحْتِبَارِ وَالْكُفْرِ وَالْإِعْتِبَارِ وَتَنْظُرٌ إِلَيَّ فِي مَا أَقْدِمُ إِلَيْكَ لِإِدَارِ الْقُرْآنِ وَأَنَا عَتِيقُكَ
 يَا مُرَادِي مِنْ جَمِيعِ الْمُضَارَّةِ وَالْمُضَالِ وَالْمُصَابِ وَالْمُعَابِ وَاللُّؤْمُومِ وَاللُّهُومِ وَاللُّوَانِمِ
 وَاللُّهُومِ الَّتِي قَدْ سَادَتْ فِيهَا الْعُمُومُ بِمَعَارِ بِعَيْنِ أَسْنَانِ الْبَلَاءِ وَضَرْبِ مَهْدِ الْقَضَاءِ
 لَا أَذْكَرُكَ إِلَّا بِالْحَيْلِ وَلَمْ أَرْمِكَ إِلَّا بِالتَّقْضِيلِ خَيْرِكَ لِي شَامِلٌ وَصُنْعَكَ لِي كَامِلٌ
 وَلَطْفَكَ لِي كَافِلٌ وَتَضَلُّكَ عَلَيَّ مُتَوَاتِرٌ وَنِعْمَتَكَ عِنْدِي مُتَّصِلَةٌ وَأَيَادِيكَ لَدَيَّ
 مُتَطَاهِرَةٌ لِحُكْمِ جَوَارِي وَوَدَّعَتْ رَجَائِي وَصَاحِبَتْ أَسْفَارِي وَكَرَّمَتْ أَسْنَانِي
 وَحَقَّقَتْ أَمَانِي وَنَفَيْتْ لِي أَمْرًا لِي دَعَايَتٌ مُنْقَلِبِي وَمَثْوَايَ وَلَمْ تُشْمِتْ لِي
 أَعْدَائِي وَرَمَيْتْ مِنْ تَمَانِي وَكَفَيْتَنِي شَرَّ مَنْ عَادَانِي فَحَمْدِي لَكَ وَاصِبٌ وَتَنَائِي
 عَلَيْكَ مُتَوَاتِرٌ أَيْدِي مَنْ الدَّهْرِ إِلَى الْأَهْرِ يَا لَوَانِ السَّبِيحِ خَالِصًا لِدُكْرِكَ وَ
 مَوْفِيًا لَكَ بِنَاصِحِ التَّوْحِيدِ وَإِحْلَاصِ الشُّكْرِ وَإِنْمَاحِ التَّحْمِيدِ بِطَوْلِ التَّعْبُدِ
 وَالتَّعْبُدِ لَمْ تَعْنُ نِعْمَ قُدْرَتِكَ وَلَمْ تُشَارِكْ فِي الْهَيْبَةِ وَلَمْ تُعَلِّمْ لَكَ مَاعْرِيَّةَ
 وَمَاهِيَّةَ فَكُنْ لِلْأَشْيَاءِ الْمُخْتَلِفَةِ مَجَانِسًا وَلَمْ تَعَايِنِ إِذْ حَسِبْتَ الْأَشْيَاءَ عَلَى الْغَزَائِمِ
 الْمُتَخَلِّفَاتِ وَلَا حَرَقْتَ الْأَوْهَامَ حُجْبِ الْغُيُوبِ إِلَيْكَ فَأَعْتَقْدُ مِنْكَ مَحْدُودًا فِي
 عَظَمَتِكَ وَلَا يَبْلُغُكَ بَعْدَ الْهَمِّ وَلَا يَبَالُكَ غَرَمُ الْفَطَنِ وَلَا يَنْتَهِي إِلَيْكَ بَعْضُ
 النَّاطِرِينَ فِي مَجْدِ جَبْرُوتِكَ إِرْتَفَعَتْ عَنْ صِفَةِ الْمَخْلُوقِينَ صِفَاتُ قُدْرَتِكَ وَعَلَا عَنْ
 ذِكْرِ الدَّالِّينَ كِبَرِيَاءُ عَظَمَتِكَ فَلَا يَنْتَقِصُ مَا أَرَادَتْ أَنْ يَزِدَّ وَلَا يَزِدُّ مَا

اردت ان یتقص ولا احد شہدك حين نظرت الخلق ولا ند ولا صد حضرتك
 حين برأت النفوس قلت ان لسن عن تفسير مفتك والخبر العقول عن لسن
 معرفتك وكيف يوصف كنه معرفتك ومفيت يابتر الله الملك اجبار القدوس الذي لا يبدل
 أبدًا يسوم مدًا ياد ايماني حجب الغيوب رحدك لا شريك لك ليس فيها احد غيرك
 ولحكين لها اله سواك حالت في بحار ملكوتك انكار ذوى السجدة وتحت في
 جبروتك عميقات مذاهب التكنير وتواضعت الملوك لهيبك رعت
 الوجوه بذلة الا ستكافة لعزتك وانقاد كل شئ لعظمتك واستسلم كل شئ
 يقدرتك وخضعت لك الرقاب وكل دون ذلك تحبوا المعات ومنل دعائك
 التدبير في تعاريف الصفات فمن تفكر في ذلك رجع طرفه اليه خاسر
 رعله مبهوتا تفكره متحيرا اسير اللهم لك الحمد حمد كثير داما نواليا
 متواترا متعاقبا متساقما متواتقا يدوم ولا يبدي غير مفعود انى الملكوت ولا
 مفعوس في المعالرو لا مستقيس في العرفان فللك الحمد على مكارمك التي تكتفي
 في الليل اذا برد الصبح اذا اسفر في البرد الجار والقدو والاسال والعشوق واليك
 والظهيره والاسحاف في كل جزء من اجزاء الليل والشهار اللهم توتيت قد
 احسن نبي النجاه وجعلتني منك في ولاية العظمة فلما ابدت منك في سبوغتائك
 وتابع الا بك فحدر سالك في الرمد والسنار ومحفوظاتك في المنعة والدفاع عنى
 ولما تكلفني قوت طائفي واخر رضى عنى الا باسنى فانك انت الله الذر الا اله الا
 انت لعدت ورو تغيب عندك خائبة وان تحفى عنك خائبة ومن نضل عنك
 في ظلم الخفيات سائلة انها اسرك اذا امرت شيئا ان تقول له كن فيكون اللهم
 لك الحمد حمدا مثل ما حمدت به نفسك وحمدك به المامدون وحمدك
 به المبهدون وكبروك به الملكيدون وهدك به المهناون ووجدك به امرهدون
 وتكسك به المقدرين وتكلمت به المعظمون وحمدك به المستجوبون حتى
 يكون لك منى رحدى في كل طرفه مبن وامل من ذاك مثل حمد جميع

الحامدين وتوحيد اثنان الموحدين والمخلصين وتقدس اجناس العارفين
 وثناء جميع المهديين والمصلين والسيحيين ومثل ما انت به رب عالمنا رب
 انت محمود ومحبوب ومحجوب من جميع خلقك كلهم من المرات والبرايا والرغب
 اليك في بركة ما انطقني به من حمدك فما ايسر ما كلمتني به من خلقك و
 اعظم ما وعدتني به على شكري ابدتني بالنعمة فضلا وطولا وامرتني بالشكر عفا
 وعدلا ووعدتني عليه اشعافا ومزيذا واعطيتني من برزقك اختيارا ومفاضلا
 وسالتني منه شكرا يسيرا صغيرا اذ تجيتني وعاقبتني من جهد البلاء ولم تسلمني
 لسوء قضاءك وبلائك وجعلت ملبسي العافية واوليتني بالبسطه والرخاء
 وسوغت لي ايسر القصد وضاعفت لي اشرف الفضل مع ما وعدتني به من المحبة
 الشريفة وابشرتني به من الدرجة الرفيعة واصطفيتني باعظم النبيين ووعوت
 وارفعهم ودرجة واقبلهم لتاشفاة وادفعهم حجة واقربهم منزلة محمد
 صلى الله عليه وسلم وعلى جميع الانبياء والموسلين اللهم اغفر لي ما لا يسعها الا
 مغفرتك ولا يحقها الا عفوك ولا يكفرها الا تجاوزك وفضلك وهب لي في
 يومي هذا اوليتي هذه وشهرتي هذه وسنتي هذه يقينا صادقا يهون على مصائب
 الدنيا والاخرة واحزانها ويشوقني ويواغبني فيما عندك والكتب لي عندك
 المغفرة وبلغني الكرامة من عندك واوزعني شكر ما انعمت به علي فانك انت
 الله الذي لا اله الا انت الواحد الاحد المبدئ الرقيع البديع السميع العليم الذي
 ليس لا شرك مدفع ولا عن قضائك متمتع واشهد انك انت الله الذي لا اله
 الا انت رب كل شئ فاطر السموات والارض عالم الغيب والشهادة الكبير
 المتعال اللهم اني اسئلك الثبات في الامر والعزيمة على الرشد والشكر على نعمك
 واعونيك من جور كل جائر وبني كل باغ وحسد كل حاسد وحقد كل حاقد
 وكيد كل كائد وعدم كل غادر ومكر كل مكر وشماتة كل كاشم ومكر كل مكر
 اصول على الاعداء واياك امر جو لاية الاحباب والقرناء فلك الحمد على ما

اسْتَجِيعُ احْصَاءَهُ وَلَا تَقْدِيرَهُ مِنْ عَوَائِدِ فَضْلِكَ وَعَوَارِيفِ مِرْدُوكِ وَالْوَانِ مَا
 الْوَيْتِي بِهِ مِنْ اِنْفَادِكَ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللهُ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الْفَاشِي فِي الْخَلْقِ عَمْدُكَ
 الْبَاسِطُ بِالْجُودِ يَدُكَ وَلَا تَقْدَادُ فِي حُكْمِكَ وَلَا تَمَانُ عَمَّ فِي سُلْطَانِكَ وَمَلِكِكَ وَامْرِكَ
 وَتَمْلِكُ مِنَ الْاِنَامِ مَا تَمَاوُ وَلَا تَمْلِكُونَ مِنْكَ اِلَّا مَا تَرِيدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَلْحَسْبُ
 الْمُنْعَمُ الْمَفْضَلُ الْقَادِمُ الْقَاهِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقُدُّوسُ فِي نُورِ الْقُدْسِ تَرَدَّدَتْ بِالْعَيْنِ
 وَالْعِلَاقَةِ وَتَأَدَّتْ بِالْعِظْمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَتَعَشَّيْتُ بِالتَّوْبِ وَالصِّيَابِ وَتَحَلَّلْتُ بِالْمُهَابَةِ
 وَالْبَهَائِكَ الْمُنُّ الْقَدِيمُ وَالْمَفْضَلُ الْعَظِيمُ وَالسُّلْطَانُ الشَّامِخُ وَالْمَلِكُ الْبَازِخُ وَالْجُودُ
 الْوَاسِعُ وَالْفَيْضُ الشَّامِعُ وَالْقُدْرَةُ الْكَامِلَةُ وَالْحِكْمَةُ الْعَالِيَةُ وَالْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ وَالْعِرَّةُ
 الشَّامِلَةُ فَذَلِكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا جَعَلْتَنِي مِنْ اُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ اَفْضَلُ
 بَنِي اٰدَمَ الَّذِيْنَ كَرَّمْتَهُمْ وَحَبَلْتَهُمْ فِي الْبُرُودِ الْبَعْرُودِ قَتَمَهُمْ مِنَ الطَّيْبَاتِ وَفَضَلْتَهُمْ
 عَلَى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ مِنْ اَهْلِهَا تَفْضِيْلًا وَخَلَقْتَنِي مِمَّا بَعِيْرًا مِّمَّا سَوِيًّا سَالِمًا مَلَكًا
 وَلَمْ تَسْخَلْنِي بِنَقْصَانٍ فِي بَدَنِي وَلَمْ تَمْنَعْنِي كِرَامَتِكَ اِيَّا فِي وَحْسٍ مِّنْ يَدِكَ عِنْدِي
 وَفَضْلٍ مِّنْ يَدِكَ لَدَيَّ وَنِعْمَتِكَ عَلَيَّ اَنْتَ الَّذِيْ اَوْسَعْتَ عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا رِزْقًا وَ
 فَضَلْتَنِيْ عَلَيَّ كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ تَفْضِيْلًا فَجَعَلْتَ لِيْ سَمَاعِيْنَهُمْ اِيَّاكَ وَعَقْلًا لِّفَهْمِهِمْ
 اِيْمَانًا وَبَعِيْرًا اِيْرَى قُدْرَتِكَ وَقُوَا اَتَعْرِفُ عَظَمَتِكَ وَقَلْبًا يَعْقِدُ تَوْجِيْدَكَ
 فَاقْبَلْ بِفَضْلِكَ عَلَيَّ حَامِدًا وَذَلِكَ لِنِعْمَتِكَ تَاكِرًا وَلِحَقِّكَ شَاهِدًا فَانْتَ حَتَّى قَبْلُ
 كُلِّ حَتَّى وَحَتَّى بَعْدُ كُلِّ حَتَّى وَحَتَّى بَعْدُ كُلِّ مَيِّتٍ وَحَتَّى لَمَّا تَبَيَّنَتِ الْحَيٰوةُ مِنْ حَتَّى وَلَمْ
 تَقْطَعْ حَيٰوةً عَنِّيْ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَلَمْ تُمْنِكْ لِيْ عَقُوْبَاتِ النِّعَمِ وَلَمْ تُسَمِّعْ عَنِّيْ دَقَائِقَ الْعَظْمِ
 وَلَمْ تُغَيِّرْ عَلَيَّ وَتَاتِقَ النِّعَمِ فَلَوْلَا ذِكْرُكَ مِنْ اِحْسَانِكَ الْاَعْظَمِ عَنِّيْ وَالْوَدْفِيقُ لِيْ وَوَالِيسُوْبَةُ
 لِدَعَايِيْ حِيْنَ مَا نَعْتُ صَوْتِيْ بِتَوْجِيْدِكَ وَتَحْيِيْدِكَ وَتَجْمِيْدِكَ وَتَسْبِيْحِكَ وَتَهْمِيْدِكَ
 وَالِدِيْ تَقْدِيْرِكَ خَلَقْتَنِيْ حِيْنَ صَوْرَتِيْ فَاحْسَنْتَ صَوْرَتِيْ وَالا فِي قِيْمَةِ الْاَمْرِ اِيَّ حِيْنَ
 قَدَّرْتَهَا لِيْ رَكَانًا فِيْ ذٰلِكَ مَا يَشْغَلُ سُكْرِيْ عَن جَهْدِيْ فَاكَيْفَ اِذَا فَكَّرْتُ فِي النِّعَمِ
 الْعِظَامِ الَّتِيْ اَنْعَلَبُ فِيْهَا وَلَا اَبْلُغُ شُكْرَ شَيْءٍ مِنْهَا فَذَلِكَ الْحَمْدُ عِنْدَ مَا حَفِظْتُ

علمک و عدا و سعته و رحمتک و عدا ما احاطت به قد رتک و اضعاف ما
 تتوجه من جميع خلقک اللهم فقم احسانک علی قیامی من عمری کما
 احسنت الی قیامی منہ اللهم الی اسئلك و التوسل الیک بموحدک و محمدک
 و محمدک و تهللیک و کرمیاتک و کمالک و تکبیرک و تعظیمک و تقدیرک
 و نورک و ما فیک و رحمتک و علوک و دقارک و منک و بهائک و جلالتک و
 سلطانک و قدرتک و احسانک و امتنائک و رحمتک و نبیک و عترتک الطاهرین
 ان تصلی علی محمد و علی الی محمد و علی سائر احوالہ من الانبیاء و المرسلین
 و ان لا تحرم منی رفدک و جمالتک و جلالتک و کراماتک فانک یعتوبک
 لکثرة ما قد نشوت من العطا یا عوانیق البخل و لا یقصر جودک التفضیر فی شکر
 نعمتک و لا تنفذ خزائنک مواہک المسبحة و لا توثر فی جودک العظیم منک
 الغائبة الجميلة الجميلة و لا تحاف منی اسئلك فکدی و لا یحک خوف عدم
 تنقص من جودک فیمن فضلتک اللهم ارقنی قلبا غاشقا ضارفا و بدنا ما بدنا
 و یصینا صادقا و لسانا ذاکرا و حامدا و عینا ما کیة و درنا قار و اسعنا و علمنا نافعنا و ولد
 ما الحیا و سنا طویلا و عملا صالحا مقبولا و اسئلك برزقا حلالا طیبا و لا توثر منی
 مکرمک و لا تنسی ذکرک و لا تکتشف عتی سیرتک و لا تقطن من رحمتک و لا
 تبعدنی عن کتفک و جوارک و اعذنی من سخطک و غضبک و لا توثر منی
 ترحمتک و رفحک و کن لی امینا من کل روعة و وحشة و اعصم منی من کل هلكة
 و نزلت و عیم و هم و بلا و دباب و طعن و کاعون و حرق و غرق و حر و بزد
 جوع و عطش و قحط و دعا و ذم و ضیق و حنی من کل بلیة و آفة و عاهة و غمة و
 محنة و شدتة فی الدارين انک لا تخلف الميعاد اللهم ارقنی و لا تضعی و لا تق
 عنی و لا تدفعنی و اعطنی و لا تحرم منی و اکر منی و لا تهت و اکر منی و لا تقصنی و
 احسنی و لا تعد بیتی و انصر منی و لا تخذ لنی و اسئلك و لا تقصنی و اسئلك و لا توثر
 علی احد فی امر الدنیا و الاخرة و احفظنی و لا تقصنی فانک علی کما شیء قد

وَيَا لِحَابَةِ جَدِيدٍ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ يَا لَهُ أَجْمَعِينَ يَا ذَا الْجَلَلِ
 الْكَرَامِ اللَّهُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِي مِنْ أَمْرٍ وَشَرَعْتَ فِيهِ بِتَوْفِيقِكَ وَتَيْسِيرِكَ نَهْنَه
 لِي بِأَحْسَنِ الْوَجُودِ كُلِّهَا وَأَصْلِحْ أُمُورَهَا فَإِنَّكَ عَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ وَيَا لِحَابَةِ
 جَدِيدٍ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ يَا مَنْ تَمْسِكُ السَّمَاءُ أَنْ تَقَعَ عَلَى
 الْأَرْضِ مِنْ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَا مَنْ أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ فَبِحَبْلِ
 الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطُّيْبِينَ الطَّاهِرِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَبِيرًا أَمِيَامًا كَثِيرًا كَثِيرًا اللَّهُمَّ أَنْتَ
 حَيٌّ لَا تَمُوتُ وَدَائِمٌ لَا تَفُوتُ وَخَالِقٌ لَا تَخْلُقُ وَسَمِيعٌ لَا تَسْمَعُ وَبَصِيرٌ لَا
 تَغَابُ وَشَاهِدٌ لَا تَغِيبُ وَلَا تَرْتَابُ وَابْدِيٌّ لَا تَفْقَدُ وَلَا تَفُوتُ وَصَادِقٌ لَا
 تَكْذِبُ وَقَاهِرٌ لَا تَغْلِبُ وَقَرِيبٌ لَا تَبْعُدُ وَقَادِرٌ لَا تَغْنَاهُ دَعَاؤُكَ لَا تَقْلَمُ وَهَدَى
 لَا تَطْعَمُ وَقَيُّومٌ لَا تَنَامُ وَجَبِيبٌ لَا تَسَامُ وَجَبَّارٌ لَا تَكْلَمُ وَحَلِيمٌ لَا تَسَامُ دَعَاؤُكُمْ
 لَا تَعْلَمُ وَنَاصِرٌ لَا تَعَانُ وَقَوِيٌّ لَا تَضْعَفُ وَعَظِيمٌ لَا تَوْصَفُ وَوَقِيٌّ لَا تَخْلَفُ وَعَدْلٌ لَا
 تَخْفِيفُ وَغَنِيٌّ لَا تَفْقِرُ وَكَبِيرٌ لَا تَعْدُدُ وَحَكِيمٌ لَا تَجُودُ وَبَصِيرٌ لَا تَعْمُدُ وَصَادِقٌ لَا تَكْذِبُ
 وَوَكِيلٌ لَا تَخْفَرُ وَغَالِبٌ لَا تَغْلِبُ وَبَرٌّ لَا تَسَامُرُ وَفَرْدٌ لَا تَسْتَشِيرُ وَوَهَّابٌ لَا
 تَمَلُّ وَسَرِيعٌ لَا تَذْهَبُ وَوَحْلِيمٌ لَا تَعْمَلُ وَجَوَادٌ لَا تَجْلُ وَحَافِظٌ لَا تَقْفَلُ وَوَعْدٌ
 لَا تَذَلُّ وَقَائِمٌ لَا تَنَامُ وَوَعْدٌ لَا تَنَامُ وَوَعْدٌ لَا تَنَامُ وَوَعْدٌ لَا تَنَامُ وَوَعْدٌ لَا تَنَامُ
 لَا تَشْبَهُهُ وَمُقَدِّمٌ لَا تَتَأَخَّرُ يَا كَرِيمُ الْجَوَادُ الْمَكْرَمُ يَا قَوِيُّ الْمَجِيدُ الْمُتَعَالَى يَا جَلِيلُ
 الْمُتَعَالَى الْمُتَعَالَى يَا سَلَامُ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيِّجِ يَا عَزِيزُ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ الْكَبِيرِ يَا بَاطِنُ الْهَيْكَلِ
 الْمُتَعَالَى يَا قَاهِرُ الْقَادِمِ الْمُقَدِّمِ يَا عَزِيزُ الْمَعِزِّ الْمُتَعَوِّضِ يَا مَنْ يَنَادِي مِنْ كُلِّ فَمٍ
 عَمِيقٍ مِنْ شَوَاهِقِ الْجِبَالِ وَأَقْعَارِ الْجَارِ وَأَوْدَادِ الطُّيُورِ بِالسَّنَةِ شَيْءٌ وَلُغَاتٍ مُخْتَلِفَةٍ
 وَحَوَائِجٍ أُخْرَى مِنْ لَيْسَ لَهَا شَأْنٌ عَنْ شَأْنِ يَا مَنْ لَا يَشْفَعُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ أَنْتَ اللَّهُ
 الَّذِي لَا تَغْفِرُكَ إِلَّا مَنْعَةً وَلَا تَحْبِطُ بِكَ إِلَّا مَكْنَةً وَلَا تَصِفُكَ إِلَّا لِسَانَةً وَلَا يَخْذَلُكَ
 نَوْمٌ إِلَّا وَلَا سِنَّةٌ وَلَا يَشْبَهُكَ شَيْءٌ وَكَيْفَ لَا تَكُونُ كُنْ أَنْتَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

وَكُنْ مَا لَكَ إِلَّا وَجْهَكَ الْكَرِيمُ سُبْحَانَكَ ذِكْرُكَ تَدْوُسُ أَمْوِكَ وَبِحَدِّ حَقِّكَ مَا قَدِرُ
 قَضَائِكَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ تَسْبِيحِي مِنْ أَمْرِي مَا أَرْجُو مِنْكَ يَا اللَّهُ كَمَا
 عَقِبْتُ مَا أَخَافُ خَزُونَتَهُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ الْيَوْمَ
 كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمُنَّانُ
 ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَلَا أَسْأَلُكَ
 غَيْرَكَ وَأَتَقَرُّ بِكَ وَلَا أَتَقَرُّ بِغَيْرِكَ وَأَسْأَلُكَ أَمَانَ الْمُتَأَمِّينَ وَجَارَ
 الْمُتَّقِيينَ أَنْتَ الْفَتَّاحُ إِلَى الْخَيْرَاتِ وَمَقِيلُ الْعَثَمَاتِ وَمَا فِي السَّمَاوَاتِ كَاتِبُ
 الْحَسَنَاتِ يَا فِعْلُ الدَّعَاءِ جَاتِ مَا نِعْمَ الْبَلِيَّاتِ وَأَسْأَلُكَ بِأَفْضَلِ الْمَسَائِلِ كُلِّهَا وَ
 أَعْظَمِهَا وَأَجْمَعِهَا الَّتِي لَا تَعْدُو وَلَا يَتَّبَعِي لِلْعِبَادِ أَنْ يُسْأَلَكَ إِلَّا بِهَا يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ
 يَا رَحِيمُ وَأَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحَقِّ وَبِمَعَانِيكَ الْعُلَى وَبِنِعْمَتِكَ الَّتِي لَا تَحْصِي وَبِالْكَرِيمِ
 أَسْمَائِكَ عَلَيْكَ وَاحْتِجَاءِ إِلَيْكَ وَأَشْرُفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَأَقْرَبِهَا مِنْكَ وَسِيَّةً
 وَأَحْزَبِهَا مِنْكَ ثَوَابًا وَأَشْرَافِهَا مِنْكَ إِجَابَةً وَبِأَسْمَائِكَ الْمَكْنُونَةِ الْمُخْذُونَةِ الْجَلِيلَةِ
 الْأَجَلِ الْعَظِيمَةِ الْأَعْظَمِ الَّذِي تَحْتَهُ دَرُودُ عَمَلِ دَعَاكَ بِهِ وَتَسْتَجِيبُ لِلدُّعَاءِ
 حَقًّا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَعْزِمَ سَأَلَكَ الْإِجَابَةَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ فِي التَّوْحِيدِ وَ
 الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ وَالْفِرْقَانِ وَبِكُلِّ اسْمٍ عَلِمْتَهُ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ
 دَعَاكَ بِهِ حَمَلْتَهُ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتِكَ وَأَصْفِيَاءِكَ وَأَنْبِيَاءِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ
 السَّائِلِينَ عَلَيْكَ وَالرَّغْبِينَ إِلَيْكَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ مِنْكَ وَالْمُتَعَوِّذِينَ بِكَ وَ
 الْمُتَضَرِّعِينَ إِلَيْكَ وَبِحَقِّ كُلِّ عَبْدٍ تَضَرَّعَ مُتَعَدِّدًا لَكَ فِي سِرٍّ أَوْ جَهْرًا أَوْ
 جَبَلًا وَادْعُوكَ دُعَاءًا مِنْ أَشَدِّاتِ ذَاتِهِ وَعَظَمِ جُرْمِهِ وَأَشْرَفِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ نَفْسِهِ
 وَصَفَعَتْ قُوَّتَهُ وَطَلَّتْ حَيْلَتَهُ وَمَنْ لَا يَتَّقِي بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ دَعْوَاهُ وَلَا يَجِدُ لِفَاتِحَتِهِ
 مَبْدَأًا حَائِدًا وَلَا لِدُنْيَتِهِ غَافِرًا غَيْرَكَ وَلَا مَعِينًا سِوَاكَ هَرَبْتُ إِلَيْكَ مُتَعَرِّقًا
 مُعْتَرِفًا غَيْرَ مُسْتَكْبِرٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ عَلَى عِبَادَتِكَ يَا سَافِقِيًّا مُسْتَجِيرًا وَأَسْأَلُكَ
 بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمُنَّانُ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

بِحَقِّكَ يَا اللَّهُ وَيَسِّرْ لِي مِنْ تَعْمَلِي مَا أَسْأَلُكَ عَلَيْهِ وَأَجَابْ بِمِثْلِهِ وَأَسْأَلُكَ بِمَا أَخَافُ

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْهَيُّ أَنْتَ
الرَّبُّ وَأَنَا الْعَبْدُ وَأَنْتَ الْمَلِكُ وَأَنَا الْمَمْلُوكُ وَأَنْتَ الْكَلِمُ وَأَنَا الْغَرِيْبُ وَأَنَا
الْمُسْتَعِيْنُ وَأَنْتَ الْغَفُوْرُ وَأَنَا الْمَذْنِبُ وَأَنْتَ الْكَرِيْمُ وَأَنَا الْبَائِسُ وَأَنْتَ الرَّحِيْمُ وَأَنَا الْخَائِطُ
وَأَنْتَ الْقَادِرُ وَأَنَا الْمَقْدُوْرُ وَأَنْتَ الْبَاعِثُ وَأَنَا الْمَبْعُوْثُ وَأَنْتَ الْخَيُّ لَا يَمُوْتُ وَأَنَا
عَبْدُكَ سَوْفَ أَمُوْتُ وَأَنْتَ الْخَلْقُ وَأَنَا الْمَخْلُوْقُ وَأَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيْفُ وَأَنْتَ
الْمُعْطِيُّ وَأَنَا السَّائِلُ وَأَنْتَ الرَّزَاقُ وَأَنَا الْمُرْتَدِّقُ وَأَنْتَ الْأَمِيْنُ وَأَنَا الْخَائِفُ وَأَنْتَ الْحَقُّ
مَنْ شَكَوْتُ إِلَيْهِ وَاسْتَعِيْنْتُ بِهِ وَسَأَلْتُهُ وَدَعَوْتُهُ وَرَجَوْتُهُ لَا تَكُ كَمَا
مَنْ مَذْنِبٌ قَدْ غَفَرْتَ لَهُ وَكَرِهْتَ مِنْ مُسِيئِي قَدْ تَجَاوَزْتَ عَنْهُ فَأَعْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَتَجَاوَزْ
عَنِّي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَعَاثُ أَحْمَدُ أَللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ
إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ
الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ الْجَبَّارِ الْكَلِمِ الْقَيُّوْمِ يَا مُعَيْنُ بِرَحْمَتِكَ اسْتَعِيْنْتُ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ اللَّهُ حَقًّا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ (اللَّهُمَّ تَفَعَّلْ لِي
وَأَحْسِنْ لِي وَكُنْ لِي أَمِيْنًا وَذَكِّرْ لِي عَلَيَّ) ثَلَاثَ مَرَّاتٍ (اللَّهُمَّ أَنْتَ تَقْتَضِي
اسْتِجَابَ لِكُلِّ فَاثِكٍ لَا تَخْلِفُ الْمِيْعَادَ) ثَلَاثَ مَرَّاتٍ (اللَّهُمَّ فَرِّجْ هَمِّي وَكَشِّفْ
غَمِّي وَاصْلِحْ عُدُوِّي يَا دُوْدُ - پس بخواند اللهم يا لطيف اغننا وادركنا حتى نلتفك
الغنى الهى كفى علمك عن المقال وكفى كرمك عن السؤال يا اله العالمين ويا خير الناصرين
برحمتك استعيت يا ارحم الراحمين اللهم بحق سرهذه الاسرار وبحق كرمك الهى
و بحق الاسم الاعظم ان تقضى حاجتى وتهلك عدوى وتصلنى الى مرادى وتدفع عنى
شروعباد لك يا ارحم الراحمين - انصار حرزى ميانى ہر روز تسبیح سو مرتبہ پڑھے .
یوم السبت لا اله الا انت سبحانك انى كنت من الظالمين يوم الاحد لا اله
الا الله الملك الحق المبين يوم الاثنين لا اله الا الله العزيز الجليل يا عزيزيا
جليل يوم الثلاثاء اللهم صل على محمد وعلى آل محمد وسلم تسليما كثيرا يوم الاربعاء
لا اله الا الله خابها عنهما يوم الخميس لا اله الا الله خالق كل شىء وهو على كل

م وَأَنَا الدَّلِيلُ وَأَنْتَ الْغَنِيُّ وَأَنَا الْفَقِيرُ وَأَنْتَ الْبَاقِي وَأَنَا الْفَانِي وَأَنْتَ الْحَيُّ

شَبَّهَ وَكَيْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ سُبحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ بَدِئْتَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقًا وَرَبُّهُ يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْهُمْ

مترجم کہتا ہے کہ یہ دعائے سیفی واقع میں عجیب چیز ہے اور بہت خواص رکھتی ہے۔ ایک بزرگ اپنے جامع میں اس کے خواص اور فضائل اور محل اوقاف اور اشارات اصول و فروع عجیب طور سے مفصلاً تحریر فرماتے ہیں جنکا ترجمہ کرنا اور اس مقام پر لکھا جانا خالی از فائدہ نہیں کیونکہ شیخ علیہ الرحمۃ نے ان کو مفصلاً نہیں لکھا لہذا ابتداءً بطور تلخیص لکھا جاتا ہے۔ وہ تحریر فرماتے ہیں کہ دعائے سیفی افضل الادعیہ مجرب الاچابت کثیر البرکت آیہ من آیات اللہ ہے۔ اسمیں اسم اعظم آیات قرآن شریف اور آثار عجیبہ اور اسرار غریبہ مخفی ہیں ستر ہزار ملک اس کے مسخر ہیں اور ایک روایت میں ستر ہزار ملک اور ستر ہزار جن اس دعاء کے خادم ہیں۔ حیو قمت قاری اللھم انت الملک الحق الذی لا یرکب الخوف انت پڑھتا ہے ملائک اور جن تعظیماً اللہ و حرمت و ہیبت و عزت سجدہ کرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں ذبنا اقص حاجتہ و استجب دعائنا اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہ دعایہ اللہ اور سہم اللہ وغیرہ (جیسا کہ بیان اول میں گزر چکا ہے) سے موسوم ہے اور ایک روایت میں بین اللہ اور قسم اللہ نور و بحر الحق قریب الحق یشاق الحق حصن الاکبر محل الانوار شروع الآثار بھی آیا ہے اور ایک جماعت اہل اللہ نے اس سے فیض حاصل کیا ہے۔ یہ ایک عجیب چیز ہے حضرت مسیح الاولیا پیر و سنگیر قدس اللہ سرہ و اوصل الینا فیوضہ اپنے پیر کی زبان مبارک سے نقل فرماتے ہیں کہ بزرگی حضرت شیخ قدس سرہ العزیز کو بہستان قلعہ چنار پر تیرہ برس اور سات مہینے اذکار و اشغال اور دعوت اسمائے عظام اور ادعیہ و عیزہ میں مشغول رہے لیکن جو کیفیت اور تاثیر اس میں پائی کسی اور میں نہ پائی اور نیز فرماتے ہیں کہ اگر مجھ کو اقل ریاضت میں اس کی تاثیر اور حقیقت معلوم ہوتی تو دوسری چیزوں کے پڑھنے کا قصد پابند نہ ہوتا اسی کو

پڑھتا اور اسی کے ذکر میں مشغول رہتا اتنے ہی کلامہ چونکہ دعاء سرلیح الا جاہل ہے اس واسطے بزرگان دین اس کو سینہ بسینہ رکھتے ہیں۔ اور جب عامل کو ہر طرح سے موعوب اور پابند شریعت اور طریقت پاتے ہیں اور اس کا اہل بھی دیکھتے ہیں تب ارشاد فرماتے ہیں اور اجازت دیتے ہیں ورنہ ہرگز اجازت نہیں دیتے اسی واسطے میں پکار کر کہتا ہوں کہ بلا اجازت مرشد کامل و حصول لیاقت ہرگز ہرگز کوئی صاحب اس کی دعوت میں مشغول نہ ہوں۔ مترجم۔ وہی بزرگ اپنے جامع میں دیکھتے ہیں کہ جو کوئی اس دعائی دعوت میں مشغول ہو تو شرائط دعوت اور شرائط عامل کا پابند ہو اگر ترک جمالی نہ کر سکے تو مختار ہے بہترین اوقات اس دعاء کے لئے تمہید کا وقت ہے اشراق تک اور ایسی جگہ اختیار کرے کہ اثنائے قراءت میں عورت یا کتے کی آواز نہ سنائی دی۔ اگر حیوانا آواز آ جائے تو اس طرف مطلق دھیان نہ کرے اور ایک منزلہ کاغذ کا اتنا بڑا بنا لے کہ دو گانہ اسپر لیا ہو جائے اور حروف مقطعات سورہ جن چاروں کونوں پر برابر تقسیم کر کے لکھے اور دیکھتے وقت اتنا لحاظ رکھے کہ قبلہ کی جانب سے اول لکھنا شروع کرے اور جانب راست ختم کرے اس منزلہ میں بیٹھ کر قرآن شروع کرے اور یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اگر شرائط تسبیح اور قتل اعداء کے لئے منزلہ بغیر قراءت کرے گا تو خطا پائے گا اور دوسری حاجتوں کے لئے بے

منزلہ بھی جائز ہے۔ اس میں زیان نہیں اس منزل کی صورت یہ ہے

لیکن اثنائے دعوت میں ابتداء روز سے کی اس طور پر کرے کہ

چوتھارہ روز موافق اسکی نیت کے ہو جیسا کہ پہلے حضرت شیخ نے لکھا ہے اب پھر رکھے دیتے ہیں چنانچہ یہ نیت تنبیہ و مقہور می اعداء بروز رطل و بہ نیت عزت و شہمت بروز شمس اور بہ نیت اصلاح معاملہ و معاہدہ از رحمت و طلاقات با صلح روز

شمس اور بہ نیت قتل و ہلاکی اعداء و زہر سحر اور بہ نیت کاروبار و دنیا و توجہ سلطان و حکام روز عطارد و بہ نیت حصول علم ظاہری و باطنی روز مشتاقی اور بہ نیت محبت و کاخیر و تجارت روز ہرہ عروج و نزول ماہ کا بھی لحاظ رکھے اور حالت شرائط

میں عروج و نزول کی چند ان حاجت نہیں ہے جب روز چہارم ہو بعد از اسے نماز فجر فراغ اور او قدیم طلوع آفتاب کے وقت غسل پاک کرے اور وضو کر کے دو گانہ نیت الوضوء ادا کرے۔ پھر دو گانہ برائے سلامتی حضرت خواجہ خضر اور ایک دو گانہ بروح حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ۔ ایک دو گانہ بارواح جمیع مشائخ ایک دو گانہ بروح حضرت عوث الثقلمین میران محی الدین سید عبدالقادر جیلانی اور ایک دو گانہ بروح حضرت شیخ شہاب الدین مقتول ایک دو گانہ بروح حضرت عوث العالم شیخ محمد عوث ایک دو گانہ بروح حضرت شیخ شکر محمد عارف ایک دو گانہ بروح مسیح الاولیاء ابوالبرکۃ عین العرقا حضرت شیخ عیسیٰ پرستگیر ایک دو گانہ اپنے مرشد کی سلامتی کے لئے اگر زندہ ہو ورنہ بروح کو ثواب پہنچائے اور اس دو گانہ کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین بار پڑھے اور جس بزرگ کی روح طیبہ کو ثواب پہنچایا جاتا ہے اس سے استملا و ہمت کرنا چاہئے۔ ان سب دو گانوں کے بعد سورہ یس تسلا م قولاً من رب رحیم اور دوسری میں فاتحہ کے بعد آخر سورہ تک پڑھے۔ اگر تین یا ونہ ہو ہر رکعت میں اکتالیس اکتالیس بار سورہ اخلاص پڑھے اور یہ تمام دو گانے پہلے روز ادا کرے باقی سب دنوں میں دو گانہ اخیر یعنی دو گانہ بے نیت قضاائے حاجت پڑھا کرے خواہ حالت شراٹط ہو خواہ حالت دعوت۔ بعد دو گانہ اخیر حصار حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کو اس کو خمس حضرت امیر کہتے ہیں سات یا تین مرتبے پڑھے اور اپنے دو ٹوکھ دست پر دم کر کے تمام اعضاء پر پھر سے دھسار کر دے ہے۔ اَعْتَصَمْتُ بِاَدْنِ نَفْسِیْ اِلٰی اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلٰی اللّٰهِ وَمَا اَنْصُرَاکَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا تُؤْتِنِیْ اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَحَقَّقْتُ بِذِی الْمَلٰئِکَةِ وَالْمَلٰئِکُوتِ وَاعْتَصَمْتُ بِذِی الْعَرْشِ وَالْجِبْرِتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلٰی الْعِزِّ الَّذِیْ لَا یَمُوتُ دَخَلْتُ فِیْ حِزْبِ اللّٰهِ وَفِیْ اَمَانِ اللّٰهِ وَفِیْ حِفْظِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ الْبَرِیَّۃِ اَجْمَعِیْنَ بِحَقِّ کَلِمَتِیْ وَبِحَقِّ حَقِیْقَتِیْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَاصْحَحْ ہُوکے اثنا کے شرائط میں خاتم سیفی فقط اور دعوت

میں حاجاتِ دینی کے لئے خاتمِ مذکور اور آمینہ اور مطلبِ دنیوی کے لئے خاتمِ مذکورہ اور تیغ یا تیر و کمان ہر روز اپنے درپردہ رکھے اور ان تینوں حالتوں میں بخورِ عنبر اور اگر اور یوبان کا کرے۔ اگر عنبر میسر نہ ہو بلکہ ضرورت ان دونوں چیزوں کا بخور کرے اور سر پہنہ کر کے بچاؤ رجال الغیب منکر کے کہے اِنَّكَ يَا جِبَالِ الْغَيْبِ وَيَا اُدْوَاهِ الْمُقَدَّسَةِ اَقِيثُوْنِي بِغَوْثِكَ وَ اَنْظُرُوْنِي مِنْظَرِكَ يَا رُقِيَاءُ وَيَا ثَنَبَاءُ وَيَا جَمَاءُ وَيَا اَيْدَالَ وَيَا اُدْنَا وَيَا اَقْطَابَ وَيَا قُطْبَ الْاَقْطَابِ اَمْدِنِي فِي هَذَا لَمْ يَسْمَعْكَ اللهُ تَعَالَى فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجْمَعِينَ پھر وہ بقیہ جو شرائط یاد و عورت شروع کرے بہ نیت شرائط اصغر اکتالیس بار بہ نیت صغیرہ چار سو چالیس بار بہ نیت کبیرہ ایک ہزار ایک بار اتیس روز میں ختم کرے ہر روز چھپیس بار اور چالیسویں روز چھپیس بار پڑھے اور ان طریقہ شدہ کے عین ادا کے وقت ہر روز بھت محافظت چار بار اول میں اور تین بار آخر میں یا ایک بار اول اور ایک بار آخر میں تمام دعائیں بھی پڑھے۔ باقی تہا دعاء سہم اللہ پڑھے۔ اور بعضے مشائخ بہ نیت شرائط یہ فرماتے ہیں کہ روز اول ایک بار و روز دوم دو بار و روز سوم تین بار اسی طرح ہر روز ایک ایک مرتبہ اضافہ کر کے چالیسویں روز چالیس بار پڑھے اسی طرح ہر روز ایک ایک کر کے اسی دن میں ختم کرے اور ان دونوں شرائطوں کے ادا کرنے کے بعد گو سفند سرخ سلیم الاعضا وجہ حلال سے خریدے اور ذبح کر کے اس کا گوشت فقراء کو تقسیم کرے اگر آپ بھی اس میں سے کچھ کھالیو سے تو جائز ہے اور اس کی کھال کسی درویش سے صالح لو سے اور تمام استخوان اور لاشس و نجاست سب کی سب کسی سبز درخت کے نیچے دفن کرے اور اس میں سے قدر سا بھی کتا وغیرہ نہ کھانے پائے اور یاد رہے کہ گو سفند کا ذبح کرنا اور تعیین آیام قرأت معین ان ہی دو شرائط کبیرہ کے خواص سے ہے بعد تمام ہونے شرائط اصغر نان و شیرینی حسب مقدور میں فقروں کو برابر تقسیم کرے۔ جب ایک ان شرطوں سے کوئی شرط ادا کر لے تو دعوت کی نیت سے پڑھے مدعا حاصل ہو لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ گناہ کبیرہ صادر ہونے کے بعد اگر توبہ

گا۔ تو شرائط کبیرہ بحال رہتی ہے اور وہ دونوں شرائطیں بالکل زائل و ضائع ہوتی ہیں۔ جب تک از سر نو شرائط لو ا نہ کرے دعوت دی جاسکتی اور نہ کوئی عمل کر سکتا ہے مگر جو بستہ بند پڑھے تو جائز ہے۔ اور بعضے مشائخ فرماتے ہیں کہ اگر ایک سال تک ملا ناغہ ہو تو ایک بار بطریق ورد پڑھے تو کافی ہے حاجت دوسری شرائط کی نہیں اس مدت احتیاج خلوة اور شرائط عامل کی بھی ضرورت نہیں چنانچہ صاحب کشف الانوار فرماتے ہیں کہ اس مدت میں کسی شرط کی حاجت نہیں۔ مگر تعین وقت کی ضرورت ہے اب طریق عمل دعوت معلوم کرنا چاہیے وہ یہ ہے کہ ہر روز ایک بار یا تین بار یا سات بار یا اکتالیس بار جس حاجت کے لئے چاہے پڑھے اور اکتالیس روز تک معمول کرے جس قدر قراۃ زیادہ تعداد میں پڑھی جائیگی خوب ہوگا۔ دعوت تمام ہونے کے بعد کچھ سہ ماہی سے جس کی تفصیل یہ ہے کہ اگر ایک بار روز پڑھا ہے تو نیم من شرعی اور اگر تین بار قراۃ کی تو ایک من اور اگر سات بار قراۃ کی ہے تو ڈیڑھ من اگر اکتالیس بار پڑھے تو تین من اگر اتنی دعوت نہیں ہے تو خیر ڈیڑھ من گھیوں کے آنے کی روٹی پکوانا اور شکر ملا کر مالیدہ کر کے فقراء کو تصدق کرے فقط وافہم ہو کہ اس دعا و سیفی کی قراۃ میں چند جگہ وقف ہے اور حضرت مسیح الاولیا قدس اللہ سرہ العزیزہ (اوصل الینا فیوضہ) نے اس ضعیف کو بتائے ہیں وہ یہ ہیں کہ جب لفظ مصافیا اور ناصرا اور لغیوب سا ترا اور موسے اور لفظ متحییہ پر پہنچے وقف کرے اور ایک جماعت اعزہ کی فرماتی ہے کہ جب لفظ متعلہ اور جاننا اور جبروتت اور العفت اور دنہار اور شکوک اور متعالی اور کاشم اور احمدک اور امسک اور ماترید اور الا باذن اللہ پر پہنچے تو ان پر بھی وقف کرے اور بعضے حمل النفوس والمرسلین پر بھی وقف بتاتے ہیں۔

اب اشارہ کہ مراد اس سے محل اجابت دعا ہے۔ معلوم کرنا چاہیے اسکی دو قسمیں ہیں۔ ایک اشارہ اصل کہ وہ جامع جمیع حاجات ہے۔ دوسرا اشارہ فرع کہ اس کو بھی اشارہ حاجت کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ بھی بعض مرادوں کو شامل ہے۔

اشارہ اصل کہ جمہور اولیاء کے نزدیک پانچ جگہ پر ہے۔ حسب مراد اس جگہ دعا پڑھی جاتی ہے اس کی تفصیل یہ ہے **اَوَّلُ اَللّٰہِ اَنْتَ الْمَلِکُ الْمَلِیْقُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ** ہے اس جگہ پر **یَا فَتٰحُ تَفْتَحْ بِالْقَمْرِ وَالْفَتْحِ فِی قَمْرِ فَتْحِکَ یَا فَتٰحُ** اور **یَا قَهْرٰہُ تَقْهَرُ بِالْقَهْرِ** و **اَلْقَهْرِ فِی قَهْرِکَ یَا قَهْرٰہُ** پڑھے دوسرا **اِذَا اَمْرٌ دَسِیْمًا اَنْ یَقُولَ لَنْ یَكُنْ فِیْکُنْ** ہے اس جگہ پر **یَا بَاسِطُ تَبْسِطُ بِالْبَسِطِ وَ اَلْبَسِطِ فِی بَسِطِ بَسِطِکَ یَا بَاسِطُ** اور **یَا قَابِضُ تَقْبِضُ بِالْقَبْضِ وَ اَلْقَبْضِ فِی قَبْضِ قَبْضِکَ یَا قَابِضُ** پڑھے تیسرا **اِیَّا کَبِیْرُ الْمُتَعَالِیِّ** ہے اس جگہ پر **یَا یَطِیْفُ تَلَطِّفُ بِاللُّطْفِ وَ اَللُّطْفِ فِی لُطْفِ لُطْفِکَ یَا یَطِیْفُ** اور **یَا خَلِیْفُ تَخَفِّضُ بِالْخَفِیْفِ فِی خَفِیْفِ خَفِیْفِکَ یَا خَلِیْفُ** پڑھے چوتھا **بِالْعِزِّ وَ الْعِزِّ** ہے اس جگہ پر **یَا عَزِیْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزِّ وَ اَلْعِزِّ فِی عِزِّ عِزِّکَ یَا عَزِیْزُ** اور **یَا مَدِیْنُ تَدْنُکَ بِالذِّلَّةِ وَ اَلذِّلَّةِ فِی ذِلَّةِ ذِلَّتِکَ یَا مَدِیْنُ** پانچویں **مِنْ خَلْقِکَ** ہے اس جگہ پر **یَا وَهَّابُ تَوَهَّبْتَ بِالْوَهْبَةِ وَ اَلْوَهْبَةِ فِی وَهْبَةِ وَهْبِکَ یَا وَهَّابُ** اور **یَا جَبْرُوتُ تَجَبَّرُتَ بِالْجَبْرُوتِ وَ اَلْجَبْرُوتِ فِی جَبْرُوتِ جَبْرُوتِکَ یَا جَبْرُوتُ** پڑھے پس داعی کو لازم ہے کہ جب ان اشارات اصل پہنچے تو بموجب تحریر عمل کرے اور دیگر پانچ اشارہ اصل کہ معمول بندگی حضرت شیخ محمد عزت رح کے ہیں ایک ان میں سے موافق جمہور اولیا ہے۔ مگر بندگی حضرت شیخ ان جگہ ہر مطلب کے لئے یا غیاتی پڑھتے تھے یا دعائے فتح یا قفل حسب حاجت قرأت کرتے تھے۔ اور حضرت مسیح الاولیاء پر دستگیر اس فقیر سے یہ بھی فرماتے تھے کہ اثنائے دعوت اور شرائط اور وظیفہ میں ہر عمل اشارات اصل پر باعتبار جمہور خواہ باعتبار حضرت پر دستگیر سے اس ضعیف کو اس طرح پہنچی ہے **اَللّٰہُمَّ بِحَقِّ سُبُوْحِکَ اَلَّذِیْ سُوِّرَ بِحَقِّ کَرَمِکَ الْحَقِّیِّ وَ بِحَقِّ اَسْمِکَ الْاَعْظَمِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَعْفَیَ حَاجَتِیْ کُلِّهَا اِلَیْہِیْ کَفِّیْ بِعِلْمِکَ مِنْ اَلْقَالِ وَ کَفِّیْ کَرَمِکَ عَنْ اَلسُّوْءِ بِحَقِّ یٰ اَمِنْ اَمْرًا اِذَا اَمْرٌ دَسِیْمًا اَنْ یَقُولَ لَنْ یَكُنْ فِیْکُنْ کُنْ فِیْکُنْ کُنْ فِیْکُنْ** اور دعائے قفل یہ ہے **اَللّٰہُمَّ شَبِّتْ سَمْلَ عَدُوِّیْ فِلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَ فَرِّقْ جَمْعَهُ وَ قَلِّبْ تَدْبِیْرًا وَ خَرِّبْ بِنِیَانَهُ وَ بَدِّلْ اَحْوَالَهُ وَ اَقْطَعْ اَرْوَاقَهُ وَ قَرِّبْ اَجَلَهُ وَ شَغَلْ بِیْدِیْہِ وَ**

مُخَذَّاءٌ أَخَذَ مِنْ نِيْمٍ مُّقْتَدِرٍ يَأْتِي جَبَّارٌ يَأْتِي قَهَّارٌ مَالِكٌ قِرَاءَةٌ فِي خِيَالِ أَفْرَادِ عَدَائِي تَشْبِيهِ يَأْتِي
جمع اور مذکر و مؤنث کا دل میں رکھے۔ مشارح رحمۃ اللہ علیہم فرماتے ہیں کہ ہر اللہم ایک
اشارہ ہے اور اس کا حکم مثل اشارہ اصل ہے اور بعض فرماتے ہیں کہ ہر اللہم ایک
اشارہ ہے غیر خواص اللہ علیہ وسلم ہے اور صاحب تفسیر حسینی ہر اللہم کے معنی میں مستتر
اسمائے الہی سے تعبیر کرتے ہیں۔

۱) اب اشارات مذکورہ بہ ترتیب متن دعائے حرز مرتضوی کرم اللہ وجہہ بیان کئے
جاتے ہیں۔ - داعی جب اللہم اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ کہے ساتھ بار
کلمہ توحید پڑھ کر سجدے میں جائے تا ستر ہزار ملائکہ اس کے ساتھ سجدہ کریں اور
اس کے حق میں دعا کریں سجدے میں سُبْحَانَ اللَّهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِينِ تین بار یا نو بار
پڑھے اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھا کر ہاتھ دعا کے لئے اور آنکھ آسمان کی طرف
اٹھائے اور اسم جبروتی جمالی یا بجلالی تین بار پڑھ کر ایک بار دعائے فتح یا قتل حسب
حاجت جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے پڑھے اور حق سبحانہ تعالیٰ سے اپنا مطلب چاہے اور
بقول بعض اعزہ جب لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ پر پہنچے دس بار اذون امور الی اللہ اِنَّ اللَّهَ
يُعِيبُ بِالْعِبَادِ پڑھ کر سجدے میں جائے اور ہاتھ دعا کے لئے اٹھائے اور جیسا لکھا گیا
ہے اپنا معمول کرے تا جسد عالم علوی و سفلی اس کے مطیع و منقاد ہوں۔ واضح ہو
کہ جس جگہ ضمن اشارات میں کوئی اسم اسما عظام سے آئے اس کو برعایت تکرار پڑھنا
چاہئے اشارہ فرع ہر ایک اپنی جگہ پر مخصوص ہے اگر اس میں خلاف کرے گا مثلاً
بجائے محبت دعاء قتل اور بجائے قتل دعائے محبت پڑھے گا بے سود ہوگا چونکہ
اکثر اورد میں ضبط مواضع اور اشارات کا نہیں کیا گیا ہے یا بسبب سہو کا تباہ
تغیر و تبدیل واقع ہوئی ہے تو اس وجہ سے پڑھنے والے ناکام رہتے ہیں اور اس
ضعیف کو بعد سعی جو کچھ تحقیق سے پہنچا ہے ضبط مواضع تحریر کرتا ہے۔ معلوم کرنا
چاہئے کہ بعضے ان میں سے اشارات خفیہ ہیں اور وہ منفعات کے لئے چار جگہ پر
درمیان متن دعاء صحاح دو عینوں کے درمیان واقع ہوئے ہیں۔

پہلا اشارہ و درمیان ذالذوقا عنی و دوسرا درمیان لَمْ تَمْنَعْ عَنِّي مَيْسِرًا وَذَقَّ عَنِّي
 چوتھا انْ تَقَعَّ عَلَى الْإِسْمِ مِنْ بَيْسٍ وَتَمْنَعُ وَرَمِيَانِ وَرَمِيَانِ وَرَمِيَانِ وَرَمِيَانِ
 اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيفُ افْتِنِيْ وَاذْكُرْ لِيْ بِحَقِّ نَطْفِكَ الْخَفِيِّ اِنِّيْ مَرَادِلٌ فِيْ رُكْحَةِ زَبَانٍ سَ
 نہ کہے اور نہ ہونٹ ہلائے اور حضرت کے لئے سات مقام و میموں کے درمیان
 واقع ہوتے ہیں ایک دَا اَنْتُمْ مِّنَ الذَّهْرِ وَرَا كَلْتُمْ مِّنَ الْخِيُوْنَاتِ مَيْسِرًا مَّا عَظَمَ
 مَا دَعَا شَيْءٌ حَيْثُ مَا دَا قُوْسُهُمْ تَنْوِيْلَةٌ بِاَنْحُوَالٍ مِّنَ الذَّنَامِ مَا تَشَاءُ حَيْثُ مَا دَا زَكُّهُمْ
 مِّنَ الطَّيْبَاتِ سَاكُوَالٍ اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِيْ جِبِ دَوْمِيْمُوَالٍ كَے ورمیان پہنچے دعاء
 دُمِيْتٌ مِّنْ بَعِيْ عَنِّيْ اَلْحَمْدُ پڑھ کر اپنا مطلب دل میں رکھے اور لب نہ ہلائے۔

ایضاً جب بمقام ذی الامور نا صہا پر پہنچے تین مرتبے نَفَمَاتِيْنِ اَللّٰهُ تَاوْحَمُ الرَّحِيْنِ
 پڑھے اور ایک بار دو و شریف تاکہ امور بستہ کی کشادگی ہو۔

ایضاً بعد لفظ اَلَا لَتَفْصِيْلُ حضرت مسیح الاولیا پر دستگیر تین مرتبے و لَمَّا كُنْ ،
 بدعائت ذب شقیئا پڑھا کرتے تھے۔

ایضاً جب بمقام ذَا كُرْمَتِ اِحْضَارِيْ پر پہنچے محل اشارہ دوم اصل کا ہے حضرت
 شیخ محمد غوث قدس اللہ سرہ العزیز کے بموجب اس جگہ پر بِاَقْنَامِ تَفَقُّتْ تَا اَخْرِيَا خَانِفُ
 تَخَفُّتْ تَا اَخْرِيَا پڑھ کر دعائے فتح تا قتل حسب تہ عا قرأ و ذکر کے اپنا مطلب حق
 سبحانہ تعالیٰ سے چاہے۔

ایضاً جب بمقام وَتَفَقُّتْ اَسْرَافِيْ پر پہنچے تین بار واسطے دفع امراض جسمانی و
 روحانی یہ دعاء پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الشَّاقِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَعَانِيْ بِسْمِ اللّٰهِ
 خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ مَاتِ الْاَرْضِ مِنْ وَرَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَهُ شَيْءٌ
 شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

ایضاً جب بمقام وَاَلَمْ تَشْمِتْ بِيْ اَعْدَايْ پر پہنچے دس بار یا رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَاسْتَعِزْ بِكَ
 کہ انگشت شہادت دست راست مانند تیغ گھڑی کر کے تبصویر تمام اعداء کی گردن پر
 مارے کہ یہ اشارہ قتل ہے۔

ایضاً جب بمقام ذمیت من دمانی پر پہنچے بارہ مرتبے ذب انی مغلوباً قانتین ، کہے اور دو رکعت بہ نیت تفرقہ اعداء پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اکتالیس بار بکت ید پڑھے اور سجدے میں جا کر سات بار خبی اللہ ونعم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النصیر اور نو بار و ما صیت اذ ما صیت ولكن الله هنی اور پندرہ بار اسم یا مذل کب جبار الخ اور گیارہ بار قلیکھم اللہ وهو الشعیع العلیم پڑھ کر خیال مخدولی اعداء دل میں تصور کرے اور نیز جو حاجت کر رکھتا ہو حق سبحانہ و تعالیٰ سے چاہے واضح ہو کہ بعضوں کے نزدیک یہ مقام دوسرا اشارہ ہے اشارات اصول سے

ایضاً جب بمقام لہ تعون فی قد نکت پر پہنچے من قولہ لم تعن الی قولہ المختلفات اس جگہ پر اپنی حاجت کو دل میں خیال کرے یہ اشارہ خفیہ ہے ۔

ایضاً جب مقام ذکلت الائنس پر پہنچے زبان بندھی اور دفع اعداء کے لئے اسم یا مبدی البرایا الخ چار مرتبہ اور اسم یا و احد الباقی چالیس بار پڑھے ۔

ایضاً جب بمقام کینف یوصف کنت مفتک پر پہنچے اپنی حاجت کو دل میں خیال کرے

ایضاً جب بمقام دانت اللہ الملک پر پہنچے تو دفع اعداء کے لئے تاغیوت گیارہ بار پڑھ کر سجدہ میں جائے اور نو بار یا شموطیثا کہے اور اس کے بعد یہ دعاء پڑھے

اللہم سجد لنا جمیع اعدائنا ذوق عنا شروھم امین ۔

ایضاً جب بمقام لیس فیہا احد غیرک پر پہنچے چار مرتبہ دافوض امری الی اللہ ان اللہ بعید بالعباد اور پندرہ مرتبہ یا اللہ الالہتہ الترفیع پڑھ کر رب العالمین سے اپنی حاجت چاہے اور کہتے ہیں کہ من مادب الی مشکات اشارہ کل مغلوب ہے

ایضاً جب بمقام و عنبت الوجوہ پر پہنچے تفریق اعداء کے لئے و عنبت الوجوہ کہہ کر تین بار دست راست زمین پر مارے اور شاہت الوجوہ کہہ کر تین بار دست چپ زمین پر مارے ۔

ایضاً جب مقام فمن تفکرو پر پہنچے سات بار ماتانی خلق الرحمن اور اسم یا قدا اس نظر سے سات کنکریاں لے کر ہر ایک پر ایک ایک بار پڑھے اور ہر ایک کو چھینوں

طرف پھینکے اور ایک کو اپنے سر میں رکھے، جس جگہ جائے گا کوئی دشمن اس کو زد دیکھے گا
 ایضاً جب لفظ مَقْتَدِرًا پر پہنچے اپنی مروا مانگے، بعضوں کے نزدیک یہ دوسرا اشارہ ہے
 اشارہ اصول سے اور ایک جماعت مشائخ نے کہا ہے کہ اس جگہ صلوة حاجت ادا کرے
 اور اس کے بعد رَبَّنَا اِنْتَابِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ستر مرتبے
 پڑھے۔

ایضاً جب بمقام مَعْدُوْنَا سَالَتْ فِي التَّوْبَةِ وَالَا يَتَّبِعُ پر پہنچے پائے راست اور دست
 چپ زمین پر مارے اور جب بمقام اَنْتَ اللهُ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ پر پہنچے
 پائے چپ اور دست راست زمین پر مارے اور یہ تصور کرے کہ گویا دشمن کے سر
 پر مارتا ہوں۔

ایضاً جب بمقام قُوْنِ طَائِفِي پر پہنچے واسطے ملاقات سلاطین اور کفایت مہمان کے
 کے تین بار اسم يَا اللهُ الْمُحْتَمِدُ اور دو بار اسم يَا رَجِيمُ کن موبیخ الہی پڑھے۔

ایضاً جب بمقام لَمْ تَغِيْبْ پر پہنچے یہ محل اشارات اصول سے تیسرا اشارہ ہے،
 بموجب تحریر بندگی حضرت شیخ محمد عنوت گوالیاری قدس سترہ العزیز اس جگہ پر
 اسم يَا بَاسِطُ يَمْسُطُ تَا اَخْرَاوْرِيَا قَابِعِن تَقْبَضَتْ تَا اَخْرَجِسْب حاجت لطف یا قہر
 پڑھ کر دعائے فتح یا قہر پڑھے۔

ایضاً جب بمقام وَلَا تَغِيْبْ عَنْكَ غائبہ پر پہنچے پندرہ مرتبے اسم يَا اَدْبُدْبُدْنَا
لَا نَدْوَالْ بلکہ تَا اَخْرَجِسْب اور اپنی حاجت طلب کرے۔

ایضاً جب بمقام كُنْ فَيَكُوْنُ پر پہنچے تو عمل اشارت دوم کہ جہور اولیا ورح کے نزدیک
 ہے اس طریق سے بجالاتے سات بار کلمہ تَوْحِيْدٌ کہ دو رکعت نماز ادا کرے ہر
 رکعت میں قاتحہ کے بعد اِنَّمَا اَسُوْا اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَنَسْجَانِ الَّذِي
بِيَدِهِ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ قرأت کرے اور سلام کے بعد سات بار يَا عَظِيْمُ
ذُو الشَّوْبِ وَالْفَاخِرِ پڑھے اور ہاتھ اٹھا کر زمین بار اسم جَبْرُوْتِي بحسب حاجت جمالی
 وجمالی پڑھ کر ایک بار دعائے فتح یا قہر پڑھے اور اپنا مطلب دینی یا دنیوی جو

کچھ ہو جناب الہی سے چاہے اس کے بعد اکتالیس بار یا گیارہ بار ورد و شریف پڑھے اور اس بار یا سو تاحی وسعت رزق کے لئے قراعت کرے اور ورد و شریف شرائط اور دعوت اور وظیفہ سب میں پڑھے۔ جب بمقام **وَأَعْطِنِي مِنْ تَرْتِيبِكَ** پر پہنچے اسم **يَا رِزَاقُ تَذُقْتُ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فَا رِزْقِي رِزْقَكَ يَا رِزْقُ** پڑھے اور وسعت رزق کے لئے قاضی الحاجات سے عرض کرے اور یا اور کھنا چاہیے کہ ہر اشارہ پر یہ اسم قراۃ کرے۔

ایضاً جب بمقام **وَأَذْخِبْهُمْ حُجَّةَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى** صلی اللہ علیہ وسلم پر پہنچے فتح امور باطنی کے لئے اکتالیس بار کلمہ طیب **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ** پڑھے۔

ایضاً جب مقام **اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا لَا يُعْتَبَرُ** پر پہنچے کتائش امور بستہ اور خلاصی دین کے لئے گیارہ بار اسم **يَا ذَا كِي الظَّاهِرِ تَا آخِرِ** پڑھے۔

ایضاً جب بمقام **ذَهَبَ نِي فِي يَوْمِي** پر پہنچے حضرت شیخ الاولیاء پر دستگیر فرماتے تھے اگر دن میں پڑھے تو یہی کہے اور ہوش کو پڑھے تو بجائے **نِي يَوْمِي** ہذا کہ **نِي لَيْلِي** پڑھے۔

ایضاً جب بمقام **شَكَرْنَا أَنْعَمَ بِهِ عَلَيَّ** پر پہنچے یہ چوتھا اشارہ اشارات اصول سے بندگی حضرت شیخ محمد عوث قدس برہ کے نزدیک ہے، اس جگہ پر اسم **يَا غُزِيو تَحْزِنُ** تَا آخِرِ اسم **يَا مَذِلُّ تَذَلَّتْ** تَا آخِرِ بحسب حاجت پڑھے اور اس کے بعد دعائے فتح یا دعائے قتل پڑھے۔

ایضاً جب بمقام **أَنْتَ الْوَاحِدُ** پر پہنچے تو فائز سے کبیر المتعال تک اکتالیس بار یا اس سے کم چھ بار پڑھے اور سجدہ میں جا کر اپنی حاجت حق سبحانہ و تعالیٰ سے چاہے۔ واضح ہو کہ یہ کلمات مثل کبیر اعظم ہیں۔

ایضاً محل کبیر المتعال پر کہ تیسرا اشارہ اشارات اصول سے جمہور کے نزدیک ہے جیسا کہ سابق میں مذکور ہوا ہے بحالائے۔

ایضاً جب بمقام **فَا طَرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَا جِرِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ** پر پہنچے سیدھا

ہاتھ جانب آسمان کر کے اپنے منہ پر ملے۔

ایضاً جب بمقام اَسْئَلُكَ الْبَرَئَاتِ پر پہنچے کثرتِ کار کے لئے نورِ بارِ اسم یا عَزَّوَجَلَّ
الْمُنِيْعُ الْغَالِبُ تا آخر اور فَسَيُؤْتِيكَ اللهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالنَّفْعِ اَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِ سات بار پڑھے
ایضاً جب بمقام بِكَ اَصُولِ عَلَى الْأَعْدَاءِ اور پہنچے دیکھ مہل اشارہ و نجم بندگی حضرت
 شیخ کے نزدیک ہے۔ اس جگہ پر اسم یا الْحَيْفُ تَلَطَّفَتْ تا آخر اور اسم یا تَقَهَّرَتْ
الْحَيْفُ بحسب حاجت پڑھ کر دعائے فتح یا قبر پڑھتے اور اپنی مراد چاہے۔
ایضاً جب بمقام لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْفَاطِمَةُ پر پہنچے اپنی حاجت طلب کرے بعضوں
 کے نزدیک یہ چوتھا اشارہ ہے اشاراتِ اصول سے

ایضاً جب بمقام وَلَا يَمْلِكُونَ مِنْكَ إِلَّا مَا تَرِيدُ پر پہنچے کم ہوئی چیز ملجانے اور دولت
 کئی ہوئی پھر آنے اور زیادہ ہونے رزق کے لئے سات بار اسم یا يُسَبِّحُكَ الْجَوَائِدُ
 پڑھے خدا چاہے تمام حاجتیں روا ہونگی۔

ایضاً جب بمقام اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُتَّقِلُ پر پہنچے تین بار اٹھے اور سر برہنہ کر کے
 منہ آسمان کی طرف اٹھائے اور تین بار بیٹھے جو مراد کر رکھتا ہو خواہ جمالی خواہ جلیلی
 حق سبحانہ تعالیٰ سے طلب کرے۔

ایضاً جب بمقام بِالْعَزِزِّ الْعَلَاءِ پر پہنچے اس جگہ چوتھا اشارہ ہے اشاراتِ اصول
 سے باعتبار جمہور اولیا بطریق معمول سابق عمل کرے۔

ایضاً جب بمقام جَعَلْتَنِي مِنْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر پہنچے آرزوئے رؤیہ
 آن سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کرے اور نیتیں بار اسم یا اللَّهُمَّ الْمُخْمُودُ تا آخر پڑھے۔
ایضاً جب بمقام وَمِنْ مَنِيعِكَ پر پہنچے غنا طلب کرے۔

ایضاً جب بمقام وَفَضْلٍ مَنَّا حُكَّ پر پہنچے زیادتی نعمت اور دفعِ قحط کے لئے اسم
يَا قَرِيبُ الْمُجِيبُ الْكَرِيمُ پڑھے۔

ایضاً جب بمقام فَلَوْلَمْ أَذْكَرْ مِنْ إِحْسَانِكَ پر پہنچے دونوں ہاتھ اٹھا کر غنا کیلئے
 دعائے مانگے پھر دونوں ہاتھ دونوں طرف بھار دے۔

ایضا جب مقام حین رَفَعْتُ صَوْتِي پر پہنچے اس کلمہ کو بلند آواز سے پڑھے اور ستر بار یا اللہ اور سات بار یا اللہ الْمُخْمُودِي كُلِّ فَعَالِهٍ يَا اللَّهُ اور نو بار یا معن و سن پڑھے اور مذاق مطلق سے رزق چاہے تو اچھا ہے تمام سختیوں سے رہائی پائے۔
جب محل من خَلْقِكَ پر پہنچے معلوم کرے کہ یہ پانچواں اشارہ ہے اشارات اصول سے جمہور اولیا کے نزدیک، حسب معمول عمل کرے۔

ایضا جب مقام فَمَتَّحِ احْسَانِكَ پر پہنچے قضائے دین اور خلاصی مجبوس اور حصول علم کیمیا کے دس بار یا مَنَّان ذَا احْسَانٍ تا آخر پڑھے۔

ایضا جب بمقام وَاَنْ لَا تَعُدَّ مَعِيَ رِزْقَكَ پر پہنچے تمام ماحات کے لئے ستائیس بار اِسْمِ يٰ اَرْحَمَ كُلِّ شَيْءٍ تا آخر پڑھے اور ایک بار یا حَتَّىٰ يٰ اَقِيَوْمَ يٰ اِدْحِدْ يٰ اِحْدَىٰ يٰ اِدْحِدْ يٰ اِحْدَىٰ يٰ اِدْحِدْ يٰ اِحْدَىٰ تا آخر پڑھے۔

ایضا جب بمقام فَيَنْقُصُ مِنْ جُودِكَ فَيُفِضَ فَضْلَكَ پر پہنچے حصول مطلب کیلئے یہ دعا پڑھے يٰ اَرْحَمَ كُلِّ شَيْءٍ يٰ اَرْحَمَ كُلِّ شَيْءٍ يٰ اَرْحَمَ كُلِّ شَيْءٍ يٰ اَرْحَمَ كُلِّ شَيْءٍ مُحَمَّدٌ تَسْأَلُكَ اللَّهُ اُصْدُوْنِي فِي قَضَائِ حَاجَتِي يٰ اَقَابِي الْحَاجَاتِ اَقْبَلْ حَاجَتِي۔

ایضا واضح ہو کہ بعض نسخوں میں لفظ باکیتہ نہیں ہے مگر حضرت امام ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے کہ انہوں نے اس لفظ کو حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ سے عالم رویا میں دریافت کیا حضرت اسد اللہ الغالب نے فرمایا کہ میں نے اس لفظ کو پڑھا ہے۔

ایضا جب بمقام اِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيْعَادَ پر پہنچے تین بار ناد علی پڑھ کر حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ سے استمداد ہمت کرے اگر قتل کی نیت سے قرآن کرے تو تین بار یہ پڑھے۔ لَا تَخْفِ اِلَّا عَلَيَّ لَا سَيْفٌ اِلَّا ذُو الْفِقَامِ اور تین بار یہ کہے رُمِيْتُ عَلِيًّا مِنْ بَعِي عَلِيًّا تا آخر۔

ایضا جب بمقام فَتَمَّتْ لِيْ بِاَحْسَنِ الْوُجُوْدِ پر پہنچے تو کہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَ اَخِيْهِ وَاَوْتِهِ دَابِّيْهِ وَجَدِيْهِ وَبَيْتِهِ حَاجَتِي مِنْ بَرٍّ اَوْ اَدْبِيبٍ بِمَقَامِ بَابِ الْحَاجَاتِ جَدِيْدٍ پر

پہنچے سجدے میں جا کر اپنی حاجت طلب کرے اور کہے یا لطیف اغثنی۔
 ایضاً جب بمقام کُنْ فیکونْ پر پہنچے دفع اعداء کے لئے دعاء معہور پڑھ کر اسم یا قاہر
 ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ اِلٰہِ سَاتِ بِارِ قِرَاۃ کرے قاندرہ حضرت امیر المؤمنین علیؑ کو اللہ
 وجہ سے منقول ہے کہ اگر کسی سے روزانہ وظیفہ دعاء سینفی کا ترک ہو جائے تو اس
 کے تدارک اور کفارت کے لئے سات بار یہ بیت پڑھے۔ بیت

اَللّٰهُ اَدَمًا كَانْ حَتّٰى اُمِرَ بِدَا
 فَعَلُوْا بِهٖ لَهٗ مِنْ مُّوَادِّ مُرِيْدِ

شیخ ابوالفضل کرمانی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ بھی روایت ہے کہ یہ دعا بارہ
 ہزار خاصیتیں رکھتی ہے چھ ہزار دینی اور چھ ہزار دنیوی جو کوئی چاشت کے وقت
 اس کی مواظبت کرے تمام مہمات اس کی سرانجام پائیں اور اگر چالیس روز تک
 برابر ہر روز تین بار پڑھے ولایت کامر تہ پائے۔

ایضاً جو کوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنی چاہے یا انبیاء علیہم السلام
 میں سے کسی اور نبی کی کرنی چاہے یا اولیاء میں سے کسی ولی کی یا شقراء اور صالحین میں
 سے کسی صالح کی زیارت کرنی چاہے تو اکیاون مرتبے اس دعاء سینفی کو پڑھے انشاء اللہ
 تعالیٰ خواب میں ضرور زیارت کرے گا اور ان کی روایت سے مشرف ہوگا۔

ایضاً حضرت شیخ محمد سکاکیؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سلطان العارفين بايزيد بسطامي
 قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے تھے کہ جب کوئی مجھ کو حاجت ہوتی یا کوئی مہم پیش
 ہوتی تو جمعہ کے دن صبح کو دعائے سینفی پڑھتا حق تعالیٰ اسی وقت مستجاب فرماتا
 واضح ہو کہ ظاہر یہ ماجرا حالت ابتدائی حضرت سلطان العارفين کا معلوم ہوتا ہے
 کیونکہ حالت انتہائی ان حضرت کی یہ تھی اور یہ کیفیت تھی کہ جو خاطر شریف میں
 گذرتا تھا۔ اسی وقت ہو کر رہتا تھا۔ باقی خواص و فضائل اس اسناد کے وہی
 ہیں جو شیخ علیہ الرحمۃ کے طریق سے خلاف ہے اس واسطے لکھا جاتا ہے کہ اگر
 کسی بزرگ کے سلسلہ میں اس طریق سے ہو تو اسی طور سے پڑھے۔

اسناد قراۃ۔ اول دعاء معنی اس کے بعد جو سن سینفی کہ حضرت شیخ سعد الدین

محمود الحموی سے منقول ہے اس کے بعد دعائے عماد۔ اعتصام۔ چہار قل۔ دعائے طاہر۔ ناد علی۔ دعائے کاشف۔ امر اعتصام۔ وصل صغیر۔ شیخ شہاب المقتول اعتصام آخر۔ دعائے سیفی۔ دعائے نزل امیرین۔ مناجات۔ دعائے اعتصام۔

اضمار و ذینہ۔ عامل کو لازم ہے کہ ان دعاؤں میں کسی طرح کا تغیر و تبدل نہ کرے جس ترتیب سے لکھا گیا ہے اسی طرح عمل کرے اور حصار حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کا کہ اس کو بخش حضرت امیر کہتے ہیں پڑھے وہ یہ ہے۔ اَعْتَصَمْتُ يَا اللَّهُ فَغَرُّوا إِلَيَّ اللَّهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ وَمَا تَوَكَّلُ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ حَسْبِيَ اللَّهُ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ تَحَقَّقْتُ بِذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ فَأَعْتَصَمْتُ بِذِي الْجَنَّةِ وَالْجَبْرِوتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ دَخَلْتُ فِي حِرِّ زَيْلِ اللَّهِ وَقِيَّ حَنْظِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ الْبَرِيَّةِ أَجْعَلِنِي بِحَقِّ كَهَيْعَتِهِ وَبِحَقِّ حَقِّقٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اخیر دو گانہ سے پہلے تین بار پڑھ کر دونوں متصلیوں پر دم کر کے اپنے تمام اعضا پر پھیرے۔ دعائے معنی یہ ہے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَبِكَ اسْتَفِيثُ فَأَعْتَصِمُ وَتَعْلِيكَ تَوَكَّلْتُ

نہ طریقہ زکوٰۃ و عطا معنی کا۔ یہ نیت احاطے شرط کے ایک ہزار اور ایک مرتبہ ایسی جگہ کو جہاں قلبی کے سر اور آسمان کے درمیان کوئی شئی حاصل نہ ہو ننگے سرجب تک ہو کے پڑھے پہلے شروع کرنے سے غسل اور وضو کامل کر کے خوشبو لگائے اور بخورد کر کے دو گانہ نفل لاکرے اور دونوں رکعتوں میں اذا جاء نصر اللہ ستر بار پڑھے اور بعد از سوم سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ والہ الا اللہ اکبر و لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم یا ذی سئلک عبادی عنی فانی قریب اجیب و دعویۃ الذاریع اذا عان قلبی تجیب و یومئونی لعلہم یشدکون یا غیاثی عند کل کربۃ و سعادی عند کل شدۃ و یجیبنی عند کل دعویۃ و مؤنس عند کل وحشۃ و یارجائی حین تقطع حینتی یا غیاثی سات بار یا ستر بار پڑھے

بعد ہر روز کہ کے دعاء ذکر شروع کرے بعد اسے شرطوں ایام قراۃ کے ہر روز جب قدر ہو سکے بعد فرض فجر کے پڑھے لیکن بہتر یہ ہے کہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور دوسری صورت یہ ہے کہ بعد نماز صبح کے دو بار اور بعد نماز عصر کے دو بار بعد نماز عصر کے دو بار اور بعد نماز مغرب کے دو بار اور بعد نماز عشاء کے تین بار پڑھے۔ بتی لکھے سنو پر،

فَاكْفِرْ يَا كَافِرَ الْكُفْرِ الْمُرْتَابِ مِنْ اَمْوَالِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا رَحْمَنُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيَا
 ذِيهِمَا اَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ فَقَبِيكَ بِبَابِكَ مَا بَلَكَ بِبَابِكَ ذَلِيلُكَ بِبَابِكَ
 اَسِيرُكَ بِبَابِكَ ضَعِيفُكَ بِبَابِكَ مُسْكِينُكَ بِبَابِكَ ضَيْفُكَ بِبَابِكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ
 الطَّالِعُ بِبَابِكَ يَا غِيَاثَ السَّغِيثِينَ مَهْمُوكَ بِبَابِكَ يَا كَاشِفَ كُرْبِ الْمَلَكُوتِيِّينَ
 عَاصِيكَ بِبَابِكَ يَا طَالِبَ الْبَاتِنِ الْمُقَرَّبُ بِبَابِكَ يَا رَحْمَنُ الْوَاحِدِينَ الْخَاطِئِينَ بِبَابِكَ
 يَا غَايِرَ الْمَذْنِبِينَ الْمُعْتَرِفِينَ بِبَابِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ الطَّالِبُ بِبَابِكَ يَا مَائِلَ
 الطَّالِبِينَ الْمُسِيئِينَ بِبَابِكَ الْبَائِسُ بِبَابِكَ الْخَاشِعُ بِبَابِكَ يَا رَحْمَنُ يَا مَوْلَايَ يَا
 مَوْلَايَ اَنْتَ الْغَايِرُ وَاَنَا الْمُسِيئُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُسِيئَ اِلَّا الْغَايِرُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ
 الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ اِلَّا الرَّبُّ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْمَالِكُ
 اَوْنَا الْمَمْلُوكُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوكَ اِلَّا الْمَالِكُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْعَزِيزُ
 وَاَنَا الذَّلِيلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيلَ اِلَّا الْعَزِيزُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا
 الضَّعِيفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيفَ اِلَّا الْقَوِيُّ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْكَرِيمُ وَاَنَا
 اللَّيْمُ وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّيْمَ اِلَّا الْكَرِيمُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ السَّرِيحُ وَاَنَا
 الْمُرْدُوقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُرْدُوقَ اِلَّا السَّرِيحُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ
 الْعَزِيزُ وَاَنَا الذَّلِيلُ وَاَنْتَ الْغَفُورُ وَاَنَا الْمَذْنِبُ وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيفُ
 اَسْأَلُكَ اِلَهِي الْاَمَانَ الْاَمَانَ فِي ظُلْمَةِ الْقُبُورِ ضَيْفُهَا اِلَهِي الْاَمَانَ الْاَمَانَ
 عِنْدَ سُؤَالِ مُتَكَبِّرٍ وَكَبِيرٍ هَيْبَتُهُمَا اِلَهِي الْاَمَانَ الْاَمَانَ عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُورِ وَ
 شِدَّتِهَا اِلَهِي الْاَمَانَ الْاَمَانَ فِي يَوْمِ كَانَ مِقْدَارُهَا خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَهِي الْاَمَانَ

اغرض دونوں طرح بہتر ہے اس کے پڑھنے میں بہتے فائز ہے یہاں سبب طوائف نہیں لکھے غرض ہمارے واسطے
 اکبر اعظم ہے اور اس کی اسناد میں لکھا ہے کہ جو اس دعا کو تعداد سے پڑھے تو پر ہیز گوشت اور دوسری لذتوں کا غرور
 ہے بھاد اور تلوار کے کچے پر بیڑ نہیں۔ خواجہ ابویں قرنی فرماتے ہیں کہ اس دعا کا دردناک درد کرنے والا مرتبہ کمال
 اور بہان کامل کو پہنچتا ہے اور کل بیانات محفوظ رہتا ہے اور شفاعت نبی کریم سے مشرف ہوا اور دیدار خدا نصیب ہوا اور جو
 نہ فرضیہ کے بعد در کے جوتنی ہو اور جو شخص میں بار بار اسات بدہا میں روز تک متواتر پڑھے غنا و دینی کمالات ہوا

الْأَمَانَ يَوْمَ يَنْفَخُ فِي الصُّورِ نَصْفِ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ
 إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ ذُلِّتِ الْأَرْضُ مِنْ زَلْزَالِهَا إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ تَشَقُّقُ
 السَّمَاءِ بِالْفُغَامِ إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ تَطْوَى السَّمَاءُ كَطَيِّ السَّجْلِ لِلْكِتَابِ إِلَهِي
 الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ تَبْدَلُ الْأَرْضُ مِنْ عَيْرِ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ وَبُورُ وَبِلَدِّ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ
 إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاؤُهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي
 كُنْتُ سُورَابًا إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ يَنَادِي مِنْ بَيْتَانِ الْعَرْشِ ابْنَ الْعَاصُونَ
 وَابْنَ الْمَذْنُبُونَ وَابْنَ الْخَاسِرُونَ هَلُمُّوا إِلَى الْحِسَابِ إِلَهِي أَنْتَ تَعْلَمُ سِرِّي وَ
 عَلَانِيَتِي فَأَقْبِلْ مَعْدِرَتِي وَتَعْلَمُ حَاجَتِي فَأَعْلِزْ سُؤَالِي يَا أَيُّهَا مَنْ كَثُرَتْ الذُّنُوبُ
 وَالْعِصْيَانُ يَا مَنْ نَفْسُ الْمَطْرُودِ دَاوُدَ مِنْ نَفْسِ الْمَطْبُوعِ الْهُوَالِي يَا مَنْ الْهُوَالِي
 يَا مَنْ الْهُوَالِي أَغْنِنِي يَا مَغِيثُ عِنْدَ تَغْيِيرِ حَالِي إِلَهِي إِنِّي عَبْدُكَ الْمَذْنِبُ الْمُجْرِمُ
 الْمُخْطِئُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ اللَّهُمَّ إِنْ تَرَحُّمَتِي فَأَنْتَ أَهْلُ دَانَ
 تَعْدِ بَنِي قَانَا أَهْلُ فَا رَحْمَتِي يَا أَهْلَ الثَّقَوَةِ وَيَا أَهْلَ الْمُعْتَدَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 وَيَا خَيْرَ الْخَافِرِينَ وَحَسْبِيَ اللَّهُ نِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى
 خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا رَبَّ
 الْعَالَمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ جَوْشَنَ سِنْفِي اعْتَمَمْتُ بِذِي الْوَدَّعَةِ
 وَالْعُظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْعُدْمَةِ وَالْإِلَهِيَّةِ وَالْكَبْرِيَاءِ وَالْجَمَالِ وَالْجَلَالِ وَالْجَبْرُوتِ
 تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
 وَهُدًى بِنُورِ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ چاہیے کہ اس کو بھی تین مرتبے یا سات مرتبے پڑھ کر اپنی
 ہتھیلیوں پر دم کر کے تمام اعضاء پر پھر سے پھر دعائے تجماد و عائے اعتصام پڑھے
 یہ دعائیں جواہر خمسہ میں آچکی ہیں ان کے بعد چار قل یا معوذتین تین تین بار پڑھ
 کر اپنی ہتھیلیوں پر دم کر کے تمام اعضاء پر پھر سے اس کے بعد دعائے طاہرہ
 دعائے کاشف وصل صغیر شیخ شہاب الدین مقبول جیسا کہ جواہر خمسہ میں آچکا
 ہے قرآن کر کے بعد دعاء اعتصام آخر ما شاء الله استغاثۃ باللہ ما شاء الله لا حول

وَلَقَدْ قَرَأْتَ بِاللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ
پھر دعائے سیفی ارد ترزا میرین۔ مناجات۔ دعائے اختتام۔ اضداد و زینہ جیسا کہ
سابق میں دکھا جا چکا ہے قراءت کرے۔

خاتم دعائے سیفی کی نسبت جو حضرت مسیح الاولیا قدس سرہ سے دریافت کیا
گیا تو انہوں نے فرمایا اس طرح لکھتے ہیں لیکن اس کی کچھ حقیقت معلوم نہیں۔
میاں شیخ عبدالنبی بھی نقرأ کو اسی طرح جواب دیتے تھے۔ راجح السالکین کے
علاوہ ادرکی نسخوں میں بھی اس کو دیکھا لیکن ایک کو در سے سے موافق نہ پایا
فقط فرماتے ہیں کہ ہر روز بعد اتمام وظیفہ دعا سیفی اس خاتم کی تمام اعداؤں پر نظر ڈالا
کرے تاکہ کلی نتیجہ بخشنے۔

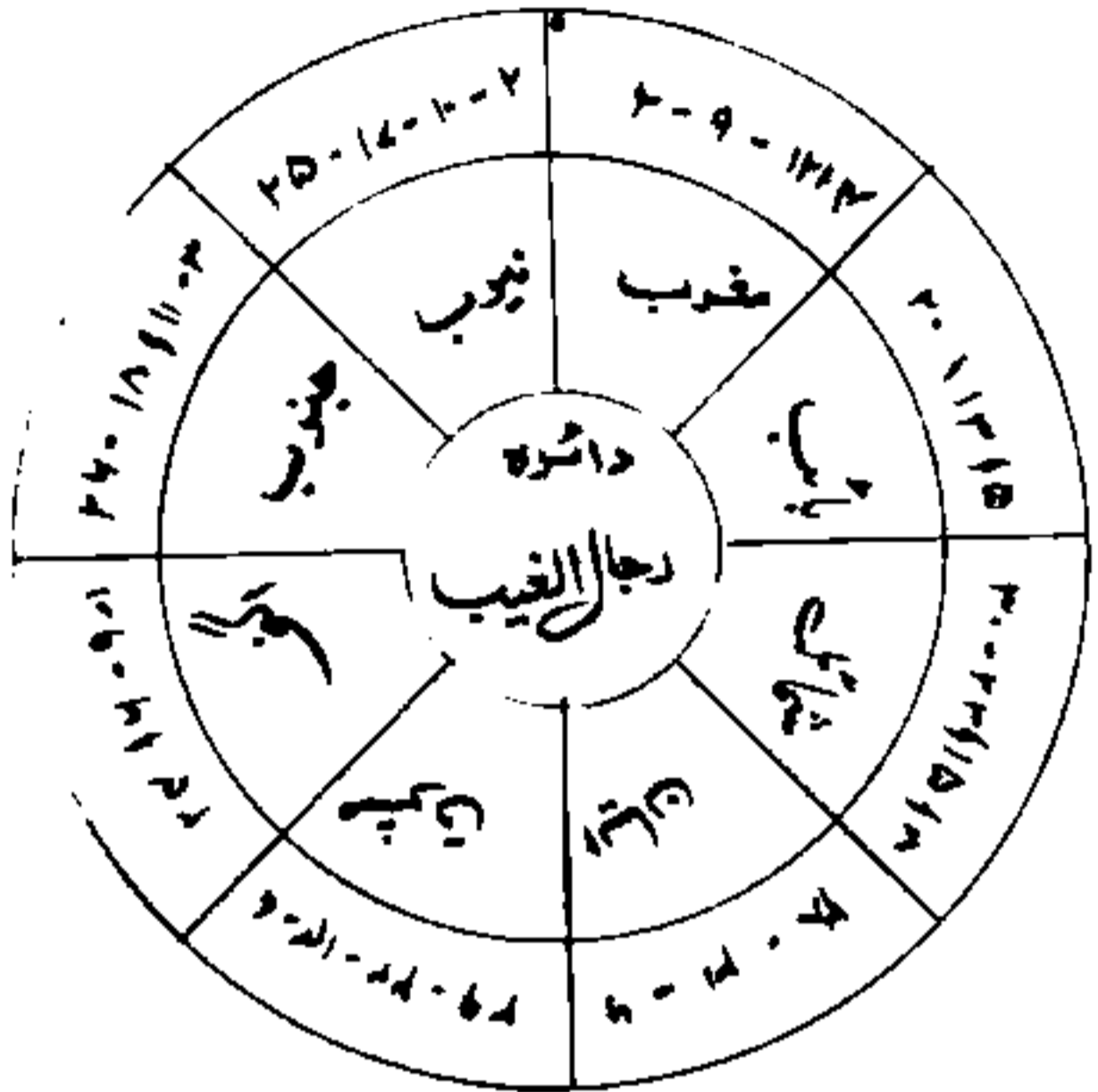
خاتم جواب ہفتہ یہ ہے

۱	۱۱	۸۳	۱۲۲	۱۸	۲۱	۲۵۲	۱۷	۵۷	۲۰
۵	۱۱	۱۴	۵۴	۲۱	۵۱	۳۷	۳۵	۹	۷
۱۱	۷	۲۰	۱۷	۱۱	۷	۷۷	۱۶	۱۱۶	۲۸
۲	۲۶	۱۴	۵۱	۵۳	۱۲	۱۲	۲۱	۱۱۳	۱۱۴
۲	۱۱۱	۸	۱۱	۱۳	۱۲	۱۶	۱۹	۸۱	
۲	۱۳	۱۱۲	۵۶	۳	۳	۱۱	۲	۲	۱۱
۱	۲	۱۱	۲	۲	۲	۱۲	۱۱	۱۲	

اور سیرد جال الغیب کہ ہر تاریخ کو نسبی طرف ہوتے ہیں اس دائرہ
سے معلوم کرے۔



وائزہ رجال الغیب یہ ہے



بمقام انڈیا اور انڈونیشیا کے واسطے سے بھی لکھا گیا ہے۔ اب اصل کتاب کی طرف رجوع کی جاتا ہے۔ اور ترجمہ دکھایا جاتا ہے۔

طریق دعوت عمرائے نبوی بحیثیت قتل اعداء

اگر کوئی دشمنوں کا قتل کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ پہلے شرائط دو گمانہ سالک کہ مقدمہ میں مذکور ہے پھاٹے اس کے بعد بہ نیت نصاب چار سو چوالیس بار اور بہ نیت زکوٰۃ سات سو بار اور بہ نیت عشرتین سو چالیس بار اور بہ نیت قتل چالیس بار پڑھے اس دعوت میں دو شرطیں ہیں۔ اول۔ ہرگز نہ ختم کی حاجت نہیں ہے شرائط کے تمام ہونے کے بعد جس روز دعوت شروع کرے۔ اول دو گمانہ بہ نیت قتل اعداء ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد

الم ترکیف تین بار اور دوسری میں بعد فاتحہ نیت یا تین بار پڑھی سلام کے بعد
سجدے میں جائے اور سو بار یا حتیٰ یا قیوم یا بوحبتک استغیث پڑھے اس کے
بعد بہ نیت دعوت آخر ما ساعت اول روز شنبہ یا سہ شنبہ میں کہ تعلق زحل اور مریخ
سے ہے شروع کرے ایک ہفتہ یا دو ہفتہ یا تین ہفتہ یا ایک چلہ تک ہر روز کالیس
بار پڑھے خدا تعالیٰ کے حکم سے اعدائے ظاہری و باطنی مقتول ہوں اور دفینا
کے لئے بھی اسی ترتیب کو نگاہ رکھے۔ وعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اُقْسِمْتُ
عَلَيْكُمْ يَا عِزُّ رَبِّ اَنْ عَلِيَّهِ السَّلَامُ سَابِحُ النَّارِ وَالْمَوْتِ وَالْقَهْرِ بِاَقْلَامِ مِمْ وَيَا سَابِحِ الْكَلْبِ
بِحَقِّ اَعْمَلُ نَفْسٍ وَبِحَقِّ اَعْمَلُ نَفْسٍ اَقْبَضُ رُءُوسَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فَلَ يَبْقَى فِي النَّوْنِ وَالرُّؤُوسِ
اَلَا وَنَارُ الْقَهْرِ اَخَذَتْ ظُهُورَنَا يَا شَدِيدُ الْقُوَى يَا شَدِيدُ الْبَطْسِ الشَّدِيدِ يَا قَاهِرُ
يَا قَهَارُ اسْأَلُكَ بِمَا اُوْدِعْتَهُ عِنْدَ رَبِّكَ مِنْ قُوَى اَسْمَائِكَ الْقَاهِرَةِ الْقَاهِرِيَّةِ فَاَنْفَعَتْ
لَهُ النَّفْسُ بِالْقَهْرِ اَلَيْسَ ذَلِكَ السِّرِّ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ حَقٌّ اَلَيْسَ بِهٖ كُلُّ صُغْبٍ وَاذِلٌّ
بِهٖ كُلُّ مَنِيعٍ يَا ذَا الْقُوَى الْمَنِينِ وَكَذَلِكَ اَخَذَ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرْآنُ وَهِيَ ظَالِمَةٌ اِنْ
اَخَذَ الْيَسْرَ فَلَمَّا جَاءَ اَسْرُنَا جَعَلْنَا عَلَيْهَا سَاقِلَهَا وَاَسْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِنْ مَّجْمَلٍ
مَسْفُودٍ مَسُومَةٍ عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِعِيدٍ رَبِّ اسْأَلُكَ سَدَاقِمْ
عِنَايَتِكَ رُدِّحَانِنَا تَقْوَى بِهٖ الْقُوَى الْكَلِيَّةِ وَالْجَزِيَّةِ حَتَّى اَقْبُرَ مَعَادِي اَشَارَةٌ عَقْلِي
وَنَفْسِي كُلِّ نَفْسٍ مَسْفُوسَةٍ قَاهِرَةٍ نَمْتَبِضُ دَقَائِقَهُ اِنْقِيَا ضَا فَلَ يَبْقَى ثَمَامَانَهُ فَاَقْبُرَهُ
اللّٰهُ الْكَبِيْرُ يَا سَيْفُ اللّٰهُ ثَلَاثَةٌ يَسِيْبُ اللّٰهُ ط۔

طریق دعوت دعائے کبیر

باتا چاہیے کہ یہ بہتر آدم علیہ السلام پر منزل ہے اور صحف آدم علیہ
السلام ہندی زبان میں تھے ان میں یہ دعائیں تو ریت اور صحت ابراہیم سے
بھی منقول ہے اور وایت ہے کہ اکثر انبیاء اور اولیاء کرام اسی دعا کو پڑھا کرتے
تھے اور قوم بہتر علیہ السلام اب تک اس دعا کے عامل ہیں اور حضرت ا

عنون الصوفی سید محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس دعا کی اسناد بہت کچھ فرمائی ہیں اور بعضے مشائخ نے کہا ہے کہ اس اسناد کے ساتھ مقید نہ کرنا چاہیے۔ بلکہ جس نیت سے پڑھے گا دعا اس کی مستجاب ہوگی۔ اس دعوت میں الفاظ گونا گون مملو ہیں۔ کیونکہ حضرت آدم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر زبان میں کلام کیا ہے اور حق تعالیٰ کریم نے ان کو سب اسمائے الہی اور اسمائے کونی سے آگاہ کیا ہے جس کی یہ آیت شاہد ہے و علم آدم الاسماء کلہا جو کچھ مشائخ سلف سے منقول تھا بیان کیا گیا۔ اب سند شرط معلوم کرنی چاہیے کہ دعا کے تمام الفاظ جمع کرے اور بعد ہر لفظ دس دس بار یہ دعا پڑھے تمام شرائط ادا ہو جائیں گی۔ دعوت کا طریقہ یہ ہے کہ برنیت برآمدن حاجات عروج ماہ روز پنجشنبہ وقت طلوع آفتاب دعوت شروع کرے اور مقصد پورے ہونے تک اکتالیس بار روز پڑھے۔ اور اگر قہر کی نیت سے پڑھے تو ساعت ازل روز شنبہ یا شنبہ آخر ماہ سے شروع کرے اللہ کی عنایت سے مستجاب ہو دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یٰ اَحٰی حَیْنٍ لّٰحِیِّ فِیْ دُمُوْمَةِ مَلٰئِکَہٖ وَ بَقَائِہٖ یٰ اَحٰی یٰ قِیُوْمُ یٰ اَللّٰہُ یٰ رَحْمٰنُ یٰ رَحِیْمُ یٰ اَمَلُکَ یُوْمِ الدِّیْنِ اِیّٰکَ نَعْبُدُ وَاِیّٰکَ نَسْتَعِیْنُ یٰ اَحٰی یٰ قِیُوْمُ یٰ اَللّٰہُ یٰ رَبُّ اَوَامِمْ هَرَامِ رَہِیْنِ لَسْرِیْنِ بَرِیْنِ اَبِی بَرِیْمِ هَمَا اَوَامِ اَنُوْمِجْرَانِیْہِ مَلِکِیْہِ اَمَلِیْہِ اَبْہَا یِہِ۔

دارشیا اشمنکا فخر و منکا و شبلیکی داری اور یا امھو کل ما ملوکا اسمیں کتابتہ ہما بہ ہیہ درنکہ سلکا کہ و یلکا کہ و اجل سرا یا خرایا ہمتا تا یا شایا و نشکی یا در یوا یا در ی وانا ہبا۔ نیایا بکنا بلکنا شمعینہ کہ ہمہ ہمہ متہ و تہ کتہ شینیہ عنینیہ ملطہ و ظہیا یا مطایا وادی یودی کیدی کیبی کیبی نشکیا بہ بمطایا یا سوتکا شمینی ملوی متا متا مضاد یوہ اجینتہ شکہ خیک خیک جراجوا کیرا کیرا بر بویا یا سوا یا کہ ابا شمکنی فجر یا شمہیا و ارشیا شوہہ جدیا و منکا حزنکا عزنکا کتکا ہما بہ دیوا دیاشنکا سونیا عنکار کھنکا فشیمنہ و ما طلی کافی جونی جونی صدوٹا شہوتانوتا مقدٹا سراسا ہیریا ہینتہ شادی منادی فردیا شایہ ہایہ دیوا یا یاطفیکرا

حواء کفیثا قبطو شا۔

طریق دعوت دعائے بشمخ

جاننا چاہیے کہ یہ دعاء حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی ہے جس طور سے کہ انجیل میں مسطور ہے اور جس سند سے کہ مشائخ کرام سے اس فقیر کو پہنچی ہے۔ اس طرح اس کتاب میں مندرج ہے۔ سند مشائخ یہ ہے کہ اس دعاء میں بارہ بکرا اللہم ہیں ہر اللہم کے ابتدا پر بارہ مرتبے اور آخر میں سات مرتبے با موکل پڑھے تاکہ جلد اجابت ہو اور شرائط ساک اور سند درگاہ سابق میں بیان ہو چکی ہے اس کے بموجب عمل کرے شرائط دعوت چونکہ بنا اس دعائی بارہ اللہم پر ہے اس لئے بہ نیت نصاب بارہ ہزار بار اور اس کا نصف بہ نیت زکوٰۃ اور اس کا نصف بہ نیت عشر۔ بہ نیت قفل ہر اللہم پر سو سو بار و در برابر نصاب بدل سات ہزار۔ ختم بارہ ہزار اس کی یہ دعوت شروع کرے ترقی کے لئے عروج ماہ روز پنجشنبہ وقت طلوع آفتاب فقہر کیلئے نزول ماہ روز شنبہ یا سہ شنبہ ایک ہزار و سو بار روز مزہ تین چلے تک متواتر پڑھے جس وقت حاجت برائے دعوت ترک کرے اثنا سے دعوت میں ہر اللہم پر اپنی حاجت طلب کرے اور حق سبحانہ و تعالیٰ سے عرض کرے کہ اے بار خدا اپنی کمال عظمت و کمال کبریائی کے طفیل سے میری دعاء قبول کرو اے اللہم ہو کہ حضرت سید محمدی الدین عبد القادر، جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اور اکثر مشائخ کرام اسی کے عامل تھے۔ دوسرا طریق انجیل میں ایسا لکھا ہوا ہے کہ دعائے بشمخ بارہ اسم پر مرتب ہے اور ہر ایک اسم ایک برج سے تعلق رکھتا ہے نقشہ سے معلوم کرو۔

(نقشہ اگلے صفحہ پر ہے۔)



شمار	اسم	نام برج	نام موکل
۱	یا بشمخ	حمل	ھیٹائیل
۲	یا ذانو	ثور	طورائیل
۳	یا خیشو	جوزا	شمیائیل
۴	یا دحمینا	سرطان	عیقائیل
۵	یا ذھیشو	اسد	مینائیل
۶	یا رخموت	سنبلہ	قمرائیل
۷	یا اھیائشواہیا	صدیان	منجبائیل
۸	یا نور	عقون	اسمائیل
۹	یا اشیر	قوس	جبرائیل
۱۰	یا طیعوثا	جدی	دردائیل
۱۱	یا اللملیمین	دلو	میکائیل
۱۲	یا شمخ	حوت	اسوائیل

جو کوئی دعائے بشمخ کی دعوت دینی چاہے اس کو چاہیے کہ اول شرائط اس سند پر ادا کرے کہ پہلے دیکھے کہ آفتاب کس برج میں ہے اور کونسا اسم اس برج کے متعلق ہے جس برج میں آفتاب ہو اسی برج کے اسم سے اس کی قراۃ شروع کرے مثلاً جو وقت کہ آفتاب برج حمل میں ہو اسم بشمخ کو تمام اسم و بانضمام موکلات بار ہزار بار بحیث حق اور سات ہزار بار بہ نیت حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور پانچ ہزار بار بہ نیت مریم علیہا السلام تین سو ساٹھ بار بجلد اہل دعوت پڑھ کر ثواب پہنچائے۔ طریق یہ ہے: اَجِبْ يَا هَيْطَائِيلُ مَا مَعَا مَطِيئًا بِحَقِّ هَذَا وَالْاَسْمَاءِ اَللّٰهُمَّ يَا بَشْمَخُ ذَا الْاَسْمَاءِ شَيْطَانِيْكَ اَسْأَلُكَ اَنْ تَقْبَلَنِيْ حَاجَتِيْ يَا قِيَّ اسماء کو اسی طرح پر قیاس کرے۔ جب دوازده اسم کو بہ سند مسطور پڑھ چکے شرائط تمام ہوئیں اور عامل متصرف دعا کا ہوا جب کسی حاجت کے لئے پڑھے تو اول

ترجمہ: اے نبی تو بادشاہ ہے۔ اور میں تیرے در کا نقیر

أَقْلَمُ يَا أَلَا تُمِ ارْعَهُ أُرْعَى يَرْفَعُونَ
یا اللہم

ترجمہ: اے نبی تو بڑا عظیم ہے۔ اور عاجزوں اور بیکسو کا فریاد رس۔

اللَّهُمَّ يَا مُشْفِعَ شُعْبَةَ شُلَامُونَ

ترجمہ: اے نبی تو حق ہے اپنے دشمنوں کو مہر دے دالے کو محروم نہ رکھو۔

بين الكاف والنون انما امره اذا اراد شيئا ان يقول له كن فيكون سبحان لذي
بيد ملكوت كل شئى واليه ترجعون وعائى اختصام اللهم انى استلكت يا الله
ان تحطى من كل بلاء وداية دعاها وكل علة ومن كل فتنة ومن كل شدية وبليية
وذليل وذليل ومن شر كل الشيطان الرجيم ومن شر السلطان الجبار ومن شر
الجن والانس ومن شر حاسد اذا حسد اللهم بحق هذا الدعاء وبحق هذا الدعاء
وبحق هو يامن هو هو يامن هو هو لاله الا هو اخطى من جميع البلاء
والافات بحق محمد سيد النبیین واله اجمعين برحمتك يا ارحم الراحمين -

طریق دعوت وعائے قرشیه

واضح ہو کہ یہ دعا بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی ہے اس دعا
کی اسنادیں بے انتہا ہیں عمل سے خود روشن ہو جائیں گی سند شرائط دعوت
یہ ہے کہ تمام دعاء کے ارقام جمع کرے۔ اور انھ پر طرح دے جو کچھ باقی رہے
ہر عدد پر ہزار بار بنیت نصاب اور اسکو چار پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد
پر ہزار بنیت زکوٰۃ پھر اس کو نو پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بنیت
عشر پھر اس ارقام کو پانسو پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بنیت کفیل
پھر اس ارقام کو سات پر طرح دے۔ جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بنیت بدل
اور اس ارقام کو دو پر طرح دے۔ جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بنیت ختم پر جب
جسد شرائط مرتب ہوں اسکے بعد اس طریق سے دعوت، دے کہ جملہ ارقام دعاء

کا ایک نقش مربع پر کرے۔ اور ڈوکوری سکوریوں پر اس کو پھکان میں سے ایک کو ایک کوزہ پر آب میں ڈال کر محفوظ جگہ میں رکھے اور حجرہ میں جس جگہ دفن کی ہے وہاں مصلیٰ بچھا کر بہ نیت دعوت مفقذ معین کر کے پڑھنا شروع کرے یہاں تک کہ رقام دعاء پوری ہو جائے اثنائے دعوت میں اپنے مقصود کی نیت کرے حق تعالیٰ اس

کی دعا کو مستجاب کرے گا۔ دعائے معظمہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَدِیْثًا	قَرِیْبًا	وَجَلَدًا	وَمَلَأَ	ذُلُوْبًا	تَشْوِیْبًا	شَهْوِیْبًا	شَمُوْبًا
شَمُوْبًا	اَزْرَاطًا	اَزْطِیْبًا	عَمَّطًا	عَطِیْبًا	طَوِیْبًا	طَوِیْبًا	طَوِیْبًا
طَوِیْبًا	اَهْبِیْبًا	اَشْوَابًا	قَدَمِیْبًا	هَلَمِیْبًا	هَلَمِیْبًا	هَلَمِیْبًا	هَلَمِیْبًا
هَرَجُوْبًا	اَهْرَابًا	هَرَجَابًا	نَهْرَجَابًا	نَهْرَجَابًا	نَهْرَجَابًا	نَهْرَجَابًا	نَهْرَجَابًا
نَهْرَجَابًا	اَهْرَابًا	اَهْلَابًا	اَهْلَابًا	اَهْلَابًا	اَهْلَابًا	اَهْلَابًا	اَهْلَابًا
سَطْوَابًا	سَلْوَابًا	اَهْوَابًا	اَهْوَابًا	اَهْوَابًا	اَهْوَابًا	اَهْوَابًا	اَهْوَابًا
اَهْوَابًا	رُوحَابًا	اَهْوَابًا	اَعْمَابًا	جَهِيْبَابًا	جَهِيْبَابًا	جَهِيْبَابًا	رُوحَابًا
مِیْكَابًا	زُدَقَابًا	سَفْرَجَابًا	اَشْرُقَابًا	اَشْرُقَابًا	اَشْرُقَابًا	اَشْرُقَابًا	اَشْرُقَابًا
اَشْرُقَابًا	اَهْرَابًا	اَعْلَابًا	مَجَابًا	رُفَابًا	رُفَابًا	رُفَابًا	رُفَابًا
هَرَكُوْبًا	اَهْبِیْبًا	اَهْوَابًا	اَهْوَابًا	تَوْشُوْبًا	تَوْشُوْبًا	تَوْشُوْبًا	تَوْشُوْبًا
مَنْحُوْبًا	زُدَقَابًا	نَعُوْدَاعَابًا	قَدَقَابًا	تَشْقَابًا	سُرُكَابًا	سُرُكَابًا	سُرُكَابًا
نُوْتَابًا	نُورَابًا	سَفْرَسَهَابًا	سَفْرَسَهَابًا	زَهَابًا	مَلْكَابًا	مَلْكَابًا	مَلْكَابًا
مِیْكَابًا	اُدْرَهًا	اُدْرَهًا	دُرَايَه	سُوْتَابًا	بِكِنَابًا	بِكِنَابًا	سُدَابًا
اَتْمِیْلُوْ	هَبْدُوْ	اَمْدَقَابًا	هَبْدُوْبًا	مَنْ طَوِیْبًا	مَنْ طَوِیْبًا	مَنْ طَوِیْبًا	مَنْ طَوِیْبًا
مَبْطُوْبِيْهٖ	مُحْدُوْرًا	یُوْعَا	تَفُوْعًا	مَارِیْسًا	اُدْرِیْسًا	اُدْرِیْسًا	اُدْرِیْسًا
دُرَايَه	طَوِیْبًا	سَطْوَابًا	سَطْوَابًا	مُزَلَّیْبًا	اَلْمَهَارِیْبًا	مُوْدُرُوْرِیْبًا	مُوْدُرُوْرِیْبًا

ذہلیا تشویبا - تشوَابًا - ترسابل ترسابل - تاشویلو۔

یہاں سے فرشتوں کے نام ہیں۔

شَمَائِلُ كَيْسٍ وَدَائِلُ جَمَائِلِ جَبْرِيَّاتٍ بَطْمَائِلُ شَمَائِلِ
 مُطَوِّئِ مُطَوِّئِ بَطْمَائِلِ نَهَائِلِ زَمَائِلِ انْهَائِلِ انْهَائِلِ
 شَيْثَا مَيْثَا شَيْثَا نَكْوَيْهِ كَوَيْهِ شَهْرَجِيَا شَهْرَجِيَا شَهْرَجِيَا
 هَاهِدِي قَدِي شَيْثَا مَيْثَا مَيْثَا

عزائم کے جمع کرنے کی ترتیب و اس کا طریق اور سند دعوت کا بیان

چاہئے کہ حروف اسم مطلوب کے اٹھائیس بطون نکالے (جیسا کہ دعوت
 تہی میں مسطور ہے) تمام ارقام حروف مستخرجہ کو ایک جگہ جمع کرے اور اس میں اکثر
 اسماء اور الفاظ کہ موافق اسم مطلوب ہوں اور بعضے ٹوکل کہ عربیتوں میں منقول
 ہیں وضع کرے اسم مطلوب خواہ جلالی ہو خواہ جمالی خواہ مشترک جو کام کہ دعوت
 اسماء عظام سے ایکربعین میں بر آئے دعوت عزائم میں اربعین نہ کرے گا کہ
 کام جن جائے۔

سند شرائط سالک اور دوگانہ کی مقدمہ میں مسطور ہے۔ سند شرائط
 اس دعوت کی معلوم کرنی چاہیے وہ یہ ہے کہ بموجب ارقام تمام حروف مستخرجہ
 بنیت شرائط پڑھے تمامی شرائط مرتب ہوں اور طریق دعوت یہ ہے کہ تمام ارقام
 حروف مذکور ہر روز چالیس روز تک بنیت دعوت پڑھے اللہ تعالیٰ کی عنایت
 سے اس کا کام بہت جلد انصرام کو پہنچے اور اس درویش بخوشی نے دو اسم
 جلالی یا قاہر یا مذکب سے بقاعدہ مذکور عزائم وضع کئے ہیں۔ جمع ارقام حروف
 بست و ہشت بطون ابھوتی ہے بطریق مذکور شرائط بجالاتے اور دعوت دے
 اللہ کے حکم سے مقصود جلد حاصل ہو۔ عزیمت اسم یا قاہر یا البطش الشدید
 انت الذی لا یطاق ایتقامہ یہ ہے یا کلکائیل یا اھیمائیل یا رومیائیل یا عطرائیل
 یحییٰ شاہد کا ہوت و جبروت و ملکوت و ناسوت ہو اللہ الذی لا الہ الا هو
 حق ابیدی و ازل و عالم الغیب و الشہادۃ و بقوۃ اللہ القوی المتین المتکبر

الجَبَّارُ وَعِجْمَةُ الْحَلِيمِ وَالْحَنِيدُ وَالْوَاحِدُ الْقَهَّارُ وَبَعْزَةُ الْعَزِيزُ الْمُجِيبُ وَالْمُقِيتُ الشَّارِدُ
 بِقُدْرَةِ الْقَاهِرِ الْقَابِضِ الْمُتَمِيتِ الصَّارِ أَهْلِكَ وَأَقْبَضِ وَأَخْفَعْ بِكُلِّ حَاسِدٍ وَظَالِمٍ
 الْجَبَّارِ تَمِيقُ عِزَّهُ طَهَّ وَنَيْسِينَ وَبِحَقِّ لَمِثِّ الْمَلِكِ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ أَرْبَعُ أَتَمَّ
 حُرُوفٍ يَأْمُذَنْ بِحِسَابِ بَسْمَتِ وَبَسْمَتِ بَطْنِ بَقَاعِدِهِ مَذْكُورِهِ شَرَايِطُ بِجَالِئِهِ وَد
 دَعْوَتِ وَسَيِّدِ اللَّهِ كَيْسَ حَمَلٌ مَقْصُودٌ حَاصِلٌ هُوَ عَرَفِيَّتُ اسْمِ يَأْمُذَنْ كُلِّ جَبَّارٍ
 عِنْدَ بَقْعِهِ عَزِيزِ سُلْطَانِ بِيْرِ هِيَ يَا جَبْرِيْلُ يَا مِيكَائِيْلُ يَا إِسْرَافِيْلُ يَا عِزْرَائِيْلُ بِحَقِّ
 أَحَدِيَّةٍ رُوَا حِدِيَّةٍ وَسُطُوَّةٍ وَوَحْدَةٍ دُمُذَنْ كُلِّ جَبَّارٍ وَقَاهِرٍ وَظَالِمٍ وَبِاللَّهِ الْغَالِبِ
 الْقَابِضِ الْخَافِضِ الْمُنْتَقِمِ الصَّارِ الْمُتَمِيتِ وَبَعْزَةُ جَبْرِيْلِهِ وَجِبَالِهِ وَعِلْمِهِ وَتَوْرِيْحِهِ وَوَجُودِهِ
 وَشَهَادَتِهِ نَيْسِ السَّحَابِ عَسْرَتِ وَالْقَلَمِ وَمَا يُسْطَرُّونَ إِذَا ارَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَهُ
 لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ط -

طریق دعوت اسماء الحسنی

اول اس طریق سے شرائط ادا کرے کہ ایک اسم اسماء الحسنی سے اسم ذات
 کے ساتھ ملائے اور دونوں کے حروف شمار کرے بطریق مذکورہ فاعل القابہ بنیت
 نصاب دامتہ بنیت زکوٰۃ و عشرات بنیت عشرت مقابلہ حرف اٹھائیس بنیت قفل
 و بموجب ارقام حروف اصلی و وصلی اسم ذاتی و صفاتی بنیت دور مدور اور بعد
 اعراب و نقاط و اجزایں و شد بنیت بدل و بعد و حروف اصلی و وصلی اسم ذاتی و صفاتی
 بنیت ختم اور بموجب ارقام اٹھائیس بطون حروف اسم ذاتی و صفاتی ہر روز سات
 دن تک بنیت سریع الاجابت اور بعد ارقام اصلی و وصلی حروف اول اسم مؤکل
 سماعی بنیت حاجت پر مھے اور باقی ترتیب حروف اسم مذکور کو نگاہ رکھے اگر مطلب
 میں تاخیر واقع ہو تو ہر حرف اسم کے اٹھائیس بطون نکال کر ان کے ارقام سے
 مؤکل تعیین کرے پھر وہ مؤکلان سماعی اور مؤکلان مستخرج کو اسم کے ساتھ ملا کر اٹھائیس
 روز تک بموجب ارقام بسبت و ہشت بطون قراءت کرے مثلاً یا اللہ اللہ بنیت
 نصاب سات ہزار بنیت زکوٰۃ سات سو بنیت عشرت ہزار بنیت قفل

ایک سو چھیانوے بار بنیت دوسروں پانسو تیس بار بنیت بذل آٹھ بار بنیت
 ختم ہیں بار بنیت سو بیس اجابت پانچ ہزار چھ سو چھیانوے بار سات روز تک
 پڑھے اس کے بعد بنیت حاجت اس ترتیب سے پڑھے کہ اَوَّلُ رُوْزٍ یَا رُبُّ یَا اِیْمَلُ
 یَحِقُّ یَا اِیْمَلُ نُوے بار دوسرے روز یَا طَا طَائِلُ یَحِقُّ یَا اِیْمَلُ کہتر بار تیسرے روز
 یَا حُوْذَ اِیْمَلُ یَحِقُّ یَا اِیْمَلُ ایک سو ایک بار پڑھے اگر تاخیر دیکھے تو اس ترتیب سے
 یَا رُبُّ یَا اِیْمَلُ یَا طَا طَائِلُ یَا حُوْذَ اِیْمَلُ یَا کُتْمَ اِیْمَلُ یَحِقُّ یَا اِیْمَلُ یَا اِیْمَلُ دوسرے روز اسی
 بار پڑھے باقی اسماء کو اسی پر قیاس کرے۔

طریق دعوت اسمائے بیروتی

واضح ہو کہ اسمائے بیروتی پہلے بکھے جا چکے ہیں اب صرف ان کی دعوت اور
 قراۃ بیان شیخ علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں وہ اس طور پر ہے کہ پہلے شرائط ادا کرے
 یعنی بنیت نصاب ایک سو تیرہ مرتبہ۔ بنیت خاکوۃ پانچ سو تیس مرتبہ
 بنیت عشر پانسو ستتر بار بنیت بار بنیت قفل دو سو دس مرتبہ۔ بنیت نکوار
 آٹھ سو اکیس مرتبہ۔ بنیت توہم پانسو اکتالیس مرتبہ قراۃ کرے اس کے بعد یہ
 بنیت حاجت سات روز تک سات ہزار بار پڑھے۔ اگر تاخیر دیکھے تو سات ہفتے
 تک اسی طرح قراۃ کرے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مقصود حاصل ہوگا۔ اسمائے
 بیروتی کے پڑھنے کا طریق یہ ہے یَا اِیْمَلُ یَا اِیْمَلُ یَا اِیْمَلُ یَا اِیْمَلُ یَا اِیْمَلُ
 یَا اِیْمَلُ۔

پودھوں فصل رِقْدِ عَوَّة اور رِقْدِ عَوْت کے بیان میں

اگر کسی نے صاحب عمل یا کسی دوسرے شخص پر کچھ اسم پڑھا ہو یا سحر کیا
 کیا ہو یا کرنے کا ارادہ پایا جاتا ہو تو اس کو لازم ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد تیس
 مرتبہ سورہ عبس اور پھر تیس مرتبہ سورہ مذکورہ یا آیات قرآنی والفاظ عربی و عبری

کہ اس کے ساتھ منضم میں قرآن کرے کسی صاحب دعوت کی دعوت اور کسی جادوگر کا جادو اس پر کارگر نہ ہوگا۔ بلکہ اسی پر مروجت کرے گا۔ چاہیے کہ دعوت پڑھنے کے وقت اپنی کلاہ بائیں ہاتھ سے جانب چپت تھوڑی تھوڑی تین مرتبہ کج کرے اور چوتھے مرتبے اٹھے ہاتھ سے اسی ہاتھ کی طرف زمین پر مارے اور اپنے دل میں نیت کرے کہ میں نے جابر کو کشتہ کیا اور ہر بار بائیں جانب کو تھوکے یعنی لعاب دہن ڈالے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی اجابت ظاہر ہوگی اور ہر روز اس ورد کو لازم کرے آیات قرآنی کہ جو الفاظ عبری و عربی سے منضم میں یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَجِئِلْ بَیْنَهُمْ وَبَیْنَ مَا یَسْتَهْوٰنُ کَمَا فَعَلَ بِاشِیَاعِهِمْ مِنْ قَبْلِ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَبِسْمِ اللّٰهِ الْقَاهِرِ الْجَابِرِ وَانظُرْ اِلٰی مَا یَسْمُوْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُبْدِیِّ وَالْمُنْتَهٰی وَالْمُحِیُّ وَالْمُحْیِیُّ وَالْمُقِیُّ وَالْمُقْتَدِرُ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْکَبِیْرِ یَا مَسْمُوْمِ اللّٰهِ ذِی الْمَجْدِ وَالْمُتَنَبِّئِ وَالْمُحَقِّقِ وَبِطَلِ مَا کَانَ یَعْمَلُوْنَ وَقَالَ مَوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهٖ السِّحْرَانِ اِنَّهٗ سَیَبْطِلُ طَا ن اِنَّهٗ لَا یَعْلَمُ عَمَلِ الْمُنٰدِیْنَ بِسْمِ اللّٰهِ بِرَهْتِیۃ کَرِیْمَہٗ کَرِیْمَہٗ تَقْرِیْبَہٗ تَقْرِیْبَہٗ بِقَرِیْبَہٗ شَلِیْمَہٗ طَوْزَانِ مَزْجَلِ مَزْجَلِ بِرَفْتِ تَرَهْشِ بِرَهْشِ عَلِشِ حَوَطِیْمِ فَطَهْرُہٗ شَانِ بِرَشَانِ شَلْمِ بِمَوْشَلْمِ بِرَهْیُولَا کَطْمِ بِشَلَا کَطْمِ مَزْمَزْمِ مَزْمَزْمِ کَطْمِ بِشَلِ الْعَلِ الْخَلِیْطِ قِیْرَانِ نِبْیَاہَا عِبَاہَا بِزَهْوِیَا کِیْلَا۔

ایضاً | برائے رود دعوت و سحر عمل سلطان الموحدين بر بان العاشقین یہ ہے کہ پانچ شبت کے بعد اکیس مرتبے یہ دعا پڑھے تمام دعوت اور سحر روہوں و دعوایہ سے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَبِّ دَخَلْتُ دَخْلًا اَنْتَ وَکِیْلُیْ وَکَا فِیْ یُکْفِیْنِیْ حَافِظِ حَفِیْظِیْ یُکْفِیْنِیْ حَنَّانِ مَنَّانِ یُکْفِیْنِیْ غَفُورِ غَفَّارِ یُکْفِیْنِیْ قَهَّارِ جَبَّارِ یُکْفِیْنِیْ حَسْبُ قِیَوْمِ یُکْفِیْنِیْ خَالِقِ کَلَمَاتِ یُکْفِیْنِیْ عَلِیْمِ عَلَامِ یُکْفِیْنِیْ ذٰذِقِ ذٰذِقِ یُکْفِیْنِیْ شَهِدِ نَاطِقِ یُکْفِیْنِیْ اِنَّہٗ یُکْفِیْنِیْ یُکْفِیْنِیْ نَالِہٖ نَالِہٖ خَیْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ لَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ اِنَّا رَاَدُّوْہَا اِلَیْکَ وَجَاعِلُوْہَا مِنْ الْمُرْسَلِیْنَ یَا مُوْسٰی اَنْتَ اَنْتَ مِنْ الْاَسْمٰیْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ نَارِحِیْوَا نَارِحِیْوَا نَارِحِیْوَا نَارِحِیْوَا نَارِحِیْوَا نَارِحِیْوَا۔

ہے اس کے بعد اس راستہ پر قدم رکھے تاہم دم و ہمزنگ و ہمقدم ہو اور خطرات
 لایعنے اور شہواتِ نفسانی مثل کبر کینہ حسد بغضِ حرص و ہوا شکر و شکایت طرح
 و دم ان سب سے محترز رہے کہ یہ سب رہگذر دنیا سے ہیں اور یہ بری ہے کیونکہ حدیث
 شریف میں آیا ہے حُبُّ الدُّنْيَا مَأْسُ كُلِّ خَطِيئَةٍ جب تک سالک کو اس سے
 فراغت حاصل نہ ہو اور یہ نسبت میسر نہ ہو منہ نہ دکھلائے کیونکہ جب وقت حسب
 دلخواہ اکل و شرب جامد و جائیداد گاہ تن پروری حاصل ہوئی جس کو قوت ہوگی خون
 سفوح غلبہ کرے گا شہوات و لذاتِ نفسانی اور خطرات لایعنی دوساوس شیطانی
 و خواب غفلت و ظرافت و سرکشی و بیملاحتلگی و سرانڈانگی بے اختیار حاصل ہوگی
 اور یہ سب بالکل زیوں ہی۔ حق تعالیٰ تمام زلل و غلطی سے و ہما و خیالاً سزا و نضیا
 بچائے جب کہ سالک خلوة و عورت اختیار کرے چند چیز کہ بے ان کے راستہ
 نہیں اپنے اوپر لازم کرے اور اپنے نفس سے محاسبہ کرے مثلاً محاربہ محاسبہ
 مباحثہ مواظبہ مراقبہ۔ جملہ اربعین ان عنوان سے طے کرے۔ حق تعالیٰ کے
 فضل و کرم سے ابوابِ عرفان اس پر مکشوف ہوں گے اور سب اربعینوں میں
 روزہ ہرگز ترک نہ کرے کہ عزت کا فائدہ جیسا کہ چاہئے روزہ ہی میں ہے فضائل
 صوم شریعت و طریقت معلوم کرنے چاہیں کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ
 عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے حکایت فرماتے
 ہیں کہ حق سبحانہ و تعالیٰ فرماتا ہے قسم ہے مجھ کو عورت و جلال کی اے محمد کوئی
 عبادت روزے سے بڑھ کر نہیں ہے کیونکہ اس ریاضت میں نفس و شیطان
 مقہور ہوتے ہیں اور مجاہدہ و مشاہدہ سعادت اس امت کی ہے اور دشمنائی
 کی ریاست قائم ہوتی ہے اور نور حکمت عالم باطنی اس پر مکشوف ہوتا ہے اور
 صفت جسمانی روحانی ہو جاتی ہے۔ اور روحانی مدحانی سے مہدل ہو جایا کرتی
 ہے۔ اہل طریقت کا یہ روزہ ہے کہ حرام سے آنکھ کو بچانا۔ کانوں کو نام شروع
 کلام سننے سے باز رکھنا۔ زبان کو بیت بولنے سے روکنا۔ دل کو خطرات لایعنی سے

سچا نا۔ حدیث شریف میں ہے کہ جب تو روزہ رکھے تو کان اور آنکھ اور زبان کا روزہ رکھ۔ اسے سالک اگر کوئی ایسا روزہ دار ہے تو اس طریقہ کا صائم ہے اس کے اکل و شرب اور مباشرت سے یہ روزہ نہیں ٹوٹتا۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں

روزہ کہ بنان آب خوردن داری آن صوم دوام است نسوم انطاری

قال عليه السلام من صام الذَّهْوَ لا صام ولا افطر۔ فضائل صوم حدیث قدسی میں وارد ہیں کہ الصوم لی دانا اجزی بہ ^{صوم طریقت} ^{صوم طریقت} ^{صوم طریقت} فضائل صوم حدیث قدسی میں وارد ہیں کہ الصوم لی دانا اجزی بہ اور حضرت خواجہ بنید بند اوی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ الصوم نصف الطریقت اور دوسری جگہ فرماتے ہیں کہ المجموع طعام فی اللہ سالک کو لازم ہے کہ ہمیشہ روزہ شریعت و طریقت کا رکھے لیکن روزہ شریعت افطار ہے اور طریقت عدم انفصال چنانچہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اَجْبِعُوا بَطُونَكُمْ وَاظْمُرُوا كِبَادَكُمْ لَعَلَّ قُلُوبَكُمْ تَحْدَى اللّٰهُ اَعْيَانَا لے سالک صوم ایک خلوت خانہ محبت ہے جس نے محبت سے محبت کی اور اس کو پرورش کیا اللہ اس کا محبوب ہوا۔ یہ فضائل صوم تھے جو بیان کئے گئے۔

اب سندر اربعین معلوم کرنی چاہیے من اخلص اللہ اربعین صباحا ظہرت لہ یانا بنی الحکمة من قلبہ علی لسانہ عجیب ستر ہے کہ تمام موجودات کو ایک لمحہ کن فیکون میں موجود کیا اور انسان کو ایک چلہ میں کہ ختمت طینة ادم پیدائی اربعین صباحا کیوں نہ ہو کہ انسان شان عالی رکھتا ہے اس کی شان میں وارد ہے وَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ سَالِكًا كَوَّلًا بِسْمِ كَتَمِينَ اربعین اپنے اوپر لازم کرے۔ پہل اربعین کو ایک اربعین اور ستر اربعین کو چہار عشرہ اور ستر اربعین کو دس اربعین اور وہ تیرہ مہینے اور دس روز مقرر کئے گئے ہیں ایسے ہی تین اربعین کھینچے ہر شرہ میں روزہ کا تغیر کرنا ایک وصف سے دوسرے وصف میں لازم کرے تاکہ نفس ایک وصف پر قرار نہ پکڑے اور خوگور نہ ہو جائے اگر ایک عادت سے دوسری عادت نہ بدلے اور ایک حال پر رکھے تمام کام برہم ہو جائیں گی نحوذہا اللہ منہا۔

واضح ہو کہ تین اربعینوں کے ایک سو بیس اربعین ہوتے ہیں جس کی مدت تیرہ برس اور چار مہینے ہیں۔ اگر کوئی راہ حق میں اس قدر ریاضت اور محنت نہ کرے اور محبت الہی میں دم مارے محض شہرہ غیر آشنا اور تہیج بے حیائی سمجھنا چاہیے۔ یہ رویش بخوش تیرہ برس چار مہینے کو ہستان قلعہ چنار پر اسی طرح ریاضت کر رہا ہے اس کے بعد پردہ غیب لاریب سے ندا آئی کہ اس کو ہستان سے نکل قلعہ گوالیا پر جا اور اسلام پھیلا تا کہ سب خاص و عام کو معلوم ہو میں نوزائیمیل حکم بحال آیا پھر سب لوگوں کو میری کیفیت معلوم ہوئی۔ ہر اربعین کا طریق اور عمل کی کیفیت ہر عشرہ کے تحت میں مفصلاً ذکر کی جائے گی۔

پہلی اربعین کی سترہ عشرہ اول میں ایسی عادت اختیار کرے کہ افطار بخلاف نفس کرے یعنی جو کچھ وہ چاہے نہ روے اور گوشمالی ریاضت سے پائمال کر دے تمام دن درود و اوراد ابرار و اخبار میں گزارے اور تمام شب ذکر لا الہ الا اللہ میں گزارے۔ کوئی کام اس کی مرنی کا نہ کرے اور بے کار نہ رکھے تاکہ اپنی قدم عاوت پر عاودہ نہ کرے۔ دوسرے عشرہ میں صوم واؤدی اختیار کرے ایک روز کھائے اور دوسرے روز نہ کھائے اس طرح نفس کو عاجز کرے اور مشغولی غرور رات دن مشغول رہے۔ اور تیسرے عشرہ میں صوم حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کا اختیار کرے ایک دن ایک رات نہ کھائے۔ دوسری شب افطار کرے اور عمل مسطور نگاہ رکھے۔ چوتھے عشرہ میں دوامی روزہ رکھے اور تقلیل طعام اس صورت سے کرے مثلاً آدمی ایک سو ڈس درم غلہ کھاتا ہے تو جو وقت کہ آفتاب برج جدی میں آئے اول روز ایک دام غذا میں سے کم کرے پھر ہر روز انظار کے وقت ایک ایک درم کم کرتا جائے۔ یہاں تک کہ چھ مہینے میں تعداد غلہ کم ہوتے ہوتے برابر ہو جائے گی اور کچھ نہ رہے گی اور یہ چھ مہینے جدی۔ ولو۔ حوت حمل گور۔ جوڑا تمام ہو جائیں گے اول روز سلطان میں یہ عمل سب مرتب ہو جائے گا۔ اور کسی طرح کی بھی۔ کو تشویش نہ ہوگی بلکہ ایک نوع کا قوت اس کو حاصل ہوگی۔ جس

شب کو ایک درم غلہ بچائے اس شب سات پیالے پانی جوش کرے اور اٹنا بوتل کرے کہ ایک پیالہ پانی رہے پھر اس کو پی لے اگر سالک چاہے تو اربعین طے کر سکتا ہے۔ بلکہ اگر موقع تو تمام عمر گزار سکتا ہے اور عمر بھر کے لیے فارغ ہو جاتا ہے اور کسی طرح کی تکلیف نہیں اٹھاتا۔ جیسی عادت ڈالو گے ویسا ہوگا۔ اگر محض سیاست نفس منظور ہے تو پھر اسطرح مہینے سے شروع کر دے اس حساب سے ایک سال میں نو اربعین ہوں گے اس کے بعد ایک اربعین اس طور سے کرے ایک سو اسی درم کو بیس پر بانٹے تو نو ہونے نو درم روز میں دن تک کم کرے بعد میں روز کے پھر نو درم بڑھاتا جائے تاکہ اربعین تک اپنی متعاد پر آجائے گا۔ اگر آدمی خیال اور خود کرے تو اس کمی و بیشی میں سال بھر میں چھ مہینے کا غلہ خرچ ہوتا ہے اس عشرہ میں بھل و عتوت واد کار مشغول ہو۔

دوسرے اربعین کی سند۔ عشرہ اول میں تیس قدر کھانا کھاتا ہے اسکے موافق ایک ڈھیلہ زرد مٹی کا لے لے اور اس سے تول کر کھایا کرے اور اس ڈھیلے سے کسی دیوار پر تین گز باچار گز کے قریب ہر روز ایک لکیر کھینچا کرے اس سے کم و بیش نہ کرے تاکہ روز بروز وہ ڈھیلہ کم ہوتا جائے اور اس قدر کھانے کی عادت ہوتی جائے، ذکر و تغفل میں مشغول رہے۔ دوسرے عشرہ میں ہمیشہ صائم رہے اور کھانے کا ڈھنگ دوسری طرح اختیار کرے اور وہ یہ ہے کہ تھوڑی زرد مٹی لائے اور اس کو تر کر لے اور بقیہ ڈھیلے کے برابر تول لے اس کے موافق کھانا کھائے جب وہ خشک ہو جائے تو دوسری مٹی تر کرے اور اس خشک کے موافق وزن کر کے کھائے۔ علیٰ ہذا القیاس تمام غلہ پورا کر دے۔ مگر ایسی احتیاط کرے کہ پانچ اربعینوں میں اس کی خوردنی تمام ہو جائے اور دوسرے پانچ اربعینوں میں اپنی متعاد پر آجائے عمل مذکور میں مشغول رہے تیسرے عشرہ میں ہمیشہ صائم رہے اور کھانے کا ڈھنگ بوزن چوب تر مقرر کرے جب وہ خشک ہو جاوے اس کے وزن کے موافق تر لکڑی لائے یہاں تک کہ پانچ اربعینوں میں غلہ تمام ہو جائے پھر بند بیچ پانچ

اربعینوں تک اپنی معتاد پر آجائے۔ ذکر و شغل کی مشغولی کو ہاتھ سے نہ دے تو تھے عشرہ میں اول روز افطار کے وقت بے تکلف کھانا کھائے اور اپنے لقمے گنتا جاتے تاکہ معلوم ہو کہ کتنے لقموں میں پیٹ بھرتا ہے۔ پھر ہر روز حساب کر کے لقمے لم کرتا جاتے یہاں تک کہ پانچ اربعین ختم ہوں اور اس کا طعام تمام ہو جائے۔ پھر پانچ اربعینوں میں بڑھنا شروع کرے یہاں تک کہ اپنی معتاد پر آجائے۔ لیکن ذکر و شغل میں مشغول رہے۔

تیسرے اربعین کی سند پہلے عشرہ میں ہمیشہ صائم رہے جس قدر ناچ کہ دوسرے اربعین کے اختتام پر تھا اس سے دو چند دودھ لے کر پی لیا کرے اور غلہ کو چھوڑ دے اور مشغولی مشرب شطار و اذکار میں مشغول رہے۔ دوسرے عشرہ میں ہمیشہ صائم رہے اور بجائے دودھ کے دہی لے کر اس کا پانی چھوڑ کر پھینک دے اور دہی پی لیا کرے اور مشغولی و رتہ الحاق میں مشغول رہے۔ تیسرے عشرہ میں بھی ہمیشہ صائم رہے اور اس جغرات یعنی دہی کا استعمال رکھے مگر اس معتاد سے روز کم کرتا جائے۔ یہاں تک کہ اس عشرہ کے آخر تک بالکل ترک ہو جائے۔ ہاں اتنا کرے کہ جس قدر دہی کم کرے اس قدر پانی بڑھاوے یہاں تک کہ دہی کی نوبت گھٹتے گھٹتے پانی پر آجائے۔ آخر روز بجائے دہی کے صرف پانی رہ جائے کھانے کا میوہنگ رکھے اور مشغولی مذکورہ بالا میں مشغول رہے۔ چوتھے عشرہ میں اس طریقے سے طے کرے جیسا کہ نقشہ ذیل میں مندرج ہے معلوم کرنا چاہیے۔ کہ جن خانوں میں ہندسے ہیں وہ تاریخ ایام طے ہیں اور جن میں صفر ہیں ان سے مراد فرد ہیں۔ پس ان تاریخوں کے بموجب اس عشرہ کو طے کرے اور اس بقیہ پانی کی مقدار سے پانی لے کر جوش دے کر روزہ افطار کرے اور ذکر میں مشغول رہے اور کھانا جو کچھ میرا آئے کھائے۔





۵	۶	۲	۲	۰
۱۰	۹	۵	۷	۰
۱۵	۱۲	۱۳	۱۲	۱۱
۰	۱۹	۱۸	۱۶	۱۹
۲۵	۰	۲۲	۰	۲۱
۲۰	۰	۰	۲۶	۰
۲۵	۰	۰	۰	۰
۲۰	۰	۰	۰	۰

خداوند تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر و احسان جس کے فضل و کرم سے تیرے جوہر کا
ترجمہ بھی تمام ہوا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ بَعْدَ وَكُلِّ شَيْءٍ مَّعْلُوْمٌ لَّكَ قَطْرٌ -

تمام شد



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چوتھا جوہر

مشرب شطاریہ کے بیان میں

مختصر فضائل مشرب شطاریہ جاننا چاہیے کہ جس وقت طالب عمل اہل ارادہ اختیار اور دریاٹے اسرار دعوت سے عبور کر جائے تو چاہیے کہ مشرب شطاریہ میں قدم رکھے اور مشرب شطاریہ وہ مشرب ہے جو تمام مشارب سے اعلیٰ اور اعظم القدر ہے کہ بلا اس اصول کے اختیار کئے ہوئے آدمی بارگاہ رب العزت میں باریاب نہیں ہو سکتا جس شخص کے نصیب میں سعادت ازلی ہے وہ ضرور اس مشرب شریف سے مشرف ہوگا اور اس مشرب کا جاننے والا سب مقربین سے زیادہ مرتبے والا ہوگا۔ چنانچہ اس مشرب کے بڑے جاننے والے حضرت ابوالحسن علی بن محمد بن اسماعیل کبریٰ قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ طریق الشاہدین الاموال والقطایرین باللہ هو طریق النبایین اهل المحبتہ الشاہدین بالجذبۃ فالواصلون مشہور فی البیاب کثروں غیر ہم فی انہما یاب رخصا صہ یہ ہے کہ یہ طریق واصیلین الے اللہ کالکالا ہوا ہے اور درجہ وصول میں یہ قرب رکھتا ہے کہ اس مشرب کا بندی اور عزیز مشرب کا منتہی برابر ہے۔ اس مشرب والے نہ فنا اور نہ ذناء الفناء بلکہ ہر مرتبہ میں غیر سے مفقود اور بخود مشہور اور بقاء البقاء سے باقی ہیں اور اس حال میں ایسے مستغرق ہیں کہ کسی شے کی گنجائش نہیں رکھتے۔

اہل محبت کی مخالطہ سے یا تو ہوشیار مست ہوتے ہیں یا مست ہوشیار لیکن یہ لوگ دونوں حالتوں سے فارغ ہیں کیونکہ اس جماعت کے لئے ایک

ایسا نشان بے نشان ہے کہ اس نشان کو ہر خاص و عام کی شان میں معائنہ کرتے ہیں اور علاوہ ملاکی حاجت نہیں رکھتے اور نہ دنیا والوں کی طرف نظر رکھتے ہیں۔ مشرب شطار کے اصول احتم عشق عین ذات کا تصور ہے ہر حرف سے لفظ کی طرف اشارہ ہے اور ہر معنی میں گویا خزانہ اسرار مخفی ہے چنانچہ معدن معانی اس مشرب کے حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اپنے امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو تلقین فرمایا ہے اور انما مدینۃ العلم وعلیٰ بابہا آپ ہی کے باب میں ارشاد فرمایا ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے حضرت امام حسینؑ سے زین العابدینؑ کو ان سے امام محمد باقر کو ان سے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کو ان سے سلطان العارین خواجہ بایزید بسطامی قدس سرہ العزیز کو ان سے شیخ المحترم خواجہ محمد مغربی قدس سرہ کو ان سے شیخ الاعظم خواجہ اعرابی ابی یزید عشقی قدس سرہ العزیز کو ان سے ابوالمنظف مولانا ترک طوسی کو ان سے خواجہ ابوالحسن عشقی کرمانی کو ان سے شیخ المعظم شیخ خداقلی مادراء النہری کو ان سے شیخ الشیوخ محمد عاشق بن شیخ خداقلی کو ان سے شیخ محمد عارف کو ان سے شیخ العارف عبداللہ شطاری کو ان سے شیخ قاضی شطاری منیری کو ان سے شیخ ابوالکامل ابوالفتح آیۃ اللہ سر مست کو ان سے سلطان الموعودین حضرت شیخ ظہور حاجی حضور کو ان سے فقیر حقیر ابوالموید محمد الخاطب بہ ثبوت کو سلسلہ دار ایک سے دوسرے کو تلقین ہوتا چلا آیا ہے۔

مشائخ کرام سے منقول ہے کہ ہر طالب راہ معرفت کو لازم ہے کہ اس علم باطنی کو اپنے پیر مرشد سے حاصل کرے تاکہ تخلقوا باخلاق اللہ کا نتیجہ بومبہ احسن ظاہر ہو اور سب اسرار باطنی اس پر مکشوف ہوں۔

✽ رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمایا پھر حضرت امام حسینؑ

مقدمہ

واضح ہو کہ پیران کامگار و مرشدان نامدار نے اذکار کو اسلئے مقدم رکھا ہے کہ انسان کا دل چونکہ گنجینہ اسرار الہی اور خزینہ انوار غیر متناہی ہے پردہ ہائے ظاہری و باطنی میں مستور و مخپوب ہے پردہ ہائے باطنی قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ظاہر ہیں چنانچہ فرمایا ہے **إِنَّ فِي جَسَدِ ابْنِ آدَمَ مُضْغَةً وَفِي الْمُنْقَعَةِ قَوَادِفِي الْغَوَادِرِ ضَمِيرٌ وَفِي الصَّمِيرِ سِرٌّ وَفِي السِّرِّ آثَارٌ** پردہ ہائے باطنی پر آدینتہ ہیں اور دل دونوں پھیلتیوں کے درمیان بائیں جانب کو جبکا ہوا ہے اور چربی کے پردے اس پر پڑے ہوئے ہیں اور ان پردوں کے علاوہ تین اور پردے اس پر حائل ہیں کہ اس کو اپنی جگہ سے ہلنے نہیں دیتے چنانچہ بعض اہل طریقت نے تحقیق کے لئے تجربہ بھی کیا ہے اگر کوئی شخص اسرار الہی اور تجلیات انوار نامتناہی کا معاینہ اور مشاہدہ کرنا چاہے تو چاہیئے کہ ابتدائے ایام میں صبح و شام بلکہ ہمیشہ استدر ذکر کرے کہ ذکر کی کثرت سے آگ پیدا ہو جائے اور اس کو حرارت سے تمام پردے کھل جائیں اور جل جائیں تاکہ تاریکی دور ہو اور روشنی ہو جائے اور دل اپنی جگہ پر آجائے اور دل مدور۔ دل غیرت۔ دل صنوبری۔ دل نیلو فری۔ چاروں دل برابر ہوں اور اسرار علوی یک رنگ ظاہر ہوں اور مشاہدہ و مکاشفہ و تلویح و تمکین نہایت مزے کے ساتھ حاصل ہوں جب تک دل اپنی جگہ نہ آئے ذکر برابر کئے جائیں اور جب کچھ رقی اور حرکت بائیں طرف سے غائب ہو اور سینہ کے نیچے ناف کے اوپر ظاہر ہو تو سمجھے کہ دل اپنی جگہ پر پہنچ گیا۔ اس حال میں ذکر کا دل ہر حال میں ذکر ہو گا ساک خواہ سوتا ہو یا جاگتا چپ ہو خواہ کلام کرتا ہو بے اختیار دل سے ذکر جاری رہے گا کسی وقت غافل نہ ہو گا وقت بے وقت اپنے حق سے ہر شیار رہے گا ذکر جہر کی انتہا یہیں تک ہے جب عنایت الہی اور ہدایت مرشد سے اس مقام پر پہنچے اپنا کام معاینہ سے کرے۔

والعائتہ رؤیة اللہ تعالیٰ بلا حجاب -

اس علم کو علم اذکار کہتے ہیں عام ہے کہ ذکر جہر ہو یا خفی۔ ذکر کا طریق حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اس طرح منقول ہے کہ اپنے اپنا تعشق و محبت الہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کر کے عرض کیا کہ مجھے راستہ بتائیے برزخ ازیلی اور حبیب لم یزلی نے پوری خبر دی چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے قال علی یا رسول اللہ یلتفتی الی اقرب الطریقی الی اللہ واسهلها علی عبادہ و افضلها عند اللہ تعالیٰ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا علی علیک بعد اومة ذکر اللہ تعالیٰ فی الخلوۃ فقال علی فکیف اذکر یا رسول اللہ فقال علیہ السلام غبت عن عینک واسم منی ثلاث مرات فقال علیہ السلام لا الہ الا اللہ ثلاث مرات و علی یسم ثم قال علی لا الہ الا اللہ ثلاث مرات والنبی علیہ السلام یسم - (ترجمہ) حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اللہ سے ملنے کا آسان اور افضل راستہ بتلائیے آپ نے فرمایا اسے علی ہمیشہ خلوت میں اللہ کا ذکر کیا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کیونکر آپ نے فرمایا کہ دونوں آنکھیں بند کر کے بیٹھ اور مجھ سے سن پھر آپ نے تین مرتبہ لا الہ الا اللہ فرمایا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سنا پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ کہا اور آپ نے سنا۔

سندیک ضربی

سالک جب ذکر لا الہ الا اللہ میں مشغول ہونا چاہے تو مربع بیٹھے اور بائیں پاؤں کی رگ کیماں کو دائیں پاؤں کے انگرٹھے اور انگشت شہادت سے مضبوط پکڑے اور دونوں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر رکھے اور انگلیاں کشادہ رکھے تاکہ نقش اللہ کا دل پر منقش ہو اس کے بعد سر کو بائیں گھٹنے کی طرف اتنا جھکائے کہ دائرہ انگلیوں کے قریب پہنچ جائے اس جگہ سے لا الہ الا اللہ شروع کرے اور سر کو دائیں زانوں پر لا کر دورہ کو دائیں شانے تک لے جائے تاکہ سر اور گردن اور پیٹھ برابر ہوں پھر سر کو

نصوڑا، ساکڑا، ہلکا، جھکا کر سانس چھوڑے اور دوسرے سانس میں الا اللہ کی ضرب
دل پر لگائے اور ہائے الا اللہ پر اپنی اصلی حالت پر آجائے۔ پھر اس طرح شروع کرے
اور حالت نفی میں آنکھ کھلی اور حالت اثبات میں آنکھ بند رکھے اور نفی و اثبات کی
مقدار برابر رکھے الا اللہ کہتے وقت نفی بطلان کا تصور کرے اور جب الا اللہ کی ضرب
لگائے تو اثبات وجود ذات، بار تعالیٰ کا فکر کرے۔ جب ذکر اس فکر سے دل میں قہر
پکڑ جائے تو وجود ایمان کی نفی اور عین کے اثبات کا تصور کرے جب یہ ذکر مستحکم
ہو جائے تو سالک بحکم صابر العبد فانی والحق، باقی اپنے آپ سے محو ہو جائے گا۔
سند و ضربی | جب سالک دو ضربی سند اختیار کرے تو بقاعدہ مسطورہ ایک ضرب
بائیں گھٹنے پر اور دوسری ضرب بائیں کہنی پر لگائے اور دونوں ضربوں میں لا الہ
الا اللہ کہے اور الا اللہ کی ضرب لگا کر سر اٹھائے اور خیال کرے کہ یہ ضرب تمام بدن
میں سرایت کرتی ہے اسی طرح پھر شروع کرے اس میں فائدہ زیادہ حاصل ہوتا ہے
عمل کرنے سے معلوم ہو جائے گا۔

سند و ضربی | اس کا طریق یہ ہے کہ دو زانو بیٹھے پہلی ضرب بائیں گھٹنے پر اور دوسری
دائیں پر اور تیسری الا اللہ کہتے ہوئے دونوں زانوں کے درمیان لگائے اور ضرب
کے وقت خیال سابق عمل میں لائے اسی طرح مشق کرے۔

سند چہار ضربی | اس کا طریق یہ ہے کہ بطریق مذکور بیٹھے کر ایک ضرب بائیں گھٹنے پر
دوسری دائیں پر تیسری دونوں زانوں کے درمیان چوتھی ناف پر لگائے مگر اس
طریق سے کہ اول دورہ لا الہ الا اللہ کا کرے اور پھر الا اللہ الا اللہ کہتا رہے۔
فوائد بے شمار ہیں عمل کرنے سے خود ظاہر ہوں گے۔

چہار ضربی کی دوسری سند چاہیے کہ جلسہ معبود پر بیٹھے کر لاگو دونوں زانوؤں کے
درمیان سے اٹھائے اور لا کی دائیں شانے پر ضرب لگا کر ہاکی بائیں شانے پر ضرب
لگا کر پھر الا اللہ کی ضرب اپنے جسم کے اندر لگا کر پشت خم کر کے ہڈی ضرب لگائے
اسی طرح چاروں جگہ پر لا الہ الا اللہ کی ضربیں لگاتا رہے۔

سے پنج منبر یا اچا بیٹھے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے بائیں شانے سے لالہ شروع کرے اور دائیں شانے تک پہنچائے اور ٹھوڑی شانے کی ہڈی پر رکھ کر لا الہ کی ضرب لگائے پھر پشت کی جانب خمیدہ ہو کر بائیں شانے پر اسی طرح ضرب لگائے پھر سر کو پس نیم پشت جھکا کر اور داڑھی کو استخوان کندھے پر رکھ کر ایک ضرب لگائے پھر دونوں شانوں کو دونوں کانوں کے پاس لاکر ایک ضرب دے پھر دونوں ہاتھ کر دونوں سرین کچھ اوپر اٹھا کر پانچ ضرب لگائے مگر قبض دم شرط ہے چاہیے کہ جلدی جلدی سانس نہ لے پھر از سر نو شروع کرے۔ اس کا فائدہ عمل سے ظاہر ہوگا۔

سند شش ضربی | جلسہ معہودہ متعین کر کے لالہ کو بائیں کہنی سے شروع کر کے دائیں شانے تک پہنچا کر کمر اور پشت پھیر کر سر کو بائیں زانوں تک پہنچا کر آہستہ سے لا الہ کی ضرب لگائے پھر اسی طرح دوسری ضرب دائیں زانوں پر اور تیسری دونوں زانوں کے درمیان لگائے پھر تین ضربیں تمام جسم میں لگا کر پھر اسی طرح اس کا عکس کرے پھر تین ضربیں اپنے تمام جسم کے اندر لگائے اس ذکر میں رعایت قبض نفس واجب ہے۔

سند ہفت ضربی | بطریق سابق جلسہ متعین کر کے بیٹھے مگر اپنے بدن کو بہت حرکت نہ دے اور سر کو اپنے تمام بدن پر پھرا کر لالہ کہے پھر ایک ضرب سر اٹھا کر آسمان پر اور دوسری سر جھکا کر زمین پر تیسری سے دائیں طرف چوتھے بائیں طرف پانچویں آگے چھٹی پشت خم کر کے پیچھے لگائے ساتویں ضرب سر اٹھا کر آہستہ سے اندرون جسم میں لگائے پھر از سر نو شروع کرے فائدہ اس کا بیان سے باہر ہے عمل سے ظاہر ہوگا۔

سند ہشت ضربی | دونوں ہاتھ کر بائیں زانوں پر ضرب لگائے پھر دائیں پر پھر دونوں زانوں کے درمیان پھر بائیں کہنی پر پھر دائیں کہنی پر پھر ناف پر پھر ذرا اوپر پھر کو ابھار کر دونوں سرین پر پھر سانس روک کر اندرون جسم میں لگائے پھر اسی طرح از سر نو شروع کرے۔ فوائد اس کے بہت ہیں عمل کرنے سے ظاہر ہونگے۔

سند و از وہ ضربی | جلسہ معہودہ کو ملحوظ رکھ کر لآلہ کو بائیں بازو سے شروع کرے
 اور دائیں شانے تک لے جا کر بائیں زانوں پر ضرب دے پھر اسی طرح دائیں زانوں
 پر پھر اسی طرح دونوں زانوؤں کے درمیان پھر اپنے وجود میں پھر بائیں کہنی پر پھر دایمی
 کہنی پر پھر اپنے اندر جسم میں پھر بائیں بازو پر پھر دائیں بازو پر پھر سینہ پر پھر دونوں
 ہو کر زمین سے فوراً ابھر کر دونوں سرین پر غرض اسی طرح دورہ پورا کرے عامل اس
 کے فائدہ عظیم سے بہرہ مند ہوگا۔

سند شانزہ ضربی | اس کا طریق یہ ہے کہ دو زانوں بیٹھ کر دونوں ہاتھ زانوں پر رکھے
 اول تین دورے کرے اور تینوں میں جس دم سے لآلہ کا تصور کرے بعد ازاں
 تین دفعہ بخیاں لآلہ الا للہ نیچے سے اوپر کو لے جائے پھر ایک ضرب اپنے وجود میں
 اور ایک ضرب بائیں گھٹنے پر اور ایک دونوں زانوؤں کے درمیان لگائے غرض اس
 طریق سے ضربیں لگائے۔ اور خاندان چشت میں ہر بار تغیر ضرب و جلسہ و تغیر دورہ
 کی وجہ یہ ہے کہ دل کے پردے ہر عضو سے تعلق رکھتے ہیں جب ذکر اس طرح ذکر
 کرتا ہے تو دل پردہ سے جلدی نکل کر اپنی جگہ پر آجاتا ہے اور سونے کو مشاہدہ اور
 مکاشفہ بخوبی ہونے لگتا ہے۔

سند بست ضربی | سپاہیے کہ مربع بیٹھے لیکن دائیں پنڈلی بائیں پاؤں کی پنڈلی پر رکھے
 اور ان کا تحت اچھا کھلا رکھے اور پاؤں کی پشت زمین پر۔ اور دائیں ہاتھ کی پھیلی
 دائیں تلوے پر رکھے اور شہادت کی انگلی اور انگوٹھے سے پاؤں کے انگوٹھے پکڑے
 اس کے بعد دونوں زانوؤں کے درمیان سر جھکا کر لآلہ کہتا ہوا سر اٹھائے اور اپنے
 وجود میں الا للہ کی ضرب لگائے پھر ایک ضرب دائیں پاؤں پر جو بائیں طرف ہے اور
 ایک ضرب بائیں پاؤں پر جو دائیں طرف ہے لگائے اسی طرح انہیں جگہوں میں
 ضربیں لگاتا رہے جب پوری بیس ضربیں ہو جائیں تو از سر نو پھر شروع کرے فائدہ
 بہت حاصل ہوگا۔

سند بست و چہارم ضربی | اس کا طریق یہ ہے کہ مربع بیٹھ کر دائیں پاؤں کا ٹخنہ

دائیں تلوے پر اور بائیں ہاتھ کی پھیلی

بائیں پاؤں کے ٹخنے پر رکھے اس طرح پر کہ پاؤں کی انگلیاں زمین سے ملی رہیں اور دونوں ہتھیلیاں دونوں تلووں پر اس طرح رکھے کہ ہاتھ کی انگلیاں زمین سے ملی رہیں اس کے بعد بائیں شانے سے لڑانہ کہتے ہوئے سر پھرا کر دائیں شانے تک پہنچا حے پھر وہاں سے ایک ضرب دونوں زانوں کے درمیان اور دوسری بائیں زانوں پر تیسری دائیں زانوں پر پھر بطریق سابق انہیں جگہوں پر ضرب لگائے جب چوبیس ہو جائیں تو پھر از سر نو شروع کرے۔

سند ضرب لائینا ہی | پراپنیے کہ دوزانو بیٹھے کہ لا انا وکوا اس کی جگہ پہنچا کر وہاں سے سر اٹھائے اور آسمان کی طرف دیکھ کر اپنے وجود میں ضرب لگائے پھر ایک ضرب بائیں گھٹنے پر زمین کی طرف دیکھ کر پھر اسی طرح اسی جگہ ڈوڈوانگل یا چار چار انگشت کا فرق کر کے ضربیں لگاتا رہے۔

دائیں زانوں تک پہنچ کر واسنی کہنی اور شانہ پر گزر کر منہ پر گزر کر بائیں شانہ اور کہنی تک آ کر بائیں زانوں پر پہنچے یہاں متواتر تین ضربیں لگائیں پھر دائیں زانوں پر گزر کر اسی طرح بائیں زانوں پر آ کر دونوں زانوں پر ضربیں لگاتا ہوا ناف سے سینہ پر پہنچے اور آنکھیں بند کر کے نو ضربیں مع ملاحظہ نو دو نہ نام اپنی اندرون جسم میں لگائے پھر از سر نو شروع کرے اس طریق سے ذکر کرنے میں عین کشف علوی و سفلی اور سر لائینا ہی حاصل ہوتا ہے مگر آسمان و زمین کی طرف دیکھنے کا تصور اپنے مرشد سے معلوم کرے تاکہ ذوق و شوق زیادہ ہو۔

اثبات کا طریق اور اسکے اقسام

یک ضربی بھر و بکرا | اس کا طریق یہ ہے کہ جلسہ معہودہ ملحوظ رکھ کر علی التواتر لا انا اللہ کی ضربیں بائیں زانوں پر لگائے اور عین ذکر و فکر میں نقش اللہ کو نگاہ رکھے اور تمام انواع اثبات میں یہی ایک جلسہ ملحوظ رکھے فوائد بسیار اور ثمرات بے شمار حاصل ہوں گے۔

یک ضربی بیک کوب | اس کا طریق یہ ہے کہ ایک ضرب لا انا اللہ کی بائیں زانوں پر

لگاٹے اور وہاں سے سر اٹھا کر ایک اپنے اندرون جسم میں لگاٹے اور پیاسے اس
ذکر کی کثرت کر سے فائدہ بہت ہوگا عمل کرنے سے مزور روشن ہو جائے گا۔

دو ضربی بد کو ب اس کا طریق یہ ہے کہ سر کو بائیں کہنی پر لاکر زمین کے نزدیک پہنچا کر
اللہ کی ضرب لگاٹے اور وہاں سے سر اٹھا کر ایک ضرب اپنے وجود میں لگاٹے
پھر سر کو بائیں کہنی پر لاکر زمین کے قریب پہنچا کر ضرب لگاٹے اور وہاں سے سر اٹھا کر
اپنے اندرون جسم میں ضرب دے اسی طرح علی التواتر ضربیں لگاتا رہے اور درمیان
میں انفصال واقع نہ ہونے دے اس ذکر کا فائدہ بہت ہے عمل سے روشن ہوگا۔

سر ضربی بس کو ب اس کا طریق یہ ہے کہ ایک ضرب اللہ کی بائیں زانو پر اور
ایک کو ب اپنے وجود میں لگاٹے پھر ایک کو ب دونوں زانوں کے درمیان اور ایک
کو ب اپنے اندرون جسم میں لگاٹے متصل اور پیاسے ضربیں لگاٹے فاصلہ نہ دے،
نہایت ذوق و شوق پیدا ہوگا۔

دو حلقی چہار ضربی، دو حلقی چہار ضربی کے ذکر کا طریق یہ ہے کہ حلقہ اول میں سر کو دائیں
شانے سے پھرا کر دونوں شانوں کے درمیان لاکر ایک ضرب دائیں زانوں پر دوسری
بائیں زانو پر تیسری دونوں زانوں کے درمیان چوتھی اپنے اندرون جسم میں لگاٹے
اسی طرح عمل کرتا رہے فائدہ اس کا بے انتہا ہے۔

سہ حلقی شش ضربی اس کا طریق یہ ہے کہ سر کو اللہ کہتے ہوئے بائیں شانے سے
اس طرح پھرائے کہ دونوں شانے بلجائیں اور دونوں کے درمیان لاکر ایک ضرب
اللہ کی بائیں زانو پر اور دوسری دائیں زانوں پر تیسری دونوں زانوں کے درمیان
چوتھی دائیں کہنی پر پانچویں ناف پر لگاٹے پھر از سر نو شروع کر سے نہایت مغلطہ ہوگا۔

یک حلقی ہشت ضربی بہشت کو ب اس کا طریق یہ ہے کہ سر کو بائیں شانے سے پھرا کر
دونوں شانوں کے درمیان لگاٹے اور اول ضرب بائیں زانوں پر اور ایک کو ب اپنے
وجود میں لگاٹے پھر ایک ضرب اور تین کو ب اسی طرح تمام جگہوں پر پھر دوسرا زانو ہو کر
ذرا زمین سے ابھر کر دو ضرب اور دو کو ب اپنے اندرون جسم میں لگاٹے پھر از سر نو شروع

کرے فائدہ اس کا بہت ہے عمل سے روشن ہوگا۔

یک حلقی دوازہ ضربی بدوازہ کوب | اس کا طریق یہ ہے کہ سر کو لا الہ کہتا ہوا دونوں شانوں کے درمیان لاکر ایک ضرب بائیں زانو پر اور ایک کوب اپنے بدن میں کرے پھر ایک ضرب دائیں زانوں پر اور ایک کوب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب دونوں زانوں کے درمیان اور ایک کوب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب ناف پر اور ایک کوب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب بائیں پہلو پر اور ایک کوب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب دائیں پہلو پر اور ایک ضرب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب سینہ پر اور ایک کوب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب دونوں ہونڈوں کو کر کے اور ایک کوب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب دو کوب اپنے وجود میں جس دم سے کرے اور پھر از سر نو شروع کرے۔ اس ذکر کا فائدہ بے انتہا ہے عمل سے روشن ہوگا۔

چہار حلقی شانزہ ضربی | جومع چار کوب کے ہوتی ہے اس کا طریق یہ ہے کہ سر کو لا الہ کہتے ہوئے بائیں شانے سے دونوں شانوں کے درمیان چار دفعہ گردش دے کراول ضرب بائیں زانوں پر لگاٹے پھر دائیں زانوں پر پھر بائیں پہلو پر پھر دائیں پہلو پر اور ایک کوب لا الہ کہتے ہوئے اپنے اندرون جسم یعنی وجود میں غرض اسی طرح سب ضربوں اور کوبوں کو عمل میں لائے اور پھر از سر نو شروع کرے اس کا فائدہ بے شمار ہے عمل سے بخوبی روشن ہوگا۔

اہم ذات کے ذکر کا طریق اور اسکے اقسام

یک ضربی محدب شدت | جلسہ معہودہ ملحوظ خاطر رکھ کر دونوں ہاتھ دو زانوؤں پر رکھے اور لا الہ کہتے ہوئے سختی کے ساتھ دم کھینچے سر اور کمر بلند کرے اور پھر ناف کے نیچے زور سے اللہ کی ضرب لگاٹے اور دونوں ضربوں میں سختی کرے اور علی التواتر یہاں تک ضربیں لگاٹے کہ بے خود ہو جائے۔

یک ضربی بقیع بطن | جلسہ معہودہ ملحوظ خاطر رکھ کر سر کو دائیں شانے کی طرف

تھوڑا سا بلند کر کے بائیں پہلو پر اس سختی سے اٹلہ کی ضرب لگائے کہ بائیں پیلیاں
ٹیرھی ہو جائیں اور اٹلہ ڈکڑے میں آنکھیں کھلی ہوئی رکھے اور اپنے بدن کو بشکل لفظ
اللہ نظر میں رکھے اور اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ اَدَمَ عَلٰی صُوْرَتِهِ کا تصور کرے تاکہ فنا فی اللہ
حاصل ہو۔

یک ضربی یا ہوا اس کا طریق یہ ہے کہ بطریق معہود بیٹھ کر اٹلہ کہتے ہوئے قلب
نیلو فرمی سے دم کو مع معدہ کے اوپر کو کھینچے اور سر اور گردنوں بلند کر کے اپنے وجود
میں پیپے ہو کی ضربیں لگائے ہرگز انفصال نہ کرے فائدہ بہت حاصل ہوگا۔
یک ضربی باندہ ہوا جلسہ معہودہ ملحوظ رکھ کر اٹلہ کہتے ہوئے دائیں شانے سے بائیں
شانے پر ضرب لگائے اور وہاں سے ہو کہتا ہوا سر کو دائیں شانے تک پہنچائے۔
اسی طرح پیپے ضربیں لگائے جب یہ ذکر قرار پزیر ہو بے اختیار خفیف خفیف آواز
دل سے نکلے گی کہ اکثر آدمی اور جانور اس آواز پر تشیفہ ہو جاویں گے۔ مگر یہ سرکثرت
عمل سے ظاہر ہوگا۔

سہ ضربی بسہ کو ب بقبض دم اس کا طریق یہ ہے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے ایک ضرب
اٹلہ کی بائیں کہنی پر لگائے اور ایک کو ب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب دائیں کہنی پر اور
ایک کو ب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب ناف پر اور ایک کو ب اپنے وجود میں مگر جس
دم کا خیال رکھے اور پھر از سر نو شروع کرے۔

چہار ضربی بسیک قبض اس کا طریق یہ ہے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے ناف کے نیچے سے
سانس کھینچے اور ایک ضرب دائیں زانوں پر لگائے پھر ایک ضرب بائیں زانو پر پھر دونوں
زانوں کے درمیان پھر ایک ضرب اٹلہ کی اپنے وجود میں لگائے اور پھر از سر نو شروع
کرے۔

نو دو نہ منزلی بحس دم چاہیے کہ دو زانو بیٹھے اور ناک کے رستہ سے سانس لے کر جس
کرے پھر معدہ سے سانس نکال کر قلب نیلو فرمی پر پچاس ضرب اٹلہ کی لگائے پھر پچاس
منزلی معدہ سے سینہ کی طرف جس کر کے لگائے لیکن ہر ضرب کو نو دو نہ نام صفائی

میں سے ایک صفت سے موصوف سمجھے یہاں تک مواظبت کرے کہ موصوف بصفتا
اللہ ہو جائے۔

ہزار ضربی بیک جلسہ | چاہیے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے اللہ کو صفت احد سے موصوف
کر کے بائیں زانو پر ضرب لگائے پھر سر اٹھا کر اللہ کو بصفت صمد موصوف سمجھ کر اپنے وجود
میں ضرب لگائے اسی طرح پانسو ضرب تک نوبت پہنچائے پھر اللہ کو صفت صمد سے
موصوف کر کے دائیں زانو پر ضرب لگائے اور وہاں سے سر اٹھا کر اللہ کو صفت احد
سے موصوف کر کے اپنے وجود میں پانسو ضرب لگائے جب پوری ہزار ہو جائیں پھر از
سر نو شروع کرے اس ذکر کے فوائد بے شمار ہیں چند ہی روز میں ظاہر ہونے لگیں گے۔

اہم ہو کے ذکر کا طریق اور اسکے اقسام کا بیان

یک کشش ہوتا اتم الذماخ | اس کا طریق یہ ہے کہ دو زانو بیٹھے اور دونوں ہاتھ دونوں
ہاتھ پر رکھ کر ہوکوناف کے نیچے سے جس کر کے آواز ظاہری سے دماغ تک لے جائے
اور چند سے قرار دے۔

یک کشش باطنی بنگر ہوا | جلسہ معہودہ متعین کر کے ٹھوڑی کو سینے سے ملا کر تصور سے
ہوکوناف کے نیچے سے کھینچے اور جس دم کر کے اپنے سانس کو ہر عضو میں گردش
دے مگر اس قدر کہ بے طاقت نہ ہو جاوے اور اگر بے طاقت ہو جائے تو ہوکھتا ہوا آہستہ
آہستہ سانس کو باہر نکالے پھر از سر نو شروع کرے اس ذکر میں فوائد بے شمار ہیں عمل
کرنے سے روشن ہوں گے۔

سر ضربی بدو ہو بیک حی | چاہیے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے ایک ضرب آسمان کی طرف
سر اٹھا کر لگائے اور ایک ضرب ہڈی کی زمین کی طرف سر جھکا کر پھر ایک ضرب حی کی
اپنے وجود میں لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے۔ اس کا فائدہ عمل سے ظاہر ہو جائیگا۔
یک کشش ہو یا ضرب ہو | اس کا طریق یہ ہے کہ دو زانو بیٹھے اور دائیں پاؤں کی
پشت بائیں پاؤں کے تلوے پر رکھے اس طرح پر کہ دونوں سرین پاؤں کے ٹخنوں

پر رکھے جائیں اس کے بعد ہوا کو ہلکی آواز سے ناف کے نیچے سے نکالے اور اپنے منہ سے
جسم میں ضرب لگائے اسی طرح پیادے ضربیں لگاتا رہے۔ فوائد بے شمار حاصل ہوں گے۔
صدائے ہونہ نو دونہ ملاحظہ | جلسہ معہودہ متعین کر کے زبان کو تالو سے چپکائے اور دونوں
شہادت کی انگلیاں اپنے دونوں کانوں میں دسے اور قلب نیلوفری سے ہوا کہتا ہوا
آواز باطنی کے ساتھ اوپر کو سانس لائے اور دم کو نہ چھوڑے اور صدائے ہونہ نو دونہ
ملاحظہ سے تصور میں لائے اور اس تصور میں ہر ملاحظہ کے ساتھ تھوڑی حرکت دے جب
تمام ہو جائے پھر از سر نو شروع کرے اسی طرح اس کی کثرت کرے فوائد اس کے عمل سے
ظاہر ہو جائیں گے۔

طریق دوم ذکر ہو سیک نفس پویستہ ہزار کرت | چاہیے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے پیٹ
کو پیٹھ سے ملائے اور زبان سے ہڈی کے اس طرح کہ جب ہو کہے فوراً شکم کو کمر سے ملائے
اسی طرح پویستہ ہزار مرتبے تک نوبت پہنچائے فوائد بے شمار سے بہرہ مند ہوگا۔
ذکر لایقنا ہی | اس کا طریقہ یہ ہے کہ جلسہ معہودہ قرار دے کر ایک سانس سے ہوتے ہوئے
بائیں زانو سے دائیں زانوں تک دورہ پر دورہ کرے لیکن ہر دورہ پہلے دورہ سے کم ہو
جب سانس میں ورزش کی طاقت نہ رہے پھر از سر نو شروع کرے اس کے فوائد اور کمالات
بے انتہا ہیں عمل سے معلوم ہونگے۔

طریق انواع اذکار کہ مرشدان نامدار نے مریدان کا مگر کیلئے

معیں فرمائے ہیں اور بربیل فتح باب انکے نام مقرر کر دیئے ہیں
ذکر لایقنا ہی | چاہیے کہ جلسہ معہودہ قرار دے کر سر کو بائیں شانے کی طرف جھکا کر تھوڑا تھوڑا
پشت کی طرف خم دے کر دوبار متصل ہو کی ضرب لگائے اور ایک ضرب اندرون جسم میں
مگر نہ اسی جگہ رکھے۔ پھر سر کو اسی طرح مقام مذکور پہنچا کر دائیں پہلو پر متصلاً دو ضرب
لگائے اور ایک ضرب پہلوئے راست پر پھر دو ضربیں بائیں زانوں پر اور ایک ضرب بائیں
پہلو پر اور ضربیں دونوں زانوں کے درمیان اور ایک ضرب اپنے اندرون جسم میں پھر دو

ضربیں دائیں زانو پر اور ایک ضرب بائیں پہلو پر لگا کر پھر سر کو دائیں شانے کی طرف جھکا کر متصلاً اٹھو کہے اور ایک ضرب بائیں پہلو پر لگائے اس کے بعد تین بار سرین کو تھوڑا سا زمین سے اٹھا کر دو زانو بیٹھ کر تین ضربیں لگائے پھر تین دور ہود کے بائیں زانوں سے دائیں زانو تک کرے اس کے بعد بائیں زانو پر ایک ضرب لگائے اور تین کو ب اپنے اندون جسم میں لگائے اور تین ضربیں سیدھے زانو پر پھر تین ضربیں دونوں زانوں کے درمیان اور تین کو ب اپنے اندون جسم میں لگائے اس کے بعد پھر تین ضربیں اور اپنے وجود میں لگائے پھر سیدھے زانوں سے بائیں زانوں تک تین دور کرے۔ جس طرح بائیں زانو سے ضرب اور کو ب کا عمل کیا تھا اسی طرح اس کا انصرام کرے اور پھر از سر نو شروع کرے اس کا فائدہ عمل سے خوب طرح واضح ہو جائے گا۔

ذکر جہروتی | چاہیے کہ جلسہ معبودہ ملحوظ رکھ کر سر کو دونوں زانوں کے درمیان جھکا کر زمین تک پہنچائے اور یا احد کی ضرب لگائے اور وہاں سے سر اٹھا کر ایک ضرب اپنے وجود میں لگائے۔ پھر یا احد اور یا واحد دونوں کی دس ضربیں پیارے لگائے اور پھر سات ضربیں سیدھی اللہ کی اپنے وجود میں لگائے۔ پھر از سر نو شروع کرے۔ اس کا فائدہ عمل سے عامل خود معلوم کرے گا۔

ذکر ملکوتی | جلسہ معینہ مذکورہ بائیں زانو پر یا بیدیع اور دائیں پہلو پر یا باعیت کی ضرب لگائے پھر دائیں زانو پر یا نذوم اور بائیں پہلو پر یا شہید کی ضرب لگائے اس کے بعد سر اور کراٹھا کر یا اللہ کی ضرب اپنے وجود میں لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے۔

ذکر ناسوتی | جلسہ معینہ ملحوظ رکھ کر سر کو دونوں زانوں کے درمیان تین دفعہ لے جا کر وہاں اللہ کہتا ہوا سر اٹھائے اور یا اللہ یا معزز دونوں کو ملا کر تین ضربیں اپنے وجود میں لگائے پھر سر کو اس جگہ لے جا کر اس طریق سے یا اللہ میا مذل دونوں کو ملا کر بائیں زانوں پر ضرب لگائے پھر سر کو اسی جگہ لے جا کر اسی طریق سے دائیں زانو پر اللہ اجرتی کی ضرب لگائے پھر از سر نو شروع کرے جو کچھ ثمرہ اس عمل کا ہے ذکر سے

روشن ہوگا۔

ذکر مکاشفہ | جلسہ مذکورہ معینہ قرار دے کر بھوکتے ہوئے بائیں زانوں سے دائیں زانوں تک ایک کمرہ کرے اور جہاں سے شروع کیا تھا جب وہاں پہنچے پھر اسی طرح یامین ہوگا اور وہ کمرے سے پھر اسی جگہ یا مین لائے کو دائیں شانے تک پہنچا کر الا اللہ کی ضرب بائیں زانو کے سر پر لگائے اور الا اللہ کی ہ کو دائیں شانے پر پہنچا کر الا اللہ کو دراز کر کے ہوگا کی تین کوب اپنے وجود میں لگائے پھر از سر نو شروع کرے۔ ذکر مشاہدہ | اس کا طریقہ یہ ہے کہ مربع بیٹھے اور حالت نفی میں موجودات کی نفی کا اور حالت اثبات میں واجب الوجود کے اثبات کا تصور کرے اور بائیں زانوں سے الا مَطْلُوبُ لَا مَقْصُودٌ لَا مَحْبُوبٌ لَا مَوْجُودٌ کہتا ہوا اس کو دائیں شانے پر پہنچا کر الا اللہ کی ضرب اپنے وجود میں لگائے اور ہو الا اللہ کو ناف کے نیچے سے مد کے ساتھ کھینچتا ہوا ام الدماغ تک لے جائے اور ہر کی سات ضربیں اپنے وجود میں لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ لائے کو مد کے ساتھ بائیں زانو سے کھینچ کر دائیں شانے تک لائے اور کلمات مذکورہ بالا کا تصور رکھے اور مقام مذکورہ پر الا اللہ کی ضرب لگائے اسی طرح درزش کرے۔

ذکر ثلاثی گنبدی | چاہئے اس کا جلسہ یعنی اس کی نشست اپنے مرشد سے معلوم کرے اور بائیں شانے سے لائے کہتا ہوا سر کو دائیں شانے تک پہنچائے اور آگے کو کو ذکر الا اللہ کی ضرب لگائے پھر وہاں سے آگے کو کو ذکر الا اللہ کی دو ضربیں لگائے پھر پیچھے کو کو ذکر اپنی جگہ پر الا اللہ کی ضرب لگائے پھر از سر نو شروع کرے اس ذکر کا فائدہ عمل سے معلوم ہوگا۔

ذکر ثلاثی مجرد | اس کا طریقہ یہ ہے کہ جلسہ معبودہ متعین کر کے لا کو ناف سے کھینچ کر دائیں شانے پر ضرب دے کر زور شور سے پھر اس جگہ الا اللہ کی ضرب بغیرہ کے لگائے اس کے بعد بائیں طرف زور سے سر پھر کر کے ضرب لگائے اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ الا اللہ کو ناف سے اٹھائے اور ایک ضرب بائیں پہلو پر اور ایک

ضرب دائیں پہلو پر لگائے پھر ایک ضرب الاٹھ کی اپنے وجود میں لگائے مگر جس دم سے کرے گا تو فائدہ بہت حاصل ہوگا۔

ذکر آرزو چاہیے کہ دو زانو بیٹھ کر دونوں ہاتھ دونوں زانو پر رکھے اور ناف پر ہاکی ضرب کرے اور ہے کی مدد شد کے ساتھ ناف کے نیچے سے اس طرح نکال کر کہ سر اور پشت اور کمر ایک ہو جائیں ضرب کرے پھر از سر نو شروع کرے جس طرح بڑھتی لکڑی پر آ رہ چلتا ہے آواز شش کو آ رہ بنا کے اور دل کو تختہ فرض کرے تاکہ ہوا رہو جائے اور صفائی حاصل ہو۔ واضح ہو کہ بعضے اس ذکر کو ذکر ہوا اور سختی سے بھی کرتے ہیں اور بعضے ذکر اللہ سے فوائد ذکر کے بیشمار ہیں عمل سے خوب ظاہر ہو جائیں گے۔

ذکر روح چاہیے کہ مربع یا دو زانوں بیٹھ اور ہوا اول کی ضرب دائیں پہلو پر لگائے اور ہوا آخر کی بائیں پہلو پر اور ہوا ظاہر کی دونوں زانوں کے درمیان اور ہوا باطن کی اپنے وجود میں پھر از سر نو شروع کرے خدا چاہے تو تھوڑی سی مواظبت میں پوشیدہ اور ظاہر سب یکساں معلوم ہوگا۔

ذکر سر چاہیے کہ مربع یا دو زانو بیٹھ کر یا شاہد کی ضرب دونوں زانوں کے درمیان لگائے اور یا شہید کی اپنے وجود میں اور یا شاہد کہتے ہوئے آنکھیں کھلی رکھے اور تصور رکھے کہ وہ مع الصفات ظاہر ہے اور یا شہید کہتے ہوئے آنکھیں بند رکھے اور تصور کرے کہ وہ مع الذات ظاہر ہے اس طرح ہر روز مواظبت کرے۔

ذکر اقبہات اس کا طریقہ یہ ہے کہ اول معدہ کو طعام وغیرہ سے خالی رکھے اور اس کا جلسہ متعین کرے یعنی بائیں زانوں پر بیٹھے اور جلسہ دو زانوں رکھے اور وایاں زانوں بطریق مربع رکھے لیکن دائیں تلو سے کو بائیں پاؤں کی رگ کیماں کی جگہ سختی سے ملائے رکھے اور لا الہ کہتا ہوا اول جگہ سے ہرن یا چیتے کی طرح اچھلے اور لا الہ کہتا ہوا دوسری جگہ پر ٹھہرے اور پھر از سر نو شروع کرے اگر بلا انفصال برابر ایک برس تک اس ذکر کی عادت رکھے گا زمین سے تین گز اونچا ہوا پر اڑنے کی طاقت ہو جائے گی اور دو سال میں چھ گز اور تین برس میں دس گز گیارہ گز تک فقیر نے بھی مشق

بڑھائی ہے، اور میں نے ایک بزرگ کو دیکھا کہ وہ پالیس گز زمین پر ہوا میں اڑتے تھے۔ اگر کوئی شخص اس میں زیادہ مشغول ہو تو خوب اڑنے لگے۔

ذکر آورد برد اس کا طریقہ یہ ہے کہ جلسہ معبودہ متعین کر کے دائیں شانے کی طرف منہ کر کے ہا اور بائیں طرف ہوا اور سر جھکا کر اپنے وجود میں سے کی ضرب کرے اس طرح پیاپے ضربیں لگاتا رہے اس کا فائدہ عمل سے ظاہر ہوگا۔ یہ ذکر خاصہ حضرت پیران پیر سید محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔

ذکر ضرب راست جلسہ معبودہ متعین کر کے سر جھکا کر حق توئی کہتا ہوا ناف کے نیچے سے سختی کے ساتھ دم کھینچے اور سیدھا ہو کر متصلاً حق کی ضرب اپنے وجود میں لگائے اور پھر اسے شروع کرے اور اس طرح پیاپے ضربیں لگاتا رہے تھوڑے دنوں میں غایت درجہ کا ذوق و شوق پیدا ہو جائیگا۔

ذکر مدور بحلق اذاکر کو چاہیے کہ جلسہ معبودہ متعین کر کے سر کو بائیں شانے سے لالہ کتا ہوا دائیں شانے تک پہنچائے پھر وہاں سے جلد سر کو پھرا کر ٹھوڑی کو بائیں مونڈھے پر رکھ کر لا الہ کہہ کر الا اللہ کی ضربیں لگائے اسی طرح ہمیشہ ذکر کرنے سے بہت فائدہ حاصل ہوگا۔ اس ذکر کے فوائد کسب سے معلوم ہوں گے۔ یہ ذکر بندگی حضرت شیخ المشایخ محمود نصیر الدین چراغ دہلی قدس اللہ سرہ کو مردان غیب سے پہنچا ہے۔

ذکر ثلاثی مغربی بدو از وہ ضرب نہ و در وہ کو ب سوہ حملہ و سوہ قبض و یک بطل اور ایسے ہی بہت بطل و غیر ضرب بیکدم و یک جلسہ اگر گنیفہ انور الوہیت اور خزینہ اسرار ربوبیت کو جو مخزن قلب میں موجود ہے بہت جلد جرات کے ساتھ حاصل کرنا چاہے تو مناسب ہے کہ ذکر ثلاثی مغربی میں کہ اس کے لئے مثل کنہی کے ہے مشغولی ہونی چاہیے تاکہ معرفت کے خزانہ کا دروازہ کھلے۔ اور اکثر فقراء کو اس ذکر سے فتح یاب ہوا ہے۔ پس جو شخص اس ذکر کو عمل میں لائے گا تین چار ہی روز میں مشاہدہ غیب پر وہ لاریب سے حاصل ہوگا۔

چاہیے کہ جلسہ معہودہ متعین کرے اور عامل پہلے بزرخ کبریٰ اور صغریٰ کو ظاہر اور باطناً قرار دے پھر بائیں زانوں پر سر رکھ کر لالہ کہتے ہوئے دورہ شروع کرے اور دائیں زانوں پر گزرتا ہوا دائیں شانے تک پہنچائے اور تھوڑا سا کمر کی طرف جھکا کر تین ضربیں **اللا للہ** کی بائیں زانوں پر اور تین دونوں زانوں کے درمیان اور تین دائیں زانوں پر اور تین اپنے وجود میں لگائے پھر بائیں زانوں پر سر کو پہنچا کر تبصویر لالہ دورہ شروع کرے اور سر کو دائیں زانوں اور دائیں شانے اور گردن اور بائیں شانے پر گزار کر بائیں زانوں پر پہنچائے اسی طرح دو دورے کرے اور دو زانو ہو کر جس دم کر کے تین کوب اپنے وجود میں کرے پھر تین حملے کرے اسی طرح سے سر کو دونوں زانوں کے درمیان زمین کے نزدیک پہنچا کر آہستہ آہستہ سانس کو نادن کے نیچے سے قوت اور شدت کے ساتھ تبصویر **اللا للہ** اس طرح اوپر کھینچے کہ سر اور کمر برابر ہو جائے۔ پھر اس طریق سے تین قبض کرے کہ معدے کو نیچے سے اوپر کو تبصویر **اللا للہ** سینہ تک کھینچے اور دائیں زانوں سے اسی طرح تین دورے کرے اور تین کوب اور تین حملے اور تین قبض بسند مذکورہ تمام کو پہنچائے اسی طرح اور تین کوب اور تین حملے اور تین قبض کا بطریق مسطور انصرام کرے۔ اس کے بعد سر کو دائیں شانے کے پیچھے چاروں طرف اس طرح جھکائے کہ تمام اعضاء خمیدہ ہو جائیں اور تمام اعضاء میں سرایت کرے جب بے طاقت ہونے لگے آسمان کی طرف منہ کر کے ہلکی آواز سے ہو کہتا ہوا سانس کو بتدریج چھوڑے یہ ایک بسط تمام ہوا پھر آٹھواں بسط اسی طریق سے تمام کرے مگر بارہ ضربیں کہ بسط اول میں لگائی ہیں وہ نہ لگائے بلکہ ہر بسط میں دوسرا دورہ شروع کرے کیونکہ ایک دورہ دوسرے سے متغداد ہے جب اس طریق سے ایک دم میں نو بسط پورے کرے گا۔ تو ایک بار ذکر پورا ہوگا۔

ذکر قربان اس ذکر سے صفائی باطن اور خارق عادات کا ظہور ہوتا ہے طالب کو چاہیے کہ پہلے ان چار چیزوں کا التزام کرے اول تنگ حجرہ دوسرے بھوکا رہنا۔ تیسرے پہلو پر نہ سونا اور غذا سے لطیف کا استعمال کہ نامثل دودھ چاول چوتھے دن کا غیر اللہ سے خالی رکھنا پھر اس طریق سے مریخ بیٹھے کہ دونوں پاؤں کی اینٹیاں خبیثتین کے نیچے اور دایاں

پاؤں بائیں پاؤں پر رکھے پھر مقعد کو بند کر کے سانس اوپر کو کھینچ کر ناف کے گرد لاکھڑی کو سینے سے ملا کر منہ بند کر کے زبان کو تالو میں سخت کر دے اور باطن میں یا باسط کا فکر کرے جب اس سند سے سالک ڈاکر ہوگا تو چند روز میں منزل مقصود کو پہنچ جاویگا اور صفائی باطن اور خوارق عادات کا ظہور دیکھے گا اور عالم ارواح سے ملاتی ہوگا اور ہاتھ پاؤں سب درجہ بسیط میں آجائیں گے یعنی دیکھنے والے کو ہر عضو جداگانہ نظر آئے گا۔ اس کے علاوہ اس ذکر میں ایک خاص کیفیت اور سر عظیم مخفی ہے جو عمل سے روشن ہوگا۔

ذکر عداوی اس کا طریقہ یہ ہے کہ دو زانوں بیٹھے اس طرح کہ دونوں سرین زمین پر رہیں پھر دونوں ہاتھوں کو ملا کر لا الہ کہتے ہوئے آسمان کی طرف بلند کرے پھر اسی طرح دونوں ہاتھ نیچے لاکر سینے پر لگائے اور لا الہ کی ضرب دے جیسے لوہا ہتھیاروں سے کی سنگین پر مارتا ہے اسی طرح پیادے ضربیں لگاتا ہے ثمرات بیشمار سے بہرہ مند ہوگا۔

ذکر مقدس چاہیے بلکہ معبود متعین کر کے بائیں شانے سے اللہ کہتا ہوا سر کو دائیں شانے تک لائے اور بائیں پہلو پر اکبر کی ضرب لگائے اسی طرح بھجان اٹھ اور الحمد للہ ہر ایک تینتیس تینتیس ضربیں لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے۔ بعضے مشایخ نے اس کا اور دو بعد نماز مغرب کیا ہے اور بعضوں نے بعد نماز تہجد اور بعضوں نے بعد نماز صبح اس ذکر کی موافقت سے مرتبہ کبریائی اور مرتبہ تقدسی سے بہرہ یاب ہو کر مرد و عورت ہر سالک جہاں ہوئے ہیں۔

ذکر نود چاہیے کہ دو زانوں بیٹھے اور دونوں ہاتھ منہ پر رکھ کر لا الہ کہتا ہوا دو زانوں ہوا کر دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں باندھ کر ہوا کی طرف لے جا کر کھولے پھر دونوں مٹھیاں باندھ کر لا الہ کہتا ہوا زمین پر بیٹھے وقت دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بندھی ہوئی منہ تک لیجا کر ضرب کرے اور پھر از سر نو شروع کرے اور اس ذکر میں دو تصور ضرور رکھے حالت نفی میں جب مٹھیاں باندھ کر ہوا کی طرف لے جائے تو خیال کرے کہ ماسوائے اللہ کو دل سے نکال کر باہر نکالتا ہوں اور غیر اللہ سے انقطاع کرتا ہوں

اور حالت اثبات میں تصور کرے کہ انوار الہی اور اسماء ناقصا ہی اپنے دل میں لاکا ہوں
بلکہ نفی میں یہ خیال کرے کہ ماسوا کو دل سے دور کر دیا اور اثبات میں یہ خیال کرے
کہ انوار الہی کو دل میں لے آیا اور مستی حق اور اطلاق مطلق کو ثابت کر دیا۔
اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ فقط ایک ہی ہاتھ کو اوپر ہوا کی طرف لے جائے اور
ضرب لگاتے وقت منہ پر لائے باقی جلسہ و قیام و قعود مثل عمل سابق ادا کرے۔ اس
ذکر کی موافقت سے ہودوں کی اروا میں ذکر کے سامنے حاضر ہوتی ہیں اور اس کی
اعانت کرتی ہیں۔

اور تیسرا طریقہ اس کا یہ ہے کہ بائیں ہاتھ کی مٹھی باندھ کر منہ پر رکھے اور اس میں بے
انفصال حو حو کہنا شروع کرے اور ہوکے ساتھ دائیں ہاتھ سے دل صنوبری
پر ضرب لگائے اور زبان سے حو اور دل سے اللہ تصور کرے اور اتنی موافقت کرے
کہ فنا ہو کر مرتبہ بقا حاصل ہو۔

ذکر معلیٰ | یہ ذکر کشف حقائق اشیا کے لیے ہے۔ اس ذکر کا طریقہ یہ ہے کہ جلسہ معبودہ
معین کر کے لفظ اللہ کو دل سے کھینچے اور دائیں طرف سر کو لے جا کر تھوڑا سا پشت کی
طرف جھکا کر شدت سے ہو کی ضرب دل پر لگائے۔ اور اسی طرح دہش کرے۔
ذکر حیران | اس کے لئے کوئی جلسہ معین نہیں ہے جس نشست سے چاہے کرے
چاہیے کہ جس دم کر کے پیایے معدہ کوناف سے اوپر کی طرف کھینچ کر تبصیر الایفکر
ہو دل پر سات ضربیں لگائے جب سات ضربیں پوری ہو جائیں آہستہ آہستہ سانس
کو تھوڑے اور پھر از سر نو شروع کرے اس کا فائدہ عمل سے روشن ہوگا۔

ذکر قلندر | چاہیے کہ جلسہ معبودہ متعین کر کے دونوں زانوں کے درمیان یا حسن
ناف پر یا حسین دائیں شانے پر یا فاطمہ بائیں شانے پر یا علی کی ضرب لگائے
اور یا محمد کی ضرب اپنے وجود میں لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے اس ذکر کی
موافقت سے ان حضرات کی ارواح مقدسہ تشریف لائیں گی اور امداد فرمائیں گی اور
طالب کو مطلوب تک پہنچائیں گی۔

ذکر ضیاء | جلسہ معہودہ متعین کر کے دونوں ہاتھ دونوں زانوں پر رکھے اور سر کو ناف کے برابر لاکر اللہ کہتے ہوئے دم کو اوپر کھینچے اور معدہ پر حق کی ضرب لگائے اور جو کوٹہ کے ساتھ ام الدماغ تک پہنچائے پھر ایک ضرب ہو کی آگے ایک پشت کی طرف جھک کر ناف پر ایک ضرب دونوں زانوں کے درمیان ایک ضرب دائیں زانوں پر ایک ضرب بائیں پہلو پر ایک ضرب دائیں ران پر ایک ضرب بائیں زانوں پر ایک ضرب دائیں پہلو پر ایک ضرب بائیں ران پر اور تین ضربیں اپنے وجود میں لگائے پھر از سر نو شروع کرے۔

ذکر نور | اس ذکر سے کشف الارواح ہوتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے دائیں طرف سُبُوْحٌ بائیں طرف قَدْ دُشِ اسماں کی طرف سَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ کی ضرب لگائے۔ اس ذکر سے اور بھی بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں جو عمل کرنے سے خود روشن ہو جائیں گے۔

ذکر تجلی | اس ذکر سے سیر طبرانی حاصل ہوتی ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ جیسے کبوتر خوشی میں گونجتا ہوا چاروں طرف پھرا کرتا ہے اسی طرح دائیں طرف کو جھوم کر یا حتیٰ شروع کرے اور سر کو پشت کی طرف پھرا کر یَا قَيُّوْمُ کی ضرب دل پر لگائے۔ اس ذکر کے فوائد بہت ہیں عمل سے روشن ہو جائیں گے۔

ذکر زجاج | جلسہ معہودہ متعین کر کے اول دل سے اللہ کہے اور سر کو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتے ہوئے ایک دو دھرتے سے کر کے ہو کی شدت سے دل پر ضرب لگائے پھر دائیں طرف اَلْحَمْدُ اور بائیں طرف اَلْقَيُّوْمُ کی ضرب لگائے اسی طرح ہزار ضربیں لگائے اس کے فائدے ذکر کرنے سے معلوم ہوں گے امید ہے کہ تھوڑے ہی عرصے میں بلا شک و شبہ پردہ غیب سے کشف ملکوتی حاصل ہونے لگے گا کیونکہ اس ذکر میں ثبوت اور سلب دونوں داخل ہیں عمل کرنا شرط ہے تاثیر ضرور ہوگی۔

ذکر علاجی | اس ذکر سے تجلی ذات اور ترقی درجات حاصل ہوتی ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے پہلے اسم اللہ سے الف اور لام کو طرح کر کے پھر

دائیں طرف ہا مفتوح اور بائیں طرف ہے کمسور اور دل پر جو مضموم کی ضرب لگائے
خواہ با شباخ یا بے اشباخ اور اسم اللہ کا تصور رکھے تاکہ ہڈ کا ثمرہ جنوبی ظاہر ہو یقین ہے
کہ تھوڑی مدت میں درجہ انا الحق فاکر پر ظاہر ہوگا۔ ایضاً بتدیگی حضرت قطب الاقطاب
شیخ فرید الدین گنج شکر قدس سرہ نے پنجابی زبان میں بھی وضع فرمایا ہے اھون تون
اھلون تون اھھین تون اس ذکر کا طریق یہ ہے کہ جلسہ معبودہ معین کر کے آسمان کی طرف
بطریق کرشمہ دیکھے اور اھون تون کہے اور ایک لمبہ آنکھ کھلی رکھے پھر اسی طرح
زمین کی طرف دیکھ کر اھون تون کہے پھر اپنے وجود کی طرف دیکھ کر زمین ضربیں یا
سات ضربیں اھھین تون کی لگائے اور پیالے لگا کر ہے جب یہ گانگی ہو جائے
از سر نو شروع کرے۔

اذکار طہور

جو بعض مشائخ کو مکاشفہ سے معلوم ہوئے ہیں اور ان پر عمل کر کے ثمرات بے
غایات اور تجلیات بے نہایت حاصل کی ہیں۔

ذکر چند حضرت مولانا جلال الدین رومی قدس سرہ العزیز حضرت خواجہ شمس الدین
تبریز رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ فرماتے تھے کہ ایک دن جو میں نے عرش
پر نظر کیا تو ایک جانور کو دیکھا کہ عرش کے کنگرہ پر سرنگوں بنیٹھا ہوا کچھ ذکر کر رہا ہے
مجھ کو ذوق و شوق از حد پیدا ہوا اور اس کی طرز ازا کر ذکر میں مشغول ہوا بعد کسب بیاضت
کے معلوم ہوا کہ اسمائے آسمانی کا ذکر کرتا تھا اگر سالک اس ذکر میں مشغول ہونا چاہیے
تو جلسہ معبودہ متعین کر کے تصور یا اھھین یا اھھیم یا اھھیم یا اھھیم یا اھھیم یا اھھیم یا اھھیم یا اھھیم
حقی کی تین ضربیں لگائے پھر تصور یا اھھین یا اھھیم یا اھھیم یا اھھیم یا اھھیم یا اھھیم یا اھھیم یا اھھیم
بققی کی تین ضربیں لگائے پھر تصور یا اھھین یا اھھیم یا اھھیم یا اھھیم یا اھھیم یا اھھیم یا اھھیم یا اھھیم
ضربیں آگے لگائے اگر ذاکر اس طرح ذکر کرے گا کہ ظاہر میں یہ الفاظ کہے اور باطن
میں ان اسمائے آسمانی کا جو اوپر کہے گئے ہیں تصور رکھے تو بیشمار فوائد حاصل ہوں۔

ذکر متقا | دوزانوں میٹھے اور دونوں ہاتھ دوزانوں پر رکھے اور بائیں پستان پر کیا ہو
کی ضرب لگا کر متصلا ہو کی سانس اور پکھنچ کر دائیں پستان پر پھر سینہ پر ضرب لگائے
اور پیالے لگاتا رہے فائدہ اس کا عمل سے بخوبی ظاہر ہو جائے گا۔

ذکر شکر خورہ | ذکر ہے کہ سیدالساوات سید محمد جنگل پلاس کو خور و سالی میں ان کے والد
نے تعلیم علم کے بارے میں مارا آپ تحمل نہ کر سکے ماں باپ کو چھوڑ کر جنگل میں جا پڑے اس
وقت بیان کو کوئی ذکر فکر علم سرفت حاصل تھا تمہارے خجیرہ ہو کر ایک درخت کے نیچے جا بیٹھے
تیسرے روز اس درخت پر ایک جانور آ کر بیٹھا اور توفی توفی کرنے لگا آپ کو اس کی
آواز بہت پیاری معلوم ہوئی اس طرح آپ بھی ذکر کرنے لگے ایک سال کے بعد مکاشفہ
کا درجہ حاصل ہوا اور ولایت میں شہرہ ہو گیا کیا گبر کیا ترسا کیا ہندو کیا مسلمان سب
آپ کے آستانہ فیض کا شانہ پر آنے لگے۔ اب بھی اگر کوئی شخص اس ذکر میں مشغول
ہو تو ضرور بہرہ مند ہوا اور کشف حاصل ہو۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جلسہ معبودہ متعین
کر کے دم کو نگاہ رکھ کر اتنا توفی توفی کرے کہ بے طاقت ہو جائے جب ہوش میں
آئے تو پھر از سر نو شروع کرے۔

سند ذکر خفی | اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہمیشہ ہر حال میں خفیہ عمل کرے چونکہ ہر مرتبہ ذکر
خفی دوسرے اشارہ سے منقول ہے پس جس مرتبے پر پہنچے اس کے موافق ذکر کرے
اور ذکر کا طریقہ بھی ترقی مقامات کے موافق ہے لیکن سند تمام افکار پاس انفاس کی
ایک ہی طریقہ پر ہے جب کہ نفس باہر جائے تو کلمہ ثانی کا اول تصور کرے اور جب اندر
آئے جب بھی کلمہ ثانی ہی کا تصور کرے لیکن ہر ذکر کے تصورات میں فرق ہے جو مرشد
سے معلوم ہو سکتے ہیں اور ذکر خفی تین طرح سے ہوتا ہے۔ ایک پاس انفاس یعنی
انفاس نفیسہ کی محافظت کرنا بموجب الطرق الی اللہ بعدد انفاس الخلائق ہر دم
نئے اطوار میں۔ ذکر پاس انفاس یہ ہے لا الہ الا اللہ جب سالک بندہ ناسوت میں
پائے بند ہو تو یہ ذکر کرے تاکہ بندہ ماسوی اللہ سے رہائی پائے۔ چھاب آئینہ
ملکوت سالک کے مقابل آئے اور کبھی عکس اور کبھی عین نظر آئے تو اس ذکر کو کرے

تاکہ عکس غیر منقنی ہو جائے اور عینیت کا ظہور ہو اللہ اللہ اللہ جب سالک مرتبہ حیرت پر پہنچے اور مستجمع بکلیع اسمائے الہی و موصوف بصفات لامتناہی ہو جائے تو اس ذکر میں مشغول ہوتا کہ ثمرہ تخلقوا باخلاق اللہ اور اتصفوا بصفات اللہ ہاتھ آئے ہو جو جب سالک مرتبہ لاہوت پر پہنچے اور شعور اجمالی اور تفصیلی کما حقہ اٹھ جائے تو اس ذکر میں مشغول ہوتا کہ مقام کان اللہ و لیس لیکن معہ شئی میں استقامت کرے ہو حسی جب سالک چاہے کہ غیب کو مشاہدہ شہادت میں معاینہ کرے تو اس ذکر میں مشغول ہوتا کہ سَتُوْنِهِمْ اٰیَاتِنَا فِی الْاَنْبَاءِ وَ فِی الْغُیْبِمْ سِیِّاں نظر آئے فانی باقی اگر سالک وجود ممکن کو فانی دیکھے اور بقائے واجب الوجود کو باقی جان لے تو یہ ذکر کرے ہو الظاهر هو الباطن جب سالک چاہے کہ دوئی اٹھ جائے اور غیبی شہادت ایک نظر آئے تو اس ذکر میں مشغول ہوتا کہ بجز وجود واحد کے ظاہر و باطن سب نظر آنے لگے هو الاول هو الآخر جب سالک ماہیت ازل وابد جو ایک رستہ پیچیدہ ہے معلوم کرنا چاہیے تو اس ذکر میں مشغول ہو۔

ذکر غنی کا دوسرا طریق | ذکر قلب ہے کہ حرکت معدہ سے دل کو جنبش دیتے ہیں اگر طالب سالک اس بطرح چند ماہ عادت کر لے تو دل خود بخود ڈاکر ہو جائے اور سالک کو بے اختیار ذکر کی آواز آنے لگے اور ایک سال کے بعد دل نور حضوریت سے ایسا معبود ہو کہ ہر شے کے ذکر سے جس کی مشعر آید یُسَجِّرُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ہے آگاہ ہو۔

ذکر عبرت چاہیے کہ جلسہ معبودہ متعین کر کے ہمیشہ ہر حال میں ذکر رہے اس طرح پر کہ جس چیز کو دیکھے آنکھیں بند کر لے اور اللہ کا تصور کر کے کھولے ایک چلہ اس ذکر پر مداومت کرے تو ظاہر و باطن ہستی مطلق کا ظہور ہو۔

ذکر حیران چاہیے کہ معدہ کو صاف کر کے جلسہ معین کو نگاہ رکھے اور ہمیشہ اس بطرح ذکر کرے سانس کو روک کر تبصیر الا اللہ ناف کے نیچے سے معدہ تک سات مرتبہ گردش دے اور ہر کشش میں دل سے اللہ کہے جب ایک سانس میں سات دفعہ

کر چکے سانس بتدریج چھوڑ دے پھر از سر نو شروع کرے چالیس روز کے بعد دل خود بخود ذکر الہی کرنے لگے گا اس کے بعد ایسی حالت طاری ہوگی کہ مقیدات اسما وصفات سے رہائی پائے گا اور وادئے حیرت کی سرحد تک (جو کہ تجلیات و انوار الہی کا مقام ہے) پہنچ جاوے گا۔

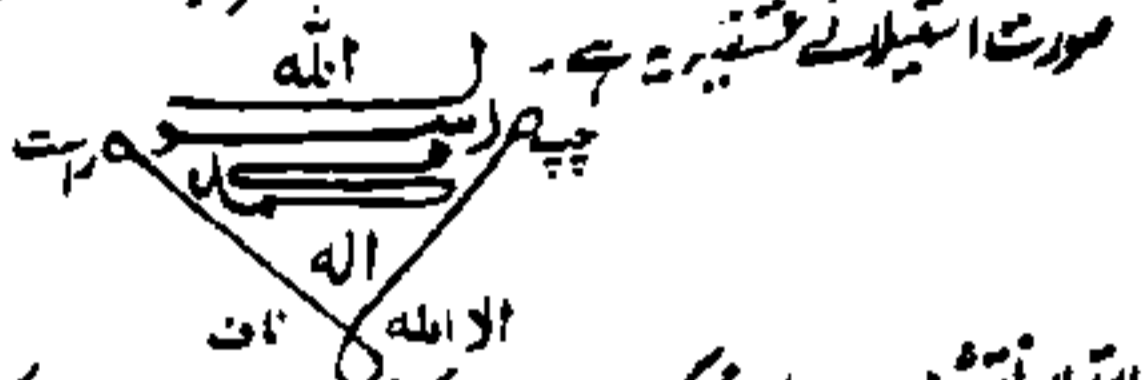
ذکر کبریا۔ چاہیے کہ جلسہ معبودہ متعین کر کے کمر کو خم دیکر سر کو دونوں سے ملا کر سانس کو تصور ہوناف کے نیچے سے کھینچ کر جس کرے جب بے طاقت ہو جائے از سر نو شروع کرے۔ تھوڑے سے عرصے میں تجلی ہو کے ساتھ متعین ہو جائے گا اور تصور کا طریق اپنے مرشد سے معلوم کرے۔

ذکر خفی کا تیسرا طریق | ذکر استیلاء ہے کہ اعضاء ظاہری کو حرکت دے اور خاموشی سے صغیر باطن میں کلمہ طیب لکھے اس سے خطرہ بندی حاصل ہوتی ہے اس کے دو طریقے ہیں با ضرب اور بے ضرب۔ استیلاء عشقیہ با ضرب ہے۔ اور سند نقشبندیہ بے ضرب ہے۔

استیلاء عشقیہ | چاہیے کہ ہمیشہ ہر حال میں ذکر رہے جیسے کاتب حروف ظاہری کو قلم سے کاغذ پر لکھتا ہے اسی طرح سالک قلم خطرہ سے لوح باطن پر کلمہ طیب کے حروف لکھے اس طرح کہ پہلے زبان کو تالو سے لگائے اور دم کو جس کر کے لاکو واہنے شانے سے شروع کر کے ناف کی داہنی طرف لاکر ناف کے آس پاس قلم خطرہ کو پھرائے اور الف لاکو درمیان سے بائیں طرف کو اوپر کی جانب کھینچے تاکہ الف کا سر بائیں شانے کے اوپر پہنچے اور ناف کو لاکر سی ٹھیرائے اور الف کو الف و لام کے درمیان قائم کرے اور اللہ کو دل پر لکھے۔

اس کے بعد محمد کا دائرہ کھینچے اس طرح کہ میم اول کو بائیں پستان پر اور دوسرا میم کو دائیں پستان پر لے جائے اور ح کو ناف کے نیچے سے کھینچ کر دوسری میم کو دونوں پستانوں کے درمیان بٹھائے اور اسی جگہ سے وال کا سر داہنی پستان کے اوپر لے جائے اور خیال کرے کہ گویا اس کا دامن دل تک پہنچا ہوا ہے۔ پھر رسول اللہ کا نقش سجائے

اس طرح کہ رے کو بائیں پستان کے قریب اور سین کو سینہ میں اور فاڈ کو دائیں پستان کے قریب لکھے اور لام کا سر بائیں پستان سے شروع کرے اور اس کا دامن پستان تک پہنچائے اور لفظ اللہ کو مطلقہ رسول کے درمیان لکھے جیسے حروف ظاہری لکھتے ہوئے قلم کو ہاتھ میں پھیرا تا ہے اسی طرح حروف باطنی میں قلم خطرہ سے اپنے بدن کو ہٹائے تاکہ حرف کی صورت حاصل ہو اس ذکر کے فکر سے خطرہ بندی حاصل ہوتی ہے۔



استیلاہ نقشبندیہ اچھا ہے کہ جلسہ چہرہ متعین کر کے اس طرح ہمیشہ ذکر میں مشغول رہے کہ زبان کو تالو سے چپکائے اور دم کو جس کرے اور قلم فکر سے سر الف کو سر ناف سے دائیں پستان تک کھینچے اور دامن پستان کو کرسی لا کے درمیان قائم کرے اور سر لام کو قلب تک پہنچائے اور الہ کو کرسی لا کے قریب جو پستلہ راست پر واقع ہے لکھے اور لا ایلہ محمد رسول اللہ کو قلب کے متصل لکھے ایسا زبان کو تالو سے ملا کر سانس کو نگاہ رکھے اور فکر کے ساتھ خطرہ کھر طیب کو ۲۲ دفعہ کہے۔ صورت استیلاہ نقشبندیہ یہ ہے۔



کہ گرد ذات تو در ذکر محض
ز سر تا پا ہمہ ذکر گرو
منانہ عزیز الامور آرد
رخ دل سوئے بے سوئے بہاری
نہ آنجا جنت و نئے عرش اعلیٰ

مننوی
بکن ذکر خفی چند انکہ گرو
کنی حاصل ز غیر دوست زدی
بکن ذکر خفی در ذکر خفی
نماند ذکر ذکر نور گرو
زعیرت عزیز اور لا در آرد
مشواز نغنی و از اثبات عاری
کہ آنجا نئے فردست و نہ بالا

نہ آنجا شب بودنے روز روشن نہ آنجا گلخنے با شند نہ گلشن
نہ آنجا آدم و سنے نقش امیں نہ آنجا ماومن باشد نہ تبیین

جو وقت سالک اذکار و غیرہ سے فارغ ہو تو اشغال تصورات میں قدم رکھے پہلے اپنے مرشد کا کامل صورتنا اور معنی تصور کرے کہ ان اسرار الہیہ مقیدہ بنقش المرشد یعنی اسرار الہیہ صورت مرشد میں مقید ہیں پس چاہئے کہ نقش مرشد کو کسی اپنی نظر سے جدا نہ کرے چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی کی طرف اشارہ کیا ہے یعنی خَلَقَ اللهُ اَدَمَ عَلَى صُوْرَتِهِ اور باعتبار الانسان بنیان التراب کہ انسان سر اور صفت دونوں رکھتا ہے اس طرف نظر بصیرت سے دیکھے تاکہ بحکم اِذَا شِئْنَا بَدَلْنَا مِثْلَهُمْ تَبْدِيْلًا مَّشَابِهًا میں فنا ہو اور مرتبہ فنا فی الشیخ ہاتھ آئے

بیت صورت مرشد کما ہی ہیں آمینہ حسن الہی ہیں
سے تجلی جمال الہی ہیں گرفتہ زمرہ تا با ہی ہیں

ایضاً جس وقت طالب برزخ صفرے اور کبریٰ سے قدم آگے بڑھائے کبھی کبھی قلم ذکر سے لوح قلب پر اسم ذات کا نقش جما کر تبصیر خاص اس قدر فکر کرے کہ متفکر نہ رہے۔ اور کبھی اسم با مسمیٰ ویدہ بصیرت سے معائنہ کرے اور کبھی یا مستغرق ہو کہ مسمیٰ کو بغیر اسم پائے اور استیلاء ہستی میں ایسا محو ہو کہ موجود انکا محض وجود نہ رہے اور ہر شے لا اصل نہ نظر آئے اور هُوَ الْاَوَّلُ هُوَ الْاٰخِرُ هُوَ الظَّاهِرُ هُوَ الْبَاطِنُ متحقق ہو۔ اس تصور کے اطوار والون بے شمار ہیں مگر ان سب میں سے ایک طور اتنا بڑھا ہوا ہے کہ سب کو مغلوب کر دیتا ہے جیسے آفتاب ستاروں کی روشنی کو ماند کر دیتا ہے اور آفتاب حقیقی طبیعت سالک پر اپنا پر تو ڈالتا ہے اور ثبوت ذات اور سقوط موجودات طالب پر بوجہ احسن ظاہر ہو جاتا ہے۔ شعر

نظہر ن شمساً فغبت فیہا اذا شرفت فذالک شرقی

جب آفتاب حقیقی روشن ہوتا ہے تو موجودات خارجیہ منتفی ہو جاتے ہیں اور جب ذات و صفات نظر کو قبول کرتی ہے سارا جہاں اپنی صفت کو قبول کرتا

ہے اس مرتبہ میں سالک کی ہر آن ہر خاص و عام کی شان پر باعتبار ذات و صفات، نظر متبی ہے اس صورت کے ۶۶ عدد ہیں اور یہ اسم ذات ہے تصور اس اسم ذات کا طریق یہ ہے کہ نقش اللہ کو دل، بندہ برسی میں بطریق مذکورہ رنگ آفتاب یا ماہتاب لکھے اور اس تصور کے سوا اور کسی خیال کو پاس نہ پھٹکنے دے جب مشق ہو جائے ظاہر او باطن اس پر نظر ڈالے رکھے کیفیت اور لذت اس ذکر کی کسب سے معلوم ہوگی۔ ایضا جس وقت تصور اسم سے مسمیٰ کو حاصل کر چکے آگے تہم بڑھائے تاکہ فنا و الفناء اور بقاء البقاء سے حظ اٹھائے اور اسم اللہ میں جو کہ مثل بیینہ کے ہے بیینہ ذات اللہ کا ملاحظہ کرے۔ بییت

دریں آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند آنچہ استاد ازل گفت ہما میگویم
مگر عین عکس نظروں میں ہوتا ہے کبھی ناظر عین منظور عین ناظر اور کبھی ناظر و
منظور عین نظر آتے ہیں۔ بذات اور عکس ذات نظر سے پنہاں ہو جاتا ہے کبھی
عیاں ہوتا ہے اور آئینہ ہم سے عین ذات کا ملاحظہ کرتا ہے۔ رباعی
در آئینہ گر پہ خود نمائی باشد پیوستن ز خویشین جدائی باشد
خود را بمثال عین دیدن عجب است این بوالعجبی کار خدائی باشد
جب سالک تصور مذکور سے فراغ حاصل کر چکے اطوار معیت قدم سے
دیدہ بصیرت کے ساتھ حق کا مشاہدہ کرے اور اپنے معلوم وہی کو جس کو نظر سے
دیکھتا ہے پر وہ عدم میں معدوم دیکھے اور درجہ اولیٰ و ثانیٰ و ثالثیٰ و رابعیٰ
کو حاضر سمجھے کہ شہد اللہ انہ لادھو اس کا شاید ہے اور ہر طرف دیکھے
ایمانتوں کو فخر و جہ اللہ اس کی شہادت دیتا ہے اور جب اپنے اندر دیکھے
تو فی انفسکم اذ لا تبسرون کو پائے اور دیکھے کہ ناظر اور منظور دونوں متحد ہیں اور
وجوہ یومئذ تا صیرۃ الی ربہا ناظرۃ المر فیلم بیان اللہ یری ناظر ہے جیسے ناظر
منظور کو اور نحو اقرب الیہ من جبل الورد ید یا ہو معکم ایمنا کنتم کا ملاحظہ ہاتھ
سے دوسے۔ جب یہ یقین جان لے کہ اب راستہ مل گیا اور راہ راست پر استقامت

بذات عین ذات آئینہ ہم میں نظر آتی ہے کبھی عجب جسم عکسی ذات سے آزاد ہوا جاتا ہے اور کبھی آئینہ
جسم ذات کا ملاحظہ کرتا ہے۔

حاصل ہو گئی کہ اِنَّ صَعِيْرَبِي سَيَهْدِيْنِيْ اِنْ رُبِّي عَلٰی جَوَابِ مُسْتَقِيْمٍ تَجَلِيَّاتِ اَنْوَا
اذبال کو نظر باطن سے دیکھے۔ تشغل معین یہ ہے حَقَّ قَمَّ حَمَّ سے مراد حاضر ہے
ہے اور ن سے ناظری اور م سے معنی جب اس عمل سے گزرے تو اصول مشرب
شطار میں قدم رکھے اور تحقیقاً مراتب الہی اور کوئی کے مرتبہ جامع میں کہ جمع الجمع
ہے تصحیح کرے کہ اے کوئی، کا ظہور اسما الہی کے برابر میں، معلوم ہے۔ اِنَّ اَنْوَا
بصورت کوئی ایجاب ہے اور بغیر اصول مشرب شطار کے کہ وہ وسیلہ زموں، اَللّٰهُ
ہے نہیں پایا جاتا اور نہ متحقق ہوتا ہے اور حالت و جہانی اس مشرب والو کا ہے۔
سالک اتصال، وانفصال و مشاہیرہ و معاینہ و مکاشفہ و درجیات، و غیرہ و غیرہ سے معرا
ہے اور و ہر دو اور مشرور اور علی اور نور ہے۔ سما میں موجود ہے چیز میں نہیں ہے۔ نظم
ز عزیزت عزیز اور اور آرد۔ تماند عزیز اور اور آرد۔

جس قدر حال اور صدق احوال کے لکھنے کی ہدایت ہے، لکھ چکا اب مشرب
شطار کا حال، دریافت کرنا چاہیے اَلْم ذَاتِ ذُو الْجَلَالِ وَالْجَبَّارِ، سے ہے اِنَّ اَللّٰهَ
ذُو الْجَلَالِ اَلْمِیْمِ جَمَالِ اَوْ ذَاتِ حَقِّ صِنْتِ جَمَالِ اَوْ اَلْمِیْمِ کے ساتھ مشرب ہے اور یہ
مرتبے مرتبہ ذات میں ہیں نہ مجہول، النعت میں، اور ذوات حقیقی پر وہ جلال و علم میں
مخوب ہے اور جمال کبریا کی ظاہر ہے اور حضرت جلال کو اعلیٰ درجہ کا جمال، اور حضرت
جمال کو اعلیٰ درجہ کا جلال حاصل ہے۔ اور جلال جمال میں مندرج اور جمال جلال میں
مندرج ہے۔ اور کبھی ذات اور مصدر جمیع اسمائے صفات بھی جلال میں داخل ہو جب
حضرت جلال ظہور کرے جمال بزخ کرے تاکہ نور حضور اپنے ظہور کو فقدان سے خالی
دیکھے اور جب حضرت جمال ظہور کرے جلال کو بزخ کرے تاکہ استیلائے ہستی کو
فقدان میں ڈالے اور اس مرتبہ میں ذات تقدس و تعالیٰ کی تجلی ہوتی ہے۔

لے یعنی تجلیات الہی میں آئینہ اشکال میں ایجاب ہے۔ مندرج ایک شے دوسری شے میں موجود ہوتی ہے جو اگر
شیر میں اگر اس کا اثر ذائقہ سے معلوم ہوتا ہے مگر بظاہر اس کا وجود محسوس نہیں ہوتا۔ مندرج ایک شے دوسری شے میں
ایسی موجود ہوتی ہے کہ اس کی ذات محسوس ہونے صفات جیسے کہ شہد ہے۔ آنچه در کالانک رفت نکند ۱۲۔

نظم درتہ پیدا چشتہ بہ ہوش خضر اند
 مست کزوی بعین عین بلا گفته اند
 پھر ہم ان کے عکس کا نشانہ دیتے ہیں جب حضرت جمال جمال آراستہ ہو
 نور اور بجا نظر ہو کیونکہ صاحب ہے اور حضرت جلال قرب اور بعد رکھتا ہے کیونکہ
 کاشف ہے اور دونوں دہرہ قوت میں مسترد ہیں۔ رباعی

بالائے سپرد گوہر و زراںد
 کز نور نشان در عالم و آدم منور اند

مستعد نیستند نہ اندر آشکار
 چون ذات فی الجلال تقسیم نہ ہو بر اند

ابو در زمانہ سنی چاہیے مہم جمال کو من کل الوجوہ بزرگ اور تصور اور واسطہ
 اور رابطہ کہتے ہیں اور یہ چاروں نام مرشد کے ہیں اور مرشد و قسم پر ہے صغریٰ و کبریٰ
 اور مہم جمال میں دونوں صفتیں قائم ہیں و حدیث صرفہ اور حدیث جامعہ صرفہ جانب ظاہر
 اور جامعہ جانب باطن صرفہ اور اکبر تمام ارواح جامعہ والہ اصغر تمام اجساد اور جو
 منجملہ اجساد کے اذنان داخل ہوا اس نے آدم کا حکم پایا اور بزرگ صغریٰ ہوا اور جب بزرگ
 صغریٰ ہوا کبریٰ کو پایا اور اپنی اس یافت کو رجب سے کبریٰ ہوا پھر ہر دور ہر مزا جب
 حق ہوا بند کبریٰ ان سے بیگانہ رکھتا ہے اور دربان میں داخل نہیں ہے جو
 کچھ اہمیت تھی نہ بڑا گناہ نہ بڑا عیب نہ بڑا کی معلوم کر جس وقت ساکرا سنے بند کبریٰ
 و کبریٰ کو نظر باطن میں تلوایا دونوں صورتوں میں حق بین ہوا اور کمال طرفین چاہے کہ یہ مگر
 خود کو پایا منظور و اسے ساکرا اس سے اس نقصان کو نہایت سے چہر کر سنے اور
 خلقت آدم علیہ السلام کا بیان ملاحظہ کرے تاکہ یہ بزرگ ہوا اور رہا ہے ہر ایک
 کے اتحاد ہے مگر کوئی کسی میں نہیں ایک ایک سے علیحدہ ہے جو کچھ اشارہ تھا عبارت
 میں آگیا اور عبارت غیر اشارت ہے خلاصہ خاص سے کہ وحدت خاص ہے اخص
 کے ساتھ جان اپنے حق جب وصول اصل موصول ہو جائے تو تجلیات اسمائے

۱۲۔ یعنی مرتبہ وحدت اس سے تہیت محمد صلوٰہ علیہ وسلم یعنی مرتبہ وحدت کہ اس سے حقیقت آدم علیہ السلام مراد ہے ۱۲۔
 ۱۳۔ یعنی اپنے ظاہر کو بند کبریٰ اور باطن کو بزرگ کبریٰ کہ وہ سے ۱۳۔ اس شکل کی صورت یہ ہے کہ اللہ سے مراد ہے
 اللہ کہ ذات حق تعالیٰ جو صفات جلال کے ساتھ تصف ہے اس کو اپنے باطن میں تصور کرے اور اس کو اپنے ظاہر کی سیماں
 بغیر اس کے منور ہے

آہی کا ملاحظہ کر کے کہ متجلی اور متجلی دونوں تجلی واحد میں یا صفات کا ملاحظہ کر کے جانتا چاہیے کہ ذات احد صمد ہے اور جوف سے بری ہے۔ اور وہی احد تجلی واحد سے متجلی اور متجلی کہ ہے اسم ذات و اسمائے صفات ذاتی و تقدسی و تنزیسی و ازلی و ابدی و سلبی و ثبوتی اپنے اپنے مرتبے پر مستور ہیں۔ تقدسی اور تنزیسی میں فرق لفظی باعتبار اسماء کے ہے معنی کوئی فرق نہیں۔

اس کا بیان سن۔ اسم ذات بغیر ذات کے اور اسمائے صفات ذاتی بغیر صفات ذات کے مفہوم نہیں ہوتے اور اسمائے تقدسی و راہ ذات مقدس اور اسماء تنزیسی بغیر تنزیسی اور اسماء ازلی و ابدی بغیر لا بدایت و لا نہایت کے اور اسمائے سلبی بغیر سلبیت کے اور اسمائے ثبوتی بغیر اثبات کے نہیں ہیں تقسیم اسماء بھی باعتبار جلال و جمال و اشتراک کے ایک تفصیل رکھتی ہے۔ جو کچھ بیان اسماء کا تھا کیا گیا اب حالات و مددانی جانتے چاہئیں جانتا چاہیے کہ ذات کی تجلی ہونے ہی متجلی اور متجلی نہ اور عین تجلی واحد ہو جاتے ہیں دیکھنا اور جانتا اور میان سے اٹھ جاتا ہے جب تجلی ذات ایک دفعہ جلوہ گر ہوتی ہے تو کبھی ہست ہوتا ہے کبھی نیست اور کبھی باہم اور کبھی بے ہم جب تجلی صفات ظاہر ہوتی ہے سراسر ایک سر ظاہر ہوتا ہے کہ ہر مرتبہ میں ظہور

متفرق ہو کہ کچھ شعور باقی نہ رہے۔ پھر جب اس مقام سے اترے تو کچھ شعور ظاہر ہو اس وقت مقام برزخ کبریٰ کو دھرت صوف اور حقیقت محمدی ہے یہ تصور کر کے کہ وہی ذات جو صفات جلال و جلال سے متصف تھی میرے باطن میں آئی اس وقت اپنے حاکم کو کھول دے گھاٹ کھ بندر کے یہاں تک کہ اس مقام میں سکون ہو جائے پھر جب اس مقام سے اترے تو اس وقت آنکھیں کھول دے تب سے مواد برزخ ہے پھر اپنے پیر پر تلو اسے اور اپنے ظاہر کو کہ برزخ صغریٰ اور دھرت جامعہ اور حقیقت آدم ہے قلوب اس کے بعد جو صفت کہ ظاہر ہو جس سے مواد صفات سبہ ذات آہی سے ہے کہ اس کو بطریق قرب تو اعلیٰ اپنے اپنے ثابت کرے کہ ساری شنوائی اور دانائی اور بے تالی اس کی جانتے اور خلق آدم علی صورتہ کو بعینہ معائنہ کرے تاکہ تبیح اسرار باطنی اس پر شکستہ ہوں اور حقیقت انسانی سے ترقی پا کر حقیقت محمدی میں درج کر کے پھر اس مقام سے ترقی پا کر مرتبہ ذات مطلق پر پہنچا اس طریق سے مشغولی کرے اور مراتب ترقی و منزل کی سیر کرے ۷

حاشیہ سفر ہذا (۱۷) بیان وجود حقائق بغیر صفات الہیہ کے نہیں ہے ۱۷ مترجم

اسی جسم سے مرتبہ ہوتا ہے مگر غایت ظہور سے ظاہر معلوم نہیں ہوتا۔ یہ مرتبہ دیکھے اور جانے نہیں جاتے۔ مگر نظر حق سے، جب تجلی ذاتی ہوتی ہے تو اس وقت شعور صفات ضروری نہیں، مگر جہاں تجلی صفاتی ہو وہاں شرط ہے کہ بغیر ذات کے نہ ہو۔ اور یہ مشغولی اس جماعت کی ایک طرح پر نہیں ہے کیونکہ یہ ذات و صفات میں محو ہے جو کچھ اسماء صفات اور اطوار حالات تھے لکھے گئے۔ اب طریق اشتغال علی الترتیب جانتا چاہئے ہر حال میں مراقب رہے اگر چاہے کہ نشان بے نشان کو اپنی شان میں نشان کرے الف و صاد کو مع جمیم اپنے میں تصور کرے اور اس طرح مشغول ہو کہ جوشی حکم روحانی کار کھتی ہے صفات روحانی سے متصف ہو جائے اس صورت سے ^{جہاں جہاں} حق جہاں جہاں اگر چاہے کہ مرتبہ تمویذ تکمیل ذاتی حاصل کرے چاہئے کہ صفات امہات میں مشغول ہو تجلیات مختلفہ سے محفوظ ہو اگر بے خود ہے یا خود ہے اگر یا خود ہے بے خود ہے ان تجلیات میں ایسی تجلی ظاہر ہو کہ یا خود ہے خود کچھ نہ ہے اور نابود ہمیشہ نابود ہر باقی حال عمل سے روشن ہوگا۔ بننا اور ہنناں سے کب پر عظیم لکھیم حق قی اید ذہنی ام حرم غن ان شہود اگر واصل اصل تقدس چاہے تو اس وقت گاہ بیگاہ اسمائے تقدسی کا ملاحظہ کرے تاکہ الوان فعلی اور انفعالی، جو اس میں ساری ہیں مرتفع ہو جائیں اور ہمیشہ اس صورت سے متفکر رہے ب ا ص ق م س م ہ ل د ق م ہ ش ۔

جب سالک پر تجلیات اسمائے مقدسہ ظاہریوں اور حالت بشریت مسلوب تو ہمیشہ اس کی نظر و احوال پر ہو مگر جو کچھ نظر آئے اس کا متلاشی ہو لیکن اس تلاش میں اپنا شعور باقی رہتا ہے اور یہ درجہ سخت ہے اس سے باہر نکلنا مشکل کام ہے۔ چاہئے کہ روشنی قلب سے اسماء تنزیہی کی اس صورت سے فکر کرے کہ سوائے عظمت فات کے بینندہ و دانندہ و ذکا بالکل شعور نہ رکھے ب ا ص ع ل ج ح م ع د م د ق م ن ش ۔ اگر سالک چاہے کہ اپنے کو بے نشان دیکھے غلا اور ملا اس کی آنکھوں سے دور ہو جائے تو اس وقت اس کو چاہئے کہ اپنے اختیار سے ناپیدا ہو کیونکہ پیدائی

نہ صورت اس شکل کی شکل صفات تقدیر معلوم کرے ۱۶۔

اور نہ پیدائی سب تجھ ہی سے پیدا ہے اور وہ ظاہر و باطن ہو برا۔ پس اس ذات مع اسمائے
ابدی میں مشغول ہو اس صورت سے با ص ادا اب ظف ب م د دن ح ن ش اور
جب تمام عوائل اور علاق سے آزاد ہونا چاہئے اور سوائے اس کے اور کو، صورت،
محو نظر خاطر نہ ہو تو جو کچھ عزیز ہو اس کے سامنے سلب ہو جائے جو کچھ ذات میں دیکھے
ایجاب پائے۔ تمام اسمائے ایجابی کو مرتبہ سلبی میں سلب دیکھے اور تمام مراتب سلبیہ
کو اپنی جگہ میں پائے اس وقت اس کو پا بیٹھے کہ اسمائے سلبی میں مشغول ہو اس صورت
سے با ص ح غ ر م ف ع د ق ح ن ش جب سالک چاہے کہ اسمائے ثبوتی کو عالم
شہادت میں مشاہدہ کر کے اور انفعال کا اثر اس میں، مؤثر نہ ہو اور ہر شے میں مستند،
حقیقی کا تصرف معائنہ کرے اس کے سوا کسی کو تصرف نہ دیکھے تو اسمائے ثبوتی
میں مشغول ہو اس صورت سے با ص م م م ح ب د ق ح ن ش۔

با ص دو ح م م د ق ح ن ش

با ص م غ ق و ہ ر ق ح ن ش

با ص م م م م و م د ق ح ن ش

با ص ف ق ب م ہ ر د ق ح ن ش

با ص م و ب ت م د ق ح ن ش

با ص م م م ع ش د ق ح ن ش

با ص ع م ہ م د ق ح ن ش

با ص ح م غ ح م د ق ح ن ش

با ص م م م ض ن ن د ق ح ن ش

با ص ل ع ب م د م د ق ح ن ش

با ص ر ہ ب د م د ق ح ن ش

با ص د م ب ش م د ق ح ن ش

جب صوفی یا صفا یعنی سالک سالک مرتبہ جمع الجمع دریافت کرنا اور اس

مرتبہ پر پہنچنا چاہیے تو اسم جامع میں مشغول ہو اس لئے اس کی ذات غیب مطلق اور

اسمائے ثبوتی کے ذکر کے دو طریقے ہیں اول یہ کہ اپنے آپ کو بر صفت موصوف کرے یعنی تمام لوازمات علی کو اپنے میں

لیکے اپنی سلطنت خدا داد پر متصرف ہو جائے اور پھر جس صفت پر پہنچے اور جائیدہ مفہوم ہر اوڑھ لاکھ کرے اس سے

اپنے کو موصوف کرے دوم یہ کہ ہر مقام پر اسم ذات کو ایک صفت سے موصوف کرے جو اس مقام کے مناسب ہے مثلاً اللہ

باللہ موصوف باللہ خالق اللہ باری۔ اللہ شاہد اللہ ناظو علیہ بذالقیاس یہاں تک کہ اسم ذات کو جہ صفا

موصوف کر کے فقط اسم ذات پر آجائے اور اسمائے جلوتہ ذات کے کچھ نہ دیکھے ۱۲ لکھ شغل جامع کی صورت و تفسیر لکھے صوفی

شہادت مطلقہ کی جامع ہے طریق شغل ایسے ہے۔ باص جم ظب دق ۴۸ ش
 اگر سالک مراتب احدیت اور وحدیت اور واحدیت اور شیعون اسمائے الہی
 اور اعیان ثابتہ کی تحقیق کرنا چاہے کہا نہیں نے تطل وحدت ثانیہ میں حسن غیب و
 شہادت کے ساتھ پوری طرح تفصیل کیونکر پائی اور تجلی ذات وصفات عین وجود
 میں ہے یعنی فی نفسہ ہوئے وہ کے درجہ میں قائم ہے۔ یا تکوین کے تحت میں صورت
 پذیر ہے۔ تو چاہیے کہ دوازده رکن ظاہری و باطنی میں مواظبت کرے اس طرح کہ اصول

دبندہ راشد یہ ہے کہ پہلے اپنے طریق تصور و معنی کو بزرگ صغریٰ دکبریٰ کرے اور اس ذات کو جو غیب و شہادت و دنوں کی
 جامع ہے اپنے میں پیدا کرے پھر نفاہ پیر کو گوشہ چشم سے موجودات کی طرف دیکھے اور جمیع کامرتبہ فکر میں لائے کہ یہی ذات
 جامع تمام اشیاء میں ظاہر ہے اس کے بعد آنکھیں بند کر کے مرتبہ جمیع البیع کا دل میں ملاحظہ کرے کہ تمام اشیاء اسی مرتبہ
 میں نانی ہیں، تاکہ تیرہ کل من علیہا ذار۔ و یبصر اوجہ تریک ذوالجلال والاکرام ۵۰ حاصل ہو ۱۲۔

حاشیہ صوفیاء، ملکہ دوازده رکن جلال کے شکل کا طریقہ یہ ہے کہ مربع بیٹھے اور سینہ کو ابھار کر وہ پیر نیچے کو گئے لاکو زبان سے کہے
 اور ہر کو تاف کے نیچے سے اوپر کو کھینچ کر جس دم کر کے داغ تک پہنچائے مگر ہو کے کھینچنے میں شدت نہ کرے کہ ہشت
 رکن میں نہ کو رہے اور اللہ کو ان صفات سے متصف کرے اور اسی صراطے جو ہیں ہر ایک صفات کا نکر کرے اور نہ فکر مفہوم
 ملاحظہ کے ساتھ ہر اس طرح کہ اول اسم ذات کو کشش جس دم کے ساتھ کرے اور برصفت سے موصوف کرے اس سند
 سے کہ اللہ کہ سمیع است۔ اللہ کہ بعیر است اسیر طرح شاہد تک پیر شاہد کو تمام صفتوں سے موصوف کرے دو شرط طریقہ یہ ہے
 کہ اسم ذات کو صفت بد صفت متصف کرے اس سند سے کہ اللہ کہ سمیع است۔ سمیع کہ بعیر است۔ بعیر کہ علیم است
 علیم کہ علیم است۔ علیم کہ سمیع است۔ سمیع کہ بعیر است۔ بعیر کہ علیم است۔ اسی طرح شاہد تک پہنچائے پیر شاہد کو تمام صفتوں
 سے موصوف کرے مگر اس نزول میں شاہد کو صفت بد صفت موصوف نہ کرے بلکہ اس طرح کرے شاہد کہ حاضر است شاہد ہے
 کہ قائم است اسیر طرح سمیع تک۔ تیسرا طریقہ یہ ہے کہ تمام صفتوں میں سے ایک صفت کو مقدم کرے اور اس کو تمام صفتوں
 سے متصف کرے اس سند سے کہ اللہ کہ سمیع است۔ سمیع کہ بعیر است۔ بعیر کہ سمیع است۔ سمیع کہ علیم است۔ بعیر کہ علیم
 است اسی طرح شاہد تک پیر شاہد کو تمام صفات سے موصوف کرے چوتھا طریقہ یہ ہے کہ اسم ذات کو ایک ایک صفت
 سے متصف کرے اور جب صفت عالی پہنچے اسم ذات کو اس صفت سے متصف کر کے کشش کو ام الراجح تک پہنچائے
 اور سانس چھوڑے تو خود ان صفات سے متصف ہو جائے پانچواں طریقہ یہ ہے کہ ذکر و فکر میں مشغول ہو کر جس دم

ظاہری (یعنی ارکان ظاہری) سے قدم معرفت کے ساتھ معارج صفات پر عروج کرے اور شاہد تک پہنچے (اور وجود کو عین شاہد دیکھے اور اپنے سے فانی ہو جائے) پھر عین شاہد سے مراتب باطنی میں (کہ برزخ ہے) دقیقہ تحقیق کے ساتھ نزول کرے اور اصل سے واصل ہو (طریق نزول میں یہ پہلا تنزل ہے) اور عروج و نزول کے طریقہ کا نیا رکھے۔

بساتین سے توتلیں
توتلیں سے گلابیں
گلابیں سے شبنمیں
شبنمیں سے شبنمیں
شبنمیں سے شبنمیں
شبنمیں سے شبنمیں
شبنمیں سے شبنمیں
شبنمیں سے شبنمیں
شبنمیں سے شبنمیں
شبنمیں سے شبنمیں

نیزاں بارہ رکنوں میں بارہ شغل ہیں جو مرشد کامل و عامل سے روشن ہوں گے ان سے در ذکر و فکر بارہ رکن کے تحت میں یہاں بھی تفصیل ذکر کئے جاتے ہیں۔
سند ذکر ہر رکن میں جس دم کرے اور باقی ارکان سے متصف ہو کر صفت کمال کو موجود دیکھے، مثلاً اول رکن میں جس دم کرے۔ تو باقی گیارہ رکنوں سے متصف ہو کر صفت کمال کو موجود دیکھے اسی طرح دوسرے رکن میں جس دم کرے۔ و علی ہذا ایضاً جس دم کرے اور ایک ایک رکن کو بارہ رکنوں میں سے در زبان کرے اور برزخ کا تصور باندھے اس طرح کہ اس کا نقش آنکھوں میں کھنچا رہے اور اتنا ذکر کرے یعنی رکن کی اتنی تکرار کرے کہ زبان بند ہو جاوے اور فکر تک نہ رہے۔

بیتہ عاشرہ

بیتہ عاشرہ کے کسی صفت کا معنی میں سے دو کرے اور آنکھیں نکھر کر شد میں کھلی دیکھے یا اس صفت کے معنی سے اپنے آپ کو متصف کرے یا ہستی مطلق پر نظر رکھے کہ مالامال ہے۔ ۱۲۔

پہلے ہی لکھا گیا ہے کہ اس کو جوہر کہا جائے گا۔
 اور اس کے ساتھ ہی لکھا گیا ہے کہ اس کو جوہر کہا جائے گا۔
 اور اس کے ساتھ ہی لکھا گیا ہے کہ اس کو جوہر کہا جائے گا۔
 اور اس کے ساتھ ہی لکھا گیا ہے کہ اس کو جوہر کہا جائے گا۔

سند فکر چاہیے کہ سر پایہ اہمیات فکر کو بقدر حصول مراتب تصور کرے (یعنی صوفی جس مرتبہ میں ہوا اپنے مرتبہ کے موافق تصور کرے) **یا اللہ یا اللہ یا اللہ** حضور کے

سب سے بڑا علم
 ایسا سر پایہ ذاتی کو وحدت وجود کے ساتھ موجود جانے اور مراتب بتفصیل معلوم کرے کبھی قرب نوافل کبھی قرب فرائض اور کبھی نذرہ نذرہ بے بیان عین عیان دیکھے گا
 ۳۱۲ ناظر شہید

اگر سالک چاہے کہ تنزل کے تمام مراتب اس کے دیدہ بصیرت میں نہ گزریں اور فقط ذات کل شئی مالا الذوجہۃ کو اپنے عین کے مواجہ میں پائے اور استغناء ذات کا ذات کے ساتھ دیکھے نہ چیز کے ساتھ اس شغل میں ایک حالت ایسی پیدا ہوتی ہے کہ ہستی مطلق کو تجلیات ذاتی و فعلی کے ساتھ مختلف رنگوں سے رنگین دیکھے گا مگر اس مشاہدہ میں سوائے ہستی راسخ کے جو تجلی بذات اور اسماء و صفات سے مستغنی ہے کوئی اثر انفعالی نہ ہوگا تو چاہیے کہ بارہ رکنوں میں عمل کرے جو اشغال اول مذکور ہوئے ہیں وہی اس میں بھی منظور ہیں ان میں سے ایک ذکر اور ایک نکر لکھا جاتا ہے

کتاب تہذیب
 تہذیب و تمدن
 تہذیب و تمدن
 تہذیب و تمدن

سند ذکر ایہ ہے کہ ناف کے نیچے سے ہونکاسے اور اس ہونکے میں ارکان مذکورہ کا تصور کر کے ام الدماغ تک پہنچانے جب وہاں قرار پکڑے تصور کو چھوڑے اور صداٹے ہوئی سخن میں، صوکا فکر کرتے ہوئے صعود کر کے عین ہو جاتے گا۔

سند فکر اسہ پایہ اسمائے مربوطہ کا علی وجہ تحقیق ملاحظہ کر کے سیکرچہ ہر مہینے اگر صوفی وقت چاہے کہ لطیف و کثیف کا جو بند ظاہری میں پائے بند ہے پہچانے شعر زان سوئے لامکان وزین سوئے کائنات، چونکہ اس در واسطہ کامگار سمیت چاہیے کہ شغل ملفوف میں مشغول ہولفت لغت میں لینے کو کہتے ہیں تو یہاں اس کو کیا مناسبت ہے؟ اس کی وجہ مناسبت بالترتیب بیان کی جاتی ہے۔ جاننا چاہیے کہ یہ وجود موجود جب کہ تم پر تم میں تھا تو عالم کے اعتبار سے نابود اور معلوم کے اعتبار سے نابود تھا جب فیض عالم سے علم اور معلوم دونوں کا ظہور ہوا تو وجود معلوم ظاہر ہوا نیز جاننا چاہیے کہ وجود عالم ہمیشہ سے نابود ہے اور وجود معلوم ہمیشہ نابود اور علم عالم اور معلوم کے درمیان، ایک واسطہ ہے گویا وجود معلوم کی ہستی وجود عالم سے منصور ہے اور وجود عالم عین وجود ہے۔ جب وجود معلوم میں خوب غور کرے گا تو یہی وجود عالم وجود معلوم حقیقت اضطراب اور افساد اور خرق اور التیام کو قبول کرتا ہے اور وجود اسماء پر عارض ہے مگر بلا اسمائے نمود اور بلا وجود کے وجود غیر ممکن ہے۔ اس کی ماہیت اور حقیقت سمجھنا چاہیے کہ حق تعالیٰ کا بے خلق کے ظہور نہ تھا اور خلق کا بے حق کے وجود نہ تھا یعنی ظہور کے اعتبار سے خلق عیاں تھی اور حق نہا اور بطون کے اعتبار سے حق عیاں ہے اور خلق نہا، خلق کی سیر کرے گا تو حق کی طرف دیکھے گا اور جب حق کی سیر کرے گا تو خلق کی طرف بہتر پائے گا پس مضمون **فَبَارِكْ اللَّهُ أَحْسَبُ الْخَالِقِينَ** ظاہر ہوگا۔ (جب یہ امتیاز فیما بین علم و معلوم و خلق و خالق معلوم ہو چکا تو جاننا چاہیے کہ) اس کی بنیاد و نہاد یعنی خلق کی بنیاد

سے یعنی وجود خارجی سے معدوم تھا نہ معدوم مطلق کہ صرف شریک، باری تعالیٰ ہے بلکہ یعنی ہستی حق کے۔ اللہ علم ہستی میں بند

یہ ہے، تنہا اور عالم کے اعتبار سے یہ معنی کہ ہستی عالم تھی۔ کہ یعنی وجود خارجی سے نابود تھا۔

اور ظاہر باطن اسماء کے ساتھ ہست نماہیں ذات مطلقہ بلا کسی سبب کے بے صفت
 معصمت ہے اور وجود قابلیت اسماء کے سبب محل و مقادیر میں متجلی ہے۔ حکمت
 اور ہر شے کا ظہور صورت اسماء میں ہے اور رنگ ملامت و جود سے منظور۔ اور طلوع
 و جود نہ ہو تو نسبت ہست نماہیں اور قابض و مقبوض کی صفت پر نہ ہو کیونکہ یہ
 عارض و جود ہے عوارض اسماء کے سبب معروض تجلیات اسماء سے متجلی ہے اگر اسماء
 نہ ہوں معروض کا نشان نہ رہے اور اسماء ہر آن آپس میں الٹے پلٹتے رہتے ہیں اور
 ایک کو دوسرے پر غلبہ بھی ہو جاتا ہے ان کو کسی صورت قرار نہیں اور اسماء کی صورت
 انشیا کوئی کی سی ہے اگر اشیاء پر وہ ازار نہ ہوں تو اسماء کی تجلیات مختلف ہرگز ظاہر
 نہ ہوں وہ حسن ملامت میں اور یہ وصف عروض میں سرگرداں ہے۔ اسے عقلمند طلب
 اگر عقل رکھتا ہے تو بود اور بودن۔ اور بودگی اس میں سمجھ۔ اور بود و نابود ہمیشہ،
 ظاہر و باطن اسی کی بودگی میں جان۔ معدوم میں بودگی جانتا نہ یہاں نہیں۔ بودگی بودگی
 دریافت کرنا زیبا ہے اور جہانیاں میں نظر کر کہ جو کام ہے بجز کار و ار کے نہیں۔ ہر
 کام اور ہر فعل اسماء سے جاری ہے اور تمام صفات غلطی خلا اور ملا میں اختلاط یہاں
 رکھتے ہیں اور خود میں قولاً و فعلاً محبوب ہوتا ہے کہ فاعل کو نہیں دیکھتا اگر فاعل کو جاننے
 فعل کو دیکھے کہ بغیر تصرف متصرف کے تصرف نہیں ہوتا اس کی ترتیب معلوم کرنا کہ
 غلطی میں نہ پڑے۔ ان فی هذا الشغل یكون تسعة وتسعون ملاحظہ و فی کل
 ملاحظہ تسعة ابطن یعنی اس شغل میں ننانویں ملاحظے ہیں اور ہر ملاحظے میں ۹
 بطن ہیں حاصل یہ کہ اسماء توفیقی ننانویں ہیں اور ہر اسم کی ترقی و تنزل کے اعتبار
 سے ۹ بطن ہیں۔ اس اشارہ سے سمجھے کہ ذات حق تعالیٰ کی نوصفتیں ذاتی ہیں اور
 نو میں سے ایک توشق عظمت میں ہے اور دوسری کمال کبریائی میں اگر یہ دونوں نہ
 ہو تو یہ ساتوں منور نہ ہوں۔ اگر یہ ساتوں نہ ہوں تو دوسری صفتیں ظاہر نہ ہوں
 اس اشارہ سے بنظر تحقیق دیکھو کہ اس اشارہ سے جو چیز پر وہاں

۱۰ یعنی اگر اشیاء کوئی مظہر نہ ہوں تو اسماء کا ہرگز ظہور نہ ہو اگر آئینہ نہ ہو عکس مشہور ہرگز شاہد نہ ہو ۱۰۔

عزت دہنی ثبوتات ذاتیہ میں سے ظاہر ہوتی ہے فعلی ہو یا انفعالی اگر سالک مجذوب ہے تو اس کی خلوت گاہ بیوٹو و معبود میں یا آزار و بے آزار ہوتی ہے جو کچھ دیا دیا عیار میں ہو قطع اشارت سے پہچانتے اور اگر مجذوب سالک ہے تو اول اس پر سالک کا حال تمامہ صادق آوے گا اور افعال و احوال میں محقق اور مدقق ہوگا۔ اور اگر مجذوب مجرب ہے تو اسمائے افعال کو جو مطلق کے ضمن میں تصور کرے ہر آن کچھ نظر آئے گا مثلاً شی پائیگا اور کل شئی ہا لک اذ ذبھہ کا ظہور ہوگا اگر سالک مجرب ہے اسماء صفات ذاتی و انفعالی کی یاد میں رہے اس کو مغفرت نصیب ہوگی۔ اور جس صفت انفعالی کو صفت ذاتی سے قریب سمجھے اس کو مبداء بنائے پھر صفات مذکورہ میں ترتیب دے۔ اس ذکر میں اس طرح متفکر ہو کہ ذکر مذکور ہو جائے اور مذکور ذکر۔ پھر اس مرتبہ میں قدم رکھے کہ ذکر مذکور کچھ نہیں ہے اور اللہ لا حد اور اللہ الصمد اس کے حال کا شاید ہو جائے۔ شغل اخوت یہ ہے۔ قی و ذم قی و ظاہر

عزت دہنی ثبوتات ذاتیہ میں سے ظاہر ہوتی ہے فعلی ہو یا انفعالی اگر سالک مجذوب ہے تو اس کی خلوت گاہ بیوٹو و معبود میں یا آزار و بے آزار ہوتی ہے جو کچھ دیا دیا عیار میں ہو قطع اشارت سے پہچانتے اور اگر مجذوب سالک ہے تو اول اس پر سالک کا حال تمامہ صادق آوے گا اور افعال و احوال میں محقق اور مدقق ہوگا۔ اور اگر مجذوب مجرب ہے تو اسمائے افعال کو جو مطلق کے ضمن میں تصور کرے ہر آن کچھ نظر آئے گا مثلاً شی پائیگا اور کل شئی ہا لک اذ ذبھہ کا ظہور ہوگا اگر سالک مجرب ہے اسماء صفات ذاتی و انفعالی کی یاد میں رہے اس کو مغفرت نصیب ہوگی۔ اور جس صفت انفعالی کو صفت ذاتی سے قریب سمجھے اس کو مبداء بنائے پھر صفات مذکورہ میں ترتیب دے۔ اس ذکر میں اس طرح متفکر ہو کہ ذکر مذکور ہو جائے اور مذکور ذکر۔ پھر اس مرتبہ میں قدم رکھے کہ ذکر مذکور کچھ نہیں ہے اور اللہ لا حد اور اللہ الصمد اس کے حال کا شاید ہو جائے۔ شغل اخوت یہ ہے۔ قی و ذم قی و ظاہر

عزت دہنی ثبوتات ذاتیہ میں سے ظاہر ہوتی ہے فعلی ہو یا انفعالی اگر سالک مجذوب ہے تو اس کی خلوت گاہ بیوٹو و معبود میں یا آزار و بے آزار ہوتی ہے جو کچھ دیا دیا عیار میں ہو قطع اشارت سے پہچانتے اور اگر مجذوب سالک ہے تو اول اس پر سالک کا حال تمامہ صادق آوے گا اور افعال و احوال میں محقق اور مدقق ہوگا۔ اور اگر مجذوب مجرب ہے تو اسمائے افعال کو جو مطلق کے ضمن میں تصور کرے ہر آن کچھ نظر آئے گا مثلاً شی پائیگا اور کل شئی ہا لک اذ ذبھہ کا ظہور ہوگا اگر سالک مجرب ہے اسماء صفات ذاتی و انفعالی کی یاد میں رہے اس کو مغفرت نصیب ہوگی۔ اور جس صفت انفعالی کو صفت ذاتی سے قریب سمجھے اس کو مبداء بنائے پھر صفات مذکورہ میں ترتیب دے۔ اس ذکر میں اس طرح متفکر ہو کہ ذکر مذکور ہو جائے اور مذکور ذکر۔ پھر اس مرتبہ میں قدم رکھے کہ ذکر مذکور کچھ نہیں ہے اور اللہ لا حد اور اللہ الصمد اس کے حال کا شاید ہو جائے۔ شغل اخوت یہ ہے۔ قی و ذم قی و ظاہر

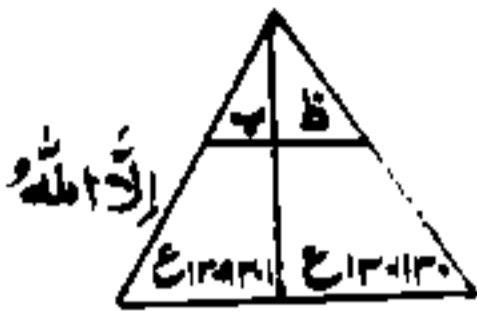
سے یعنی تجلی و جود میں مغلوب ہے اور سوائے ایک و برد اس کے شہود میں نہیں ہے۔ نیز جاننا چاہئے کہ محققین کی اصلاح میں اس کو رد نہیں کتے ہیں کہ شہود حق اس پر غالب ہو اور حق سبحانہ کوئی بردیکھے اور خلق کو باطن۔ گویا خلقت اس کی نظر میں مشاہدہ کے برابر۔

وطن حاصل ہوا کیونکہ عالم کا آئینہ معلوم ہے اور معلوم کا آئینہ عالم اور عالم و معلوم دونوں آئینہ علم میں حسن و طراوت نمایاں ہے۔ اس سے سالک راہ آگاہ ہو کہ اس راہ کے چلنے والے عین فریق میں ایک اہل بشریت سے دوسرے اہل طریقت تیسرے اہل حقیقت۔ سالک بشریت حسن مجاز میں ہیں امر کے مامور ہیں دل میں دو وجود کو قرار دینے ہوئے ہیں مگر اعتقاد یہ رکھتے ہیں کہ لا تتحرك ذرة الا باذن الله یعنی کوئی ذرہ بغیر حکم خدا کے حرکت نہیں کرتا اور اپنے آپ کو فعل میں مختار مانتے ہیں اور سالک طریقت دونوں کے مواجہ میں رہتے ہیں ظاہر و باطن احکام شرع کے تابع ہیں اور باطن یعنی اعتقاداً قائل حقیقی کے سوا دوسرے پر نظر نہیں آتے اَللّٰهُ كَلَّمَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ یعنی کہہ دے اسے محمد سب کچھ اللہ کی جانب سے ہے۔ ان سے بے اختیار سرزد ہے اور سالک حقیقت گمان ہستی سے بے گمان ہیں۔ ہر وقت تقدیر و تسلیم پر چمے ہوئے ہیں کہ پھرنے والا بد ہر پھیر دیتا ہے اسی طرف پھر جاتے ہیں شعور بشری کے پاس نہیں ہوتے۔ كُلُّ شَيْءٍ خَالِقٌ لِأَوْجُهَةٍ فَارِغٌ مِنْ اِخْتِيَارٍ اور بے اختیار میں تصور اور تصویق سے معلوم کر اور اس پر عامل ہو کہ ذات مرتبہ جمع میں جہاں کے اندر تجلی اسماء میں مسطور ہے حکم معرفت ربی پہنچتی اس کے دریافت کرنے کا دستور ہے جو کچھ مرتبہ جمع میں پوشیدہ ہے وہ مرتبہ جمع البیع میں اتصالاً و انفصلاً ظاہر و باہر ہے جو جمع البیع میں تعین کے درجہ میں ہے وہ احدیۃ مطلقہ میں عین اطلاق ہے۔ اس معنی سے تینوں مرتبہ مرتبہ میں شغل کا طریقہ مرشد کامل سے دریافت کرے اور وہ تین مرتبہ یہ ہیں۔ سیر الی اللہ۔ سیر مع اللہ۔ سیر فی اللہ پہل شکل کا طریقت پر چلنے والے کے لئے شرط ہے کہ صفحہ دل عینا عزیز اور صحبت عزیز سے پاک رکھے اور بے غل و غش کلزہ طیب کے ذکر میں کہ توجید صرف ہے مشغول ہو اور مراتب کے طے کرنے میں ہر مرتبہ پر کلزہ طیب کے معنی کا ملاحظہ کرے جیسا اس منزل کے مناسب ہو اس میں غلطی نہ کرے۔ جب تلویح میں پہنچے کچھ دم الوان کرے جب تکلیف میں ہو ظاہر و باطن ایک کو دوسرے سے الگ دیکھے تاکہ اس کا معانیہ غیب شہادت یعنی ظاہر و باطن

میں برابر رہے اس لئے کہ نفی و اثبات بلا تشبیہ و تعطیل کے نہیں ہے مگر اس مقام میں نہ تشبیہ ہے نہ تعطیل کسی کا بھی گزر نہیں۔ ذات کی تجلی ذات ہی کے ساتھ ہے چنانچہ کہتے ہیں اذاتجلی الله تجلی لذاته بذاته فی ذاته من ذاته الی ذاته علی ذاته اور جب تک شرک جلی و حقی سے رہا نہ ہو گا یہ حال حاصل نہ ہو گا اس لئے کہ شریعت میں دو معبود اور طریقت میں دو موجود اور حقیقت میں ایک وجود جانتا اور حقیقت الحقیقتہ میں ایک ہونا کفر ہے۔

چنانچہ حضرت نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مروی ہے الشریک فی امتی اخنی من دبیبۃ النمل علی الصخرۃ فی لیلۃ مظلمۃ یعنی میری امت میں شریک چوٹی کے اندھیری رات میں پتھر پر چلنے سے زیادہ پوشیدہ ہے، اور یہ بغیر طہارت طریقت کے حاصل نہیں ہوتا یعنی کلمہ طیب سے کہ شمشیر آہی ہے ماسوا کو قطع کرے تاکہ مقصد دلی کو پہنچے اور اپنی خودی سے گناہ ہو جائے اس شمشیر کے سوا مبارز غیب و شہادت نہیں ہے۔ اس دیار میں جتنے اغیار ہوں ان کو عین سے دور کرے اور اس دیار میں جو کچھ غبارِ غیر کہ اَنْزَلْنَا مِنْ اَنْحَاذِ السَّمَاءِ هَوَاةً هُوَاةً ہواڑا دے اور معارج مراتب یعنی ترقی مدارج کے طریق سے مطلع ہوا اول تیغ لاسے تمام بطلان کی نفی اور واجب الوجود کا اثبات کرے جب یہ حالت تمام اوقات میں قرار پا جائے دوسرا ذکر انبیاء کرے وہ یہ ہے کہ تیغ لاسے دور رخ ہیں ایک رخ دنیا کی طرف دوسرا عقبنی کی طرف تو چاہیے کہ دونوں کی نفی ایک دم سے کر دے اور وجودِ محمد کو ثابت کرے جب یہ حال اس پر غالب ہو جائے تو آگے قدم رکھے وہ یہ ہے کہ تیغ لاسے عین کے حوالے کرے جو کچھ نظر آئے اس کی نفی اور عین کا اثبات کرتا رہے ہر دم اسی فکر سے ہمدمی رکھے یہاں تک کہ جہاں نظر سے چھپ جائے اور عین عیان عین سالک ظاہر ہو۔ جب اس مرتبہ میں مستعد اور مکمل ہو جائے آگے قدم بڑھائے جو کچھ پہلے عین نفی تھا اس کے عین کا اثبات کرے کیونکہ ثابت اور ثابت اپنے اصل کے اعتبار سے عین واحد ہیں نہ غیر کے اعتبار سے اور وحدت میں ظاہر اور واحدیت میں

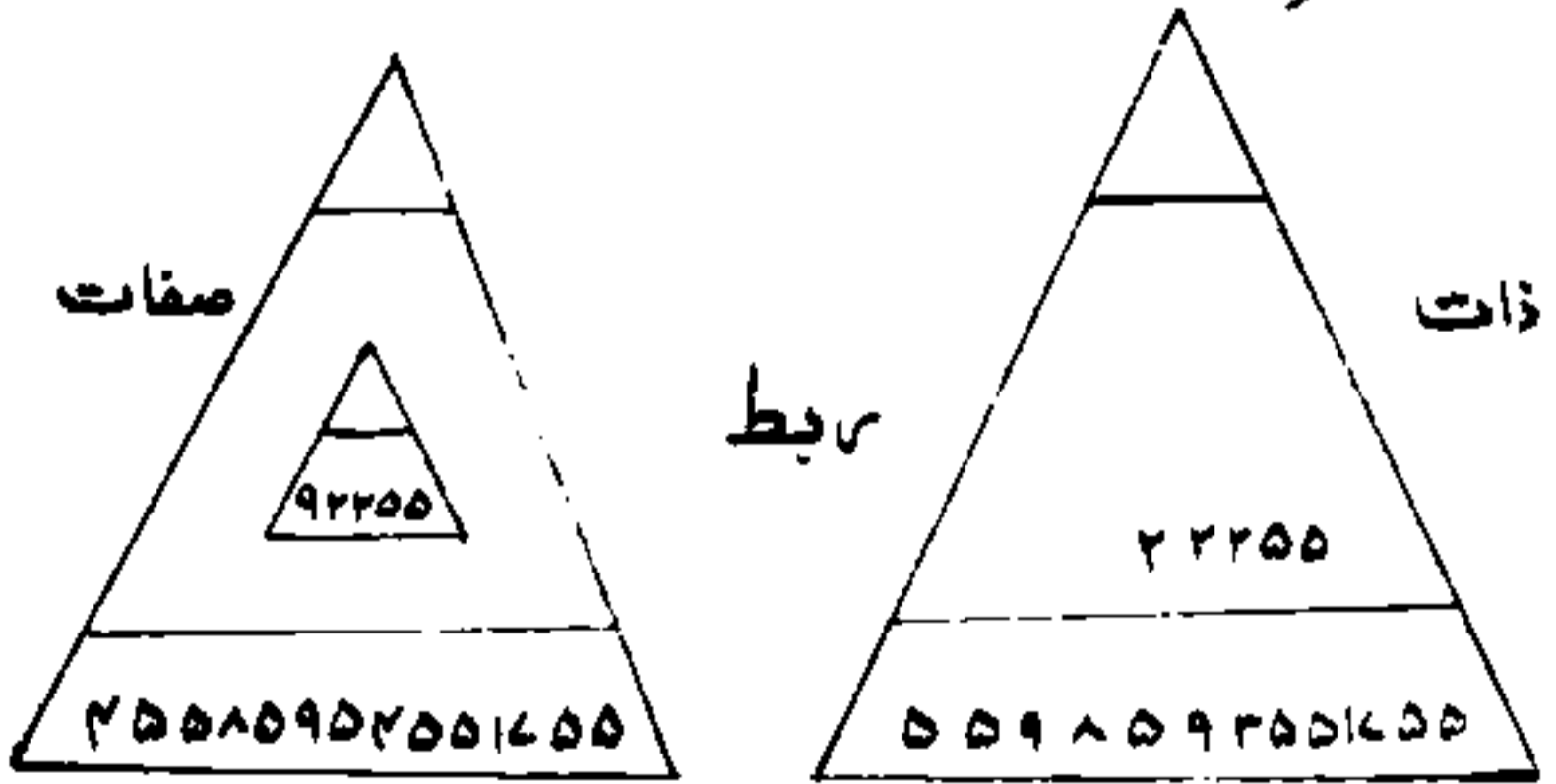
مقید ہیں اور حضرت ذات کا تجلیات میں مثل نہیں ہے چنانچہ لیس گمشدہ شئی اور
 هُوَ الشَّيْءُ الْبَصِيرُ تَقْدِيرًا وَاطْلَاقًا دونوں مرتبوں میں یکساں ہے اس سے غیر معلوم
 ہے کہ نفی فی اثبات فی الاثبات ہوتا ہے تو نفی عین اثبات ہوتی شکل یہ ہے۔



دوسری شکل اسے طالب صادق جب تو نے راہ صدق اختیار کی تو اچھی اچھی خصلتیں
 اور عمدہ عمدہ افعال پر مستحکم ہوتا کہ تجھ کو تمام جہاں کی معرفت حاصل ہو اور اس کو
 پہچان جو ہر طور کے اطوار کو جانتا ہے جب تک عارف عارف بالنفس اور عارف
 بالذات نہیں ہوتا محقق نہیں ہوتا اور اصل سے بھی واصل نہیں ہوتا۔ اللہ کا پہچانتا
 دین کا پہچانتا ہے إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ اور نفس کا پہچانتا رب کا پہچانتا
 ہے مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهُ اور ذات کا پہچانتا عالم کا پہچانتا ہے۔ اَيْنَمَا
 تَوَلَّوْا فَشَرْ وَجْهَهُ اللَّهُ اِيك باریک و لطیف اشارہ اور ایک مختصر عبارت ہے
 اگر تو سمجھنا چاہتا ہے تو سمجھ کہ کوئی اشارہ اس کی شان کے شایان نہیں کیونکہ بے
 نشان کا نشان دینا غیر ممکن ہے اور بے معرفت رہنا کسی وجہ سے روا نہیں کوئی
 تحقیق نہیں جانتا کہ حکیم کی حکمت معلوم کے ساتھ کیونکر ہے۔ سررشتہ کس کے ساتھ
 وابستہ ہے تینوں ایک ہیں۔ یا ایک بے ایک کے کسی کو اس کے جاننے میں دخل
 نہیں یعنی کوئی نہیں جانتا۔ اسے اہل نظر بصیرت کی آنکھ سے دیکھو وہ پاک ذات
 لا بدایت ولا نہایت ہے یعنی اس کی ابتدا و انتہا نہیں۔ اور جوف بھی نہیں اس کی
 غایت قلب ہے اور وہ عین نقد ہے جو اس میں سمایا اور جس نے اس کو پرکھا نقد سودا
 پایا ورنہ محروم رہا۔ کہہ عرش دل وجود مطلق ہے۔ آسمان۔ آگ و ہوا کے پردے
 فواد آب و خاک سویدا ہے اور خواطر موالید ثلاثہ کہ باہمی نظر آتے ہیں یہ تمام کرہ وجود
 روح الامین ہے اور یہ جو آیا ہے کہ فی استبرائنا وہ انسان ہے انسان روح الامین کا

قلب ہے اسی لئے اسکی سمجھ بوجھ درست ہے اور رفت اسکی انسان کی صورت میں ہے ظاہر کی خبریں باطن میں اور باطن کی خبریں ظاہر میں اور روح الامین کو روح الاعظم بھی کہتے ہیں۔
تمام مراتب کی تفصیل مرتبہ جامع میں جمع ہے۔ اس گروہ کو سرت سے کھولنا چاہیے تاکہ عقد معرفت مضبوط و محکم ہو اور قلب روح الامین کا نام انسان رکھا تاکہ
کی پتلی کے ذریعہ سے جو تمام صفات کو دیکھتی ہے اور سب پر جلوہ پروا ہے انسان
مخزوار اور اسکے خلوت خانہ خاص کا مونس اور محرم ہے اس سے تَخْلُقُ اُمَّةً اَدَمَ عَلٰی مُرْتَبَةٍ
کو عین اختصاص ہے اس سے نسبت اختیار کی اور کہا فَتَبَارَكَ اَمَلُهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ
درست رکھا اور اٹھایا صورت و معنی کے اعتبار سے کہ عرش عالم کبیر ہے اور انسان
عالم صغیر اور معنی کے اعتبار سے عالم کبیر ہے اور کہ عرش عالم صغیر خاص علاحدہ عالم
کا انسان ہے اِنَّ نَسَانَ بُنِيَّانِ التَّرْتِبِ بِنِيَادِنِهَادِ اس پر رکھی ہے تو اس رو سے ظہور
ہے اور اس رو سے بطون تاکہ کوئی پہچان نہ سکے۔ اِنَّا فِيْ جَسَدٍ اَبْنِ اَدَمٍ مُّضْعَفَةٌ
وَفِي الْمُضْعَفَةِ نُوَادُوْنِي الْعُوَادُ وَضَمِيْرُ وِنِي الْقَمِيْرُ سِيْرُ وِنِي التِّيْرُ خَفِيْ وِنِي الْعَفِيْ اَنَا
سر و صورت اور تعین اور تجلی ذات کا مرتبہ ہے یہ لطیف و باریک عقدہ بغیر
عشق کے حل نہیں ہو سکتا۔ انسان دونوں رو اور دونوں وجہوں سے ذات کے
مواجهہ میں ہے اور اسما صفات کا مرکز انسان چراغ ہے اور عالم طاقتہ دونوں سواد
کا سودا سودا میں دیکھ تاکہ سُوَادُ الْوَجْهِ فِي الدَّانِيْنِ كَالسُّودِ حَاصِلٌ هُوَ فَرْوَدٌ وِلْ يَكُ
قطرہ راگر برشگانی۔ برون آید از و صد بحر صافی۔ اور قلب کی تعریف یہ ہے کہ قلب مثل
ایک صاف شیشہ کے ہے اس میں چمک دک ایسی ہے گویا وہ ایک چمکتا ہوا
ستارہ ہے اس کی شناخت کے لئے اتنا کافی ہے کہ ایک شیشہ دوسرے سے ملا
ہوا ہے اور نظر اس میں رہتی ہے قدم بقدم جو کچھ نظر آتا ہے اور اس کا عکس یا اس کا
اثر ہوتا ہے جیسے رنگ بو قلموں تمام بو قلموں نظر آتا ہے اور اگر قدم بقدم نہ ہو تو محال
ہے۔ پانی اپنی اس بے رنگی پر ہزار رنگ بدلتا ہے اور رنگ وجود تعین میں بے رنگ
وتا ہے ہر رنگ کا اس شکل میں ملاحظہ کرنا چاہیے۔

تیسری شکل جب سالک قید تصدیق اور تحقیق سے گزر جائے تو دونوں ساحل کے درمیان تکرار پکڑے یہاں وہ صورت جو آغاز و انجام نما ہے تجلیات مختلفہ کے ساتھ یگانگی کو میگانگی کے پیرایہ میں دکھاتی ہے اس میں اسرار الہی اور بادشاہی مصلحتیں مضمر ہیں اور یہ سب باتیں اپنے گمان سے ہیں ورنہ وہ ذات بے گمان ہے اور جتنا حسن تفاوت کہ موجودگی کی جانب میں ہے یہ سب تجلیات اسماء کی وجہ سے ہے کہ آپس میں اندراج اور اندراج رکھتے ہیں یعنی ایک اسم کی بجلی دوسرے اسم کی بجلی کے مشابہ اور اسمیں ظاہر ہوتی ہے اور ظاہر ہے کہ جب دو اپنے آئنے سامنے ہوتے ہیں تو خود ایک کا عکس دوسرے میں پڑتا ہے مگر ہر ایک میں وہ جلوہ ذات ایک ہی ہے یہ شہود عین وجود ہے ازل وابد اس میں نمودار ہیں۔ ہر حیوان اس کی صورت ہے اور ہر ذات اس کی ذات اور ہر صفت اس کی صفت جس چیز کو تو شہادت میں پائے اس کو انقلاب کے ساتھ پہچان تاکہ قلب نہ رہے اور اختلاف و خلاف سرے سے جاتا رہے۔ ذات و صفات کا ربط پر دہائے عزت میں مستور ہے یہ تیری بے علی ہے کہ نہیں دیکھتا یہاں تک کہ اندراج اسمائیں تجلیات اسماء کا آپس میں مشابہ ہوتا ہے بھی قریب ہے باہم صورت و حدت کی خالص شراب نوش کر اور جب تک مدہوش نہ ہو جائے برابر پیے جا۔ شکل یہ ہے۔



اسی طرح یہ شکل ربط ذات و صفات کی وہ ہے جو اصل نسخہ میں موجود ہے اور ایک دوسرے نسخہ میں یہ شکل اس طرح ہے۔
 یہ فرق ظاہری ہے ورنہ مال و دونوں شکلوں کا ایک ہے اس کے شکل کا طریقہ یہ ہے کہ جس شے پر نظر کر سکول
 (بقیہ صفحہ اگلے صفحہ)

اسے سالک اگر تو غیبی اسرار کا جاننے والا اور الوان محبت کا دیکھنے والا اور راز باطن کا ڈھونڈنے والا اور لطیف رمزون کا سمجھنے والا ہے تو زندگانہ بازکار کو آئینہ دل سے اٹھا اور عین آئینہ سے تلوین کے مشابہہ کا معائنہ کر اور چون و چرا چھوڑ کر یہ چون کو پہچان ازل وابد کو ایک بند میں دیکھ کہ مینائی یہی ہے اور تجھ سے ہوسکے تو مبداء ظہور پر نظر ڈال اور اس کو پہچان کہ ظاہر و باطن کا ظہور اسی اشارے سے ہے عشق اس کا بیان ہے تفصیل اس کی یہ ہے کہ ع سے مراد عین ذات ہے اور ش سے مراد سر ہے جو خلاصہ خاص ہے اور ق سے مراد قدم ہے جو وظیفہ ذات ہے سر مکنوں نے جو ع و ق میں مستور ہے ارادت ذات کے ساتھ شور و شغب اٹھایا تو ہر دندانہ ش سے ایک وات پیدا ہوا اور عشق نے منہ دکھایا اب چونکہ ہر وات ایک نسبت خاص رکھتا تھا عاشق و معشوق عشق کا ظہور ہوا۔ یہ آپس میں لگاوٹ رکھتے تھے اسلئے انہوں نے رنگ امری پائی اور عین لطافت میں آراستہ ہوئے یہ بحقیقت اصل ہے اور وہ دونوں بجا ہیہ فرع جب ظاہر پور سے طور پر آراستہ ہوتا ہے تو ہر مظہر حسن عیاں معلوم ہوتا ہے اس لئے کہ صفات کی تجلیات معلومات پر بے تکرار ہیں اور ہر ایک مخزن اسرار ہے جس نے ان خزانوں کو عرفان کی کنجی سے نکھولا اس کنج اسرار سے محروم رہا اور عارف نہ ہوا اور ہمیشہ محبوب رہا۔ البتہ سالک راہ کے لیے شرط ہے کہ بند نفس میں پاسے بند نہ ہوتا کہ ہر بند سے آزاد ہے اور یہ حال جب تک مشغل کنج اسرار کی موافقت نہ کرے میر

بقیہ حاشیہ) تصور کرے کہ یہ ذات وہی ذات ہے کیونکہ ہر ذات کی نور اس ذات سے ہے اور جس صفت کو دیکھے دل میں تصور کرے کہ یہ صفت وہی صفت ہے کیونکہ تمام صفات اسکی صفات سے ہیں بجز اسکی صفت میں یہ بھی ہاں ہیں اور وہ بھی اسکی ہر اسم کی نور اسکی اسم سے ہے بلکہ اسکی اسم میں اور ہر فعل وہی فعل ہے اسلئے مشغل کرے اسلئے بعد سمجھ کہ وہ ذات یہ ذات اور وہ صفتیں یہ صفتیں اور وہ اسم یہ اسم اور وہ افعال یہ افعال ہیں اس لئے کہ کل من علیہا ذات و نیقی وجہ تربیت ذل الجلال والاکرام و کل شئی ہا لک الادجہہ کا ظہور ہوا۔ حاشیہ صغریٰ صغریٰ اس کے شکل کی صورت ہے کہ اول بزرخ صغریٰ اور کبریٰ قرار دے اس کے بعد باقیہ حاشیہ صغریٰ



نہیں ہوتا اور جب موافقت کرے گا تو تھوڑے سے دنوں میں تمام مظاہر کی ماہیت روشن ہوگی انشاء اللہ کہ مالک الملک اور عالم غیب و شہادت اسی کی ذات ہے اس کی قدرت قدیم ہے حروف کا اشارہ یہ ہے۔

بَابُ مَعْرِفَةِ حَقِّهِمْ بِحَقِّهِمْ فِي حَقِّهِمْ

دیگر جسے اشغال سابق میں وجدان حاصل کیا ہو اس کو چاہیے کہ شجرہ توحید میں عمل کرے اس میں مراتب وجود شہود کی تحقیق اجمالاً ہے اور ان میں وجود و شہود کی تحقیق تفصیلاً۔

یہاں ماہیت وجود و شہود علی التفصیل بیان کی جاتی ہے تاکہ کسی اہل کشف کو مخالفت نہ واقع ہو چاہیے کہ ویدہ بصیرت سے دیکھے اور دل و جان سے قبول کرے کہ حضرت ہستی مطلق کو کسی وصف میں تعین نہیں ہے محض اطلاق ہے مگر اس ہستی میں ایک ذات ایسی ہے جو شیون اعیان کی قابلیت رکھتی ہے اور شیون تعین کے ساتھ معلوم ہیں علم میں لیکن کسی میں نہ وقوف علم ہے نہ قید معلوم نہ فقدان نہ شہود ذات احدیت سے لے کر حقیقت انسانی تک مراتب الہی ہیں اور حقیقت انسانی سے مرکز خاک تک مراتب کوئی۔ مراتب کوئی قید وجود میں ہیں اور مراتب الہی تلویح شہود میں اور حقیقت انسانی دونوں کو شامل ہے مگر مدار ظہور کامرکز پر ہے اگر مرکز نہ ہوتا

(بقیہ حاشیہ) ہستی الف کو اپنے میں تصور کرے اور ان صفات سے اس حروف پر موقوف کرے کہ حقے کا تک الملک است مالک الملک کہ غلام الطیوب والشہادت است سزا و علائقہ ایسے ہی علم کے تمام بالذات والصفات است قدیہ کہ دائم دائم و حاضر و حاضر و شاہد است پھر جاہ سے ملاحظہ کرے کہ شاہد کہ حاضر است شاہد کہ دائم است شاہد کہ قائم است شاہد کہ قدیم جاتہ و صفاتہ و عالم غیب است سزا و علائقہ اور یہ خیال کرے کہ جیسے صفات حق قدیم ہیں صفت خلق بھی قدیم ہے کیونکہ حق منزہ صورت خلق سے مشبہ ہے چنانچہ شیخ محمد الدین سنہ خصوص میں لکھا ہے الحق المنزہ هو الخلق المشبہ تنزیہ باعث مرد بلون ہے اور تشبیہ باعث ظہور ہے۔

حاشیہ مؤیداً، اسے طریقہ اس کے شغل کا یہ ہے کہ اول ذات کو دیکھے پھر صفات کو دیکھے ذات کو صفات کے ساتھ دیکھے تیسرے اول ذات کو دیکھے پھر صفات کو پھر ذات کو اور جو ان تین حال سے غالی ہے اسکو کہ حاصل نہیں ہے۔

تو ایک شے دوسری سے ممتاز نہ ہوتی بلکہ ظہور نہ ہوتا چنانچہ غیب عالم ملکوت ہے اور جانب شہادت عالم ملک جب حضرت رب اللہ بابت کی مرضی ہوتی ہے کہ کسی شے کو مرکز میں وجود بخشنے تو مراتب غیب و شہادت کہ استعدادات شے سے قدرت رکھتے ہیں ایک بند ہوتی ہیں اور صورت ارتسام حاصل کرتے ہیں اور ہر ایک ہدایت سے لے کر نہایت تک مرتبہ جمع میں دکھ انسان ہے اپنے مرتبہ پر قرار پکڑتا ہے یعنی ذات و صفات کی اہلیت ہر صورت میں ظاہر ہوتی ہے اس جگہ تجلی اکمل و اتم تام ہے یہاں تک تعین مراتب کا اجمالاً و تفصیلاً بیان ہوا اب جانتا چاہیے کہ حقیقت روح کیا ہے اور ماہیت جسم کیا تاکہ سیر سلوک میں غلطی واقع نہ ہو۔

آگاہ ہو کہ شیون اعیان جو مرتبہ ذات میں ہیں حقیقت میں صفات سے ہیں۔ جب مرتبہ و صورت سے تنزل کرتے ہیں تو جمع انوار و احدیت میں کہ جمیعت کا مرتبہ ہے پہنچتے ہیں اور ہر ایک معلوم علمی کے ساتھ مقید ہوتی ہیں ان کو صور علمیہ کہتے ہیں جب وہاں سے تنزل کرتے ہیں تو مقام اللطف یعنی ایک نہایت پاکیزہ اور لطیف مقام میں پہنچتے ہیں وہاں ان کو ارواح مجردہ کہتے ہیں۔ یہ اس مرتبے میں اپنے شعور و وجود کے ساتھ موصوف ہوتی ہیں جب مرتبہ ارواح سے عالم لطف میں جس کو مثال و خیال منفصل کہتے ہیں، تنزل کرتے ہیں تو اس مرتبے میں ان کو وجود مرکبات لطیفہ کی صورتوں میں حاصل ہوتا ہے مگر شرق و القیام تجزی اور تبعیض کو قبول نہیں کرتا۔ یعنی اس کے حصے اور ٹکڑے نہیں ہو سکتے اور اس مرتبے سے مرکز خاک تک جہاں نہاد اصلی انقلاب کمال کے ساتھ صورت پذیر ہوتی ہے۔ ظاہر کو جسد کہتے ہیں اور باطن کو روح الاله الخلق والامداد اور روح عالم مجرد میں ایک چیز میں منحصر نہیں ہے حالات سے روشن ہوگا جس روح کا جسم سے تعلق ہے وہ روح جو ہرے لطیف نورانی ہے جو نور سبحانی سے منور اور ترکیب پچنا صرار بے کی وجہ سے کہ وجود خارجی اسی سے منظور ہے ایک ہیئت خاص کو عارض ہے اور روح میں جسم کی شکل رکھتی ہے اور جسم روح کی صورت رکھتا ہے اور روح عین وجود جسمانی سے مجرد ہے اور جسم ترکیب ہے۔

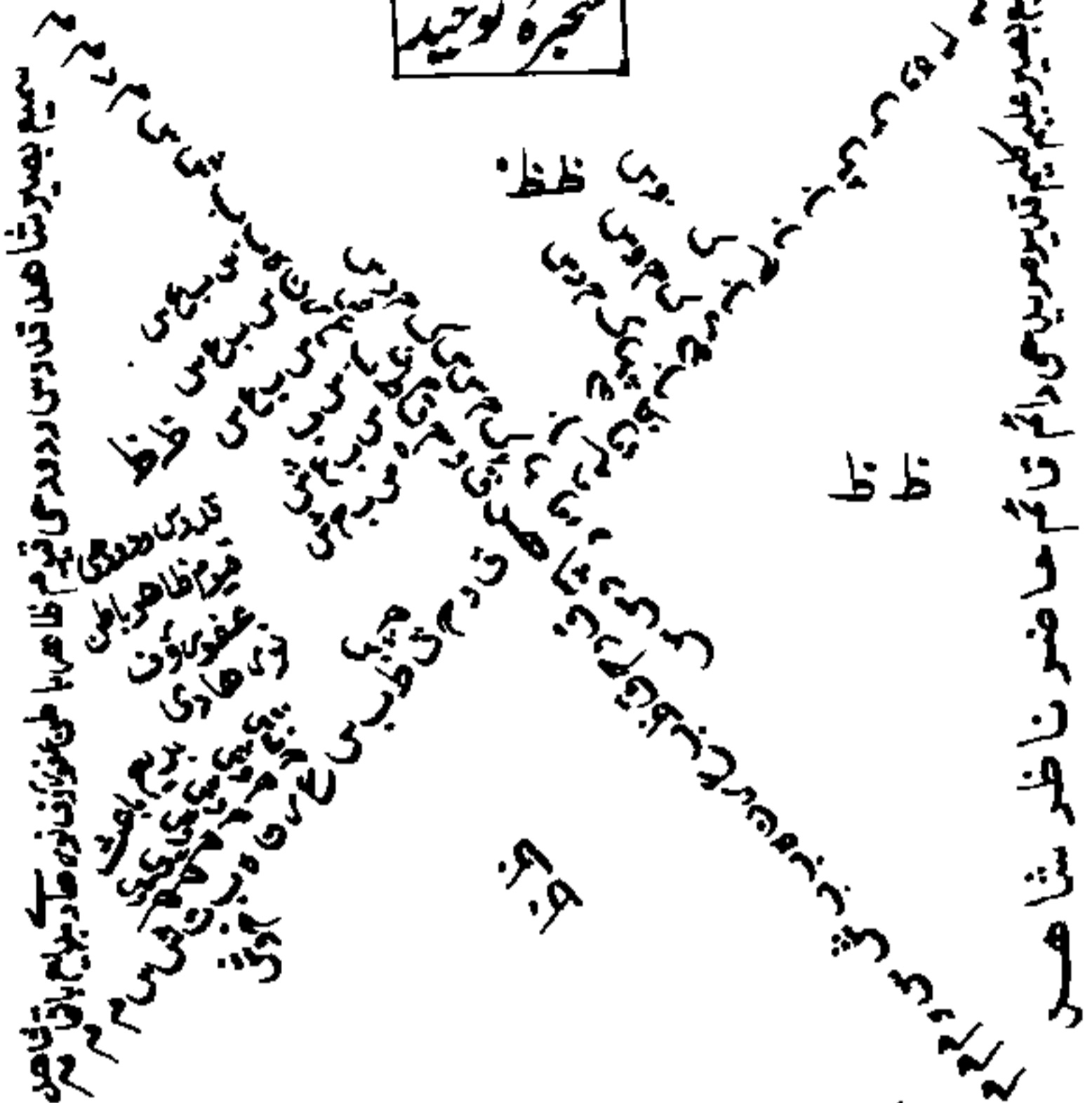
ہے۔ ولق صورت خلق ہے یعنی صورت مثالی صورت خلق ہے۔ روح و جسم کا جو کچھ حال تھا ختم ہوا اطور سالک معلوم کرنے چاہیں کہ طریق سلوک میں کیا کیا گزرتی ہے۔ جاننا چاہیے کہ سالک جب تزکیہ اور تصفیہ میں قدم رکھتا ہے تو رنگ برنگ کے مکاشفے حد سے زیادہ نظر آتے ہیں جو کچھ عالم خلق میں ہے سالک اس کی صورت کے ہم رنگ ہو جاتا ہے اور گزر جاتا ہے خواہ جسم علوی ہو خواہ سفلی نہایت کونی تک یہ واقعات دیکھتا ہے فقط ماہیات تجلیات ختم ہو میں اب صفت سالک اور ان کی قسمیں معلوم کرنی چاہئیں۔

ذہبیرہ تمہیداً حرمہم جوہر شمسہ
سالک دو طرح کا ہوتا ہے ایک وہ کہ اپنے علم سے ہر مرتبہ ہر صفت حاصل کرتا ہے جب یہ سالک اخلاص کے ساتھ بند جسم سے خلاص ہوتا ہے تو اسکی سیرو سلوک ابدالاً باو تک علم کے ساتھ ہوتی ہے اس میں کوئی تردد نہیں ہے۔ صار العبد فانی والحق باقیا اس کی ترقی اور اس کا تنزل علم معیت کے ساتھ ہے۔

دوسرا وہ ہے جو ترقی کرتے وقت تمام مراتب تنزل کو حالت عروج میں اپنے میں پائے اور کوئی لغیر اس کے موجود نہ ہو یہ انتہا منتہا ہے یقین سالک میں فانی ہوتا ہے صار العبد فانی والحق باقیا۔ جو سالک اس درجے پر پہنچتا ہے اس کو ازلا اور ابدا ترقی اور تنزل نہیں ہوتا ایسے سالک کی نسبت اگر کوئی غیر و شرکاء خیال کرتا ہے بظریعہ مناسب اس کی طرف عائد ہوتی ہے اور سالک کو اس راز سے آگاہی نہیں ہوتی اور اس سالک کا تصرف ہمیشہ رہتا ہے اور اس شغل کے درجات بہت ہیں ان میں سے بعض کی طرف اشارہ کیا گیا باقی عمل سے روشن ہوں گے۔ مشغولی کا طریقہ مرشد سے دریافت کرے۔ شجرہ توحید یہ ہے۔

۱۔ ماشیہ شجرہ توحید اس کے شغل کا طریقہ یہ ہے کہ ذات شاہد اصل کو صفات فردیہ سے موصوف کرے اور شاہد ثمرہ تک پہنچے اس طرح پر کہ شاہد قدوس است۔ شاہد کہ ودود است۔ شاہد کہ علی است۔ شاہد کہ قیوم است۔ شاہد کہ ظاہر است۔ شاہد کہ باطن است۔ شاہد کہ عفو است شاہد کہ رؤف است۔ شاہد کہ نور است۔ شاہد کہ ہادی است۔ شاہد کہ باقی است۔ شاہد کہ بدیع است۔ شاہد کہ شاہد است۔ پھر شاہد ذریعہ۔ شاہد اصل تک پہنچائے اور اصل کو

شجرہ توحید



جب سالک یعنی چلنے والا اذکار و اشغال سے گزرے تو آگے قدم رکھے اور ارکان ثنائیہ میں عمل کرے یہ ذکر معارف کے تزلزلوں کی کنجی ہے جو کچھ معرفت اور روح

نسبت حق کے تصور کرے اور شاہ ثمرہ کو بہ نسبت سالک کے خواہ کشش میں لائے یا تصور میں ملاحظہ کرے اس تصور کو شاہ ثمرہ دو شرطیں یہ ہے کہ صفات فروع کو فروع فروع کے ساتھ متصف کرے اس صفت سے شاہد کہ قدوس است شاہد کہ سمیع است۔ شاہد کہ بصیر است شاہد کہ علیم است شاہد کہ شہاد است پھر شاہ ثمرہ فروع کو تمام صفات سے متصف کر کے شاہد اصل تک پہنچائے اس سند سے شاہد کہ علیم است شاہد کہ بصیر است شاہد کہ سمیع است شاہد کہ قدوس است شاہد کہ شہاد است پھر اصل کو دوری صفت سے فروع الارواح کے ساتھ متصف کر کے شاہد فروع الفروع تک پہنچائے اس سند سے شاہد کہ قدوس است شاہد کہ سمیع است شاہد کہ بصیر است شاہد کہ علیم است پھر اس شاہد ثمرہ کو تمام صفات کے ساتھ متصف کر کے اور شاہد اصل تک پہنچائے اس سند سے شاہد کہ سمیع است شاہد کہ بصیر است شاہد کہ علیم است شاہد کہ قدوس است شاہد کہ شہاد است پھر شاہد اصل کو تمام صفات سے متصف کر کے اور شاہد فروع تک پہنچائے وہی ہذا

کے اسرار پہلے شغلوں سے حاصل ہو چکے ہیں اور جو کچھ مستور رہے ہیں یعنی حاصل نہیں ہوئے وہ سب اس ذکر کے عمل سے قرار پائیں گے اور ظاہر ہونگی نیز بے انتہا ارادات اور بے شمار مکاشفات کا ظہور ہوگا لازم ہے کہ حالت ذکر میں کوئی رکن رکاب میں سے فوت نہ ہو یعنی چھوٹ نہ جائے اگر فوت ہو جائے یعنی چھوٹ جائے گا تو خواہ وحدت و معرفت تک رسائی تو ہو جائے گی مگر دروازہ مفتوح نہ ہوگا۔ چاہیے کہ پہلے ارکان کو اس کے عمل و موقع میں قرار دے ایک رکن کو تحت یعنی ناف کے نیچے سے نکال کر باقی ارکان کو اسی رشتہ میں شامل کر کے فوق یعنی ام الدماغ تک پہنچائے مگر ایک کو ایک سے ممتاز نہ کرے ایک ایک دکھائے اگر عین نداء ہو میں خطرہ پیدا ہوا مہات سب سے دفع کرے اور پھر اسی طرح ذکر میں مشغول ہو جائے اور تحت سے فوق تک پے در پے تین کشمکشیں اور نفس نفیس کو کسی جانب راہ نہ دے جب کچھ شعور ہو جائے اور فنا کا ذائقہ چکھے تو وہاں نفیس نفیس کو لوٹائے تاکہ تحت میں پہنچے یہاں جو صفت ذاتی پیدا ہو اس کا ملاحظہ کرے جب اس سے تنزل ہو تو چاہیے کہ صفات افعالی میں ہوشیاری کرے اور ظاہر و باطن میں بغیر تصرف متصرف کے متصرف نہ ہو پھر اسی طرح ذکر کی مواظبت کرے فجر سے چاشت تک اور مغرب کے بعد اور تہجد کے بعد جتنا ہو سکے عمل کرے خصوصاً جاڑوں میں اس ذکر کی کثرت کرے ہائی موسموں میں جتنا ہو سکے۔ اگر ذکر تحت و فوق نہ ہو سکے تو حروف و صورت میں مواظبت کرے انشاء اللہ ثمرات بے شمار ظاہر ہوں گے۔ وھذا سر من اسرار اللہ لا یدمکہ الا العارف الکامل یعنی یہ ذکر خدا کے مجیدوں میں سے ایک مجید ہے اس کو عارف کامل کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا بیت

برزخ و ذات و صفات و شد و مد و تحت و فوق

مے نماید طالبان راکل نفس ذوق و شوق

بجز از حق مہارت تمیش شد ملامت و رید

جب سالک اس ذکر کی واردات سے گزر جائے اور ہر رنگ سے بے رنگی

چاہے تو جو اشغال اب لکھے جاتے ہیں ان کو محاربہ صغریٰ یا کبریٰ کے حکم سے عمل میں لاوے یعنی انہیں آٹھوں کنوں میں ان سب کی کشش کرے اگر ہر ملا نظر کو آٹھ کشش سے کہیں تو اس کو صغریٰ کہتے ہیں اور اگر اسم ذات کے اعداد کے برابر (کہ ۶۶ ہیں) کہیں تو اس کو کبریٰ کہتے ہیں۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ اگر کسی اسم کو اسمائے حسنہ میں سے اس کے حروف کے برابر کہیں تو اس کو صغریٰ کہتے ہیں اور اگر اس اسم کی تمام اسمائے حسنہ کے اعداد کے موافق کشش کریں تو اس کو کبریٰ کہتے ہیں اور لطیفہ عیبی میں لکھا ہے کہ اگر ہر سانس میں ایک مرتبہ ذکر کرے تو محاربہ صغریٰ ہے اگر ہر سانس میں سو یا دو سو مرتبہ ذکر کرے تو محاربہ کبریٰ کشش کا طریقہ یہ ہے

اس شغل کے دو طریقے ہیں ایک طریقہ یہ ہے کہ حرف بعد حرف اللہ کو زبان سے کہے اور ہو کونان کے نیچے سے نکال کر ام اللہ تک پہنچائے دگر حرف ہو اس میں پیدا کرے اور مراد کو عدائے زبور کی طرح زقین نہ کرے، اور دوا زور دکن میں عدائے ہو کے اندر حرف پیدا کرے اور کوئی صفت صفات میں سے مفہوم ملاحظہ کے ساتھ عدائے ہو میں ملاحظہ کرے اور جب ام اللہ میں پہنچے تو دائم قائم حاضر ناظر شاہد کا تصور کرے اور شاہد میں اپنی طرف اشارہ کرے اور سانس چھوڑے اور تصور کرے کہ شاہد میں ہوں اور پھر دم کو آہستہ سے چھوڑے پھر اس تصور سے شاہد حاضر ہے اور ناظر ہے آہستہ آہستہ دم کو چھوڑے کہ تمام عدو بھریاں پیر سر سے شروع کرے یا جب ہو کونان سے نکال کر ام اللہ تک پہنچائے اور اس کے درمیان کوئی خطرہ پیدا ہو تو اس کو ہفت صفات ذاتی سے رو کرے اور نوائے ہو کو ام اللہ تک پہنچائے اور اس ندامت میں گم ہو جائے۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ اسی طریق سے اسم ذات کو کشش میں لائے اور عین کشش میں اسم ذات کو صفات اصوات میں سے کسی صفت کے ساتھ مفہوم ملاحظہ کے ساتھ ملاحظہ کرے جب ام اللہ میں پہنچے پھر مد پستے تین مرتبہ کشش کرے یا زیادہ جب تک طاقت رہے اور صفات کا ملاحظہ نہ چھوڑے یہاں تک کہ بے شعور ہو جائے اس کے اثر سے ساک مرتبہ طیار پہنچے گا۔ اور جو ذات کہ صفات کے ساتھ متصف کی تھی اس سے متصف ہوگا جب ہوش میں آئے تو صفت صبیح و بصر کے ساتھ متصف ہو اور ایسے ہی دوسری صفتوں سے اور پھر از نو اس طرح شروع کرے اس کی وجہ سے ساک بہ صفات موصوف ہوگا۔ اس طریق کو نگاہ رکھے باقی تمام اشغال مقطعات کو ہشت رکن میں کشش کرے یعنی ہر اسم کو مفہوم ملاحظہ کے ساتھ جو جدا کشش کا طریقہ مرشد سے معلوم کرے ۱۲۔

سندوات صفاتی

ب ا ص م د ق ح ن ش ^{نات} ^{مفات} ^{تائم} ^{ن ش} ^{تسمیع}

ب ا ص م د ق ح ن ش بصیر

ب ا ص م د ق ح ن ش علیم

ب ا ص م د ق ح ن ش حلیم

ب ا ص م د ق ح ن ش حی

ب ا ص م د ق ح ن ش قدیر

ب ا ص م د ق ح ن ش صرید

سند اسمائے تقدسی

ب ا ص م د ق ح ن ش قدوس

ب ا ص م د ق ح ن ش سیوح

ب ا ص م د ق ح ن ش سبحان

ب ا ص م د ق ح ن ش سلام

ب ا ص م د ق ح ن ش متعال

ب ا ص م د ق ح ن ش لطیف

سند اسمائے نزهتی

ب ا ص م د ق ح ن ش عظیم

ب ا ص م د ق ح ن ش کبیر

ب ا ص م د ق ح ن ش جلیل

ب ا ص م د ق ح ن ش جبار

ب ا ص م د ق ح ن ش متکبر

ب ا ص م د ق ح ن ش عزیز

ب ا ص م د ق ح ن ش داسم

ب ا ص م د ق ح ن ش ماجد

سند اسمائے ازلی وابدی

ب ا ص م د ق ح ن ش احد احد

ب ا ص م د ق ح ن ش اول آخر

ب ا ص م د ق ح ن ش باطن ظہر

ب ا ص م د ق ح ن ش قدیم باقی

سند اسمائے سلبی

ب ا ص م د ق ح ن ش حی

ب ا ص م د ق ح ن ش غنی

ب ا ص م د ق ح ن ش رفیع

ب ا ص م د ق ح ن ش مبین

ب ا ص م د ق ح ن ش قوی

ب ا ص م د ق ح ن ش علی

سند اسمائے شہوتی

ب ا ص م د ق ح ن ش ملکہ

ب ا ص م د ق ح ن ش مؤمن

ب ا ص م د ق ح ن ش مہیب

ب ا ص م د ق ح ن ش خالق

ب ا ص م د ق ح ن ش باری

ب ا ص م د ق ح ن ش مصوب

ب ا ص م د ق ح ن ش غفار

ب ا ص م د ق ح ن ش قہار

ب ا ص م د ق ح ن ش وہاب

ب ا م ر د ق ح ن ش باعث	ب ا م ر د ق ح ن ش رزاق
ب ا م ر د ق ح ن ش شہید	ب ا م ر د ق ح ن ش فتاح
ب ا م ر د ق ح ن ش حق	ب ا م ر د ق ح ن ش قابض
ب ا م ر د ق ح ن ش وکیل	ب ا م ر د ق ح ن ش باسط
ب ا م ر د ق ح ن ش حمید	ب ا م ر د ق ح ن ش حافظ
ب ا م ر د ق ح ن ش اول	ب ا م ر د ق ح ن ش رافع
ب ا م ر د ق ح ن ش معصی	ب ا م ر د ق ح ن ش معز
ب ا م ر د ق ح ن ش صدیقی	ب ا م ر د ق ح ن ش مدلل
ب ا م ر د ق ح ن ش معید	ب ا م ر د ق ح ن ش حکم
ب ا م ر د ق ح ن ش محیی	ب ا م ر د ق ح ن ش عدل
ب ا م ر د ق ح ن ش مہیت	ب ا م ر د ق ح ن ش شکوہ
ب ا م ر د ق ح ن ش ماجد	ب ا م ر د ق ح ن ش خبیر
ب ا م ر د ق ح ن ش واحد	ب ا م ر د ق ح ن ش حکیم
ب ا م ر د ق ح ن ش مقتدر	ب ا م ر د ق ح ن ش غفور
ب ا م ر د ق ح ن ش والی	ب ا م ر د ق ح ن ش حفیظ
ب ا م ر د ق ح ن ش باقی	ب ا م ر د ق ح ن ش حسیب
ب ا م ر د ق ح ن ش ثواب	ب ا م ر د ق ح ن ش کریم
ب ا م ر د ق ح ن ش منعم	ب ا م ر د ق ح ن ش رقیب
ب ا م ر د ق ح ن ش منتقم	ب ا م ر د ق ح ن ش مجیب
ب ا م ر د ق ح ن ش مقسط	ب ا م ر د ق ح ن ش واسع
ب ا م ر د ق ح ن ش ضامن	ب ا م ر د ق ح ن ش حلیم
ب ا م ر د ق ح ن ش نافع	ب ا م ر د ق ح ن ش ودود
ب ا م ر د ق ح ن ش نور	ب ا م ر د ق ح ن ش مجید

سند اسمائے انوات	ب ا ص ا ه د ق ح ن ش ہادی
ب ا ص ا ق د ق ح ن ش	ب ا ص ا ب د ق ح ن ش بدیع
ب ا ص ا و د ق ح ن ش	ب ا ص ا ر د ق ح ن ش رحیم
ب ا ص ا ح د ق ح ن ش	ب ا ص ا ص د ق ح ن ش صبور
ب ا ص ا ق د ق ح ن ش	ب ا ص ا س د ق ح ن ش رشید
ب ا ص ا ط د ق ح ن ش	ب ا ص ا ص د ق ح ن ش صادق
ب ا ص ا ب د ق ح ن ش	سند اسمائے ملقوف
ب ا ص ا ع د ق ح ن ش	ب ا ص ا ن ط ر ع ب ی د ق ح ن ش علی الاعلیٰ
ب ا ص ا م د ق ح ن ش	ب ا ص ا ع م د ق ح ن ش علیم العلم
ب ا ص ا ن د ق ح ن ش	ب ا ص ا ل د م د ق ح ن ش کبیر الاکبر
ب ا ص ا ه د ق ح ن ش	ب ا ص ا ق ب د ق ح ن ش قریب الاقرب
ب ا ص ا ب د ق ح ن ش	ب ا ص ا ل ف د ق ح ن ش لطیف الالطف
ب ا ص ا ب د ق ح ن ش	ب ا ص ا ک م د ق ح ن ش کریم الاکرم
ب ا ص ا د ق ح ن ش	ب ا ص ا ن ر د ق ح ن ش نور الانور
ب ا ص ا ق د ق ح ن ش	نوع دیگر
ب ا ص ا ط د ق ح ن ش	ب ا ص ا ن د ق ح ن ش اجود الاجودین
ب ا ص ا ب د ق ح ن ش	ب ا ص ا ن د ق ح ن ش اکرم الکریمین
ب ا ص ا ع د ق ح ن ش	ب ا ص ا ن د ق ح ن ش ارحم الراحمین
ب ا ص ا م د ق ح ن ش	ب ا ص ا ذ م د ق ح ن ش ذوالفضل العظیم
ب ا ص ا ت د ق ح ن ش	ب ا ص ا م ی د ق ح ن ش محی المحی
ب ا ص ا ه د ق ح ن ش	ب ا ص ا م ر م د ق ح ن ش رؤف الرحیم
ب ا ص ا ب د ق ح ن ش	ب ا ص ا ع م د ق ح ن ش علی العظیم
ب ا ص ا ب د ق ح ن ش	

ب ا ص م ن ن د ق ح ن ش	ب ا ص م م م غ د ق ح ن ش
ب ا ص م م م د ق ح ن ش	ب ا ص م م م د ق ح ن ش

ب ا ص م م م د ق ح ن ش

اسے محقق راہ مدقق ترہ اور اسماء و صفات کو پوجہ جلال و جمال و مشرک پارہ اور تمام صفات جلال کو مرتبہ جلال میں تصور کر اور ان کے حالات کا مشاہدہ کر کہ تمام جلالی مرتبہ جلال میں کاشف ہیں اور ذات منکشف کیونکہ وصفیت کسی شے کو قبول نہیں کرتی مگر واحد القہار، مگر تعق عسرت اس کا حجاب ہے اس کا دفع ہونا غیر ممکن ہے ہمیشہ اس طرف سے ثبوت اور اس طرف سے سقوط ہوتا ہے

اور تمام جمالی کو مرتبہ جمال میں پائے کیونکہ ذات حجاب جمال میں محتجب ہے۔ (یعنی جمال ذات کا پردہ بنا ہوا ہے) حسن اور ملاحت تلون اس پر دوسرا رنگ دکھاتی ہے اس طرف سے مشاہدہ اس طرف سے معائنہ خلق و خلق ہر لحظہ چاہتے ہیں کہ تلون سے نکلیں اور تمکین میں رہیں لیکن عشق شور انگیز نہیں چھوڑتا۔

جب اس سے گزرے تو اسمائے متبرکہ کا اسم ذات میں ملاحظہ کرے کہ جمع تفرقہ صفات میں۔ اس کی ایک جانب غیب ہے اور دوسری جانب جانب شہادت اسمائے مذکورہ اعراف کا حکم رکھتے وہ جانب سے اثر ہوتا ہے اور ہر ایک پر نظر رہتی ہے اور کسی میں گند نہیں ہے یہ مقام مقربان و درگاہ الہی ہے جو مقرب اس مرتبہ پر پہنچے خاص و عام کو لازم ہے چنانچہ کلام قدسی میں اہل ولایت کے بارے میں وارد ہے۔

یا اهل الولاية من انكم من قربك بقربى فقد كفى

ب ا ص م م م د ق ح ن ش	ب ا ص م م م د ق ح ن ش
ب ا ص م م م د ق ح ن ش	ب ا ص م م م د ق ح ن ش
ب ا ص م م م د ق ح ن ش	ب ا ص م م م د ق ح ن ش
ب ا ص م م م د ق ح ن ش	ب ا ص م م م د ق ح ن ش

باص بدق ح ن ش
 باص سدق ح ن ش
 باص ح دق ح ن ش
 باص م دق ح ن ش
 باص د دق ح ن ش
 باص ا دق ح ن ش
 باص م دق ح ن ش
 باص م دق ح ن ش
 باص ا دق ح ن ش
 باص ا دق ح ن ش
 باص ظ دق ح ن ش
 باص بدق ح ن ش
 باص ودق ح ن ش
 باص د دق ح ن ش
 باص م دق ح ن ش
 باص ج دق ح ن ش
 باص غ دق ح ن ش
 باص بادق ح ن ش
 باص ہ دق ح ن ش
 باص ج دق ح ن ش
 باص ع دق ح ن ش
 باص بدق ح ن ش
 باص ہ دق ح ن ش

باص بدق ح ن ش
 باص ات دق ح ن ش
 باص ع دق ح ن ش
 باص ہ دق ح ن ش
 باص م دق ح ن ش
 باص م دق ح ن ش

السمائے مشترک

باص م دق ح ن ش
 باص م دق ح ن ش
 باص ف دق ح ن ش
 باص م دق ح ن ش
 باص ع دق ح ن ش
 باص سدق ح ن ش
 باص بدق ح ن ش
 باص م دق ح ن ش
 باص ع دق ح ن ش
 باص ح دق ح ن ش
 باص ع دق ح ن ش
 باص م دق ح ن ش
 باص م دق ح ن ش
 باص ہ دق ح ن ش
 باص م دق ح ن ش

جب سالک اشغال مذکورہ سے فارغ ہو تو چاہیے کہ دو عین میں مشغول کرے کہ انجام کار صوفی کا یہی شغل ہے الصوفی هو اللہ اسی مرتبہ میں کہا ہے کیونکہ اس کا حال غیب و شہادت میں ہوتا ہے اور کل شئی ہالک الا وجهہ اس کے وجود کا وصف ہے اِنَّمَا تَوَدُّوْا فُتُوْرًا وَجْهَ اللّٰهِ اس کے شہود کا مشاہدہ ہے اسم ستار کی تجلی میں عین کو عین پائے اور ظہور نور عین میں عیان دکھلائے مگر اس مقام میں اپنی آپ کو علم معلومات سے نگاہ رکھے کیونکہ جب اپنی طرف متوجہ ہوگا تو حضور سے بے حضور ہو جائے گا اور جب شہود میں آئے گا تو بے شہود ہوگا ایسا حاضر الوقت رہے کہ شعور علمی بالکل نہ پیدا ہو اسی مقام پر کہا ہے کہ العلم حجاب اللہ الا کبر کیونکہ علم بے معلوم کے نہیں ہے اور یہ منزل ساوگی اور آزادگی کی ہے جس مالک نے اس مقام سے گزر کر کائنات سے قدم بڑھایا تمام درویشاں کے دیدہ بصیرت اس کے پاؤں کے نیچے ہوتے ہیں چنانچہ فرمایا ہے قدی علی بصیرتہ کل ادلیا ملامانی اس سے زیادہ خبریں اس جماعت کی زبان سے بیان نہیں ہو سکتیں ع ع ای محقق راہ کبھی کبھی فکر مبدؤ و معاد میں ترقی و تنزل کے طریق سے ہوش رکھ کر مرتبہ غیب کا دروازہ عینیت اور عزیمت سے بند تھا اچانک عشق کی کچی وہاں پہنچی اور اس گنج مخفی کا دروازہ کھلا اور عینی شیون آہیہ تھیں سب بلا شعور و حضور اس کے تعین میں متعین ہوئیں۔ پھر انہی شیون نے ہر تنزل میں ایک نیا وصف اختیار کیا اور ہر مرتبہ میں ایک نام علیحدہ پایا مثلاً احدیت میں شیون۔ وحدت میں صفات واحدیت میں اسماء الہی اور ان کے صور یعنی اشکال جن کو صوفیہ اعیان ثابہ اور حکما صور علمیہ مرتبہ ارواح عالم میں عقول و نفوس مجرودہ کہتے ہیں اس مرتبہ میں وجود اشیا و اس وجود کے ساتھ متصف ہوتا ہے جس کی وجہ سے اپنے وجود اور اپنے امثال کے وجود کا شعور ہوتا ہے اور مرتبہ مثال میں ان کا نام خیال منفصلہ رکھا جاتا ہے اس مرتبہ میں ان کا ظہور مرکبات لطیفہ کی صورتوں میں ہوتا ہے جو تجزی اور تبصیر اور خرق والقیام کے قابل نہیں یعنی نہ مادہ مطلق ہیں نہ مجرد مطلق اور

مرتبہ حسن میں ان کو عالم ملک اور عالم اجسام کہتے ہیں وجود اشیاء اس مرتبہ میں مرکبات کثیفہ کی صورتوں میں ظاہر ہوتا ہے جو تجزی اور تبعیض اور خرقی والتیام کے قابل ہیں (یعنی ان کے اجزاء ہو سکتے ہیں) اور مراتب ستہ شیوں آبی سے مربوط ہیں یعنی کوئی مرتبہ بغیر شیوں کے صورت قبول نہیں کرتا اور ہر مرتبہ کی تین نسبتیں ہیں۔ اعلیٰ ادنیٰ۔ اوسط اور ہر نسبت کے اسماء جدا گانہ ہیں۔ چنانچہ اس دائرہ سے روشن ہوں گے۔ اور غیب سے مراتب تنزل کے ساتھ شہادت میں صورت پدید ہوتے ہیں۔ دائرہ یہ ہے۔



اور اس کا عکس شہادت سے مراتب غیبیہ کی طرف راہ نما ہے ہر مرتبہ
میں غیب بے نشان ہوگا اس دائرہ کا عکس یہ ہے۔



اسے محقق خوب سمجھ لے کہ تدقیق معرفت سے آگاہ ہونا ہر شخص کا کام
نہیں ہے۔ ترقی و تنزل شہود میں ہے نہ وجود میں حضرت وجود الٰہی کما
کان ہے نہ اس کو ترقی نہ تنزل نہ تغیر نہ تبدل، چونکہ شہود و خبر عارض ہے اور
حضرت وجود میں تمام صفات کی قابلیت ہے لہذا بلا ظہور چارہ نہیں یعنی
بغیر ظہور کے صورت گیر اور کمال پذیر نہیں ہوتا چنانچہ کمالین دقیق عبارت میں
بیان کئے جاتے ہیں ان کو سن تاکہ کبریائی کے پردے اور عظمت اتنے کی چاد
کی تجھ کو حاجت نہ ہو اللہ احد اللہ صمد کمال عظمت اور کبریائی وجود کی ہے

اللہ احد یکتا ہے اللہ صمدیے مثل ہے اپنا مثل اور پیار کا نہیں رکھتا۔ بلکہ اس کی جناب پاک میں۔ وصل۔ فصل۔ قرب۔ بعد۔ جسم۔ جوہر۔ خلوتہ۔ اتحاد خرق۔ التیام کچھ بھی نہیں وہ سب سے منزہ اور میرا یعنی پاک صاف ہے اس کا وجود اس کی عین ذات ہے اور وجود شہود میں تو یوں البتہ آپس میں تعارض اعتباری ضرور ہے مگر صد ہر ذرا کی طرح ہمیشہ ہمدم ہیں۔ ترا ہمیشہ قدم میں ہے اور صدائے اداء کی ساتھ عدم میں حضرت وجود تجلی صفات سے متجلی ہے اور حق معلوم کے ساتھ متجلی سراب کو آب دیکھ آب کو سراب نہ دیکھ۔ سراب کو سراب کہہ سکتے ہیں آب کو سراب نہیں کہہ سکتے ہیں اگر کوئی عارف سمجھے کہ خود نمائی میں راہنمائی نہیں ہے تو معلوم کرے کہ اسم و رسم میں جدائی کے سوا کچھ نہیں ہے چنانچہ فرماتے ہیں۔ الذات فی الصفات حجاب والصفات فی الاسماء حجاب والاسماء فی الافعال حجاب والافعال فی الاسماء حجاب والاسماء فی الصفات حجاب والصفات فی الذات حجاب یعنی ذات صفات میں حجاب ہے اور صفات اسما میں اور اسما افعال میں اور افعال اسما میں اور اسما صفات میں اور صفات ذات میں حجاب میں ظلمات رہتا ہے آیہ کریمہ اَوْ كُظِّمَاتٍ فِي بَحْرِ لُجِّي يُغْشَى مَوْجٌ مِنْ نَوْحٍ مَوْجٌ مِنْ نَوْحٍ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اسی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

اسے محقق اگر تو اپنے آپ کو پانا چاہتا ہے تو اس شغل معرفت کی ملازمت اور مواظبت کرتا کہ کن فیکون سے خلاصی پائے اور گنگائی تیرے دیدہ بصیرت میں نہ سماوے اور عین و عیان تجھ کو ایک نظر آئے کسی بزرگ کا قول ہے شعر
ہر چہ یاد آمد بیرون زمین ہر چہ یاد روئے بانال گشت ناگیا آشکار
اس کا طریق یہ ہے کہ اول ہو کوشش جہات سے ہا ہر ملاحظہ کرے تاکہ
جس حقیقی کو بے اختیار سنا اور لا اول اور لا آخر ہو۔ دائرہ ہوا ہویت
ہے۔

(دائرہ انگلی صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)



جب صوفی وقت کرنے اور آخر مقصود پر پہنچنا تو سے کرے کہ النہایۃ هو الرجوع الی الابدایہ سالک کو ہر حال میں لازم ہے کہ اس مرتبہ میں ذکر ارات کی مواظبت کرے اگر ہمیشہ اور ہر وقت نہ ہو سکے تو صبح و شام التزام رکھے اگر صبح و شام دونوں وقت نہ ہو سکے تو فقط شام کو کیا کرے اور اس ذکر یعنی نفی و اثبات مع الفکر و ارات کا طریقہ یہ ہے کہ نفی کے وقت سگان مراتب کو ملاحظہ کرے اور اپنے حسب حال لا معبود لا مطلوب لا مقصود لا محبوب لا مشہود لا موجود اور ایسے ہی امہات سبعہ اور نور نہ نام باری تعالیٰ اور ایک ہزار ایک نام ارادۃ کا عمل کرے اس سند سے لاله الا للہ لا الا للہ لا الا للہ ذکر ارات اسم ذات کو انواع مذکورہ میں نگاہ رکھے اور تمام اسماء ارات میں سے ہر ارات کے سات بطن کے ساتھ مواظبت کرے اس صورت سے ام امک چ

۱ امیر ۲ قدیر ۳ امیر ۴ امیر ۵ امیر ۶ امیر ۷ امیر ۸ امیر ۹ امیر ۱۰ امیر

نیز جانتا چاہیے کہ ذکر ارادۃ ایسا ذکر ہے جس کے فائدے نہ لکھے جاسکتے ہیں نہ بیان ہو سکتے اگر چالیس روز اشارت حروف سے عمل کرے تو اس پر ایسی رات طاری ہو جائے کہ سوائے وحدۃ الوجود کے کچھ نہ دیکھے تمام صور اشیا اس کو اس طرح نظر آئیں جس طرح پانی میں ستارے نظر آتے ہیں یا آئینہ میں صورتیں محسوس ہوتی ہیں اور وجود کثیف اس کو مس نہ کرے گا۔ جب یہ حال ظاہر ہو تو چاہیے کہ زیادہ عمل کرے اور نہ ڈرے یہاں تک کہ آگے بڑھے اور لائی اور مرئی دینی دیکھنے والا

ملاحظہ اور معائنہ کو بواسطہ کاف و صا و کے اول و آخر نگاہ رکھے اور حالت صعود و ہیوط میں ملاحظہ ذات کو صفات کے ساتھ اور ملاحظہ صفات کو ذات کے ساتھ اپنے میں معائنہ کرے کہ المعاینۃ رؤیۃ اللہ بلا حجاب یعنی معائنہ اللہ کو بے حجاب دیکھنا ہے، اور واؤ سے فی کل نفس واحد مراد ہے اور شہین کو شدت سے تعبیر کرتے ہیں چاہیے کہ ہر سانس میں شدہ کو شاہد کے ساتھ اپنے اندازہ اور امکان کے موافق تصور کرے ظا اور طاسے ظاہر و باطن کی طرف اشارہ ہے یعنی ہمیشہ ظاہر و باطن ذکر میں رہے اگر ذکر کی طاقت نہ ہو تو فکر کرے چنانچہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔

جاتنا چاہیے سالک جب ظلمات جسمانی اور تجلیات روحانی اور سطوات نورانی سے گذرتا ہے تو وجود قدم کے فرش پر جو سراپا نشاط اور بے رنگی سے رنگ نما ہے قدم رکھتا ہے ان مراتب کے طے کرنے میں سالک کو دس منزلیں پیش آتی ہیں اور وہ دس منزلیں اس تفصیل سے ہیں۔

بدایات ابواب معاملات اخلاق اصول اودیۃ
احوال دلیات حقائق نہایات
اور ہر ایک کے تحت میں دس دس منزلیں ہیں۔

بدایات کی دس منزلیں

یَقْضِ دِیْنِ الْفِہْمِ مِنْ شَدِّ تَالِ (۱۲) تَوْبِہٖ اِنَابِہٖ (۱۳) اِیُّ الرَّجْوِ عِیُّ اِلٰی اللّٰہِ (۱۴)

۱۲ واسطہ سے مراد برزخ ہے اور کاف سے مراد کبریا اور صا و سے مراد مغزلی و اسبطہ طے جس میں معنی معلوم ملاحظہ از معائنہ اور معائنہ کو بندہ کبریا صغریٰ میں نگاہ رکھے ۱۳ مترجم غلط اس کے معنی رجوع الی اللہ کے ہیں اس کی تین قسمیں ہیں۔ اول تو بغاوت یعنی ہوا سے نفسانی سے بری ہونا دوم توبہ نامہ اقامت یعنی ہوا سے نفسانی سے بری ہو کر مقتضاتے اسماء کے طرف متوجہ ہونا اس کو توبۃ المتعین بھی کہتے ہیں۔ تیسری توبہ خلاصہ خلاصہ اللہ یعنی مقتضیات سے گذر کر احدیت جامعہ کی طرف میلان کرنا اس کو توبۃ المنتہی بھی کہتے ہیں ۱۴۔

ہما سبہ تفکی تذکر نفس سماع ریاضت
اعتصام یعنی تقویٰ کا نام ہے
مگر گنہگار کا نام ہے
خیرت سے روکی حاصل کرنا

ایجاب کی دس منزلیں

حزن خوف اشفاق خشوع اخیات نہ صد و شاع
فوت شدہ کماوت ۲ تیدہ آئے والہ
بمافس کرنا ۲ معیت سے ڈرنا ۱۲
نفس کو ذلیل سمجھ کر وید آئینہ بنانے سے
دیگرہ پر زاری کرنا ۱۲ سے ڈرنا ۱۲
انگھارینا

قبل مرحا س غیبت دسلوک اللہ میں تحقیق کرنا ۱۲

اسلہ نما سہ اس کو کہتے ہیں کہ اپنے کمالات اور اپنے نقائص پر نظر ڈالے اور جو خامیہ ہوں انکا تذکرہ کرے مثلاً اگر کمالات
بچھڑ جائیں تو شکر کرے اور اگر نقائص زیادہ ہیں تو جبر نقصان کرے ۱۲۔ اسے فرار کی تین قسمیں ہیں فلوار الحاقہ یعنی بیعت و غیرت
بچھڑ حق پر نظر رکھنا اور فلوار الحاقہ یعنی حظوظ نفس سے پرہیز کرنا اور فرار من الشغل بالیر یعنی غیرت سے اعراض کرنا اور خوا
کی طرف متوجہ ہونا ۱۲ اسلہ سماع کے معنی ہر شخص کا مقصود خاص سے تنبیہ حاصل کرنا ہے نیز جانتا پائے کہ سماع دو قسم کا
ہوتا ہے ایک سماع عوام یعنی اشفاق اور دوسرے سماع خواہ اس کو مشہور الحق کہتے ہیں اور وہ بالحق اور فی الحقیقہ اور
سالم حق ہوتا ہے سماع بالحق اس شخص کا سماع ہے جو شہادت فضائی سے اسلہ میر ہوا اور اس میں کچھ شائبہ نفس نہ ہے اور سماع
فی الحقیقہ اس شخص کا سماع ہے حسب کبریا میں شہادت اور حقیقت کا مرتبہ حاصل ہو اور سماع بالحق اس شخص کا سماع
ہے جو بدعت پر نظر رکھتا ہو اور سماع من الحق ظاہر ہے یعنی خطابات کا سنا یا کلام الہی سنا پنا پنا ہے اس
حقیقت کا قرینہ ہے ولا خلی سماع کلام اللہ تعالیٰ عن کل کائن وهو السميع العليم ۱۲۔

اسلہ ریاضت یعنی عبادت سے اخلاق نفیہ کی تہذیب کرنا ۱۲ اسلہ اعتصام کے معنی کمالات سے بچنا ہے اسلہ
عوام کا یہ ہے کہ طاعات کی محافظت کریں اور اعتصام خواہ اس کا یہ ہے کہ اولاد کو قوی کریں اور اعتصام اخص کا یہ
ہے کہ شہادت سمجھیں اور اعتصام اخص بالافس کا یہ ہے کہ حقوق رویت اور اثبات الوصیت کا خیال رکھیں۔

اسلہ یعنی ایسا خوف دلانا کہ جس میں نہ تم ہیں پایا جاوے مثلاً اشفاق عوام میں عبادت میں کاہلی کرنے سے ڈرنا منیات
کے ارتکاب سے روکنا اشفاق مریدین ہے کہ ان کو اوقات کی پابندی کے خلاف نہ بھولنے دینا اور خواہ کے لیے اشفاق
نہیں ہے ۱۲ اسلہ یعنی پابند شریعت ہونا اور جس شے میں خدا سا شبہ ہو ترک کر دینا ۱۲ اسلہ قبل کے معنی انقطاع کو ہے یعنی عوام یہ ہے
کہ حظوظ نفس سے انقطاع کل کرے قبل مریدین یہ ہے کہ حظوظ نفس انقطاع کریں جس والیں یہ ہے کہ ماسرے اللہ سے انقطاع
کلی کرے ۱۲ اسلہ یعنی حصول مقصود میں طبع کرنا اور عامیہ یہ ہے کہ مجازہ میں امتثال اور اور اجتناب نواہی میں طبع کرتے ہیں جاؤں ریاضت
یہ ہے کہ تصنیف کتب میں طبع کرتے ہیں ۱۲۔

معاملات کی دس منزلیں

حریبت	مراقبہ	صحت
استقامت	تہذیب	اخلاص
ثقتہ	تفویض	توکل
	تسلیم	

صحت تجاوز کرنے سے ڈرنا ۱۲۔

یعنی تمام امور کو ان کے نکل پر چھوڑ دینا ۱۲۔

لے میں کمال توجہ کے ساتھ مقصود کا ہمیشہ غلاف کو آہی کی گئی تھیں ہیں۔ مام کوئی مراقبہ یہ ہے کہ اپنے فرائض کا دھیان رکھیں اور مراقبہ مریدوں کا یہ ہے کہ حضور قلب سے سب کے ساتھ موجود ہیں غیر حاضر نہ ہوں۔ دماغ میں کا مراقبہ ہے کہ اللہ پر بصیرت اور اطمینان رکھیں۔ نیز جاننا چاہیے کہ مراقبہ کا مفہوم منحصر نہیں بلکہ ہر مطلوبہ مقصود کا مراقبہ ہو سکتا ہے جیسے اذکار وغیرہ چنانچہ ہم کو ہمارے مخدوم شیخ العالم قدسہ اللہ علیہ السلام نے علی بن نعیر القرظی سے لالہ اللہ کا مراقبہ پہنچا ہے جس کی کثرت سے قلب چاند کی طرح چمکنے لگتا ہے اور ریشی معلوم ہوتا ہے ۱۲۔

لے میں اختیار کی ذوق زوق سے بجاگن غایوں کے لیے اتنا ہی ثبوت سے بجاگن۔ خواہی کے لیے مرادات سے بجاگن انھیں کے لیے دردم وغیرہ سے پرہیز کرنا ۱۲۔

کے اخلاص کے معنی اپنے اعمال کا تصفیہ کرنا ہے ۱۲۔

کے تہذیب یعنی نفس کی اصلاح۔ نیز تہذیب خدمت یہ ہے کہ اس کے گواہ پر نظر رکھے تہذیب کمال یہ ہے کہ احتیاج کو مرسے سے اتحاد سے تہذیب تحقیق یہ ہے کہ طیر اللہ کو نہ دیکھے ۱۲۔

۱۲ یعنی تمام امور کو خدا پر سونپ دینا ۱۲۔

۱۲ ثقتہ یعنی بندہ کا خدا پر اعتماد اور بھروسہ ماکرنا اور تحقیق معنی یہ ہیں کہ ثقتہ وہ ہے جو خدا کے سوا کسی سے نہ ڈرے اور قضا و قدر کے متناہی نہ پھیرے ۱۲۔

۱۲ یعنی بندہ کا ہر حال میں اپنے نفس خدا پر سونپ دینا اور اپنی عقل کو دخل نہ دینا ۱۲۔

اخلاق کی دس منزلیں

صِدْقٌ شَكَرٌ رَحْمَةٌ حَيَاٌ صِدْقٌ اِيْثَارٌ خَلْقٌ تَوَاضَعٌ

قنوت انسان کے عدم شہود کا نام ہے ۱۲ فرد تک کرنا ۱۲
انسانی طور خدا کی خوشی میں اپنی خوشی سمجھنا ۱۲۔

اصول کی دس منزلیں

قصد	عنی ہم	اس اادت
خدا کی طرف توجہ کرنا ۱۲	خدا کی طرف ارادہ کرنا ۱۲	دہی اجابت لڑائی الحق ۱۲
ادب	یقین	انس
		خدا سے محبت رکھنا ۱۲۔

۱۔ صبر یعنی ادا مردنواہی کے لیے نفس کا روک رکھنا ۱۲۔

۲۔ شکر یعنی ببورغ نفس سے پر خدا کی تعریف کرنا اور اہل تحقیق کے نزدیک شکر کے موقعے یہ ہیں اول شکر تخلیق پر پھر ہدایت پر پھر توفیق پر پھر تائید پر پھر ادا کے حقوق میں پھر مرتبہ تحقیق کے پہنچنے پر ۱۲۔

۳۔ رضائین تمام وقعات میں بندہ کا خدا کی مرضی پر راضی رہنا اور اس کا اثر یہ ہے کہ خدا راضی ہو جاتا ہے ۱۲۔

۴۔ حیائین اطرو تواہی کو فرد تنہا کے ساتھ قبول کرنا اور بجا مانا اور نہ ہی سے بچنا ۱۲۔

۵۔ صدق یعنی اقوال و افعال و احوال میں حق سے موافقت کرنا ۱۲۔

۶۔ ایثار یعنی عزیز کو اپنے نفس سے مقدم رکھنا اور شریعت کا ایثار یہ ہے کہ گناہ نہ کرے اور طریقت کا ایثار یہ ہے کہ

ارادۃ اللہ کے آگے اپنے ارادہ کو مفقود تصور کرے۔ حقیقت کا ایثار یہ ہے کہ ایثار کو ایثار نہ سمجھے ۱۲۔

۷۔ خلق یعنی انسان کا مکارم اخلاق سے متصف ہونا ۱۲۔

۸۔ ادب یعنی افراط و تفریط سے باز رہنا۔ ادب مع الحق یہ ہے کہ خدمت میں تقصیر نہ کرے اور ادب مع الخلق یہ ہے

کہ ادا و حقوق میں ادنیٰ اور اعلیٰ کو برابر سمجھے ۱۲۔

۹۔ یقین الطینان بالغیب حاصل کرنا اس کی تین قسمیں ہیں اگر یہ الطینان قوت دلیل سے ہوا ہے تو علم الیقین ہے اور

اگر شہو عقل و جہانی کے سبب سے جو ہر شے میں ساری ہے اُنکھ سے دیکھا ہے تو یقین الیقین اور اگر تجلیات صغائیہ

ظاہر ہو کر تجلی ذات ظاہر ہوتی ہے تو یہ حق الیقین ہے ۱۲۔

ذکر فقہ غنا صراہ

تمام اشیاء کو غرار پر چھوڑ دینا ۱۰ ماسوی اللہ سے استغنائی کرنا ۱۱ خدایا کی طرف سے حسب خواہش ملنا ۱۲

اودیہ کی دس منزلیں

احسان کا لکھنا ۱۱	علم تعمیر الیقین ۱۰	حکمت اسرار شایانہ دراقت ہونا ۱۱	بصیرت قوت باطن سے آنکھ کو طرح دیکھنا ۱۲	فراست اور غائب سمجھنا ۱۲
تعظیم کا پختا ۱۲	البہائم تعمیر الیقین ۱۰	سکینہ اطمینان نفس ۱۰	طہانہ قلب کا قرار ۱۰	حبیبیت دل کو کھلی کرنا ۱۱

احوال کی دس منزلیں

عجبت محبت پر جان تران کرتے ہیں انہ اس کی ماسوا سے اخراش ہوتا ہے ۱۲	غیبت یعنی ماسوائے محبوب سے رنج ہونا ۱۲	شوق دل میں محبت محبوب کا ہوا نہیں چلنا ۱۲
قلق شوق کا آنکھوں سے نکال لینا	عطش محبت محبوب کے عیب سے ایک اضطراب ہونا ۱۲	وجہ دل میں عشق محبوب پانا ۱۲
دھش بند کر چکا الہی صحبت ہونا ۱۲	ہیمان تمام تصرفات کا بجز نہا ڈوب جانا ۱۲	ذوق انہ ماسوائے کادل میں آنا

ولایت کی دس منزلیں

حفظ تعمیر اللہ علی الباطنی ۱۲	وقت قلبتہ الحوال علی العبود	صفا دل کا کوروت سے صاف ہونا ۱۲	سروس دوست محبوب کو خوشی ہونا ۱۲	سیر ہوشہود کل شے من الحق ۱۲
-------------------------------------	-----------------------------------	--------------------------------------	---------------------------------------	-----------------------------------

۱۔ ذکر وہ ہے جس سے قربت حاصل ہوتی ہے اور محاب دور ہوتے ہیں ہمارے شیخ عارف سید السادات محمد بن یوسف
سینی فرماتے ہیں کہ بقا و نفوس ذکر قلب پر موقوف ہے اور مراقبہ سے قلب کو استقرار کا درجہ حاصل ہوتا ہے وہ شے
ہے جس سے انسان اللہ علی شانہ کا مشاہدہ کرنے لگتا ہے اور کلام الہی کی تجلی اس پر ظاہر ہوتی ہے اور کشف ارواح و قیوم
حاصل ہوتا ہے اور سینہ کے احوال اور دنیا کے دقائق سے غیور ہر جاتا ہے ۱۲۔
۲۔ ذوق یعنی مبادی تجلیات جن سے علائق و حوائج سے دل خالی ہو جاتا ہے ۱۲۔

نفس	غضبیت	غرق	غیبت	تمکین
یعنی باقیوں پر الروح کا	طلب مقصود میں دخل چھوڑنا ۱۲	دریغہ قلبی چھوڑنا	یعنی عدم شہود یا عبری میں لا حول ۱۲	ہر تمام میں بہت چھوڑنا

حقائق کی دس منزلیں

مکاشفہ	مشاہدہ	معائنہ	حیات	قیض
صنات کا بواسطہ ظاہر ہونا ۱۲	صنات کا بلا مظهر ظاہر ہونا ۱۲	صنات کا بلا خصوصیت ظاہر ہونا ۱۲		

سکس	صحو	اقصال	انفصال
احساس کا مفقود ہونا ۱۲	یعنی رجوع فی الاحساس ۱۲	اعاد آئی کا پے در پے ۱۲	روتہ اتصالی کا ماقہ ہونا ۱۲

نہایات کی دس منزلیں

صعفت	فنا	بقا	تحقیق	تلبیس
بنگا کو عین ذات کو میلا ہونا ۱۲	زوال شہود بعینہ	اور تعلق کو ہر شے میں قائم رکھنا ہر باب تلبیس کا ہے ۱۲	خدا کو دیکھنا اور شے میں ہم ۱۲	

وجود	تجزئیں	تفصیل	جمع
ہر شہود سے مقصود ہونا ۱۲			یعنی شہود الحق اور وہ مجملہ دیکھنا ۱۲ کی تفصیل میں ۱۲

سے حیات یعنی صنات کا با حیا نہاد اور ماقہا ظاہر ہونا اس طرح کہ کوئی وصف میں سے محبت نہ رہے ۱۲۔

۱۱ یعنی قلب کا کردار ظاہر سے مضر ہونا اگر مشاہدہ یا معائنہ میں حضرت جلال سے ہے تو قیض ہے اور مشاہدات جلال سے
تربط ہے ۱۲ تبیس یعنی ذات اقدس کا عالم میں ملتبس ہو جانا اس رتبہ میں اہل تکلیف ہی ثابت قدم رہتے ہیں ذات
سے منظر میں ظاہر ہو جس صورت میں متبلی ہو وہ اس کو قیض کہہ لیتے ہیں ۱۲ تجزیہ خالی ہونا خالی کرنا جیسے عقل کی تجزیہ ماسوائے
اللہ کو نہ دیکھنا تجزیہ سلوک کی اسوائے اللہ کا خلوص دل میں نہ آسنا ۱۲ جمع یعنی جن کا اسکی تفصیل میں اور تفصیل کا جمع
میں دیکھنا اور کبھی جمع سے وحدت حق کی طرف بھی اشارہ کرتے ہیں اور حق تعالیٰ کی مشنوں کو بھی کہتے ہیں اللہ جیسے کہتے ہیں
کہ جمع کے معنی یہ ہیں کہ شہود باری تعالیٰ اپنے ماسوائے اور جمع کا اطلاق کبھی جمع الجمع پر بھی آتا ہے اور اسے بقا کہ فی اللہ اور
شہود الحق علی الخلق اور شہود الوحده فی الکثرة اور بالعکس پر اطلاق آتا ہے اور اسکو جمع الفرق والفرق بھی کہتے ہیں اور
بعضوں نے اس کی تعریف کی ہے اللجم هو الرجوع عن التصرفۃ الخالفۃ بین تفرقة مخالف سے رجوع کرنے کا
تمام جمع ہے پس خواص کی جمع یہ ہے کہ خواص تفرقہ کو جمع کریں اور آنحضرت کی جمع یہ ہے کہ تمام تفرقوں کو ایک نور میں
سے دیکھیں اور خاصۃ الخاصۃ کی جمع یہ ہے کہ میں واحد کو جمع سے رویت باری کا مشاہدہ کریں ۱۲۔

توحید

ہر کہ خواند جو ہر شطا را • مفت یابد گوہر اسرار را



تمام ہوا چوتھا جوہر

سے توحید یعنی اللہ کی وحدانیت کا اعتقاد کرتا ہے تو حید عامہ غلطی کی ہے کہ کہیں اَشْرَفُ اَنْ كَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور توحید خاصہ کی ہے کہ شہود میں کسی کو خدا کے برابر نہ سمجھیں۔ اور توحید خاصہ الخالق کی ہے کہ ذات واحد کو بلا کثرت کے مشاہدہ کریں اور یہی شہود محققین بالوحدانیت کا ہے اور توحید افعال کی ہے کہ تمام افعال کو واحد حقیقی کی طرف سے بچتے اور توحید صفات کی ہے کہ تمام صفتوں کو اس ذات کے مقابلہ میں صفت واحد خیال کرے اور توحید ذات ہے کہ سوائے اس ذات واحد کے کسی شے کو ساری اور مشابہ نہ سمجھا اور بعض نفسوں میں اتنا اور ہے

المزومات	الخشيّة	الرضى	المرجوع	الاستغفار	السياسة
مذہب غلطی کا تنظیم کرنا	میں انکار حقیقت سے	یعنی انا سے بھگان	طلب مغفرت	زہد نفس	۱۱
المحرمۃ	الاستقامة	العزم	الجزم	المهروت	الحال
مذہب غلطی کا تنظیم کرنا	مذہب علی الاستقامہ	میں پر عمل واجب ہے	۱۲	۱۳	۱۴
لہیجان	الشرب	المخنوع	الملازمة		
نیان طبیعت	اپنے آپ کو ذلیل سمجھنا	نفس نواہ کے ساتھ مجاہدہ			

پانچواں جوہر

ورثۃ الحق کے اشغال کے بیان

جانتا چاہیے کہ سالک جب عمل ابرار و اخیار اور اسرار دعوت شطار سے فارغ
 ہو جو جب دَوْعِبْنَا لَهُمْ مِنْ شَرِّحَقَّتْنَا کا عارف ہوا تو چاہیے کہ اشغال و رثۃ الحق میں قدم
 رکھے تاکہ یزدادُوا اٰیْمَانًا مَعَ اٰیْمَانِهِمْ کی حقیقت مستحق ہو اور معلوم کرے کہ سالک کو
 کونسا ورثہ پہنچتا ہے اور وہ کس وجہ سے وارث ہوتا ہے۔ تاکہ زبان بشیر وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
 سے بشارت اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ اس کی شان میں ثابت ہو۔

واضح ہو کہ وارث و طرح کا ہوتا ہے۔ اول صوری دوم معنوی۔ اور وارث
 صوری کا پہنچنا مورث کی مہمت پر موقوف ہے اور معنوی میں مہمت امرنا، محال ہے
 لہذا درنوں میں مناسبت یہ ہے کہ صوری میں بھی حصول شئی بلا کسب ہوتا ہے
 اور معنوی میں بھی۔

اب معلوم کرنا چاہیے کہ ارث صوری کیا چیز ہے اور ارث معنوی کس کو
 کہتے ہیں۔ ارث صوری ایک فیض کا نام ہے جو ظاہر ہو اور ارث معنوی ایک عطیہ
 جو عطائے باطن سے سمجھا جاتا ہے اس کا ادراک درک فطین کے سوا غیر ممکن
 ہے، اور صوری کا انتظام و سرانجام ارث کونی کے اہتمام سے ہوتا ہے اور معنوی
 کا مواہب میراث الہی سے۔

چنانچہ ذَاتِ كُلِّ ذٰی حَقِّ حَقَّةً اور الْوَلَدُ سِرًّا لِابْنِهِ اور الْفِئْتَانُ سِرًّا
 صُنْعِي سَلَكِ انتظام آیت ان اللہ خلق ادم علی صورۃ میں اس مقام کے دریا
 کرنے کا لطیف اور کامل اشارہ ہے۔

سب سے پہلے عدم کو موجود کیا یہاں تک کہ نسبت ہر وجود کے کثیراً اقلاناً
فأحياناً کم کا ظہور ہوا پھر اپنے کمالات اس میں شامل کئے یعنی اپنے کمالات سے بھر دیا
تو اس اندراج و اندراج و ہر وجود کو کسی نے نہ پہنچاتا اور کسی کو پتہ نہ چلا میں ہیث
الوجود عین وجود ہے اور وجود شہود شہود کے مشابہت سے میں ہے اور تقید نابود میں
نمودار۔ اور نابود و اطلاق میں نمودار ہے۔ کیونکہ وجود شہود جب قید کا اثر پذیر ہوتا ہے
تو وجود مطلق کو کہاں پہنچ سکتا ہے حقیقت وجود قید اطلاق سے مترادف ہے اس میں
ایں وہاں کی گنجائش نہیں چنانچہ کلی شئی ہالک الا وجهہ اس کا شاہد ہے علم اپنے
استعداد اصلی کے اعتبار سے آفتاب و حدت کی چمک اور طلعت کے سامنے ایک
ذرہ ہے اور اسما کا تصرف ہر ذرہ میں پورا ہے۔ نیز جاننا چاہیے کہ وجود حقیقی
خاص و عام ہے جب یہ حاصل ہو جاتا ہے تو عالم الغیب والشہادت یعنی جناب
الہی کی معرفت میں کچھ شک و شبہ نہیں رہتا عالم الغیب والشہادت سے جب
تک فاطمہ و السننوت والامراض کا برقع نہیں اٹھتا عالم الغیب والشہادت کی
معرفت حاصل نہیں ہوتی جیسے معلوم ازل سے اللہ کے علم میں تھا جب عالم کے علم نے
معلوم کی طرف التفات کیا وجود معلوم یوجب احسن ظاہر ہو اور قتیلاً لک اللہ احسن
الحالین کی نقاب اٹھی اور عالم باطن معلوم ظاہر ہو اور معلوم ظاہر نے اپنے فعل سے
ہمتا زہو کر اپنے حسن کی طرف نظر کی تو اپنے حسن کی طرف نظر کی تو اپنے حسن کی طرف نظر
کی تو اپنے کو تمام اسماء الہی کے ساتھ پوری طرح متصف اور ان میں متصرف پایا کہ ان
ملکوتہ و تسعون اسماء جب یہ بات میسر آئی تو اپنے آپ کو صورت تقید میں مقید
کیا اور اس کے آثار اور احکام کے بموجب حکم کیا اور صفت الانسان بنیان الہی کے
ساتھ متصف ہوا تو ذات الوارثہ اسپر متجلی ہوئی یہاں تک کہ وہ اس اسم کا مالک اور
اس پر مستولی ہو گیا اور تمام اسماء کی معرفت اس کو حاصل ہو گئی اور بادشاہ الاکلہا فیک
سب اسماء کا خود مظہر بنا۔
کو توفیق
تاک کہ کو چاہیے کہ تمام اسماء توفیقی الہی کے وسیلہ سے فکر میں لا کر ازل و ابد

اپنی صورت میں لائے اور جو اسم کے نیچے لکھے ہیں ان کا تصور کر کے براہِ م کی
 عین صورت بن جائے اور اس کے احکام اور آثار میں قدم رکھے اور دیکھا جائے
 مِثْلًا عَمَلُوا اَللّٰهُ اَرَادَ تَدْ خُلُقًا كُمْ اَطْوَا اَمْرًا كُوْر پاقوت کیسے کبھی تمام جہان کو شہود بیچے
 گا اور اپنے آپ کو دہود اور کبھی تمام جہان کو دہود اور خود کو شہود اور کبھی تجلیات
 ایسا میں ایسا کم اور ایسا ہو گا کہ نام و نشان تک نہ رہے گا والیہ المرجع والیاب کا
 ظہور ہو گا اور کبھی خود مرکز بنے گا اور عالم دائرہ اور کبھی عالم مرکز اور خود دائرہ اور کبھی تمام
 کائنات کا ارتسام معاینہ کرے گا اور خود کو اس میں نہ پائے گا اور کبھی غیب و شہادت
 دونوں سے غاما ہو گا اور کبھی باہر اور کبھی بے ہمہ اور مقام لایزال، میر کبھی ہا اپنے آپ کو
 آئینہ بر مشاہدہ کرے گا کہ المشاہدہ مؤثر ہے بحجاب اور کبھی اپنے آپ کو بلا آئینہ کے
 اپنے آپ میں معائنہ کرے گا کہ المعانیہ برویہ امانہ یوجب حسب وارثا ابری نے ورثہ
 الحق سے ارث ثویرث من عبار ائمن کان تعینا پایا اور اس میں متصرف ہوا تو وارث
 از لہ نے بفرحوا ئی کلام معجز نظام انا عنو نرت الاثرش ومن علیہا ارث حقیقی طلب
 کیا کہ آج ارث تمام اس و عام ہم کو پہنچتا ہے یعنی آغاز و انجام میں سے ہے کل صغیر علیہا
 فایا ویسقی وجہہ ربک ذوالجلال والاکرام جب حق مستحق کو پہنچ جائے تو سر اوقات
 جلال و عظمیٰ سے من الملئکۃ السلام کی ندا جہان میں آتی ہے اور حکم بلہ الواحد القہما
 کسی کو دم مارنے کا مجال نہیں ہوتا اور نجوم کل شیئی اور عزوب ہا لک مسترقلک
 ارد آذنا بالآذ جہہا ظہر من الشمس طالع ہوتا ہے جب سالک چاہے کہ
 حالات مذکور کو عین تحقیق سے معائنہ کرے اور اسرار الوہیت اس پر مکشوف ہوں
 اور وجود ممکن نظر آئے تو چاہیے کہ اس شغل صورت بند میں موافقت کرے۔

تا تو پانوشی عددی ہوتی ہے ہوں شوی ذانی احدی ہوتی ہے

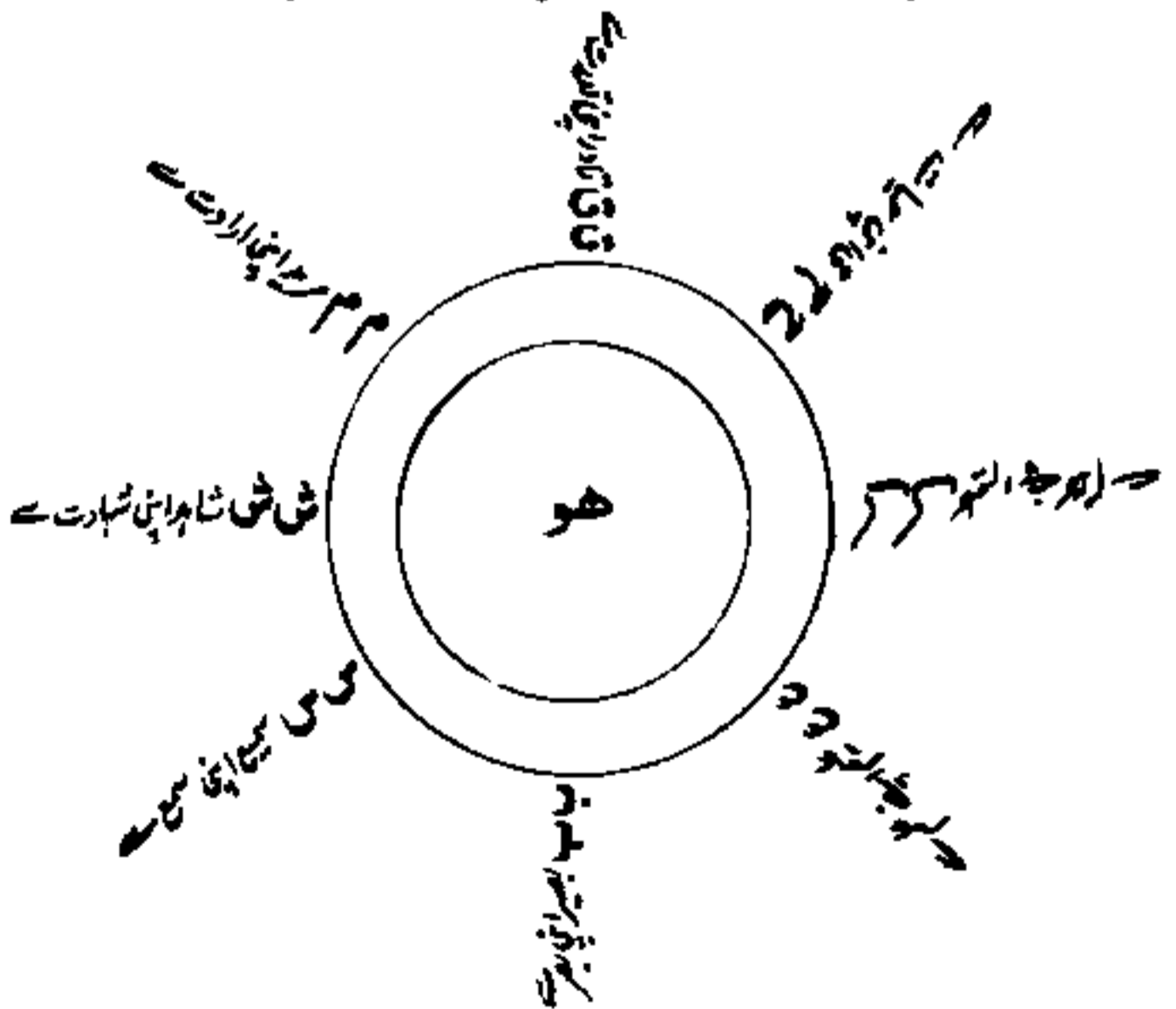
پہلا شغل صورت بند میں [ت م ق س م م ع ج م خ ب م ع ق و د ف ع ق ب
 خ م م س ب م ع ل خ م ع غ ش ع ک م م ج م و ح و م ب ش
 ح د ق م د م م م م م م ق م ق م م م م ا ا ط ب و م ب ت م م

عزم ذمہ جرم غم مضمون مہربان و مصلحت الہام
 و در اشتغال مشاہدہ میں اسے آشیانہ حقیقت کے شہباز۔ اسے میدان طریقت کے
 شہسوار تجھ کو بیاتنا چاہیے کہ بر طالب پر امام اور مشرانے طریقت کی تلاش واجب ہے
 اور اس کا اقتدا اس پر لازم چنانچہ آیۃ یامیرفا (یون) اٰمِنُوْا تَعُوْا اللّٰهَ وَابْتَغُوْا الْوَسِيْلَةَ
 الی سَبِيْلَةِ اس پر وال ہے اور من تعرف الحقیقۃ بلا امام فقد کفر اس حال کا شاہد
 ہے اگلیے پر کار سے پیش گیر و ہلاکت راز پر خویش گیر و

ذات ازل الازل ظہور اور بطون کی قید سے پاک ہے اِنَّ اللّٰهَ لَغَفِيْرٌ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ
 اس کی طرف اشارہ ہے۔ موجب ذاتی جو تمام اعتبارات سے پاک ہے اس کا اور یافت
 کرنا مشکل ہے اگر اس ذات کو پہنچانے تو باطل ہے لہذا ضروری ہوا کہ کرمیت باندھے
 رکھے اور حقیقت کا سرمایہ جمع کرے جب ذات مقدس نے جو کمال عظمت کے ساتھ
 تعین قبول کئے ہوئے ہوا وغیر کے ظہور کا اس میں نشان تک نہیں چاہا کہ اپنے آپ
 کو ظاہر کرے تو بروقت جلال و عظمت کو اٹھا کر جمال کبریائی کے پردہ میں علما اور
 دجوا اور نور اور شہوہ اپنے آپ کو ظاہر کیا چنانچہ الکبریاء و مدانی و العظمت انہاری
 اسی معنی کی خبر دیتا ہے اور آئینہ جمال کبریائی میں مثال نے بے مثل کو مشاہدہ کیا
 اور عاشق ہوا تو سابق عشق پچھترہم نے رونمائی کی اور معشوق کو طرح طرح کے
 لباس پہنائے اور ایسا فریفتہ ہوا کہ آئینہ پچھترہم نے عکس ڈالا جب اپنی اہمیت
 پر پہنچا آپ کو اپنے میں دیکھا کبھی محب ہوا اور کبھی محبوب اور محبت دونوں میں
 جلوہ گر ہوئی اور آئینہ شہد اللہ اِنَّہٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا ہُوَ فِیْ صُوْرَتِ خَاصٍ وَّعَامٍ بِاِخْتِصَاصٍ
 تمام مشاہدہ فرمائی تو اپنے مشاہدہ کے سوا کوئی مشہود نظر نہ آیا اِنَّہٗ یُبْدِیْ وَّیُعِیْدُ
 جب سالک اپنے قرب میں محرم راز ہو جائے جمال کا مشاہدہ کرے جو الوان صفات
 کے ساتھ متصور ہے جب تک ربوبیت کا اثر ہے گار ربوبیت کا مشاہدہ ہوتا ہے
 گا کہ وَجُوْدٌ یُّوَعِّدُ نَاطِقًا اِلٰی رَبِّہَا نَا حِدَةً مَّحْبُوْبٌ یُّرِیْدُ وَّہٗ اَتَّحِدُ جَاتِیْ
 تو استیلا ہستی غالب ہوتا ہے اور ناظر و منظور دونوں نظر سے غائب ہو جاتے ہیں

جب شغل مشاہدہ میں مواظبت کرتا ہے تو یہ حال ظاہر ہوتا ہے ا ج ج
تیسرا شغل دل مذکور کے تصور میں اسے اسباب طریقت طریق معرفت الی اللہ کو
جانو کہ الطریق الی اللہ بعد دانقاس الخلاق سالک کو چاہیے کہ محقق بنے جب تک
محقق محل اور مقادیر اور تجلیات ذاتی و صفاتی میں تفاوت نہ کرے۔ اور اپنی استعداد
اور قابلیت تمام نہ ہو اسم کوئی پر اسم الہی کا اطلاق نہ کرے کیونکہ کون منظر ہے (فتح
مبہم دہا) اور الہی منظر (بغم مبہم و کسر ہا) اور اگر بے حصول استعداد تمام یہ اطلاق کرے
گا تو مغلوب اور اتر ہوگا۔ جب تک مراتب کا حقیقہ معلوم نہیں ہوتے مفہوم کا معلوم
ہونا معلوم۔ اب سر ماہی الہ الا اللہ کو دریافت کرنا چاہیے۔ مراتب ذات مقدسہ
تین مرتبے ہیں اول مرتبہ غیب کو منقطع الاشارہ ہے دوسرے مرتبہ صرف کو اس
میں ذات کی تجلی ذات ہی کے لئے ہوتی ہے تیسرے مرتبہ ذات کہ صفات کے ساتھ
مخوط ہے کمالات ذات بغیر صفات کے حاصل نہیں ہوتے اور صفات بغیر ذات کے
متجلی نہیں ہو سکتیں اور صفات کا بے معلومات کے ظہور نہیں ہوتا واضح ہو کہ ایک
یعنی ذات ملک یعنی صفات کے لباس میں آئی صورت ملک ملک ہے یعنی فرق
صوری دونوں میں کوئی نہیں، والملك هو العالم عالم علم میں ہے اور علم عالم کی ذات
کے ساتھ قائم العالم هو لظاہر والباطن جبروت مثال لاہوت ملکوت مثال جبروت
ناسوت مثال ملکوت ہے از روئے تفصیل کے ناسوت جمع و تفرقہ کی ایک صورت
ہے اور آدم باعتبار حقیقت کے کلی ہے اور تشخص میں بھی کلی معلوم ہوتا ہے مگر ہر جزو
پر صادق نہیں آتا۔ دیکھو عضو شخص شخص نہیں ہوتا اور نہ شخص عضو ہوتا ہے شخص
کے دیکھنے سے عضو کا معائنہ نہیں ہوتا اور عضو کے دیکھنے سے شخص کا نشان نہیں ملتا
عالم معانی سے مرکز تک اگر مشاہدہ کیا جاتا ہے تو ایک انسان ہے اور اگر مرتبہ
حسن و شہادت میں معائنہ کرے تو اس کے چار مرتبے ہیں ن مرتبہ حیوان ہے خصائل
حیوانی اس میں مستور ہیں اور تفرقہ جہان اس میں منظور ہے مرتبہ نفسانی ہے نفس
اس میں موجود ہے اور عجب پندار اس میں مشہود ہے مرتبہ ملکیت ہے اوصاف ملکی

اس میں عیان ہیں۔ مدور مرتبہ اصل ہے بجانب ظہور روحانی ہے اور طرف بطون
روحانی اور مقام مشاہدہ خیب و شہادت ہے سزا و علانیۃ اس میں مرتبہ عزیز شہود
منظور نہیں۔ تجلیات سلبی و ثبوتی کا معاوضہ ہوتا ہے کبھی سقوط کبھی ثبوت نظر آتا
ہے جب سطوت جلال عظمت مستولی ہوتی ہے تو سالک بشیریت سے پیر آجاتا
ہے، ایت ربی بصورۃ المرصاد علی صورۃ شیخ اھیب نقرب من جملہ فی صدی
فوجدت خربہ فی کتفی فنسیت بہا علم الاولین والآخرین رونما ہوتا ہے
اور اگر تجلی جمال کبریائی متجلی ہوتی ہے تو، ایت ربی لیلۃ طلوع اجم علی صورۃ شاب
اسیر ققط فوضع یدہ علی کتفی فوجدت یرداناملہ فی صدی فعلیت بہا علم
الاولین والآخرین پر وہ کشا ہوتا ہے۔ جب سالک ان تجلیات سے گزرتا ہے تو
دلہ الورا ہوتا ہے اور ازل وابد اور حسن و ملاحمت اس کی ہوتی ہیں تمام اوصاف
وذوات اس کے ظہور سے ظاہر اور اس کے غلبہ سے ہلاک ہوتے ہیں شعر
ظہرت شمساً فنبیت فیہا اذا شرفت فذالک شرفی
اگر یہ حالت چاہے تو شغل دل مدد میں مشغول ہو یہ ہے۔



چوتھا شغل تصور روحانی میں | اسے صوتی صافی صفت میدان و فاق میں شغف صفا پر مہینے
 والے تو بہر ذاتی سے دل صافی کے حالات کو گوش زد کر کہ نور کے آئینہ کو رنگ نہیں
 لگتا عین کا معائنہ حاصل کرتا کہ راہ صواب سے دور نہ پڑے خاص و عام حسب آیت
 یا صفت معینہ کے ساتھ متصف ہیں یا اطوار مختلفہ کے ساتھ۔ مراتب ہر ایت و نہایت
 کو فکر عمیق کے ساتھ اس اقبال میں بالتحقیق معلوم کر مرع آئینہ پر آب آگ کا اثر
 ہرگز قبول نہیں کر سکتا جب آفتاب کے برابر میں آتا ہے صفت آفتاب قبول کرتا
 ہے اور شعلہ پذیر ہوتا ہے اور جو کچھ درمیان میں آتا ہے سب کو جلا دیتا ہے شہ
 ایک طبق میں آہنی ریزے ڈالیں اور مقناطیس کو اس طبق کے نیچے رکھیں تو جس
 طرف مقناطیس ہائے گا آهن بھی اسی طرف میلان کرے گا یہ نسبت معلوم نہیں
 شہ ستاری اپنی وضع و بنیاد و نہاد کے موافق سیر کرتے ہیں مگر جب آفتاب
 طلوع کرتا ہے تو کوئی ستارہ نظر نہیں آتا شہ مرد ایک پتھر ہے رنگ دار رنگ بے
 سنگ کے قرار نہیں پکڑتا اور سنگ بے رنگ کے عورت پذیر نہیں ہوتا۔ شہ صوتی
 کا وجود اور اس کی لطافت پانی سے ہے اگر پانی نہ ہو بے آب ہے مگر قیمت کچھ
 نہیں جب بازار میں آتا ہے قیمت لگتی ہے۔

شہ پانی جب ہوا سے مندرج ہوتا ہے تو اولہ بنتا ہے اور دوسرا نام پیدا کرتا
 ہے اور جب پکھلتا ہے تو پھر وہی پانی کا پانی شہ بصل یعنی پیاز از روئے اصل
 و وصل آغاز و انجام کے پردے ہیں اگر تو حیثیت بصل سے دیکھے تو کوئی وصل
 نہیں اور فصل کرے تو پردہ ہی پردہ ہے اگر اس کی حقیقت معلوم کرنا چاہتا ہے
 تو اس شغل میں کوشش کرتا کہ مبدی حقیقت تجھ پر ظاہر ہو مرکز سے غیب کی طرف
 ذیہ نسبت شہود کے مشاہدہ کرے اگر یہ نہ ہو سکے تو ارقام نقشب کے ساتھ کہ اسم
 عجیب ہے سر بلند کر کے آنکھیں کھولے اور اس اسم کے مستحق کو دیکھے تاکہ روحانیت
 پیدا ہو اور ایک ہستی دکھلائی دے اور اس میں گم ہو جاوے اس اسم کے گم ہونے

سے جو ترقی دہنی مراد ہی سند ۱۲۱۱ اس لفظ سے حد آسمان کے حد کے برابر ہیں۔

روحانیت و جود کے اور غیب سے مرکز کی طرف ۲۲

سے وہ روحانیت بھی کم ہو جاوے گی اس کے بعد عالم علوی و سفلی کو اپنی صورت میں دیکھے گا اور ہستی کی تاریکی ایسی غالب ہوگی کہ ہر موجود کا وجود غائب ہو جائے گا۔ اسم عممی یہ ہے اس مراد۔

پانچواں شغل متعلق اشیاء کی معرفت میں جب عارف افعال شریعت اور احوال طریقت اور احوال حقیقت میں کامل ہو جائے تو اپنے حال کا طالب ہو کہ زراغ راز کا شیاء جمال و جلال سے میں جب دونوں اپنی صفت سے باز آئے تو کون سے راز سے ہمارے ہوئے اور اپنی صفت سے کیوں باز آئے۔ جب زراغ نے باز کی صفت اختیار کی اور باز نے اس کو غیر سازی سے روکا تو کچھ پایا صفت اصلی میں مستور ہوا اور باز نے کہ صفت ہما کی لی وہ اس کا باعث قرار پایا کہ جو انوان مختلف دیکھے ذمین آیاتہ خلق السموات والارض واختلاف السبلتکم والوا حکم ان کو یک رنگی کا لباس پہنائے تاکہ رنگ اصلی کی طرف کہ بے رنگی ہے راہ پائے اس مقام میں صفت عشق کو نگاہ رکھے کیونکہ عشق ایک راز ہے جو بے راز کو محرم راز کہ دیتا ہے اور محرم راز کو راز سے باہر نکال دیتا ہے۔ اسے سالک اگر تو ان اسرار پر مطلع ہونا چاہتا ہے تو باہمیت شہود کو کہ روح الالبین ہے معلوم کر اور اپنی ہستی کا دامن چکڑا اور اپنے آپ کو ایک روحانیت دیکھ اور شہود کو اس میں گم کر تاکہ ظاہر اور باطن اس کا رنگ قبول کرے علانیہ اور از روئے شہود کے مراد جو وجود سے ہفت پیکر میں نگاہ کر اور منظرہ عزیز کو نظر میں نہ لا اشارہ یہ ہے سبب مریعہ کدلی مریعہ من چ چ چ میں مریعہ کدلی مریعہ کدلی مریعہ کدلی اور شغل ہفت پیکر کا یہ ہے کہ بسا شغل متعلق اشیاء میں مذکور ہے اسی طرح یہاں شاغل ہو۔

چھٹا شغل فنا شہود میں اسے مفلس ازلی اور مجرد ابدی اتنی تھا و ہو کس لئے کرتا ہے جب تک عقدرت نہ کھلیں اور سرمایہ ہوتیت کھنچ خانہ گنت گنڈا مخفیاً سے حاصل نہ کرے حاصل بے حاصلی اور سرمایہ سرمایگی ہے۔ راء فنا مؤثراً قبل ان تموتوا اختیار کر ایسا نہ ہو تجھ کو اتانیت انہیں سے حضرت حاصل ہو۔ بیت

عدم آئینہ ہستی است مطلق از و پیداست ملک تائش حق
تو جو کچھ دریافت کرتا ہے تیری طرف سے نہیں ہے وَمَا تَشَاءُونَ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ
رَبُّ الْعَالَمِينَ بیت

تو چشم عکسی واو نور دیدہ بدیدہ دیدہ راویدہ بدیدہ
اسے آزاد ازلی یہ وجود تیرے لئے بلا ہے کہ وجودک ذنب لایقاس بہ
ذنب اس جگہ سے چاہا کہ تو اس بلا میں گرفتار ہو اور گرفتار عشق و محبت پیش کرے اور
وصل کو اصل کے ساتھ انقلاب دے کہ فصل تجھ پر ظاہر ہو۔ بیت
تعیین نقطہ وہی ست بر عین جو صانی گشتے ایں عینت شو عین

آئینہ ہستی پر زنگار زیا نگار آگیا تھم تسمت قلوبکم دقین بعد ذلک فہی کالجہارہ
اَو اَشَدُّ قَسْوَةً اِس کے لئے صیقل لیکل شیء مِصْقَلَةٌ وَمِصْقَلَةُ الْقَلْبِ ذِكْرُ مَلِكِ
چاہیے کہ آئینہ صاف ہو اور وہ نقطہ وہی دور ہو اور عین وجود کو عین ذات دیکھے
بیت ہمہ از وہم تست اس صورت غیر کہ نقطہ دائرست از سر عت سیر
اس عقلمند اگر تو چاہتا ہے کہ بند پونہ سے خلاصی پائے اور ناچار ہر چہار گروہ
گروہ کو کھولے۔ تو ہر چہار کو ہر چہار کے حوالے کر اور اسم و رسم کو درمیان سے اٹھا
اور امام حقیقت کا (کہ روح ہے) دامن پکڑ اور اس کا اقتدا اپنے اوپر لازم کر کہ وہ امر
کے تحت میں ہے بغیر محل کے قرار پذیر نہ ہوگا۔ جب وہ اپنی مسند پر پہنچ جاوے
گا تجھ کو خلاصہ فقر اذ اتسم الفقمی فہو اللہ حاصل ہوگا۔ عبارت مذکور اس اشارہ سے
معلوم کر۔ تار ہ "مرآت السراج"

ساتواں شغل صفات سبعہ میں اعتراف بے نشان نے آشیانہ قابلیت کو جو ہر صفات
ذاتی و افعال کے ساتھ آراستہ کیا تاکہ آشیانہ عین نشان ہو اور عین سے معائنہ
کر کے عین پایا حضرت جدا مجد فرماتے ہیں۔ بیت
آں بادشاہ اعظم دانستہ بود محکم پوشیدہ دل آدما ناگاہ بردارند
یہ عجیباً عجوبہ ہے کہ غیب و شہادت اس میں پائدار ہیں بیت۔

آں شاہد لاہوت کہ در کسو انسان ست انسان ست ہماں شخص زانسان طلب کن
 عالم عین آدم ہے اور آدم ایک ظلمات ہے کہ اس میں آب حیات پوشیدہ
 ہے جس نے پایا پوشیدہ پایا لاند برکۃ الالبصار وهو ید بواک الالبصار بیت
 سیاسی گردانی نور ذات ست بتدی کی ورد آب حیات است
 جہان انسان انسان شد جہانے ازیں پاکیزہ تر متواں بیانے
 اسے خواص اگر تو چاہتا ہے کہ در تہمین یعنی قیمتی موتی تیرے ہاتھ آئے
 تو دریا سے شہادتے کو نگاہ میں نہ لایہ ایک شیشہ ہے جس کی آب تجھ پر ظاہر ہے
 الذباجۃ کافہا گوگت دہری داسی آبیگینہ سے مراد ہے۔ ایذقد من شجرۃ تو
 صبارکۃ قامت انسانی کی طرف اشارہ ہے اس کو سمجھ اور اپنے حسن پر نظر کر اور
 روئے بصارت نور علی نور دیکھ اشارہ یہ ہے۔ من بصریہ کما یومر فی لورق اور
 آنھوں شغل و عدانیت میں | عالم خفی برنگی رکھتا تھا جب اس نے برنگی سے رنگ
 اختیار کیا تو ہر رنگ میں ظاہر ہوا اور کوئی رنگ ایسا نہ تھا جو اس کا مثل ہو مینغۃ اللہ
 ومن احسن من املہ مینغۃ لیس کمنہ شی ہر شے کی شان میں شایان تھا اور ہر ایک
 بگانی پر شاہد اور تہین ہر شے کا شاہد ہے وجود کے لئے ہے نہ انانیت شہود کیلئے
 فخلق الخلق لا خوف اسی معنی کی تائید ہے ہر شہود میں تمہلی عین ذات سے ہے
 جو شیوہ شاہد و مشہود کے ساتھ علیہ شہود سے مزین اور محلی ہے۔ ہر علیہ تعین
 موزن راز رکھتا ہے کہ اس راز سے ہراز ہے۔ بیت

فنی کل شے لہ شاہد یدل علی اقلہ واحد

اسے سانس اگر تو ان اسرار پر مطلع ہونا چاہتا ہے تو اس شغل میں قدم
 رکھا اور خود سے اتھا اور حق سے اثبات حاصل کر فک ل ش ی
 نواں شغل عالم خفی کے تصور میں | اسے اہل باطن معلوم کر کہ ہر شے ظاہر و باطن
 رکھتی ہے ہوا الاول والاخر والظاہر والباطن باطن ایک وجود ہے اور ظاہر
 بانواع موجود ہیں مناسب ہے کہ ظاہر کو بہ نسبت باطن کے مشاہدہ کر لے کہ

وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَآبِ وجودِ شہودِ ظاہر کو استیلا، مستی سے منور کرتا ہے کل شئیِ ہائیکِ اِلَّا وَجْهَهُ اور مستیِ مطاق کے سوا اور سرا وجود متو وار نہیں اور یہ حال جب ہی حاصل ہوتا ہے جب سالک مشغولِ غنی میں مغمی ہو جاتا ہے اشارہ یہ ہے (ت)۔

وسوان مشغولِ مبداء و معاد میں سلطانِ عشق نے پایا کہ گنجِ کُنْتُ کُنْتُ اَلْمُخْفِيَا کو پروردگار تکمیلِ نیا بر کر سے ترتیب و تنزل نے حسب استعدادِ دنیا و اِن رَبِّكُمْ وَالَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ اِن مَّرَاتِبِ كَا اَعَاذِرَا نَجَامِ و سَ كَرِبَا طِ هُوَا مَلَكُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ اَلْاَرْضَ بَسَاطًا بِرَفْرَشٍ مُّودَةٍ بِحِجَابٍ اَوْ رَوَا تٍ بِحِثِّ مِيں جَوَابِ۔
دل کشا باغ ہے تخمِ محبتِ ڈالا اور اپنی تجلی سے اتم اور اکس کیا۔ اگر سالک ان مراتب کو پروردگار کمال حاصل کرنا چاہے تو مشغولِ مبداء و معاد میں مشغول کرے یہ ہے خ اب ان س ۳۳ س ن اب ۱ -

ایسا سوال شغلِ نسلانہ۔ جس میں حضرت غیب تمام نسبتوں اور اعتباروں سے معزاد مرتب ہے اس کا وجود اس کی عین ذات ہے اور حضرت رتور و نسبت رکھتا ہے غیب اور شہادت غیب باطن ہے اور شہادت ظاہر حضرت روح القدس کو درجہ صرف کے ساتھ یگانگی کی نسبت تھی مگر اس نے یگانگی کو نہ پہچانا ہے گانگی کے رستہ چلا نسبت شہود اختیار کی گرفتار ہوا۔ شہود وجود کے دند کو کہتے ہیں وجود سے شہود پانچواں مرتبہ ہے نسبت شہود اختیار کی گرفتار ہوا۔ شہود وجود کے ضد کو کہتے ہیں وجود سے شہود پانچواں مرتبہ ہے نسبت ظاہری کے ساتھ آفتاب الوہیت نے کہ هُوَا مَلَكُ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَا ظَهَرَ مِنَ الشَّمْسِ بِهٖ طَمْرِعُ كَيْفَا اُوْر كَوَلِبِ مَحَبَّتِ اِنَّ اِلَهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ چمکا اور انوارِ محبوبیت اِلَّا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اِلَهٍ كَالْحَوْنِ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ظاہر ہوئے اور اَعْوَا مِے عَقُوْا اَدَمٌ رَبُّكَ فَعُوْا اور ضَلَّالَتِ اَوْلِيَاكَ هُمُ الضَّالُّوْنَ نے عیرت کی آگ جہان میں ڈالی جسم اور جان یک رنگ نظر آئی اور اَعْمَالِكُمْ عَمَالِكُمْ کما تَكُوْنُوْا يُوْنِ عَلَيْكُمْ و رَكَارِبُوْا نَسْبَتِ بَاطِنِ بِرَابِ

ہر ظاہر کے سر تقسیم ہوئی ظاہر خلق باطن حق نمودار ہوا شہود سے جو باطن ہے یقیناً ذاتی
سمجھ کر اعیان ثابتہ خلق اول کے ماتحت ہیں اگر طالب ان اسرار سے واقف ہونا
چاہے تو کامل تفحص کرے اور شد حاصل کرے۔ اشارہ یہ ہے۔

۱۴۴۱ھ ۱۴۴۱ھ ۱۴۴۱ھ

منابات

خلقا پروردگار کار سازا مکرما بادشاہ لایزالا بے نیاز ادا نما
آہی جب تو ہم کو اپنے ارادے سے دارالقرآن ازل الازل سے دارالابتداء اید الایا
میں لایا تو ہم مضطرب الاحوال ہو گئے ذماد ابعدا الحق الا الضلال اب تو ہم کو زاد
نہاد ہم ہدی عطا فرما اور رفیق اللہم الرفیق الاعلی عطا کر تا کہ سلامتی سے
اپنی قدیمی جگہ میں عود کر جائیں کیونکہ اپنے وطن اصلی میں ترارہ محبوب ہوتا ہے
مشنوی مارا چوز ملک لایزالی انداختہ بایں حوالی
از لطف چو بازی توانی یارب بمقام خود رسانی

اسے احد توحید صرف و ما من الہ الا اللہ ہم کو صورت مادمین میں دکھلا کہ یہ
تمام نشود و نما تیرے ہی اسماء و صفات کی تجلیان ہیں اسے صمد ہمیں جو کچھ غفلت
ہوئی ہے اسکو ہوشیاری سے بدل دے اور ہماری طرف سے عذر فرمہم غافلون کا قبول
اور بتائید و لا تکن من الغافلین ہماری دستگیری کر اسے علیم ہوشیاری دلا کر
تبت اذ انیت کونسیان نسوا اللہ فانسہم انفسہم سے مبدل نہ کر۔ اور جلیاب
جلیاب کو رخسارہ سیمما ہم فی وجوہہم سے اٹھا دے اسے قدم ہماری ماہیتوں
سے جو اندیشہ کو دخل دیا گیا ہے اس سے ہم کو بچا کہ ما یبدل النون الذی اور جو کچھ
ہماری استعداد میں ہے فلا تقلم نفس ما اخیس لہم دین فترہ اغین اس کو بے مشقت
سارے سامنے لا۔ مشنوی

از لطف آنچه مطلوب است مقصود مہیا کن بوجہ احسنش زرد

مکن یارب بآں عروج و جلالت
 معاذ اللہ کار ہر طلب گار
 بتقدیر قضا آزا حوالہ است
 کہ آفتد با قضا مشکل شود کار
 بہ شہیت اثبت اور اساز مثبت
 بدہ سامان بلطف بے حسابش
 بلوح عمدہ ام الکتابش

الہی جو ہمارے حق میں بہتر ہو اس کی ہم کو توفیق دے اور جو ہمارے
 حق میں بہتر نہ ہو اس سے بچا کہ پوشیدہ اسرار کو تو ہی جانتا ہے عَسَىٰ اَنْ تَكُنْ هُوَ
 شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لِّكُمْ اَوْ فَتَنَهُ عَسَىٰ اَنْ يَّخْتَبِرَ اَشْيَاكُمْ وَهُوَ شَآئِئٌ لِّكُمْ كَاذِبًا وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا
 لَكُمْ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ۔ بلکہ دونوں نسبتیں ہم کو یکساں دکھلا۔ اور خوف در جائے موت و حیات
 سے ہم کو بجا بے خوف رکھ کہ مختار تو ہی ہے تیرے ہی ہاتھ اختیار ہے۔ يَخْتَارُ مَا
 يَشَاءُ وَيُخْتَارُ۔ الہی ظہور حقیقت میں تیرا ہی ظہور ہے اور وجود تیرا ہی وجود ہے۔
 حضور تیرا ہی حضور ہے۔ شہود تیرا ہی شہود ہے جس نے تیرے ظہور کے موافق وجود
 کی طرف نسبت پائی اور تیرے کمال کے سبب عنان و جود فلک شہود کی طرف
 پھیری اس کو بھی زلال بقا چکھا اور اپنے کمال کو پہنچا۔

رباعی

مقصودِ ظہور کا ثنا تیم ہم
 سرچشمہٴ اسما و صفاتیم ہم

یارب کہ رسم از تو با ہم کہاں
 چوں ما سبب کمال و اعظم ہم

الہی جو اپنا کمال طلب کرتا ہے اس کا کمال تیرا جمال ہے اس کی طلب کو

ہوائے نفسانی نہ کر۔ کہ یہ سب تیرا ہی کمال ہے۔ الہی جس کو تو نے عورت تعین من تشاء

سے معزز کیا اور کرامت و لطف کرنا مناسبت سے نواز اس کو ذلت تذل من تشاء سے ذلیل

نہ کر اور مرض فی قلوبہم مروض سے مریض نہ کر اور جو شخص کہ دلیل اولئک فی الاولیاء

اور شغل اسفل السالین رکھتا ہے اس کو سر سے سے مرتبہ عالی و ما اذ لمک

ما علیون میں پہنچا اور درجہ عظیم اعظم دی جنت سے مشرف کر۔ رباعی

یارب اثر سے بخش مناجات مرا
 از لطف و اکن ہمہ حاجات مرا

میدار بذات خود صفاتم قائم قائم بصفات خوشیتن ذات مرا
یا لِحْزَنًا وَبِأَلْسِنَةٍ رَّاغِبَةٍ

قطعہ تاریخ ابتدائے ترجمہ کتاب ہذا

از غنشی محمد سردار خاں صاحب کفیی مرحوم
چوں جواہر خمسہ دیرینہ اصلی کتوں
عاطیان دہرا از دیدنش دل شدند
نہمنا سے کیمیا ہر مہوس سوختہ
ترجمہ گوید وہم مطبوع گشتہ آنچنان
نسخہ کیمیا آمد بدست طالبان
دیدہ گنج شائگان حال بدست اس آں
حاصلش باشد متاع دین و دنیا بیکجا
نقش و اعمال دعاورد و ظائف ز آسما
وقت فکر سال طبعش کفیی آواز شنید

تقریظ ریختہ کلک جواہر سلک صوفی صافی

مولوی محمد نظام الدین صاحب کیرانوی سلمہ اولی

لقد الحمد ہر آنچیز کہ خاطر میخواست

آخر آمد پس پرودہ تقدیر پدید

حدم و احد سے را کہ عالم صغیر را کہ انسان تعبیر ازاں ست بزرخ قرار دادہ
از واثرہ کن فکان رہانید و باز طبل من الملك الیوم نواختہ بحکم بلہ الواحد القہار
سطو نگاہ جلال لایزال گردانید و خود بخود تافت۔ و حسب منظور قی لازم الوثوق خلقت
الخلق لا عرف خود را بخود شنخت و دو دو تا محدود ساکنے را کہ مسالک سلوک
از من سلک وسعت دادہ بہدایت طالبان گرانید و بسیاست حضرت الوہیت
انکف لا تہدی من اہببت ترسانیدہ از ماوراء رہانید و بوراہ الوار را سانید و السلام
علیہ و علی آلہ و اصحابہ اجمعین اما بعد میگوید فقیر حقیر نظام الدین کیرانوی

مولد یعنی مذہبنا چشتی مسلک کا کہ اس کتابیت عجیب کہ اگر اس را خدا سے روح کو
 می زبید و اگر ضیاء القلوب خوانم می سرزد معروف بجواہر خمسہ مصنفہ قدرة الکاتبین
 زبدة الواہبین محمد عیون گواری می مترجمہ اللہ باریک . طریقت عارف معارف
 حقیقت صوفیہ صفائی مولود مرزا محمد سبک صاحب دہلوی نقشبندی
 سلمہ اللہ تعالیٰ کہ ہر ایک جو برازاں مچھو تو اس نسخہ انسانی مشتمل و منضبط و ہر ایک
 را بصفت القراء و نواہد و عوائد جدار و مجموع من حیث المجموع زوائد و فرائد جواہر گویا بجزیت کہ
 اش تشنہ را سیرابی و ہر دو مویش عالم را با ساید و کیف مترجمش او ترجمہ واد . و طحت
 دل پیش طالبان نہاد نے نے جواہر خمسہ را بضامین لطیفہ پیراستہ مچھو لطائف خمسہ
 انسانے آراست و فیوض را ایزادادہ منبع فیض خاص و عام ساخت ہمیں است
 کہ در طبع آن تا تیری دورنگے رو و او زیرا کہ تا از مبداء فیاض حقیقی اشارتے و از نسبت
 مصنف اجازتے نیافتہ بحر فی نساختہ و بلفظے نہ پرواختہ و هذا امر مرہون
 بِمِثْبَاتِ اللَّهِ لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا اللَّهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَأَى رَأْيًا مَنَابِتِ اسْتَعْجِبُ
 ملازمتے ست عزیز کہ از مترجمان احدے را میسر نشد و کیف ہم دیدہ بعیرت
 نہادشہ از معنی و ورافتا دند بل مترجمہ لفظی ہم لغزشہا کردند با مبدع عظام دنیا جواہر
 را خرف کردہ فروختند . وَذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ .

بیت الخیر



فتوح الغیب

تالیف

عالم بے بدل مولانا مرتضیٰ احمد بیگ صاحب نقشبندی مہلوی

مترجم خواجہ بخشہ کامل

جس میں دلوں کی اساتذہ کرام و ادریہ مجزیہ مستند اولیائے کرام و معنوت حضرت مرشد مرشد تہذیب و تمدن
اشرف و مولانا شاہ احمد سعید صاحب نقشبندی مجددی مجددی و معنوت و علیات دیگر اولیائے کرام و معنوت کے لئے ہیں۔

بعد حمد و صلوة کے اختر العباد محمد بیگ نقشبندی اصحاب باصفا کی خدمت
میں عرض کرتا ہے کہ جب میں تیسرے جوہر کے ترجمہ سے فارغ ہوا تو بعض احباب
مصر ہونے کے اگر کچھ دیگر اعمال و نقوش بھی آخر میں بطور ضمیمہ درج ہو جائیں تو
انہیں بہ بہذا پیاس خاطر اجابہ میں نے چند طریق دعوات و ادویہ مجزیہ مستندہ
مع اساتذہ عالمین لکھا اپنے دادا پیر حضرت شاہ احمد سعید صاحب نقشبندی مجددی
احمدی رحمۃ اللہ علیہ کے معمولات سے کہ جو ضرورت کے وقت حاجتمندوں کو
لکھ کر عطا فرماتے تھے۔ اور مولانا شیخ محمد صاحب قدس سرہ اور دیگر اولیائے
کرام کے مجربات سے چندا اعمال و نقوش جو مناسب وقت معلوم ہوتے لکھے اور
چار زبانوں پر منقسم کر کے فتوح الغیب نام رکھا۔ خداوند! ان اعمال کو تیرے
نیک بندوں سے دریغ کرنا نہیں چاہتا۔ بلکہ دعاء کرتا ہوں کہ ان کی ہر حال میں
مدد کیجو۔ مگر بدکار اور فاسق و فاجر کی نظر اور ہر خائن کی بصر سے بچانا چاہتا ہوں
سو تو ہی حافظ و ناظر حقیقی ہے۔ اور تجھ پر ہی امداد کا حصر ہے۔ فاللہ خیر حافظا و ہو
ارحم الراحمین۔ الہی ان اعمال سے مستحقوں کو بہرہ ور فرماؤ اور نااہلوں کو ان
سے دور رکھیو۔ و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین والصلوة والسلام علی
رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔

پہلی فصل چودہ اعمال کے بیان میں

جب عامل ان اعمال سے کوئی عمل شروع کرے تو اول اس کو چاہئے کہ اپنی جان کے عوض کوئی جاندار حلال فقراء کو تصدق کرے یا بہ نیت تصدق ہفت انعام سات پرندہ ہر قسم کے رہا کرے۔ ایک جانور اپنے سر سے دو ٹکڑے لہجہ سے تیرا دست راست سے چپو تھا دست چپ سے پانچواں پشت سے چھٹا سیدھے پاؤں سے ساتواں بائیں پاؤں سے مساس کر کے رہا کرے کہ اس تصدق میں ستر عظیم ہے اور ان اعمال کا خاصہ یہی ہے۔ ان میں سے پانچ عمل شروع کرے کہ جسکو پنج گنج کہتے ہیں ہر ایک کی سند ہر ایک امام اولیائے کرام سے ہے۔ ہر ایک کی قرأت اور غزلے مخصوص علیحدہ علیحدہ بیان کی جاتی ہے۔

پہلا عمل بقول شیخ الشیوخ جمال الملہ والذین ابو محمد بن عبداللہ مصری اگر کوئی چاہے کہ اس کے دل کا قفل کشادہ ہو اور مشاہدہ حق کے انوار سے منور ہو تو اس عمل کو جو مفتاح القلوب کے نام سے نامزد ہے اس طریق سے بجالاتے کہ چالیس روز تک متواتر مجموعہ اسمائے عظام کو صبح کے وقت نماز کے بعد چالیس بار ظہر کے بعد چالیس بار بعد نماز عشا چالیس بار با آداب و شرائط پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے قلت طعام میں زیادہ سعی کرے اور سوائے نان جوین کے اور کچھ نہ کھائے اختلاط مردم اور تکلم دنیوی ولایینی سے کمال پرہیز رکھے کہ تمام فوائد سے بہرہ مند ہو اس طرح کی مواعظت سے صاحب عمل پر عجیب و غریب آثار ظاہر ہوں گے چاہیے کہ مفرد نہ ہو ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔ جو کچھ اسرار مغیبات ظہور میں آئیں ان کو اسلا کسی سے بیان نہ کرے۔

دوسرا عمل بقول حضرت شیخ حماد و باس و حضرت غوث صمدانی میران محی الدین سید عبدالقادر جیلانی و حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین سہروردی قدس اللہ اسرارہ بعد لزوم شرائط عامل

خصوصاً قلت طعام چہار شنبہ کی شب کو غسل پاک کر کے جامہ پاک پہنے اور خطر حیوانی ملکر اس سب کے ساتھ شروع کرے کہ بعد صبح کا ذب و بعد نماز فجر و وقت زوال بعد نماز ظہر و عصر و شام و عشاء و سون مرتبے پالیس روز تک پڑھے اگر اس پر مداومت کرے گا مشاہدات غیبی اور مکاشفات لادینی اس پر ظاہر ہوں گے اور ادواح انبیاء اور اولیاء اور صلحاء اور اصیقاء کی اس کی مصاحب ہوں مخلوق کے دلوں سے آگاہی پائے اور عنایت الہی کے جذبہ سے ایک مقام سے دوسرے مقام پر اور ایک حال سے دوسرے حال پر اور ایک کیفیت سے دوسری کیفیت میں ترقی حاصل کرے اور عجب و خود بینی سے احتراز کرے اور اپنے کو سب کمتر تصور کرے و در نہ رجعت کا خوف ہے۔ حضرت غوث الثقلین میران محمدی الدین سید عباد اللہ اور حیلانی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ جب میں نے اس عمل کو کیا پایا جو کچھ پایا کہ میری عقل و فہم اس کے ادراک سے قاصر ہے۔ مجھے امید و اتق ہے کہ جو کوئی اس طریق سے عمل کرے گا اس کے فوائد سے محروم نہ رہے گا اصل یہ ہے کہ جس کو سعادت ازلی نصیب ہوگی وہی اس عمل کی توفیق پائے گا۔

حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ نے فرمایا کہ اگر حق تعالیٰ مجھ کو ہزار برس کی عمر دیتا تو اسی میں صرف کرتا۔

تیسرا عمل بقول حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہ آپ جس پر زیادہ عنایت فرماتے تھے اس کو اسی عمل کی اجازت عطا فرمایا کرتے تھے۔

عالم کو چاہیے کہ مع رعایت شرائط عامل و قلت طعام بغرض حصول جذبہ حقیقی و تصرف حقیقی و ترقی درجات جہان و مخلوق باخلاق ربانی اس طریق سے مواظبت کرے کہ بعد نماز فجر و وقت زوال و بعد نماز ظہر و میان ظہر و عصر و مغرب و بعد نماز مغرب و میان مغرب و عشاء و بعد نماز عشاء سات سات بار پڑھے۔ تمام مقاصد مذکورہ حق تعالیٰ کے فضل و کرم سے حاصل ہوں۔

چوتھا عمل بقول حضرت خواجہ حبیب عجمی قدس سرہ اور وہ بروایت

خواجہ حسن بصری اور وہ بروایت حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ
 اور وہ بروایت حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح فرماتے ہیں کہ
 بعد لزوم شرائط عمل بغرض حصول مرتبہ ولایت و اطلاق باسرار مغیبات اس
 طریق سے پڑھے کہ صبح کو نماز سے پہلے اور پھر فجر کی نماز کے بعد چالیس مرتبے اور بعد
 زوال و اولے ظہر و میان ظہر و عصر نماز و عصر و مغرب و شرب و بین العشاء
 و عشاء و دن بار پڑھے اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو پانچ یا نہ بار ضرور لازم کر لے تاکہ
 ولایت کے مرتبے کو پہنچے اور ورنہ الاتقیاء سے پرہ مند ہو۔

پانچواں عمل بقول شیخ عبد اللہ قرشی قدس سرہ سرفراستے تسخیر جن و
 انس مع الشرائط و الخلوۃ چالیس روز تک متواتر اسمائے عنقلم وقت صبح اور
 بعد نماز ظہر چالیس چالیس بار پڑھے۔ اور عشا کے بعد چالیس بار سورہ جن پڑھ کر
 شروع کرے اگر ایک چلہ میں کام نہ بنے تو تین چلہ تک اسی طرح عمل کرے انشاء اللہ
 تعالیٰ مقصود حاصل ہو گا اور انواع عجائب و عزائب سے مطلع ہو گا۔ لیکن کسی
 سے بیان نہ کرے اور جو امر کہ موجب تکبر اور خودی کا ہو۔ مردان غیب کو حکم نہ
 فرمائے ہمیشہ مودت، بردباری اور اس طریق پر دست کرے گا ابواب تسخرات و
 فیوضات اس پر مفتوح ہونگے اور نعمتہائے مزید بر مزید عطا ہونگی بعون و کرم۔
 چھٹا عمل اگر مجموعہ اسمائے عنقلم کو اتالیس روز تک برابر اتالیس مرتبے پڑھے
 گا کشف قلوب اور تصرفات ظاہر و باطنی حاصل ہوں گے۔

ساتواں عمل اگر مجموعہ اسمائے عنقلم کو ہر روز بعد اوستائے ہر نماز کے ایک ایک بار
 پڑھے اور جمعہ کو نماز فجر یا ظہر کے بعد اتالیس بار پڑھے اور روز مرد کی قراۃ الگ پڑھے
 اور اس پر درست کرے تزکیۃ نفس اور تصفیۃ دل اور تجلیہ روح حاصل ہو اور انوار

الہی نہانی اس پر ظاہر ہو پیدا ہوں۔

آٹھواں عمل اگر مجموعہ اسمائے عنقلم کو ہر روز طلوع آفتاب اور استوا اور غروب
 کے وقت پندرہ پندرہ مرتبہ اور جمعہ کو اسی وقت پینتالیس مرتبے پڑھے اور اس پر

مواظبت کرے تمام دوحوش اور طیور اور جن وانس اور جمیع مخلوقات اس کے مطیع و مسخر ہوں اور جو کچھ اس کے دل میں گزرتے فوراً اس کا ظہور ہو۔
نواں عمل اگر مجموعہ اسمائے عظام کو او قوتہ تک ذکر پڑھیں پچیس مرتبہ اور جمعہ کو پچتر مرتبہ اسی رتت پر قراۃ کرے اپنے وقت کا خضر ہو۔

دسواں عمل قتل اعدائے بے دہش کا قتل عند الشریع جائز ہو، صنوبر کا درخت خالی گہری لگائے اور مجموعہ اسمائے عظام کو اس پر لکھے اگر جماعت ہو تو اترتالیس بار اور اگر تین ہوں تو اٹھائیس بار مجموعہ اسمائے عظام مع مؤکلات پڑھ کر اس درخت پر دم کرے اور پڑھتے دم تک عود جلائے اور تنگ سر رکھے اور اس کے گرد ایک غضب کے ساتھ پھرے اور دشمن کا تصور کر کے اس صنوبر پر مارے اور کہے کہ میں نے فلاں کو اللہ جل جلالہ کے قہر سے ہلاک کیا۔ تین یا سات روز تک اسی طریق سے عمل کرے۔

گیارہواں اور بارہواں اور تیرہواں اور چودھواں عمل قتل اعدائے کے لئے جہاں واسطے ایک پر اکتفا کیا۔

دوسری فصل دعوات اسماء و ادعیہ مکرمہ کے بیان میں

دعوت اسم امہات الصفات۔ اگر کوئی چاہے کہ کیفیت فنا فی اللہ اور بقا باللہ حاصل ہو اور صفت جمال و جلال حق سے متصف ہو اور وسعت رزق اور عزت و جہانی میسر ہو اور علم لدنی اور کشف انوار غیبی عطا ہو تو اس کو چاہیے کہ اول اس اسم کی شرائط و اکرے اور اس طریق سے دعوت میں مشغول ہو پیر کے دن عروج ماہ میں غسل پاک کر کے ایک درگاہ برود سید الانبیاء علیہ السلام ادا کرے اور سو بار درود شریف پڑھے پھر اسم شروع کرے اور رات دن میں دو ہزار چھ سو پچانوے بار چالیس روز تک یا ننانوے روز تک برابر پڑھے اور ہمیشہ یاد ضرور ہے اور غسل کرتا رہے۔ اگر نہ ہو سکے تو تین دن کے بعد بحکم ضرورت

مغسل کرے اور ہر روز شروع دو گانہ کے وقت درود شریف ضرور پڑھے اور
اسرار کہ ظاہر ہوں کسی سے بیان نہ کرے اسم اہمبات الصفات یہ ہے۔ **هُوَ اللهُ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَالِمُ الْمُتَوَكِّلُ الْقَدِيمُ السَّمِيعُ الْبَعِينُ الْمُسْتَكِيمُ**

وَعَوَّة اسم یابدیع العجائب الخیر یعنی اس اسم کو لیلی کہتے ہیں مثل اسم یابوح
واضح ہو کہ مشائخ علیہم الرحمۃ اس اسم کو متعدد طریق سے پڑھا ہے اور طریق بندگی
حضرت شیخ قدس سرہ واصل الینا فیوضہ اس طرح پڑھے کہ جب شرائط یا دعویۃ
اس اسم کی بجالاتے اور دو گانہ سے مسطورہ مقدمہ ادا کر چکے تو اکیس بار اذیاء
نصر اللہ تا آخر اور شربار یا غیاث المستغیثین الخشبی اور اکتالیس بار سورہ الحمد جوصل
میں تسبیح باللام الحمد پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور سات بار آیۃ الکرسی اور سات
بار معوذتین پڑھ کر فولادی پتھری پر دم کر کے اپنے گرد ایک دائرہ کھینچے اور دونوں
سر سے برابر ملاوے اور عطر حیوانی کا استعمال کرے اور بخور بلائے۔ اگر عمل بہ نیت
لطف ہے تو اسم کے آخر میں لفظ بالخیر ملائے اور اگر بہ نیت تہربے تو آخر میں لفظ
بالطریق ملا کر شرائط پوری کرے اس کے بعد بہ نیت دعویۃ آغاز کرے اور بعد اتمام
ہر شرط از شرائط مثل نصاب زکوٰۃ وغیرہ ایک ایک دو گانہ بہ نیت محبتہ للہ ادا کر کے
دوسری شرط ادا کرے لطف کے لئے عروج ماہ روز قریب یا ذہرہ اور قہر کے لئے ماہ روز
زحل یا مریخ مقرر ہے اور حالت شرائط اور دعوت میں ہر روز درود سے پہلے سات بار
اعتصام اور بعد ختم تین بار اعتصام پڑھے۔ اعتصام یہ ہے سات بار درود
شریف اور تین بار سورہ اخلاص۔ چاہئے کہ حالت قرأت میں کسی سے بات چیت نہ کرے
اگر اجابت میں تاخیر دیکھے تو روحانیات کے ساتھ پڑھے۔ طریق استخراج شرائط
ودعوت یہ ہے کہ حسب تعداد حروف اصلی و وصلی بہ نیت نصاب و حروف اصلی بہ
نیت زکوٰۃ و اعراب و سکون بہ نیت عشر و نقاط بہ نیت قفل اور جو اعداد و کراں سب
سے حاصل ہوں بہ نیت و قد در پس ہر حرف و اعراب و سکون و نقطہ سو بار اعتبار
کرے اور بہ نیت بذل پس ہر حرف اصلی و وصلی دس بار بہ نیت ختم احاد اور بہ نیت

سرلیح الاجابت ارقام حروف اصلی و وصلی کو اسم کے حروف اصلی و وصلی میں ضرب دے کر اس کی تعداد کے بموجب قراۃ کرے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مقرون بہ اجابت ہو۔ اور اوصوفیہ میں لکھا ہے کہ، نیت شرائط اسم مذکور بارہ ہزار بار پڑھے اور بعد اتمام شرائط برائے تسخیر یا جو حاجت ہو بارہ رات تک ہر رات بارہ بارہ ہزار مرتبے پڑھے اگر نہ ہو سکے تو ایک ہزار دو سو بار ضرور پڑھے یعنی مشائخ فرماتے ہیں کہ وسعت رزق یا کسی اور حاجت کے لئے چھتیس ہزار بار جب تک ہو سکے پڑھے لیکن لطف کے لئے عروج ماہ ساعت مشتری یا زہرہ ہو اور اس طور سے پڑھے یا بَدِئِمُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ اور قہر کے لئے نزول ماہ ساعت زحل یا مرغ میں اس طور سے پڑھے یا بَدِئِمُ الْعَجَائِبِ بِالشَّرِّ اور زندگی حضرت شیخ قدس سرہ سے مسموع ہے کہ تسخیر جن کے لئے بِالشَّرِّ بِالطَّوَاقِ کہے اور شفا سے مریض کے لئے بِالْخَيْرِ بِاللُّطْفِ کہے لیکن تسخیر یا فتح کے لیے جب پڑھے تو مہری منہ میں رکھے اور قتل اور جدائی کے لئے نیم کا پتہ منہ میں رکھے اور حاجت برآنے کے بعد شیر و برنج فقراء کو کھلائے۔

ایضاً بعضے عامل فرماتے ہیں کہ اگر اس اسم کو اللہ کے واسطے پڑھے تو لفظ بالجر سے کے پیش پڑھے اور حصول دنیا اور تسخیر خلق کے لئے دس کے زبرد اور مقہوری اعداء کے لیے دس کی زبرد سے پڑھے۔

ایضاً زندگی حضرت شیخ ابوسعید ابوالخیر قدس سرہ سے منقول ہے کہ اگر کسی کو کوئی مہم پیش آئے تو ایک ہزار دو سو بار اس اسم کو پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیاب ہوگا۔

ایضاً حضرت خواجہ مخمر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس کسی کو کوئی حاجت پیش آئے اور اس کے علاج سے واقف نہ ہو اور چاہے کہ جلد برآئے تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کی دعوت میں اس طریق سے مشغول ہو کہ جموات کو روزہ رکھ کر غسل پاک کرے شام کو حلال چیز سے انظار کرے اور تھوڑا کھانے اور ترک حیوانات

بلالی رجالی کرے پھر عطر غیر حیوانی ملکر بخور کرے اور اپنے گرو حسنا رکھینچ لے کر۔
 ایک وضو سے بارہ ہزار بار اسم مذکور پڑھے حق تعالیٰ اس کی مراد جلد پوری کرے۔
 ایضاً ایک بزرگ سے منقول ہے کہ جن کا نام نامی شیخ صالح ہے کہ جس کسی کو
 کوئی مہم پیش آئے تو جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے
 بعد اذان ولت الارض دس بار اور قل یا ایہا الکافرون چار بار اور قل ہو اللہ احد گیارہ
 بار اور سلام کے بعد اسم مذکور ایک ہزار و دو سو بار پڑھے اگر مراد اس کی پوری نہ ہو تو قیامت
 کو اس کا ہاتھ اور میرا دامن ہو۔ عامل کو چاہیے کہ سریندا اول و آخر و در و شریف
 پڑھے۔

ایضاً بندگی حضرت شیخ قدس سرہ نے جو اہر خمسہ میں لکھا ہے کہ شفا سے مریض
 کے لیے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تین بار سورہ اخلاص پڑھے
 اور سلام کے بعد اپنی جگہ بیٹھا رہے کسی سے بات چیت نہ کرے اور ہزار بار یا بَدِیْعُ
 الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ اَرْحَمُنِي اِنِّي يَوْمَ الدِّينِ پڑھے حق تعالیٰ کریم نے سر سے زندگی
 عطا فرمائی اور اوراد غوثیہ میں لکھا ہے کہ سات روز تک ہر روز نہایت شفا
 مریض ایک دو گانہ ادا کرے اور سلام کے بعد کسی سے بات نہ کرے اور اسی جگہ
 بیٹھ کر یا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ اَرْحَمُنِي اِنِّي يَوْمَ الدِّينِ پڑھے اور اس کے بعد یا
 حَيُّ حَيُّ لَا حَتٰی فِیْ دُوْمُوْمَدُوْمَلِکَہِ وَبِقَابِہِ یَا حٰی سَاعِدْہُ بَارِ اَوْرِ یَا مُبْدِیْعُ الْبَرِّ اِیَادِ مُعِیْدِہَا
 بَعْدَ نَسْبِہَا بِقُدْرَتِہِ یَا مُبْدِیْعُ پڑھے حق جل علانی نے سر سے زندگی بخشے اس نماز کا
 طریق حضرت شیخ کو شیخ صدر الدین ابوالفضل سے حاصل ہوا ہے فرماتے
 ہیں کہ تمام اولیاء محفوظ ہیں عبادت متقدمی کے لئے ظاہر کرتے ہیں اور شیخ
 عبد الرحمن صوفی رحمۃ اللہ سے منقول ہے کہ اگر کوئی مقہوری اعداء اور اسلا
 دشمن کے لئے یہ اسم سو بار سورہ فاتحہ مع تسمیہ عشاکی نماز کے بعد بلفظ بالجز
 والصلاح ملا کر پڑھے دشمن اس کا مقہور ہوا اور صلح کرے۔

ایضاً اگر کوئی شخص روزمرہ پانسو بار پڑھا کرے تمام آدمی اس کے دوست اور مطیع ہوں۔

ایضاً اگر کوئی چالیس بار اسم کو اور اکیس بار یا بَدُّوْخ کو اور تین بار سورۃ فاتحہ کو پڑھ کر اپنی تحصیل پر دم کر کے اپنے منہ پر ملے جس جگہ جائے کھڑو ہو۔

ایضاً زید کا عارفین میں بکھا ہے کہ اگر کوئی مہم پیش آئے تو شب جمعہ کو وضو کر کے بعد ادا سے تھیۃ الوضوء اور رکعت نماز یہ نیت استخارہ ادا کرے اور ایک ہزار دو سو بار یا بَدِّیْعِ الْعَجَائِبِ دیا کا شِفِ الْعَجَائِبِ پڑھے مہم اس کی سر انجام پائے۔

ایضاً آفتائے حاجت کے لیے شب جمعہ کو ایک ہزار دو سو بار یا بَدِّیْعِ الْعَجَائِبِ سَتِّنْ بِفَعْلِكَ يَا عَزِيزٍ پڑھے حاجت اس کی روا ہو۔

ایضاً اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو ایک مجلس میں بارہ ہزار مرتبے یا بَدِّیْعِ الْعَجَائِبِ یَحِقُّ لِحُجَّتِكَ سَوَاحًا پڑھے مقصود حاصل ہو اور اگر استقدر پڑھ نہ سکے تو ایک ہزار دو سو بار روز پڑھا کرے۔ اور اگر کوئی دفع اعداء کے لئے شب ووشنبہ سے شب جمعہ تک ہر شب بارہ ہزار بار پڑھے یا بَدِّیْعِ الْعَجَائِبِ بِاللَّيْلِ کہے اور اگر نہ ہو سکے تو ہزار بار ضرور پڑھے۔ تمام اعداء اس کے دفع ہوں۔

ایضاً اگر کوئی حصول علم کیمیا کے لیے ہر شب بارہ ہزار مرتبے بہتر رات تک یا بَدِّیْعِ الْعَجَائِبِ بِاللَّيْلِ اَمْلًا خَافِضًا لِفُضْلِهِ پڑھے کوئی شخص خواب میں یا بیداری میں اس علم سے اس کو آگاہ کرے گا۔

ایضاً اگر کوئی شخص حضوری حق اور مہمات دینی و دنیوی کے لئے چالیس رات تک متواتر اس اسم کو عشا کی نماز کے بعد ایک ہزار دو سو بار تنہائی میں پڑھے خدا چاہے مقصود اس کا حاصل ہو۔

ایضاً اگر کوئی شخص دفع اعداء کے لئے چالیس روز تک متواتر ایک سو ستر مرتبے یا بَدِّیْعِ الْعَجَائِبِ بِاللَّيْلِ پڑھے بہتر یہ ہے کہ ایک ہزار تین سو مرتبے پڑھے اور پڑھتے وقت دشمن کا نام زبان پر لائے بے شک اس عرصہ میں دشمن اس

کا ہلاک ہو گا یا اپنے وطن سے آوارہ ہو گا۔ یا معزول ہو گا۔ لیکن عامل کو چاہیے کہ رات کو سوو وقتہ اس اسم کو ضرور پڑھ لیا کرے۔

دعوت اسم یا ایک و م عامل کو لازم ہے کہ پہلے بنیت شرائط میں ہزار

باموکل پڑھے اس کے بعد بنیت حاجت میں ہزار مع مؤکلات سات راتوں میں ختم کرے ہر شب قراۃ کی تعداد سات سو ستاون بار ہے ایک بعد باقی جیتا ہے اس کو آخر دن میں برہانے یعنی ایک سو اٹھاون مرتبے پڑھے نو عدد دیگر بعضے عامل اس طور سے فرماتے ہیں کہ اول بنیت شرائط ایک لاکھ کو نپدرہ راتوں پر تقسیم کر کے شرب عطار میں اس طریق سے مع مؤکلات پڑھے۔

یا جبنا یئیل یا ذرد ائیل یا رقتما یئیل یا تکفیل یئیل یا بدو ۳ واضح ہو کہ تعداد قراۃ

ہر شب چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ ہے دس عدد باقی بچتے ہیں ان کو آخر شب میں زیادہ

کرے یعنی چھ ہزار چھ سو چھتر مرتبے پڑھے پس اس شرائط کے ادا کرنے کے بعد اس

اسم کی ہر قسم کی دعوت سے فراغت ہو جاتی ہے اور اس کا عامل ہو جاتا ہے

لیکن یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اس میں رجعت زیادہ ہے ان دونوں طریق مذکورہ

کی حالت شرائط اور دعوت میں عامل شرائط عامل کا پورا پورا پابند رہے شرائط کے

ادا کرنے کے بعد ہر شب سو مرتبے و طیفہ مقرر کرے۔ کیونکہ یہ اسم لیلی ہے اسلئے

اس کو دن میں نہ پڑھے کہ آنکھوں میں نقصان پہنچے گا اور نہ چہرے کے نیچے دن میں

پڑھے کہ اس کے جل جلنے کا خوف ہے۔ ایک بزرگ لکھتے ہیں کہ ایک فقیر نے

اکبر آباد میں دن کو چہرے کے نیچے یہ اسم پڑھا اسی دن اندھا ہو گیا اور چہرہ جل

گیا۔ دونوں نقصان پہنچے۔

شرائط دعوت آیہ اللہ لطیف بعبادہ بیزق سن یسأ و هو القوی العزیز

بنیت نصاب ایک سو ستر بار بنیت زکوٰۃ پچاس بار بنیت عشوہ تیس

بار بنیت قفل بائیس بار بنیت دعوت دلوں کی الفت اور طلب جاہ و منصب

و بزرگی و محبت سلطان و وسعت رزق و عقد اللسان سلاطین و امراء و وزراء

ہر روز ایک ہزار بار پڑھے اور ادا کرے دین اور خلاصی محبوبوں اور جو اپنے عہد سے معزول ہونے والا ہو اور طلبِ حرمت و حکومت و اندفاعِ دشمن قوی و حکومتِ عالم اور لشکرِ قلم کے محاصرے سے روکنے کے لئے ہر روز تین ہزار تین سو بار چھوڑا یا دن گسپڑھے۔ لیکن محاصرے کے دفع کرنے اور محبوبوں کی خلاصی کے لیے چند آدمی بل کر پڑھیں ہر ایک بعد دستور پڑھے۔ اور اگر ہر روز ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے جو حاجت ہو پڑھے اور جو مہم پیش آئے سر انجام پائے۔ بعض بزرگوں نے یہ بھی لکھا کہ اگر ایک مرتبہ بھی ہر روز پڑھ لیا کرے گا تو سارے کام اس کے بنتے رہیں گے۔

وَعُوَّةُ اسْمِ اَيْتِهْ اَذِي الْاِحْبَابِ عَاطِلَانِ كَا مَكَارِ فَرَاتِي هِي كِهْ اِسْ اِسْمِ كِهْ خَوَاصِ دَعَا سِيْنِي كِهْ بَرَابَرِي مَكْرَاتِي بَاتِ اَسَانِ هِي كِهْ اِسْ مِيں تَرَكِ جَلَالِ لَازِمِ نَهِيں هِي اَهْلَاكِ مِيں نَهَابِيْتِ ضَرُورِي هِي۔ بِنِيْتِ اِدَا اَيْ شَرَاْطِ اَيْكِ لَآكِهْ مَرْتَبِي پڑھے اِسْ كِهْ بَعْدِ رُوزِ بَطْرِي وَرْدِ اَيْكِ هَزَارِ بَارِ پڑھے اور اِسِي كِي دَاوْمِتِ كَرِي تَامِ مَقَاْصِدِ اِسْ كِهْ پُوْرِي هُوْتِي رَهِيں كِي۔

وَعُوَّةُ اسْمِ فَيْطِيغُوْرِي عَاطِلَانِ كَا مَكَارِ فَرَاتِي هِي كِهْ يِ اِسْمِ جُو بَر تَسْمِيِي هِي زَبْدِ الدَّعُوَّةِ مِيں لَكْهَا هِي كِهْ يِ اِسْمِ بِيْتِ بَرَابَرِي هِي كِهْ كُو كُوْنِي حَاجِتِ يَا مَهْمِ پَشِي اَيْ سَاتِ رُوزِ تَكِ مَعِ لَزُومِ شَرَاْطِ عَامِلِ اِسْ كُو پڑھے اور رُوزِ نَانِ يَانِكِ سِي اَفْطَا كَرِي۔ بَعْدِ اِدَا اَيْ فَرَضِ رَسْنِ تَامِ اَوْقَاتِ اِسْ اِسْمِ كِي قِرَاةِ مِيں مَشْغُولِ رَهِي اور بِي كُنْتِي پڑھے۔ اور يَقُولُ حَضْرَتِ شَيْخِ شَهَابِ الدِّيْنِ سَهْرِي دُوْئِي اِكْرَا اِسْ قَدْرِي هُو سَكِي تُو اَيْكِ هَزَارِ بَارُوں كُو اور اَيْكِ هَزَارِ بَارَاتِ كُو پڑھے بِي رُوْتَهْدِي رِي سَاتُو مَحْزُوْرِي حَقِ سَجَانِهْ وَتَعَالِي سِي اِيْنِي مَرَادِ مَنِكِي بِي شَكِ تَبْوَلِ هُو۔ خَزَانِي مَحْقُقِيْنِ مِيں لَكْهَا هِي كِهْ يِ اِسْمِ حَضْرَتِ عُوْتِ الثَّقَلَيْنِ كَا مَعْمُولِ هِي اور عَاطِلَانِ عَرْشِ كِي تَسْبِيْحِ هِي اِسْ كِهْ بِيْتِ سِي خَوَاصِ مِيں جُو كُوْنِي هَرِ نَمَازِ كِهْ بَعْدِ پَانْچُوْمِ وَقْتِ اَيْكِ هَزَارِ بَارِ مَامِ پڑھے گا جو كِي اِسْ كِهْ دِلِ مِيں كَرِي كِهْ كَا فُوْرَا هُو كَرِي هِي گا۔

دعوت اسم یا و د و د براے اجلا یہ محبو، یہ چاہتیے کہ طالب و مطلوب کے نام کے در میان میں اتم و و و و علیحدہ علیحدہ حرفوں میں رکھے اور پھر تکمیل کرے یہاں تک کہ سطر آخر بعینہ مثل سطر اول کے ہو جائے۔ مثلاً۔

طالب پ و د د م ح م د

د ط م ا ح ل م ب د و د د
د و ط و م د ا ب ح م ل
ل د م د ح و ب ط ا و د م
م ل د د و م ا د ط ح ب و
و م ب ل ح د ط د و ا م
م و ا م و ب د ل د ح ط د
د م ط و ح ا د م ل د و ب
ب د د م و ط ل و م ح د ا
ا ب د د ح د م م و و ل ط

طالب ب و د و د م ح ہر د یہ سطر آخر مثل پہلی سطر کے ظاہر ہو گئی۔ اس کے بعد ایک ایک حرف پہلا سب سطروں سے لے کر پھر اسی طرح ایک ایک حرف آخر کا سب سطروں سے لے کر اس طور سے چکھے۔

حروف سطر اول ط د د ل م و م د ب ا ط۔ حروف سطر آخر د ل م و م د ب ا ط پس ان سب حرفوں کی بطریق مذکور ارقام نکالے اور ارقام جمل اس ارقام کے ایک نقش مربع میں پیکر کے فقید بنائے اور دئی میں پیت کر مثل بنی کے بنائے اور چراغ میں خوشبو دار تیل ڈال کر قدر سے شیرینی اس میں ملا کر روشن کرے اور فقید کا منہ مطلوب کی جانب رکھے پھر موافق اعداد جمل اسم طالب اور د د د اور اسم مطلوب کوئی اسم اسمائے حسنی سے ایک یا دو یا تین زیادہ کر کے ان سب کے اعداد کے موافق مطلوب کی طرف رخ کر کے ہر روز تا بابا یام تعداد حرف

ان تینوں اسموں کے پڑھے۔ اگر اعداد کے موافق اسماء الحسنیٰ پنانے تو اس کے مطابق کوئی عزیمت وضع کر کے بعد مذکورہ تا یا یا م مسطورہ قرأت کرے اور اگر اجابت میں تاخیر دیکھے تین مرتبے اعداد کرے اللہ تعالیٰ کے کرم سے مدعا حاصل ہوگا۔

طریق دعوتہ اسم یا باسٹ بعمل شکل لنگ مائل کو لازم ہے کہ بعد لزوم شرطیہ عامل غزومہ سے بعد نماز صبح بنیت شرائط دعوتہ چار ہزار چار سو چوالیس مرتبے ہا موکل اس طریق سے پڑھے اچب یا چہوئیل سامعاً مطیعاً یحییٰ الباسط یا عالیٰ نوساہ اسئلک ان تعظی حاجتی باقی ہر نماز فریضہ کے بعد چاروں وقتوں میں سو سو بار اس طریق سے پڑھے اور شکل لنگ دن میں جس قدر ہو سکے کاغذ کے پرچوں پر لکھے اور عالی خانے میں یا مابا نوساہ رقم کرے اور ان کو کسی شیشے یا خریطہ میں جمع کرتا جائے۔ پھر دریا میں ڈال دیا کرے یا کسی صندوق کے تختے پر پاک مٹی بچھائے جو کسی انسان اور حیوان کے پاؤں تلے بظاہر نہ آئی ہو اور انار کی ٹکڑی سے جو ایک دفعہ میں قلم بنی ہوئی ہو یہی نقش لکھے اور مٹاد سے یہاں تک کہ ایک لاکھ ہو جائے اور اگر اتنا نہ ہو سکے تو خیر چالیس ہزار سے کم نہ لکھے۔ اور جب تک یہ تعداد پوری ہو قرأت پنجوقتہ بسطرح اوپر بیان ہوئی ہے پڑھتا رہے اس کے بعد عمل کی تاثیر ظہور میں آئے گی اس شرط کے ادا کرنے کے بعد جس حاجت کے لئے عمل کرے عروج ماہ چہار شنبہ یا پنجشنبہ کی شب کو استخارہ کرے اور روزہ کی نیت کر کے بزرگوں کی ارواح طیبہ کو ثواب فاتحہ پہنچا کر سوجائے۔ جب صبح ہو غسل کر کے چار رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد الشمس دو شری میں والیل تیسری میں والضحیٰ چوتھی میں الم نشرح سات سات مرتبے پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبے درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ پڑھ کر سات بار اَلْبَاسِطُ الَّذِي يَنْبِطُ السُّوقِ لِمَنْ يُشَاءُ يَفْرَحُ حَسَابًا پڑھے پھر ساب بار آیت

رَبَّنَا انشُرْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عَيْدًا اَلَا وَاخِرُ نَادَا اِيَّةٍ مِثْلِكَ
 وَرُزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ہا پڑھ کر ایک شکل پُر کر کے جو فتوح کہ پاجے اس
 خالی نما میں رکھے اور رکھتے وقت اس شکل کے جو عدد دکھائے اُسے ہی مرتبہ اسم
 یا باسط پڑھ کر قلم کی نوک پر دم کر کے رکھے۔ پھر چار ہزار نو سو ساٹھ مرتبہ یا باسط
 پڑھ کر سورہ اذاجاء پچیس بار و دو مذکور سو بار یا باقی یا مُنْعِمُ ایک سو تیرہ بار اور
 یا باسط الذی تا آخر اور آیرینا نزل تا آخر بعد و مذکور قراءۃ کرے اس طرح
 تین روز تک عمل کرے خدا چاہے مقصود حاصل ہو۔

ایضاً اتوار کے روز طلوع آفتاب کے وقت اس عمل کو شروع کرے اور ہر روز
 سات بار آیرینا نزل علینا تا آخر پڑھ کر ایک شکل دو پایہ پر کرے پھر بہتر مرتبہ
 یا باسط قراءۃ کرے اس پر دم کرے اسی طرح ہر روز چالیس روز تک بہتر شکل
 پُر کرے۔ پھر شرائط کے تمام ہونے کے بعد اپنی حاجت کے لئے عمل کرے۔ لیکن
 چاہیے کہ ایک تختہ صندل کا ہو تو خوب ہے کھڑیا مٹی میں عنبر ملا کر شیشی میں محفوظ
 رکھے رکھتے وقت ذرا سی مٹی اس تختے پر ڈالی اور شکل مذکور کو رکھ لیا۔ اس مٹی
 کو علیحدہ کسی پاکیزہ ظرف میں رکھ چھوڑا اسی طرح ہر روز اس شیشی سے ذرا سی
 مٹی لی اس پر رکھا۔ پھر اسی مستند مٹی میں ملا دیا یا کسی پاکیزہ کاغذ پر رکھ لیا۔ اور
 رکھ چھوڑا۔ جب چلہ تمام ہو ان کاغذوں کو یا مٹی کو دریا میں ڈالے اس کے بعد
 اپنی حاجت کے لئے خواہ شہر میں یا جنگل میں سات بار آیرینا مذکورہ پڑھ کر شکل مذکورہ
 زمین یا سفال آب ناریدہ پر رکھے اور اپنے مطلب کو خالی خانہ میں رکھے اور،
 دھوپ میں رکھے اور بہتر بار یا باسط پڑھ کر اس پر دم کرے اگر رفیق پر رکھے اسم

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲		۳۰

شکل نمبر ۴۲

مایلینوسا۔ اس شکل پر رکھ دے اگر سفال پر رکھے
 تو اسکی پشت پر رکھ دے بعد حصول دعا اس شکل کو
 زمین پر سے مٹا دے اور ہر روز کا وظیفہ ایک ہزار بار
 مع پچیس بار اذاجاء نصر اللہ کے مقرر کرے اور بلا ناغہ پڑھے۔

شرائط دعوتہ اسم یا بدوح بحسب وقت اعداد و شکل جسم و روحانی

۱۔ جسم بے جان چہ بود مردارے • جان بے تن چہ بود بے کاسے
 جب جسم و جان دونوں ملجاتے ہیں تمام کام خوش اسلوبی کے ساتھ سرانجام
 آتے ہیں لہذا طریق شرائط اور دعوت اس اسم کا معلوم کر چاہیے۔ طریق شرائط
 روز ماہ اتوار کے روز بعد نماز فجر طلوع آفتاب سے پہلے غسل پاک کر کے پاک کپڑے
 پہن کے عطر غیر حیوانی ملکر پہلی ساعت میں بار و اح غافلان اسم بدوح عموماً و
 بار و اح شیخ بدو خصوصاً فاتحہ پڑھ کر ثواب پہنچائے اور خانہ ہائے مثلث میں
 ستاروں کی موافقت ملحوظ رکھ کر بخور جلا کر ایک شکل جسم و جان خانہ خمس سے شروع
 کر کے برفناں جمالی آنھویں خانہ تک پڑ کر کے باقی خانوں کو پورا کرے اور خانہ پری
 کرتے وقت جو حرف کہ اس کے اندر لکھا ہے اس کے اعداد کے بموجب اسم
 پڑھ کر خانہ پری کرے اور شکل کے تمام ہونے کے بعد ایک بار دعاء برہمتی اور
 بہتر بار اسم بیک ڈوم بے حرف عدامنوں بکسر چاڑھے اور ہر روز بہتر روز تک اسی
 طریق بہتر شکلیں وضع کرے اور ہمیشہ عمل کے اول و آخر میں ایک ایک بار دعاء
 برہمتی اور تین بار بسم اللہ ملا عثمان التوحید ابو عثمان التوحید حیدمان اور ایک
 ایک بار آیۃ الکرسی اور چار قل قراۃ کرے۔

طریق شرائط اسم یہ ہے کہ اس شکل کے ایک ضلع کے جسم و جان کے اعداد نکال
 اور ان کو ضرب دے کر بموجب ماسل ضرب عدد قراءۃ و اشکال و ایام تعیین کرے
 اس کے بعد بنیت دعوتہ سات رات تک بطریق مذکور عمل کرے اور پڑھتے وقت
 اپنے دعا کا خیال رکھے اور جو مطلب ہو اس شکل کی پشت پر مقابل قہمائی عدد
 فری کرے اور بعد تمام شرائط و دعوت تمام اشکال کو دریا یا تالاب میں ڈال دے
 اس کے بعد ہر شب بلا انفصال چوبیس یا بیس یا پندرہ یا نو یا تین بار دعاء برہمتی
 پڑھ کر بہتر مرتبے اسم مذکور بطریق مسطور پڑھے۔

۷	۴۸	۸
۳۶	۲۴	۱۲
۳۰	۱۰	۲۰

واضح ہو کہ اگر اسم یا باسط کو با شکل دو پایہ پر کر کے بطریق مذکور شرائط و دعوتوں سے تو زیادہ اثر بخشنا ہے پھر اسے بعد وظیفہ یومیہ مسطورہ بالا کو بھی لگا دیکھے۔ شکل دو پایہ یہ ہے :-

بیان شرائط عامل پرائے عمل ہر دو اسم یعنی یا باسط و یا بند و وح واضح ہو کہ ان دونوں اسموں کی شرائط و دعوتوں میں ادا کر کے بخور جلائے حصار کھینچنے وقت اور جگہ معین کر کے پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کرے اگر کوئی اتفاقاً پکارے تو جواب نہ دے۔ جس وقت وضو کی حاجت ہو فوراً وضو کر لے اور حصار کر کے عمل میں مشغول ہو بعد فراغ جس جگہ چاہے جس سے چاہے بات چیت کر لے مگر اثنائے دعوت میں سات روز تک احاطہ خلوت سے قدم باہر نہ رکھے روز سے برابر۔ ماکولات جلالی کو ترک کرے۔ ماکولات جمالی اور آب دلو کو چاہے ترک کرے چاہے رکھے۔ وضو کر کے فوراً پاؤں جوتیوں میں نہ ڈالے جب تک کہ خشک نہ ہوں ایسی حالت میں چوبی کھڑاؤن خوب ہیں سلا ہوا کپڑا نہ پہنے۔ تسبیح۔ پتھر وغیرہ کو نہ مارے عامل کی بے اجازت اس عمل کو ہرگز نہ کرے۔ اپنا اسم لڑ مرشد کے سوائے کسی سے بیان نہ کرے۔ سائل کو محروم نہ جانے دے جو کچھ میسر ہو دیکھے۔ بخور سیارگان ایک جگہ جمع کر کے رکھے۔

شرائط و دعوتوں کے وقت ہر شب اس میں سے جلائے۔

اور دعائے برہمتی میں اگر یہ بہت کچھ اختلاف واقع ہو گیا ہے لیکن جو صحیح طور سے اسناد عامل کامل سے حاصل ہوئی ہے اس جگہ لکھی جاتی ہے۔

دعائے برہمتی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِرُہْتِیْہِ بِرُہْتِیْہِ کُورِیْہِ کُورِیْہِ تَمِیْنِہِ
کُوْرَاقِ مُسْرَجَلِ بِرُحَلِ شُرُقِبِ بِرُہْتِیْہِ عَلْمِشِ خُوْطِیْرِ قَلْتُوْہِ بِرُشَانِ کَہْرِ
مُوْسَلِہِ بِرُہْتِیْہِ لَہِ تَمِیْنِہِ کُوْرِیْہِ لَہِ تَمِیْنِہِ لَہِ تَمِیْنِہِ لَہِ تَمِیْنِہِ
شَمَاہِیْرِ مَہِیْرِ مَحْنِ الْعَہْدِ الْمَاخُوْہِ عَلَیْکُمْ الْاَلِیْقَادُ فَمَا مَوْرُوْہِہِ وَرِہِیْرِہِ

عَزَّوَجَلَّ اللَّهُ فِي غَزْرِهِ دَرًا يُطَشُّ شِدَاةً قَهْرًا وَأَذْوَابُهُ اللَّهُ إِذَا عَاهَدَ تَمَّ وَلَا
 تَنْفُضُوا الْإِيمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلَهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا عَظِيمًا وَتَفَعَّلُوا
 كَذَلِكَ بِحَقِّ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ بِحَقِّ بَدْوِّهِمْ أَجْهَدُ
 يُطِيزُهُمْ دَاجِرٌ بِحَقِّ قَسْبِ آدَاءِ اللَّهِ وَأَخِذَةُ إِلَهُ ذَوَالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَبِحَقِّ
 أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ انْفَعَلُوا مَا تَوْسَوْنَ بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ أَرْأَيْتُمْ
 مَا دَسَفَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَعْرِفُوا بِحَقِّ مَا جَعَلْتُمْ مِنْ أَجَلِهِ بَدَلًا قَوِيًّا ذِكْرًا وَابْرَارًا
 اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ

ترکیب و دعوت رحمانی ایک چلہ اس کی زکوٰۃ دس ہر شب کی یا سی بار پڑھے
 اول و آخر سو سو بار ورد شریف۔

در شرائط عمل و عامل (تنہا مکان ہو پڑھتے وقت عود اور لوبان کا بخور دسے۔
 منہ میں لاپچی رکھے اور تمام پہلہ گوشت۔ مچھلی۔ پیاز۔ لہسن وغیرہ کھانا قطعاً موقوف
 کر دسے۔ جس مکان میں عمل شروع کرے پڑھتے وقت اس میں چراغ نہ جلائے
 اول شب جمعہ کو جو عروج ماہ میں واقع ہو غسل پاک کرے۔ اور کپڑے پاک
 پہنے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے پھر سیدالاستقارسات بار پڑھے پھر سو و نفعہ
 ورد شریف پڑھے پھر اس کے بعد اپنے معبود حقیقی کی طرف کامل طور سے
 متوجہ ہو اور دعاء رحمانی شروع کرے۔ **واضح ہو کہ جو کچھ اسرار اس کی برکت**
سے بیداری یا خواب میں ظاہر ہوں ان کو سوائے اپنے مرشد کے کسی سے بیان
نہ کرے۔ یہ دعائے رحمانی کمال سریع الثاثر ہے اس کا پڑھنے والا دنیا میں کبھی
محتاج نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے والے کو غیب سے روزی عطا
فرماتا ہے کوئی نہیں جانتا کہ کہاں سے کھاتا ہے اور کیونکر اس کا کام چلتا ہے
اس کی برکت سے شکلیں آسان ہوتی ہیں سینہ میں نور پیدا ہوتا ہے۔ سرور کائنات
صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوتا ہے۔ حق تعالیٰ کی رحمت
نازل ہوتی ہے۔ خطائیں معاف ہوتی ہیں۔ گناہوں سے بچتا ہے۔ دیا اور

بلا دور ہوتی ہے۔ جو شخص جس حاجت کے لئے گیارہ بار پڑھ کر دعا مانگے گا۔ قبول ہوگی۔ چاہیے کہ اس دعا کو کبھی ترک نہ کرے۔ حضرت شیخ احمد کاشانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تصنیفات میں لکھتے ہیں کہ جب کسی جگہ وہ بایا بلا نازل ہو تو چند آدمی اس دعا کو مل کر تین روز پیہم ایک ہزار ایک سو پچاس بار مع اول و آخر سو بار ورد شریف پڑھیں۔ جب تین دن پورے ہو جائیں کچھ کھانا پکوا کر اللہ کے واسطے مسکینوں کو کھلائیں اور دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ وہ بلا یا وبا دفع ہوگی اور پھر کبھی نہ آئیگی۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے اور ہر امر کے واسطے مفید ہے۔ یہ دعا خاندان عالیہ نقشبندیہ میں بعض حضرات سے سینہ بہ سینہ چلی آتی ہے اور خزانہ غیبی ہے۔ جو حضرات اکابر دین اس کو پڑھتے رہے ہیں ان کے نام نامی یہ ہیں۔ شاہ احمد اللہ حضرت آخوند عبد الغفور صاحب حضرت حمید الدین ہمدانی۔ شاہ عبدالرحمن صاحب۔ شاہ رؤف الدین صاحب۔ شاہ عبدالستار صاحب حضرت علاء الدین صاحب کاشانی۔ حضرت ہدایت اللہ صاحب۔ حضرت شاہ نور الدین صاحب مدنی حضرت شامی الدین عبدالقادر جیلانی عوف صدیقی قدس اللہ سرہم۔ وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ ذُو السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ لَكَ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ بِهَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ لَكَ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ زَجْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ لَكَ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ قِيَوْمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ مَنْ فِيْهِنَّ وَ مَنْ عَلَيْهِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَ مِنْكَ الْحَقُّ وَ لِقَاؤُكَ حَقٌّ وَ الْجَنَّةُ حَقٌّ وَ النَّارُ حَقٌّ وَ النَّبِيُّونَ حَقٌّ وَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَ بِكَ تَوَكَّلْتُ وَ بِكَ خَاصَمْتُ وَ اِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاعْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَ مَا اَخَّرْتُ وَ مَا اَسْرَرْتُ وَ مَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ اَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اَبِ نَفْسِيْ تَقُوْمُهَا وَ زَكَاةُهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَاةُهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَ مَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ وَ بِمَجْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اسْتَغْفِرُكَ وَ اسْأَلُكَ التَّوْبَةَ فَاعْفِرْ لِيْ وَ مَبِ اِلَى اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

الرحیم اللهم اجعلني من التوابين واجعلني من المتطهرين واجعلني صبورا شكورا
 وجعلني ممن يذكر الكبرياء ويحمك بكرة ذاصيلا واسهد ان لا اله الا الله وحده لا
 شريك له واسهد ان محمدا عبده ورسوله اللهم اعوذ بعفوك من عقابك
 واعوذ بفضلك من صفتك واعوذ بذكرك منك لا احصي ثناء عليك انت كما اثنيت
 على نفسك انا عبد لعداين عبدك فاصتبي بيديك جاري في حكمك عدل في
 قضاءك هذا لا يد اى بما كسبت وهدى به نفسي بها اجتاحت لا اله الا انت
 مجتلك اى كنت من الظالمين اللهم عملت سوء وطلمت نفسي فاغفر لي ذنبي
 العظيم انت ربى الله لا يفعد الذنوب الا انت ولا اله الا انت طرف آسمان
 کے نظر کسے اور گیارہ بار کہے اللہ اکبر کبیرا والحمد لله کثیرا و سبحان الله
 بكرة ذاصيلا گیارہ بار سبحان الله کہے پھر گیارہ بار الحمد لله کہے پھر گیارہ بار لا
 اله الا الله کہے پھر گیارہ بار الحمد اکبر کہے اور پھر کہے الله اكبر ذو الملكوت والجلوت
 والكبرياء والعظمة والجلال والقدره اللهم اهدني لافضل الاعمال فانه
 لا يهن في اخسها الا انت اسئلت مسأله البائس المسكين وادعوك
 دعاء المفقور الذليل فلا تخيبني بدعائك يا خير المستولين واكرم المعطين اللهم
 رب جبرئيل وميكائيل واسرافيل فاطمنا لشوات والارض من عالم الغيب
 والشهادة انت محكم بين عبادك فيما كانوا فيه يختلفون اهدني لما اختلفوا فيه
 من الحق باذنك انت تهدي من تشاء الى صراط مستقيم بوجهك يا ارحم
 الراحمين ۵

تاو علی کا بیان

واضح ہو کہ ان کلمات کے نزول کا بیان اس طور پر ہے کہ غزوة تبوک میں جب
 شکر اسلام کی شکست ہونے لگی سرور کائنات علی اللہ علیہ وسلم مغرور ہونے
 لگے اس وقت جبرئیل علیہ السلام یہ کلمات لائے آپ نے فرمایا ارحم غنم

ایضاً برائے شفا سے امراض مزمنہ دس بار ہر روز ستر بار۔

ایضاً برائے چشم زخم و عتق اللسان تین روز تک ہر بیس بار۔

ایضاً برائے کشف قبور ہر روز ستر بار۔

ایضاً برائے رویت حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بستر پر ہر شب تین ہزار بار پڑھے۔

ایضاً فتوح ابواب اقبال کے واسطے ہر روز پانسو بار پڑھے۔ خواص اس کے بہت ہیں اس جگہ مختصر رکھے گئے ہیں۔ دعایہ سے سنا عَلِيًّا مُظَهَّرًا الْعَجَائِبِ بِحَدِّ لَا عَزْوَانَا لَكَ فِي الثَّوَابِ كُلِّ حَمْدٍ وَحَمْدٌ مِثْلِي بِبُيُوتِكَ يَا مُحَمَّدٌ وَيَوْلَايِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

دعوتِ یاسی یا قیوم۔ شنبہ۔ چہار شنبہ۔ چھتیبہ کو تین روز سے رکھے چوتھے روز جب جمعہ کی صبح ہو۔ اول وقت نماز ادا کرے سلام کے بعد پہلے اس سے کہ کسی ذکر یا شغل یا فعل میں مشغول ہو یا حتی یا قیوم کا ذکر کرے اور طلوع آفتاب تک بلا انفصال و سکوت برابر پڑھے۔ جب آفتاب طلوع ہونے لگے فوراً ایک کافد پر یا حتی یا قیوم رکھے اور بخور جلائے۔ اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے اور شام کو روزہ فطار کرے۔ اس کی برکت سے عجائب و عزائب کا مشاہدہ کرے گا۔ اور جمعیت خاطر اور وسعت رزق میں ہونگی۔

واضح ہو کہ اس اسم مبارک کی ایک لوح ۶ در ۶ ہے۔ اگر عامل اس کا عامل ہو تو عمل اس کا نام و کامل ہو اس لوح کے خواص بہت ہیں قسوت قلبی دور ہوتی ہے۔ ابنائے جنس کا محتاج نہیں رہتا۔ فقر و فاقہ

۳	ی	ی	ی	ی
۲	ی	ی	ی	ی
۱	ی	ی	ی	ی
۰	ی	ی	ی	ی
۰	ی	ی	ی	ی
۰	ی	ی	ی	ی
۰	ی	ی	ی	ی
۰	ی	ی	ی	ی

سے خلاصی پاتا ہے۔ لوح مبارک
تیسری فصل۔ اعمال خاندانی حضرت قبلہ و کعبہ مرشد مرشد میں المتقین
سندار کاملین مولانا شاہ احمد سعید صاحب نقشبندی مجددی احمدی رحمۃ اللہ
علیہ کے بیان میں۔

طریق خواندن سورہ یس | حاجتوں کے روا ہونے کے واسطے یہ طریقہ بہت مفید
ہے کا اول تین بار درود شریف پڑھ کر لفظ یس کو تین بار کہے اور جب ہر میں
پر پہنچے سورہ فاتحہ نستعین تک جب مثلہم پر پہنچے تین بار یہ کلمہ انگلی اٹھا کر پڑھے
اور جب آیہ سَلَامٌ قَوْلَ رَبِّ نَجْمٍ پڑھے سات بار اس آیت کو کہے پھر یا
سَلَامٌ يَا رَبُّ يَا رَبِّ ان تینوں اسموں کو سات سات مرتبے پڑھے جب مذہب
تَقْدِيْدُ الْعَزِيْذِ الْعَلِيْمِ پر پہنچے سات مرتبے اس آیت کو کہہ کر یہ اسماء سات
مرتبے پڑھے یا قَدِيْدُ يَا عَزِيْذُ يَا عَلِيْمُ اور جب مثلہم پر پہنچے تین بار یہ کلمہ پڑھے
پھر یس کو تمام کر کے سورہ فاتحہ نستعین تک شہادت کی انگلی اٹھا کر پڑھے
پھر سورہ فاتحہ کو تمام کر کے بعد درود شریف اور لا حول اور يا ذا الجلال والاكرام
اور يا ارحم الراحمين اور لا اله الا انت بختك ابي كنت من الظالمين سو سورہ
پڑھے۔ پھر تین بار درود پڑھ کر اس کا ثواب حضرت امام ربانی رضی اللہ عنہ کی روح
پر فتوح کو پہنچا کر اپنی حاجت جناب الہی سے بواسطہ اس سورہ کے چاہے
اگر درمیان میں کام ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ چالیس دن تک پڑھے۔

طریق خواندن سورہ مزمل | اس کے پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ اول یا ایہذا المنزل
پڑھے اس کے بعد یہ الفاظ اکتالیس بار ذُمَّلْنِيْ زُمَّلْنِيْ زُمَّلْنِيْ بِالْقُدْرَةِ الْخَفِيَّةِ وَادْكُنِيْ
فِيْ قَعَابِ حَاجَتِيْ يَا اَحْمَدُ فجر کی نماز کے بعد یا درمیان عصر و مغرب یا درمیان
مغرب و عشا کے پڑھے اگر عمل تمام سورت کا کرے تو تمام موکلات کے نام بھی
جو لکھے جاتے ہیں پڑھے یا اللہ یا اسد انیل یا سمو طیشا جتی یا بڈو م یا جبریل
پھر کہے قَمْرَ اللَّيْلِ اِلَّا بَلِيْدًا نِّصْفُهُ آخِرُ تَاكٍ جَبْرُتِ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ پر

پینچے تو اس کو گیارہ مرتبے تکرار کرے۔ جب کلمہ سبیلہ پر پینچے یا غزنیہ اَلْوَهَّابِ
پانسو مرتبے پڑھے اول و آخر دو سینتالیس بار۔ اسی طور سے سورہ موصوفہ کو
چالیس بار پڑھے۔ اور کسی نوع کی اپنی حاجت کسی شخص سے ہرگز نہ چاہے خدا
چاہے اس کی حاجت روا ہو۔

ورد سر کا عمل اور دوسرا عمل جو بہت فائدہ مند ہے۔ چاہیے کہ عامل اپنا ہاتھ
ورد کے موقع پر رکھ کر تین یا سات مرتبے پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرٌ اَلَا شَاءَ بِسْمِ
اللّٰهِ اَلْاَرْضُ وَذِي السَّمَاوَاتِ بِسْمِ اللّٰهِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ اَلَّذِي
بِسْمِ اللّٰهِ الشِّفَاءُ وَالَّذِي لَا يَفِيضُ مَعَهُ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاوَاتِ
ذَهْوًا تَجْمِيعُ الْعِلْمِ اَنْشَاءُ اللّٰهِ تَعَالَى تَسْكِينِ هُوَ كِي۔

برائے دفع جن جن کے دفع ہونے کیلئے اس تعویذ کو لکھ کر آسیدب زدہ کی گردن
میں لٹکا دے اللہ تعالیٰ جلد شفا بخشے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ هٰذَا كِتَابٌ
مِّنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلٍ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اِلٰی مَنْ خَلَقَ الدُّرَّ وَالْعَجَارَ وَالرُّدَّ اِبْرَدَ السَّامِیْنَ
اَلْاَطَارِقَ اَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ اَمَا یَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَاِیْكُمْ فِی الْحَقِّ سَعَةً فَاَنْ تَكُ عَاشِقًا
مُّوْبِلًا اَوْ فَاجِدًا مُّثَقَمًا اَوْ دَاعِیًا حَقًّا مُّبْتَطِلًا هٰذَا الْكِتَابُ الَّذِیْ یُنطِقُ عَلَیْنَا وَ عَلَیْكُمْ
بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرَسَلْنَا یَكْتُبُوْنَ مَا تَكْمُرُوْنَ اَشْرٰكُ وَاَصْحَابِ
كِتَابِیْ هٰذَا اِنْ نَطِقُوا اِلٰی عِبْدِیْ اَوْ اَصْنَامِیْ وَاِلٰی مَنْ یُّؤْعَمُّ اَنْ مَّعَ اللّٰهِ اِلٰهَا اٰخَرًا
اِلَهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهُ لَهٗ الْحُكْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ تَقْلَبُوْنَ حَسْم
لَا تَنْصُرُوْنَ حَمِیْقَ تَفَرَّقَ اَعْدَاؤُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ فَنُكَلِّفُكُمُ اللّٰهُ ذَهْوًا تَجْمِيعُ الْعِلْمِ۔

برائے بردہ کو بخیر ایک آسنی نفل کے رپر اکیس بار الحمد پڑھ کر گریختہ کے ام
پر بند کر کے ایک نئی بانڈی پر آب میں ڈال کر چولھے پر چڑھا دے اور آج کر دے
خدا چاہے حاضر ہوگا۔

برائے ہر حاجت کہ باشد ہر نماز کے بعد یہ باغی ساٹھ بار پڑھا کرے بفضل

خدا را ہوا، ریاعی۔

اسے زلف سیاہ تو پلائے دل من

و سے محل بہت گروہ کشائے دل من

من دل ندیم بکس برائے دل تو

تو دل ندی بکس برائے دل من

پانچاں اور پیشاب بند ہونے

یہ آیت سکھ کر مریض کو پلائے خدا چاہے مخلصی

اور شانہ کی کنکریوں کے لئے ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبَسَّتِ الْجِبَالُ

بَسَّتْ فَكَانَتْ هَيَاةً مُّبِينًا وَحَمَلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَذُكَّتَا وَاجِدَةً۔

ایضا اس کے مانند یہ آیت بھی ہے وَإِذَا نَسَفْتُمُ الْمَوْتُومِہِ فَقُلْنَا اَضْمِبْ

بِعَصَاكَ الْمَجْدُ ط فَا تَجْعَلُ مِنْہُ اُمَّتًا عَشْرَةً عِیْنَا۔

ایضا اور یہ آیت قُلْ كُوْنُوا حِیَادَةً اَوْ حِدِیْدًا اَوْ خَلْقًا مِمَّا یَكْبُرُوْنَ فِی صُدُوْرِكُمْ

فَسِیْقُرُوْنَكُمْ مِّنْ یَّعْبُدُوْنَ اِلٰهَ الَّذِیْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ۔ فَسِیَغْفِرُوْنَ اِلَیْكُمْ رُوْسُلَهُمْ

و یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هُوَ قُلٌّ عَسٰی اَنْ یَّكُوْنَ قَرِیْبًا اَوْ رَاسِی ط ر ح سورہ تکوین اور جس

بول کے لئے یہ آیت مفید ہے فَفَتَحْنَا الْاَبْوَابَ السَّمٰوٰتِ فَجَدْنَا اِلٰہًا مَعِیْنَا

فَاَسْمٰی الْمَآءِ عَلٰی اَرْضٍ قَدْرًا لِّكَمْ كَرِهَیْضِ كِی گرون میں لٹکا دے۔

اررار بول اور | اور ار بول اور جینس مفررا اور سینے سے خون جانے اور نکسیر صورت

جیض و نیز کیلئے | جانے کے رد کرنے کے لئے سکھ کر مریض کو پلائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِیْمِ وَقَبْلِیْ اَیْ اَرْضُ اَبْلَعِیْ مَآءِ اِلَیْ وَاِیْ سَمَآءُ اَقْلِبِیْ وَغِیْضِ الْمَآءِ وَقَفِیْ الْاَرْضُ۔ قُلْ

اَزِیْضُ اِنْ اُضْبِحَ مَآءٌ كُمْ غَوٰیہِ اَفَمَنْ یَّا تَبِیْكُمُ بِمَآءٍ مَّعِیْضِ

برائے دفع بدخون طفل اچھ کی بدخون کے واسطے لکھ کر بچے کی گرون میں لٹکا دے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِیْثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِآتٍ سَنِیْنٍ وَاذُوْا تَسْمَعَا

یُوْمَیْذِیْ یَسْمَعُوْنَ الدَّارِیْ لَا عِوَجَ لَہِ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ

الْاَهْمَآءُ۔

برائے دفع نظر بد | برائے دفع نظر بد و تین ہدی کی گروہ پر تین تین مرتبہ یہ کلمے

پڑھ کر پھونکے اَلَا سَلَامٌ مَّعٰی وَاَلْکَلْبُ بِاللِّیْلِ اَوْدَاکَ میں ڈال کر دھونی اس کی

مریض کو دیوسے۔

برائے چیچک | چیچک کے لئے سات ثابت ہاؤل پر سورہ کوثر سات مرتبہ پڑھے
اول و آخر دود شریف تین تین بار اور بچے کو کھلاوسے۔

برائے ہمسایہ بد | دفع ہمسایہ بد کے لیے سورہ کوثر سات سات مرتبہ پرانی قبر کی
خاک پر جو سات قبروں سے لائی گئی ہو جدا جدا دم کر کے ایک کپڑے میں باندھ
کر ایسی جگہ ڈال دے جہاں جھاڑو نہ رہ جاتی ہو۔ اور یہ عمل منگل کے دن مفید ہے
برائے درد سر | درد سر کے لئے مریض کے سر پر یا بائیں لکھے انشاء اللہ تعالیٰ
درد دور ہو۔

برائے اصلاح دوس | اور نجدہ آدمیوں میں اصلاح کے لئے اسم یا ذؤد مسرور
ہزار بار مع اول و آخر دود گیارہ گیارہ بار پڑھے خدا چاہے باہم رضا مند ہوں
برائے حاجت وغیرہ | دفع حاجت اور غائب کے حاضر ہونے اور مریض کی شفا کے
لئے سورہ ناتمہ اکتالیس بار درمیان سنت و فرض صبح کے پڑھے۔

برائے سگ دیوانہ | باؤسے کتے کے کاٹے کے لئے جس کے باؤسے ہو جانے
کا خوف ہو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر یہ آیت لکھے انہم یکنون کینا اذ اکنون
کینا اذ نینہن الکافین انہلہم ذینہن۔ اور ہر روز ایک ایک ٹکڑا مریض کو
کھلائے۔

برائے حفظ اطفال | بچے کے بر آفت سے محفوظ رہنے کے لیے یہ دعا لکھ کر گلے
میں ڈالوے اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَحَامِلَةٍ وَعَيْنٍ لَامِيَةٍ
مَخْفِيَةٍ بِحَسْبِ اَنْفِ الْاَنْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

برائے خوف حاکم | جو حاکم سے ڈرتا ہو اس کے لئے کھلیتھ کفیت کہے
اور ہر حرف پر دائیں ہاتھ کی انگلی بند کرتا جائے پھر حقیقتی حیثیت کہے اور
ہر حرف پر بائیں ہاتھ کی انگلی بند کرتا جائے جب اس کے رو برو جائے جس
سے کہ خوف کرتا ہو تو اس کے سامنے انگلیاں کھولے۔

برائے دفع امراض | تمام مرضوں کے دفع ہونے کے لئے یہ چھ آیتیں جن کو آیات شفا کہتے ہیں ایک چینی کے پیالے یا رکابی وغیرہ پر رکھ کر پانی میں دھو کر تین دن یا سات دن بیمار کو پلائے خدا چاہئے ضرور شفا حاصل ہو پس الحمد للہ الرحمن الرحیم دیشفا صدور قوم مؤمنین۔ وشفاء لما فی الصدور۔ یخدر من بطونہا عولاً مختلفاً لو انہ ینبہ شفاء للناس وینزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنین واذ امروضت فهو یسفین۔ قل هو للذین امنوا عهد وشفاء۔

برائے سحر وغیرہ | سحر وغیرہ اور دوسری آفتوں کے لئے قرآن شریف میں تینتیس آیتیں ایسی ہیں جن سے شیاطین اور جن اور دندے اور گزندے اور اثر جادو وغیرہ دفع ہوتے ہیں۔ کچھ کر مریض یا مسرور کو پلائے یا پڑھ کر دم کرے یا مریض کو پڑھنے کا حکم کرے اور ہمارے مرشد قبلہ و کعبہ فرماتے تھے کہ جو کوئی ان آیتوں کو ایک بار صبح اور ایک بار شام پڑھ لیا کرے تو امان الہی میں رہے گا۔ اور کوئی اسم یا دعا اس پر رجعت نہیں کریگی۔ اور شر شیطان اور بدخواہوں سے امان میں رہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ چار آیتیں اول سورہ بقرہ کی اور آیت الکرسی اور دو آیت بعد آیت الکرسی کے خالدون تک اور تین آیتیں سورہ بقرہ کے آخر کی لَمَّا فِی السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ سے آخر سورہ تک اور تین آیتیں سورہ اعراف کی اِنَّ رَبَّكُمْ اللّٰهُ سے محنین تک اور آخر سورہ بنی اسرائیل کا قل ادعوا اللہ وادعوا الرحمن سے آخر تک اور دس آیتیں سورہ صافات کے اول کی لایب تک اور دو آیتیں سورہ رحمن کی یا معشر الجن سے منصران تک اور آخر سورہ حشر کا لو انزلنا سے آخر سورہ تک اور دو آیتیں سورہ جن کی اول سے شططا تک یہ آیتیں تینتیس آیتوں کے نام سے مسمیٰ ہیں اور بعضے لوگ ان آیتوں میں سورہ فاتحہ و قل یا ایہا الکفرون و قل هو اللہ احد اور معوذتین زیادہ کرتے اور اول سورہ جن کا شططا تک لیتے ہیں۔

برائے چیچک | چیچک کے لئے مفید ہے۔ جب چیچک نکل آئے تو نیلے سوت

کے تار بشمار اعداد لفظ تکذبان کے جو سورہہ رحمن میں ہے لیوسے اور سورہہ مذکورہ پڑھے۔ جب نبی اُمّی الاءہ بکنما تکذبان پر پہنچے اس ڈور سے پردہ کر کے گروہ سے یہاں تک کہ سورہہ تمام ہو جائے۔ پھر اس کا گندہ بنا کر مریض کے گلے میں بانڈھ دے خواتین اس مرض سے شفا دے گا۔

فوائد اسماء اصحاب کہف فوائد اسماء اصحاب کہف یہ نام لٹجاتے اور ڈوب جاتے اور آتش زدگی سے محفوظ رکھتے ہیں اور امراض اور حاجات میں فائدہ رساں ہیں بکھ کر مکان یا کشتی یا اسباب میں رکھ دے وہ مکان وغیرہ امان الہی میں رہے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ بِعِزْمَةِ یَمْلِیْنَا مُکَلِّبِیْنَا کَسْفُوْطَ طَبِیْبُوْشٍ اَذْرَکَطِیْبُوْشٍ۔ کُثَا فَطِیْبُوْشٍ یُوْرَانِشٍ یُوْرَانِشٍ یُوْرَانِشٍ وَکَلِّبُھُمْ قَطِھِیُوْرَعَلٰی اللّٰهُ قَصْدُ السَّیْلِ وَبِنھَا جَابُوْر۔

برائے حاجت اور حاجت کیلئے یا یٰ ایدِ نِعْمَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ بَارِعِ سَمَرْتِہٖ بَارِعِ رُوْزِکَ پڑھے خدا کے کرم سے احتیاج روا ہو جائے۔
برائے فہم اندوہناک حاجت کے لئے چار رکعت نماز اس طور سے ادا کرے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد پڑھے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاَسْتَجِبْا لَہٗ وَنَجِّیْنَا مِنَ الْعَمِّ وَکَذٰلِکَ نَجِی الْمُؤْمِنِیْنَ سو بار اور دوسری رکعت میں ذٰلِکَ اِنِّیْ اَسْتَجِبُ الْعَمِّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِ سو بار اور تیسری رکعت میں وَ اَفِیْ مِنْ اَمْرِیْ اِنِّیْ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ سو بار اور چوتھی رکعت میں قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوٰکِیْلُ سو بار پھر سلام پھیرے اور سو بار کہے ذٰلِکَ اِنِّیْ مَعْلُوْبٌ فَاَسْتَجِبْ سو بار۔

برائے نزول شیاطین نزول شیاطین کے لئے جو گھروں میں پتھر پھینکتے ہیں اِنَّھُمْ یَکْنِیْدُوْنَ کِیْدًا وَّ اِکْنِیْدُ اَنْفُسِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھَلْھُمْ رُوْیْدًا چار کیلوں پر پھیں پھیں بار پڑھ کر دم کر کے گھر کے چاروں کونوں میں گاڑے۔
برائے ازالہ اثر شیاطین اثر شیاطین کا اثر دور ہونے کے لئے اصحاب کہف کے نام

لکھ کر گھر کے چاروں کونوں میں چسپاں کر دے۔
علاج زن عقیقہ | پانچ عورت کا علاج یہ آیت مشک و گلاب وز عفران سے
 بہن کی جھلی پر لکھ کر عورت کی کمر میں باندھے خدا چاہے عورت حاملہ ہو ذوات
 قُوَانَا سُبْحٰنَہٗ بِہِ الْجِبَالِ تَاجِبِیْنَا۔

ایضاً | پالیس عدد لونگوں پر آیت اذ کَلُمَاتٍ نَّیْ بُحْرًا نُوْرٍ سَاتٍ سَاتٍ
 مرتبے پڑھے اور ایک روز عورت کو کھلاٹے اور یہ عمل انقطاع حیض کے پہلے
 دن سے شروع کرے غسل کرنے کے بعد اور ان ایام میں شوہر اس کا خواب نہ
 برائے حفص حمل حفظ جنین کے لئے پالیس تار گلانی سوت کے حاملہ کے قدم کے
 برابر لے کر یہ آیت شریف ذَا صِبْرٍ وَمَا صِبْرُکَ آخِرَتِکَ اور سورہ کافرون
 سات بار دم کرے اور ہر بار سوت میں گرہ دیوے اور عودت کی کمر سے باندھے
 برائے درد زہ اور زہ کے لئے یہ آیت کاغذ پر لکھ کر اور پاک کپڑے میں لپیٹ کر
 عورت کی ہائیں ران میں باندھے سے انشاء اللہ تعالیٰ آسانی وضع ہو ذَا لَقْتُ
 مَا یَهَادُ تَخَلَّتْ وَاذْنَتْ بِرُبَّهَا وَحَقَّتْ اِھِیَا اَشْرَھِیَا۔

برائے تولد فرزند زینہ جو عورت کہ ہمیشہ لڑکی بنتی ہو اس کا علاج جب حمل پر عین
 مہینے گزر جاویں تو بہن کی جھلی پر گلاب اور عفران سے یہ آیت شریف لکھے
 اَللّٰھُ یُعَلِّمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی تَامُّعَلٰی اور آیت یَا ذَکُوْرَیَا اِنَّا نُبَشِّرُکَ نَابِیْنَا بَھَر
 یَکْفِیْ اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ بِحَقِّ مَدِیْمِیْ وَعِیْسٰی اِبْنَا صَالِحِیْ طُوْبِیْ الْعُسْبُکِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ ذَا اِلَہِ
 هٰی اَللّٰھُ عَلَیْہِ وَعَلٰیہِمْ وَسَلَّمَ اور عورت کی کمر میں باندھے خدا تعالیٰ اس کو لڑکا
 بخشے گا۔

برائے زن عقیقہ | جو عورت کہ حاملہ نہ ہوتی ہو اس کا علاج اسم یا مَبْدُوْیْ تَمِیْن
 کاغذ کے پرچوں پر لکھ کر اول تاریخ مہینے سے تین روز تک کھلاٹے اور اللہ یُعَلِّمُ
 مَا تَحْمِلُ تَامُّعَلٰی لکھ کر کمر میں باندھے بفضل خدا حاملہ ہو۔

برائے حیات فرزند جس عورت کا بچہ نہ جیتتا ہو اس کا علاج تھوڑی سی کالی

مرحہ اور اجوائن لیکراس پر پیر کے روز قریب ظہر کے سورہ والشمس چالیس مرتبے پڑھے مگر شروع اور ختم سورہ پیدلہ و شریف پڑھ لیا کرے اور اجوائن اور کالی مرحوں کو قدم سے روزانہ ظہور محل سے عورت کو کھلاتا ہے۔ جب تک کہ بچے کا دودھ تھرا یا جائے۔

برائے تولد فرزند نہرنا جس عورت کے سوائے دختر کے لڑکانہ ہوتا ہو اس کا علاج عورت کے پیٹ پر ستر مرتبے شہادت کی انگلی سے دائرہ کھینچے اور جب انگلی کو گردش سے یا متین کہے۔

برائے مرض لاعلاج جس مریض کے علاج سے اطبا عاجز ہوں اس کا علاج ایک سفید چینی کے پیالے یا دوسرے پیالہ پر بکھے یا حتیٰ حین لاحتی فی دمیومۃ ملکہ و بقائہ یا حتیٰ اور بعضے لوگ ان الفاظ پر سورہ فاتحہ زیادہ کرتے ہیں پھر پانی میں دھو کر چالیس روز پلاٹے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو۔

اشیاء گم شدہ کا علاج گم شدہ کے لئے یا حفیظاً ایک سو انیس مرتبہ بلا کم و کاست پڑھے پھر اسی قدر یہ آیت پڑھے۔ یا بئ انہا ان تک مثقال حبة نایات بہا اللہ انشاء اللہ کم شدہ اسباب نکل آئے۔

تپ و لہزدہ کا علاج تپ و لہزدہ کے لئے یہ آیت بکھے یا اللہ الرحمن الرحیم
 بِرَأْسِ مَنْ أَلَمَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِلَى أُمِّ مَلْدَمٍ مِنَ النَّبِيِّ تَأْكُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ
 وَتَهْتَمُّ الْعِظْمَ أَمَا بَعْدُ يَا أُمِّ مَلْدَمٍ أَنْ كُنْتُ مُؤْمِنَةً فَبَعَثَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ وَإِنْ كُنْتُ يَهُودِيَّةً فَبَعَثَ مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَإِنْ كُنْتُ نَصْرَانِيَّةً
 فَبَعَثَ عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ أَنْ لَا أَكَلْتُ لِقَانِ بْنِ قَلْبَةَ
 لَعْمًا وَلَا شَرِبْتُ أُمَّ دُمَادٍ هَشَمْتُ لَهُ عِظْمًا وَتَحَوَّلِي عَنْهُ إِلَى مَنْ اتَّخَذَ مَعِيَ اللَّهُ
 إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَإِلَّا فَانْتِ بَرِيَّةٌ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَاللَّهُ
 تَعَالَى سَيُؤْتِيكَ حُسْبَانًا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَعْمَابِهِ وَسَلَّمَ۔

ایضا واسطے بخار کے لکھ کر مریض کے سر پر باندھے کہ یقیناً ذکر و تحمید و ربک
تاشقیاً۔

بخار کے لئے | واسطے تپ و لرزہ کے قلنا یا نار کوئی نبودا تا اخصرین وبالحق
انذناک وبالحق نزل۔

خنازیر کے لئے | خنازیر کے لیے پکے چمڑے کا تسمہ مریض کے قدم کے برابر
لے کر گرہ دیوے چالیس گرہ اور گرہ دیتے وقت پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُوَّةِ اللّٰهِ وَعَظْمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ
وَکَنْفِ اللّٰهِ وَجَوَابِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَوَجْدِنِ اللّٰهِ وَوَسْمِ اللّٰهِ وَکِبْرِیَاوِ اللّٰهِ وَظَلَمِ
اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَکَمَالِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ مَا
اُحْدٌ اَدَّ مِمْسُوْنِکَ جِبِّ چالیس گرہ ہو جائیں مریض کی گردن میں باندھ دے
انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

برائے ضعف بھرا | ضعف بینائی کے لئے ہر فرض نماز کے بعد تین بار،
فَكشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ پڑھ کر دم کر لیا کرے۔
برائے مرگی | مرگی کا علاج ایک نئے تانبے کی تختی پر اتوار کے دن اول ساعت
میں ایک طرف یہ کندہ کرے۔ یَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہُ یَا قَهَّارُ اور
دوسری طرف یَا مُذِیْبُ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ یَقْهَرُ سُلْطَانَہُ یَا مُذِیْبُ اور گردن میں لٹکا
دے خدا چاہے شفا ہو۔ تمام ہوئے اعمال حضرت مولانا شاہ احمد سعید
صاحب کے۔

چوتھی فصل اعمال مجربات مولانا شیخ محمد صاحب رحمۃ اللہ

علیہ ویکر اولیائے کرام عالی مقام قدس اللہ اسرارہم

عمل سورہ یس | عمل دائرہ سورہ یس کا منقول ہے حاجی مولوی محمد قلندر صاحب

قدس سرہ جلال آبادی سے واسطے حاجت دوائی کے مجرب ہے۔ طریق اس کا یہ ہے۔ لیکن شریف کو مع بسم اللہ شروع کرے۔ جب لفظ مبین اول پر پہنچے اس کے برابر کی انگلی بند کرے پھر سر سے لے لیں پڑھنا شروع کرے جب تیسری مبین پر پہنچے بڑی انگلی کو بند کر لے پھر نئے سرے سے پڑھ کر چوتھی مبین پر پہنچے کلہ کی انگلی بند کر لے پھر سر سے شروع کر کے پانچویں مبین پر پہنچا نگوٹھے چاند بند انگلیوں پر رکھ کر روز سے بند کرے جیسے کہ گھونسا زور سے بند کر لیتے ہیں۔ پھر اول سے لیں پڑھنی شروع کرے جب چھٹی مبین پر پہنچے بائیں ہاتھ کی چنگلی بند کرے اسی طرح ساتویں مبین پر برابر والی انگلی بند کر لے جب ساتویں عقد سے فارغ ہو پھر سورۃ اول سے شروع کر کے آخر تک پڑھتا چلا جائے وہ میان میں جب اول مبین پر پہنچے پہلے بائیں ہاتھ کی برابر والی انگلی کھولے اور دوسری مبین پر بائیں ہاتھ کی چنگلی کھولے۔ اور تیسری مبین پر دائیں ہاتھ کا انگوٹھا کھولے۔ اسی طرح برخلاف عقد کے باقی انگلیوں کو ہر مبین پر کھولتا چلا جائے۔ یہاں تک کہ ساتویں مبین پر دائیں ہاتھ کی چنگلی کھلے پھر سورۃ میں تمام کرے پھر ایک بار سورۃ اول سے آخر تک پڑھے اور جب کہ ہر بار سورۃ شروع کرے اس طور تیس صلے اللہ علیہ وسلم لیس والقرآن الحکیم تا آخر پڑھے۔

حصول دست غیبی عمل حصول دست غیب جس میں آٹھ آنہ روز حاصل ہو جاتے ہیں یا اَشْمَدُ الْعَزَّةُ وَالْبَقَاءُ يَا ذَا اِهْبِ الْجُودُ وَالْعَطَا يَا ذَا دُوْدُ وَالْعَرْشِ الْمَجِيدُ فَعَالَ لِمَا يُرِيدُ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَا يَدْرُؤُنَا مِنَ السَّمَاءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدٌ اِلَّا ذَلَّلْنَا وَاخِرْنَا ذَا اِيَّةٍ تَنْدُكُ دَارُ رُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ بِحُدْمَةِ سَكْفِيْلٍ بِحَقِّ يَحْمَدِ الْعَقَّارُ ذُو الْمَنِّ عَلَى جَمِيْعِ خَلْقِهِ بِلَطْفِهِ يَا صَمَدُ وَاَسْمُوْمُ رَبِّهِ بِرُفُوْدِ رُحْمَتِهِ رَبِّ سَمِيْعٍ حَكِيْمٍ اِحْكَامِ كَسْمِ بَرُوْدِ جَانِي كَسْمِ لِيْلِي فَلَقْنَا ذَا اِيْنَةَ الْكِبْرِيْتَةِ تَا مَلَّتْ كَرِيْمٍ

گیارہ دفعہ پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے منہ اور بدن پر ملے۔

برائے چھپک چھپک کے لئے نیلے سوت کے کیس تار لے کر نو گروہ دسے ہر گروہ پر

سورۃ فاتحہ ایک بار پڑھ کر دم کر سے اوسکے میں باندھے۔
 برائے مسان | مسان کا گتہہ والسماء والطارق اکتالیس گرہ سے اور پیٹ پر باندھے
 اور بچہ کی پیدائش کے بعد اس کے گلے میں باندھ دے اور سوت کے تار بھی
 اکتالیس ہی ہوں۔

برائے نیش زنبور بھڑکے ڈنگ کے لیے نو بار بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر زمین
 پر تھوکے اور تھوک کے لعاب میں خاک آلودہ کر کے ڈنگ کی جگہ ملے۔
 برائے ادائے قرض | قرض ادا ہونے کے لیے سورہ اذا جاء فجر کی نماز کے بعد پڑھنی
 مجرب ہے۔

برائے مسان اور آسیب مسان اور آسیب کے لیے ہر روز چھ پرچہ پر لکھ کر پلاٹے
 بحق باللہ العلیٰ العظیم۔

برائے حب | عمل حب بکری کے شانہ کی ہڈی پر جمعہ کی نماز کے بعد برسنہ ہو کر
 سورہ یسین جس قدر اس پر آسکے لکھے اور نام طالب اور مطلوب کا بھی لکھے
 مگر یہ کام عروج ماہ میں کرے پھر ہڈی کو ایک ہانڈی میں رکھ کر چولہے کے نیچے
 دفن کر دے اس طرح کہ ہانڈی گرم رہے۔ مگر جلنے نہ پاوے۔ دل محبوب بقیار
 ہوگا۔ مگر احتیاط رہے کہ اگر ہانڈی جلے گی تو طالب کو سوزش ہو جائے گی۔
 عمل مجرب ہے۔

ایضاً جو عورت یہ نقش اپنے پاس رکھے گی شوہر کے دل میں محبوب اور چشم خلائق
 میں صاحب عزت ہو اور جو اس کو دیکھے اس کا خیر خواہ ہو نقش یہ ہے۔

۴۰۰۹	۴۰۱۳	۴۰۱۴	۴۰۰۲
۴۰۱۵	۴۰۰۲	۴۰۰۸	۴۰۱۴
۴۰۰۴	۴۰۱۸	۴۰۱۱	۴۰۰۶
۴۰۱۲	۴۰۰۴	۴۰۰۵	۴۰۱۶

برائے بیماری اطفال | بچوں کی بیماری دفع ہونے کے لئے خاص کر مسان کے واسطے مجرب ہے نقش یہ ہے اور بیماری کے لیے گلے میں باندھے۔

۱۵۱ سننے لے ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ مگر مسان میں یہ ترکیب ہے کہ نقش کو پانی میں گھول کر ایک تولے پر بوند بوند کر لے ڈالیں اور جو دھواں اس سے اٹھے اس سے مرض کو دھونی دیوں۔

برائے طحال | تلی کے مضمون کے لئے یہ نقش بکھ کر چار تندو مال کی تلی پر رکھ کر تویذ ایک تلی میں بند کر کے رومال پر رکھ دیں اور تلی کو آگ سے جلا میں انشاء فائدہ ہو۔



برائے سب | عمل سب ایک جوڑ بستہ جنگلی کبوتر کالا کر مہیا مکے بعد ہا ہوں تاریخ کو آدھی رات کے وقت جو تیرھویں رات مہینے کی ہوتی ہے۔ ایک پیل کے درخت کے پاس جا کر بالکل پہنہ ہو کر بارہ پتے لیو سے صبح کو وہ پتے بھیا کر کبوتران پر ذبح کر کے خون تہوں پر گراوے پھر تہوں کو جلا کر رکھ ان کی رکھ چھوڑے جس پر ایک بڑی ڈالے گا وہ عامل کے اوپر فریفتہ ہو جائے گا۔

ایضاً | ہذا توار نو چندی کے آفتاب نکلنے سے پہلے ایک سیاہ چونک کہ اس پر ندوی نہ ہو مارے۔ مگر ایسے حال میں کہ عامل کے بدن پر کپڑا نہ ہو اور نہ کسی سے کلام کرے پھر چونک کو جلا کر رکھ اس کی رکھ چھوڑے جس پر چنگلی ڈال دے گا اس کا فرما تیر وار اور دیوانہ ہو جاوے گا۔

ایضاً | تھوڑے سے گڑیا پان یا کسی خوردنی شے پر یہ آیت پڑھ کر مطلوب کو کھلاوے مطلوب اس کا فرما تیر وار ہو جائے گا۔ مگر لازم ہے کہ کسی بدکار کو نہ دے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ یُحِیُّوْنَ کُلَّ شَیْءٍ اِنَّ اللّٰهَ لَعَلْمُ سَاعِیْنِ فِیْ یَیْمٍ وَنَهَارِیْ
ذٰی سَاعِیْۃٍ دَّشْہَرٍ عَلٰی حَتِّہِمْ اَشَدَّ حَبَاۃً لَّوِیْذِی الدِّیْنِیْنَ ظَلَمُوْۤا اِنَّ السَّاعِیۃَ جَمِیْعًا فَلَآ
رَبِّتْ فُلُوْبِ عَلٰی حَبِّ مُلَانِ بْنِ فُلَانِ

برائے جذب | محبوب کا دل کھینچنے کے واسطے محبوب کا تصور کر کے تین سو
 دل محبوب | ساٹھ مرتبے یہ دعا پڑھے اول و آخر دو تین بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
 الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ عِدَّةٌ جَبْرَتِکَ الْاِلٰهَ الْعَمَدُ بِجُرْمَةِ اِسْوَابِلَ لَمْ یَلِدْ
 بِجُرْمَةِ مِیْکَائِیلَ وَ لَمْ یُولَدْ بِجُرْمَةِ عِزْرَائِیلَ وَ لَمْ یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدًا بِجُرْمَةِ
 دِدَائِیلَ مَهْدِ اِیْلِ -

حب خلاق | حب کے یہ آیت ذبالحق ائتوانا و بالحق نزل لازم ہے کہ
 قطب کی طرف منہ کر کے دایاں پاؤں بائیں پر رکھ کر گیارہ سفید موٹھ کے دانوں
 پر جو ایک رنگ سفید ہوں گیارہ بار پڑھے۔ پھر ایک ہانڈی میں رکھ کر منہ بند کر کے
 اپنے مکان میں دفن کرے اور ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھ کر ثواب اس کا حضرت
 سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مقدس کو پہنچائے پھر جس قدر ممکن ہو ہر
 روز یہ آیت پڑھتا رہے۔ خلق کے رجوع ہونے اور گرویدہ ہونے کے باب میں
 یہ عمل عجیب الاثر ہے۔ مگر عامل کو یہ نصیحت ہے کہ نیک خلق ہو اور فراخی حوصلہ
 اختیار کرے اور خلاق کو طعام و لباس اور ہر طرح سے نفع پہنچائے کروڑوں آدمیوں کو
 فائدہ پہنچے گا۔ مگر مال جمع نہ کرے آدمی ہر طرف سے هجوم کریں گے۔

دفع و باء | و بادور ہونے کے لیے کاغذ پر لکھ کر مکان کے دروازہ پر لگائے بِسْمِ اللّٰهِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَهْلَ یَثْرِبَ لَا مَقَامَ لَکُمْ؛ فَادْجِعُوْا فَاذْجِعُوْا فَاذْجِعُوْا اَیْمِنَہِ کَا پُوتِ
 عبد اللہ کا جایا۔ بارے و با محمد یا صلعم اگر یہ لفظ ائینہ لکھا دیکھا گیا۔ صحیح لفظ آئینہ
 ہے۔ اگر آئینہ لکھے تو بہتر ہے۔

دفع شیاطین و جن | نقش واقع شیاطین و جن جو حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث
 دہلوی قدس سرہ سے منقول ہے۔ جس سے بلا دور ہوتی ہے اور جن جل جاتا
 ہے۔ چاہیے کہ نقش روٹی کے اندر رکھ کر فقیلہ بنائے اور کورس پر اس میں رکھ کر
 تلوں کے تیل سے روشن کر کے آسیب زدہ کو اس کے روپر دیکھائے۔ صورت
 نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

گی تو جلد اچھی ہو جائے گی بعونہ تعالیٰ۔

علاج عقیمہ | بانج ٹوٹ کا علاج انار کی چار پھانکیں اس طرح کرے کہ وہ الگ الگ نہ ہو جائیں پھر اس پر سورہ نیین پڑھے۔ جب اول مبین پر پہنچے اس پر پھونک کر پھر سر سے سے پڑھے اور دوسرے مبین پر پہنچ کر مکے سے اسی طرح سات مبین ختم کر کے اس پر پھونکے پھر باقی سورہ پڑھ کر پھونکے پھر باقی سورہ پڑھ کر پھونکے اور پاؤں پر کشمش اور پاؤں پر چھینے کی دال بھنی ہوئی پر ہفت سلطان کی فاتحہ پڑھ کر پھونکے پھول کو کھلا دے پس اس بانج کو وہ انار بعد غسل کے کھلا دے اللہ تعالیٰ اس کو فرزند عطا فرما دے گا۔

ایضاً | منقول حضرت حاجی مولوی محمد قلندر صاحب جلال آبادی قدس سرہ سے سیاد مرچ اور اجوائن پر ستر بار یہ آیت خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً أَخْرَجْنَا مَسًّا وَأَوَّلَ عَاقِرٍ وَرُءُوسًا شَرِيفًا پڑھے اور سات بار قل یا ایہا الکافرون اور سورہ منزل اور گیارہ مرتبہ الم نشرح پڑھے پھر سات دانہ مرچ اور قدرے اجوائن اس میں سے ہر روز کھایا کرے اور یہی علاج اس کا ہے جس کا کچا حمل گر جاتا ہو۔

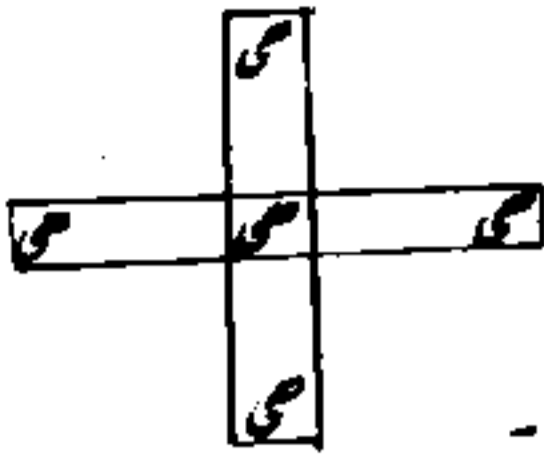
ادائے قرض | ادائے قرض کے لیے سورہ اذا جاء چالیس مرتبہ بعد نماز فجر کے پڑھے۔

حل مشکل | حل مشکل کے لیے سورہ قریش ستر بار حل مشکل تک پڑھنے کی مداومت کرے اور ایسے ہی شب کے وقت ساڑھے چار ہزار بار اسم ذات پر مداومت کفنی حل مشکل میں عجیب ال اثر ہے۔

تنگی معاش | دفع تنگی معاش کے لیے سو بار یا زیادہ یہ دعا ہمیشہ پڑھا کرے

اللَّهُمَّ تَبَّ عَلَيْنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَهَيَّوْنَا عَلَيْنَا شِدَّةَ الْمَوْتِ وَأَرْضَاعِنَا الْمَوْتِ وَتَعَدَّ بِنَا بَعْدَ الْمَوْتِ يَا خَالِقَ الْحَيَاةِ وَالْمَوْتِ تَوْفَّنَا مُسْلِمِينَ وَالْحَقُّنَا بِالصَّالِحِينَ۔

ایضاً | کار تجمید مع اول و آخر و رود کے پانسو مرتبہ پڑھنا مفید ہے۔



سروالادت | جننے کی سہولت کے لیے
ایک نئے ٹھیکرے پر یہ تصویر رکھے۔ اور
عورت کو پرہیز کر کے اس کے پاؤں کے
نیچے رکھے اور پاؤں سے توڑے۔ نقش یہ ہے۔

تسخیر امراء و احکام | تسخیر امراء و احکام کے لیے منقول ہے حضرت مولانا شاہ رفیع
الدین قدس سرہ ببادر خود حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی
رحمۃ اللہ علیہ سے یاد بخون کل شیء و ما اجنہ پانسو مرتبے تین روز پے در پے پڑھے
اور چوتھے روز غسل کرے اور ہزار بار پڑھے اور ہاتھ کی پتھیلی پر رکھے اور دربار
امیر یا حاکم وغیرہ کے جاوے اور اس کے مقابلے میں پندرہ بار پڑھے خدا چاہے
تو نہایت عداوت سے پیش آئے۔

جمیعت خاطر | جمیعت خاطر کے لیے ہر روز پانسو بار یہ آیت پڑھا کرے اور
اول و آخر وود شریف **بَلِّغِ الْمُحْسِنَاتِ السَّمَرَاتِ رَبِّ الْأُمَمِ مِنْ ذُرِّيَّةِ الْعَالَمِينَ**
وَاللَّيْلِيَّاتِ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔

عاجت کے لیے | حاجت روانی کے لیے ہر روز سو بار پڑھا کرے **اللَّهُمَّ يَا رَبُّ الْأَرْبَابِ**
يَا مُسْتَبِيبَ الشُّبَابِ يَا مُسَهِّلَ الْأَصْعَابِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ يَا ذَلِيلَ
الْمُتَّخِرِينَ يَا فَيَاثَ الْمُسْتَعِينِينَ كَوَّلْتَ عَلِيكَ يَا رَبُّ وَأَفْوَضَ أُمْرِي إِلَيْكَ يَا رَبُّ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

نئے شہر میں جانا | نئے شہر میں داخل ہونے کے وقت یہ پڑھے تو نادمہ پائے
رَبِّ الْكَوْبِ مَلِكًا مَبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ۔

برائے تو انگریز اطمینان | تو انگریز اور اطمینان کے لیے سفر میں جانے اور گھر میں
واپس آنے کے وقت آیت انگریزی میں تین بار پڑھنی مجرب ہے۔ اسی طرح سفر
میں قل یا ایہا الکفر ون اور اذاجاد اور قل ہو اللہ اور معوذتین بایسم اللہ پڑھنی مجرب
ہے۔

برائے اسقاط حمل اسقاط حمل کی حفاظت کے لیے با وضو ایک کونے میں بول رکھے
 اور عودت کے پیٹ پر باندھے بحکم الہی حمل محفوظ رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 وَ اِنْ كُنْ نَفْسًا مَّا عَلِيْهَا حَافِظٌ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَ هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ حَفِظْ
 حَمْلَ هَذِهِ الْمَرْأَةِ مِنْ جَمِيعِ الْاَفَاتِ بِحَقِّ لَدَائِلِ اِلَآءِ اللّٰهِ مُحَمَّدًا رَّسُوْلَ اللّٰهِ اٰمِيْنَ
 آمین آمین۔

درد شقیقہ | ادھا سیسی کے درد کے لیے با وضو لکھ کر سر میں باندھے مگر پہلے
 تھوڑی سی شیرینی پر فائز اولیائے کرام رحمہم اللہ کی دیگر تقسیم کر دے انشاء اللہ
 شفا ہوگی وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا يَشْعُرَنَّ بِكُمَا خذَ اللّٰهُمَّ اَنْسِكُنْ
 هَذَا الْوَجْعَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ ذَا اِلَآءِ اَجْمَعِيْنَ۔

ترکیب سورہ فاتحہ | الحمد پڑھنے کی ترکیب ہر شکل اور مہم کے لیے چار بار الحمد اس
 ترکیب سے پڑھنی تاثیر عظیم رکھتی ہے کہ بعد اولے سنت فجر کمر پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لِقَطْرِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو مکرر پڑھے اور جو کچھ مقصود ہو اس
 کا تصور کرے باقی الحمد تمام کرے اور جب لفظ آمین پر پہنچے تین تین بار کہے اللہ
 تعالیٰ اس کی مہم کو اسان کرے گا۔

دفع مسان | دفع مسان کے لئے ایک ہانڈی لے کر اس میں مہین مٹھی ماش اور
 تین سو سے کی کیلیں رکھے اور یہ تعویذ لکھ کر اس میں ڈالے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
 الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِالرَّاحِدِ الْعَادِقِ مِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ بِحَقِّ اَيَّاكَ نَعِيْدُ
 اَيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ لَاحْمِلُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ
 وَ اٰلِهِ وَ اَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ بِرَوْحِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ الہی بجزمت عونت الاعظم
 الہی بجزمت حاجی محمد شاہ قرقدس سرہ مسان فلاں دفع شود اور یہی تعویذ گلے
 میں ڈالے۔

ہا سے تسخیر | تسخیر ۶۷، وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ مَا اَنْابَ پڑھ کر چنبیلی کے تیل پر دم کرے

اور جس کو سونگھا دے وہ فرما نبوارہ انشاء اللہ تعالیٰ۔
 برائے حاجت حاجت کے لئے ظہر کے وقت تین سو تیرہ مرتبہ یہ دعا پڑھے انشاء اللہ
 حاجت بہا دے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
 حَبِیْبِكَ اِنِّیْ مُسْتَقِیْمٌ بِذُرِّ جَبَالِیْکَ وَرَسُوْلِکَ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ۔

تپ لرزہ | بے لرزہ کی تپ کے واسطے تِلْکَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بُوْدًا وَاَسْلَمَا عَلٰی اَسْرَاھِمِہِمْ
 پیپل کے تین تپوں پر لکھ کر دیوے تاکہ مریض ہر روز ایک پتا چاٹ لیوے۔

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

تپ لرزہ و باری | واسطے تپ لرزہ کے یہ نقش
 لکھ کر مریض کے گلے میں باندھے۔

باری کے بخار کے واسطے اللہ شافی اللہ کافی گرم پانی کے اوپر پڑھ کر مریض
 کو پلائے انشاء اللہ صحت ہوگی۔ مجرب ہے۔

چلو انس طفل الرک کے روئے اور چلو انس کے لیے لکھ کر گلے میں ڈالے۔

صحنی صحنی صحنی صحنی صحنی صحنی

دفعہ نجش امراء | دفعہ نجش امراء و حکام کے واسطے آیت کریمہ رَبِّ اِنِّیْ مُعْلُوْبٌ
 فَاَنْصُرْنِیْ سُوْسَاٹھ بار بعد نماز عشا کے پڑھے اور اول و آخر گیارہ گیارہ بار کوئی
 سادہ و پڑھے اور پڑھنے کے بعد اور پڑھنے کے چھپے کسی سے کلام نہ کرے خدا
 کا ہے ان کی رنجش دور ہو اور رضا مند ہو کر اس کی ضرورت نکال دیں۔ مجرب ہے۔

علاج مسان | علاج مسان کا جو معمول مشائخ عظام کا ہے۔ ایک بکری سیاہ ایک
 رنگ جوان یا سفید مرغ تاجدار لاوے۔ مگر یہ عمل ایسے وقت سے شروع کرے
 جب کہ حمل پر ایک چلہ یا نہایت دو چہ ڈھائی مہینے گزرے ہوں اس سے زیادہ
 عرصہ نہ گزرا ہو۔ بکری کو حاملہ کے سر ہانے باندھ کر گھاس اور چارہ اسی جگہ دیتا رہے
 اور صبح و شام حاملہ کا پیشاب بکری کے تمام بدن پر ملتا رہے اسی طرح چھ م نوون
 تک کرے بعد ازاں حاملہ یک شنبہ کے روز نہا کر اور وضو کر کے خوشبو ملے اور تین
 تہویہ جو نیچے لکھے جائیں گے دو تعویذوں میں تو کلمہ یعنی کلمہ طیب لکھے تیسرا تعویذ

بغیر کلہ طیبہ کے بچھے پھر اسی یکشنبہ کے روز چار گھڑی دن چڑھے بکری کو رقبہ ہو کر حاملہ کے ہاتھ سے اسی طریق سے ذبح کر اسے کہ ان تعویذوں میں سے ایک تعویذ جس میں کلہ لکھا ہو پہلے حاملہ کے ہاتھ میں بندھو اسے اور ایک تعویذ پاک روٹی میں رکھ کر سوت لپیٹ کر بکری کے منہ میں رکھے اور منہ سوت سے باندھ دیوے اور تیسرا تعویذ جس میں کلہ نہ ہو بطریق مذکورہ روٹی میں رکھ کر سوت باندھ کر بکری کے گلے میں لٹکائے کہ سینہ کے قریب رہے۔ پھر حاملہ کے ہاتھ میں پھری دیکر رقبہ کر کے بکری کو اس کے ہاتھ سے اس ڈھنگ سے ذبح کر اسے کہ بکری کا سر تن سے جدا ہو جائے اور خون بکری کا ایک پاک ٹی کے پیالہ میں لے کر حاملہ کے مکان کی چار دیواری پر دو انگلیوں سے اس خون کا خط کھینچے اور جس طرف سے خط شروع کرے اس طرف کا خط خوب قائم کرے۔ اور بکری کی سری بغیر اس تعویذ کے جو اس کے منہ میں رکھا گیا تھا حاملہ کے مکان کے باہر چوکھٹ کے پاس دفن کر دیوے اور حاملہ کے ہاتھ میں جو تعویذ باندھا تھا اس کو کٹوٹے میں ڈالے اور وہ تعویذ جو بکری کے منہ میں رکھا تھا تانبے میں منڈھوا کر حاملہ کے گلے میں بندھو اسے۔ اور جب بچہ پیدا ہو تو وہ تعویذ بچے کے گلے باندھ دے۔ یہ بھی واضح رہے کہ اگر ذبح کی جرأت حاملہ کو نہ ہو تو اس کا محروم حاملہ کا ہاتھ پکڑ کر بکری کے گلے پر پھر دائے یہاں تک کہ سر اس کا بدن سے علیحدہ ہو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے بچہ خلیل مسان سے محفوظ رہے گا اور عا یعنی تعویذ ایہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَجِدُ بِالْوَحْدِ اِنِّيَّةِ الْوٰحِدِ الْعَادِقِ وَحَقِّ كُلِّ طَارِقٍ تَبِيْ شَوْكَلٍ طَارِقٍ بِسْمِ اللّٰهِ التّٰثِقِ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرًا لَا سَمَاءَ بِسْمِ اللّٰهِ اَلَّذِيْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالسَّمَاوَاتِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَفُوْهُ مَعْ اَسْمَاءُ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاوَاتِ هُوَ الشَّيْخُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ يُؤْذِيْكَ وَتُنْزَلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاؤُكَ تَحْمَةُ الْاِيْمُوْمِيْنِ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا اَللّٰهُمَّ بِنْتِ فُلَانٍ فُلَانٍ فِرْزِ نِدْرٍ رَازِعٍ عَمْرٍَا صِحْتِ وَخَيْرِيَّتِ بَزَائِدٍ وَازْجَمِيْعِ اَمْرٰضِ وَاَفَاتِ وَبَلِيَّاتِ مَحْفُوْظِ مَا نَدْبَحْرِيَّتِ كَلْمَةُ پَاكِ كَالِلهِ

إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَيُحْيِي كَلِمَاتٍ كَلِمَاتٍ خَمْسٌ وَبِحَقِّ نَبِيِّ دَاوُدَ أَنْ الْكَلِيمِ وَمَسْنَى
اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٌ وَإِلَيْهِ دَائِمًا بِمُحَمَّدٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ آمِينَ
فراغت ظاہری و باطنی | ظاہری و باطنی فراغت کے لئے اکتالیس بار یہ دعا۔

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي لِسَانًا إِكْرَادًا قَلْبًا حَاضِرًا شَاهِدًا أَشَاقًا يَجِبُ الْبَلَّ وَرِزْقًا حَلَالًا لَطِيفًا وَبِهَا
بِعَنُوكِ إِذَا سَجَّتِ دُعَائِي بِغَيْرِ مَهْمَةٍ وَإِذْ نَمَّ عَنِّي الْفَقْرُ وَالذَّنْبُ بِمُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَالْحَسَنِ
وَأَمِيمًا وَبَعْدَ هَذَا عَلَيَّ الْعُقُولَةَ وَالسَّلَامُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بَعْدَ ارْ
نماز مغرب پڑھے۔

نشست و مجلس سے اٹھتے یا بیٹھتے وقت اگر بسم اللہ الرحمن الرحیم وصلى الله
برخواست مجلس | علی محمد پڑھ لیا کرے تو وہ لوگوں کی غیبت سے اور لوگ اس کی
غیبت سے محفوظ رہیں گے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے ایک
مؤکل مقرر فرمائے گا۔

دعا کی قبولیت | دعا کی قبولیت اور مکاشفات اور مناجات اور سہولت مطالب
لابدی حاصل ہونے اور جسم کی بیماریوں سے محفوظ رہنے اور مقہوری اعدا اور
اکمات اسرار علوی اور تسخیر کل اہل عالم کے واسطے یہ دس کلمے جو اسمائے الہی
عز و شانہ ہیں مخصوص ہیں الْمُحِيطُ الْعَالِمُ السَّمْتُ الشَّرِيفُ الْحَسِيبُ الْفَعَالُ الْخَلْقُ
الْبَارِعُ الْخَالِقُ الْمُسَوِّرُ پڑھے۔

چور ظاہر | چور ظاہر کرنے کی ترکیب اگر کوئی چیز چوری جائے اور اس کا چور
کرنے کیلئے | معلوم نہ ہو تو چاہئے کہ دس مرتبے درود شریف شنگرف کی ڈلی
پر پڑھ کر اپنی ران پر ملے اور چالیس بار یہ اسماء ایک استرہ پر پڑھ کر اپنی ران کے
بال موٹدھے۔ چور کے سر کے بال خود بخود منڈ جائیں گے یہ عمل عجیب ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ عَلَيْهِ تَلِيْقَهُ تَلِيْقَهُ تَلِيْقَهُ بِحَقِّ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَعَلَىٰ وَلى اللَّهِ۔
کشائش رزق | کشائش رزق کے لئے تعویذ یا باسط کا دس بار کھ کر دیائے
کے لیے | رواں میں۔ اگر نہ ہو تو کنویں میں ڈالے اور بکھنے اور ڈالنے

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	یا باسط	۳۰

کا ایک وقت کسی نماز کے بعد مقرر کرے اگر کوئی شخص قیدی کے رہا ہونے کے لیے یہ

تعوذ لکھ کر قیدی کی پشت پر دائیں و نڈھکی طرف چپکائے تو امید ہے کہ جلد خلاص ہو۔

قضاے حاجت | قضاے حاجت کے لئے کے لیے ہر روز

گیارہ مرتبہ یہ شکل لکھ کر دیاٹے رواں میں علیحدہ علیحدہ ڈالے۔

تسخیر و فتوحات کے لیے | تسخیر اور فتوحات کے لیے یہ نقش پندرہ بار پادھ لکھ کر دیا میں ڈالے اور یہی

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

تعوذ تو ابر حاجت کے لیے بھی مجرب ہے۔

خواص آیت قطب | آیت قطب یعنی **ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكَ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ** سے بذات الصدور تک ہے عالموں نے اس آیت میں بھپی خواص بیان کئے ہیں مگر اس جگہ گیارہ خواص کے بیان پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ اول جو کوئی اس آیت کو ہر روز چالیس مرتبہ پڑھا کرے تو جو مراد خدا سے چاہے اس کو عطا ہو۔ مگر خبر کی نماز کے بعد پڑھا کرے دوسرے جس کسی کو کوئی اہم کام بادشاہ یا امرا سے پیش آئے اور اس کا نکلنا دشوار نظر آتا ہو تو اس اسم کو تین بار مصلے پر پڑھ کر دونوں ہاتھ اپنے منہ پر ملے انشاء اللہ مراد بر آئے۔ تیسرے اگر آسید زدہ کے ہائیں کام میں یہ آیت پڑھ کر دم کرے تو آسید دور ہو چوتھے اگر بچھو کاٹے ہوئے کے دائیں کان میں پڑھ کر بھونکے آرام ہو۔ پانچویں اگر جنگ یا مہم میں تیرہ یا پندرہ دفعہ پڑھے نقیاب ہو۔ چھٹے اگر دشمن کے مکان پر چار مرتبہ پڑھ کر دم کرے اس کا گھر ویران ہو۔ ساتویں اگر دشمن کے منہ پر بارہ دفعہ پڑھ کر دم کرے مطیع ہو جائے آٹھویں جو کوئی سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے کہا باکوتے باہ نہ زیادہ ہو دسویں جو کوئی ہر روز ہزار بار پڑھا کرے فراخ دستی اور فارغ البالی اس کو حاصل ہو

گیارہویں اگر گھوڑا بزدلی کرے تو تین بار اس پر پڑھے۔
 قضائے حاجات دارین کے | سورۃ فاتحہ پڑھنے کی ترکیب سات دن کے اندر
 لئے سورۃ فاتحہ کی ترکیب | واسطے برائے حاجات دینی اور دنیوی کے مفید
 ہے۔ دنیوی حاجتوں کے لئے جنوب رو ہو کر اور مطالب دینی کے لیے قبلہ رو
 بیٹھ کر پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اتوار کے دن پانسو دو مرتبہ اور اَمِیْنِ سَو
 مرتبہ اور التَّوْحِیْدِ سَو مرتبہ پیر کے دن پانسو چھ مرتبہ اور اَمِیْنِ تُو مرتبہ اور منگل کے
 دن نَابِتِ یَوْمِ الدِّیْنِ دُو مرتبہ اور اَمِیْنِ تُو مرتبہ اور جمعرات کو اِخْدِنَا بِقَوَاظِ
 الْمُسْتَقِیْمِ ایک ہزار اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَبِّیْ اَمِیْنِ تُو مرتبہ اور جمعہ کے روز صَوَاظِ الدِّیْنِ
 اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ گیارہ سو تیرہ مرتبہ اور اَمِیْنِ تُو مرتبہ اور ہفتہ کو غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ
 عَلَیْهِمْ دَلَاغِیْطِیْنَ پانچ سو تیرہ مرتبہ اور اَمِیْنِ تُو مرتبہ پڑھے خداوند کریم مراد اس
 کی پوری کرے گا۔

طریق دریافت | مرض یا آسیب دریافت کرنے کا طریق ایک کور سے سکورہ
 مرض یا آسیب | پر یہ نقش بکھ کر سات بار مرین سے آمار کر آگ میں ڈالے اور
 آگ کو چمکے سے خوب دھونکے اگر حرف سفید ہو جائیں تو سحر ہے اور جو سرخ ہو
 جائیں تو چڑیل ہے۔ اگر غائب ہو جائیں تو آسیب پری کا ہے اگر حرف سیاہ
 ہی باقی رہیں تو بدنی مرض ہے۔
 ۳۴۱۱۲۶۳۵۱۸۳۱۱۲۶۳۵۱۸۳۱۱۲

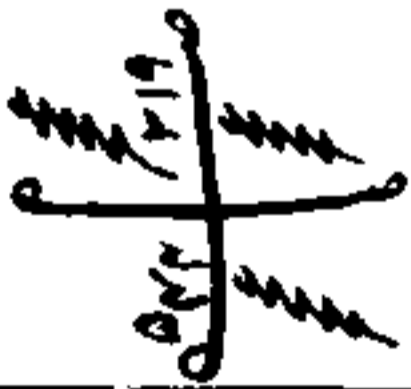
طریق دریافت چور | چور دریافت کرنے کی ترکیب تریج کے پتے لاکر ہر ایک پتے
 پر یہ آیت بکھے اور اس کے نیچے نام ہر شے اور مستہم کا بکھ کر آگ میں جلائے چور
 کے پیٹ میں بالضرور دروائے گا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلشَّارِقُ دَالِ الشَّارِقَةِ
 فَاَقْطَعُوْا اَیْدِیْہِمَا جَزَاءَ مَا كَسَبَتْ نَكَالَیْنِ اللّٰہ۔

نماز قضاء حاجت | قضاء حاجت کی نماز کوئی حاجت پیش آئے یا کسی ظالم کے
 ظلم سے عاجز ہو تو یہ نماز ادا کرے انشاء اللہ مصلے کے اٹھنے سے پہلے اس کی
 حاجت روا ہو اور ظالم سے نجات ملے۔ چار رکعت پڑھے اول میں قل اللہم۔

مالک الملک بغیر حساب تک الملک کے بعد اور دوسری میں انا اعطینا تیسری قل
یا ایہا الکفرون جو تھی میں قل ہوا اللہ ہر ایک پندرہ مرتبے پڑھے بعد قرآن کے
یہ دعا پڑھے لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنَّا كُنَّا مِنَ الظَّالِمِينَ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
رَبِّ إِنِّي نَسِيتُ الْغُفُورَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَأُقْوِضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ
بِالْعِبَادِ يَا مَنْ ذُكِرَ بِشَرَفٍ بِلَدِّ الْكَرِيمِينَ وَيَأْسُنُ كَلِمَتَهُ نَجَاةً لِلْمُطِيعِينَ يَا مَنْ
رَأَتْهُ نَجْمًا لِلْعَالَمِينَ وَيَأْسُنُ لَاتَمَعْنِي عَلَيْهِ تَنَاءُ الْمُتَجَانِحِينَ اغْفِرْ لِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ۔

برائے درودندان | دانتوں کے درد کے لیے یہ تعویذ لکھ کر دانتوں پر رکھے ،
انشاء اللہ تعالیٰ درد ساکن ہو جائے گا۔ اِنِّهَا الْغُفُورُ مِنَ الْمُغْفُورِ وَمَنْ اسْتَلَمَ بِقُدْرَةِ
الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ۔

کھیت کے چوبے دور کرنے کیلئے کھیت کے چوبے
دور ہونے کے لیے یہ اسماء لکھ کر ایک پانس
کی چھڑی میں باندھ کر کھیت کے چاروں
طرف پھرا کر کھڑا کر دے اسماء یہ ہیں بسم اللہ
الرحمن الرحیم بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الرحمن الرحیم
حضرت یزید عثمانی از شرموشہا نگہدار۔ اگر چوبے کھیت میں رہتے ہوں
تو تعویذ اس ڈھنگ سے لکھے۔ جو اوپر درج ہیں۔



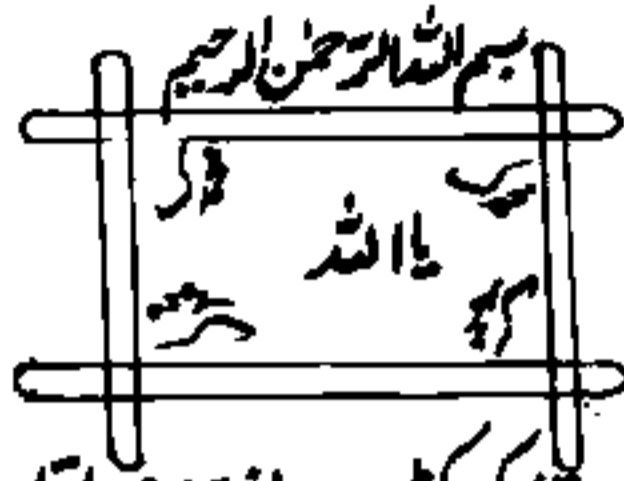
دافع بواسیر | بواسیر دور ہونے کے لئے اتوار
کے دن صبح کے وقت یہ تعویذ لکھے
بعد زوال کے کمر میں باندھے۔

۱۰۳۰	۱۰۲۲	۱۰۱۰	۱۰۳۶
۱۰۱۲	۱۰۳۴	۱۰۳۲	۱۰۲۲
۱۰۳۰	۱۰۱۴	۱۰۲۰	۱۰۲۶
۱۰۱۸	۱۰۲۸	۱۰۳۸	۱۰۱۶

دفع مرگی | مرگی دور ہونے کے
چار کورسے سکورہوں پر اصحاب کہف
کا نقش لکھے اور ہر سکورہ سے میں

کوٹیلے بھر کر آگ دسے جب خوب تپ جائیں تب نیچے کی چادر پائی کے پائیوں کے نیچے ایک ایک سکورا رکھ دسے۔ نقش پچھلے صفحہ پر ہے۔

دفع طحال اتلی کا دم دور کرنے کے لیے
 یہ نقش نکھ کر مریض کے ہاتھ پر رکھے اور
 سفید مٹی کا ڈھیلا اس پر رکھ کر تین یا پانچ یا
 سات یعنی بعد طاق قل ہوا اللہ پڑھا اور
 ڈھیلا پر لوبان رکھ کر جلاوے اور دوسرا شخص اتلی کو پکڑ رہے بغفل خدا اتلی
 دور ہو جائے گی۔



دفع اقسام آسیب اقسام آسیب کے لیے ایک کپڑے کا ٹکرا ہدی میں
 رنگ کر چالیس فتلہ بنائے۔ اور جس مکان میں آسیب زدہ سوتا ہوا اول ایک
 فتلہ ایک رات دن برابر جلائے پھر باقی فتیلوں کو ایک ایک روز ہر شب
 چالیس دن تک اس مکان میں روشن کر دیا کرے۔ خدا چاہے آسیب دور ہو۔
ایضاً سورہ ناس کو سات مرتبہ بغیر سین کے پڑھ کر کڑوے تیل پر دم کرے اور
 آسیب زدہ کے آنکھ ناک کان اور ہاتھ پاؤں کے ناخنوں پر ملے انشاء اللہ
 تعالیٰ شفا حاصل ہوگی۔

چور پکڑنے کا عمل چور پکڑنے کی ترکیب نابالغ لڑکے یا لڑکی کے دونوں ہاتھوں
 پر سیاہی تیل میں ملا کر ملے۔ اور یہ منتر ماش کے دانوں پر ایک ایک مرتبے پڑھ کر
 ایک ایک دانہ ہاتھ پر مارتا جائے ساتویں دانہ پر نیچے کی مقصیٰ پر چور کی صورت
 نمودار ہو جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ نَحْمُونَ نَحْمُونَ نَحْمُونَ جَنَّاتِكَ
 جَنَّاتِكَ جَنَّاتِكَ شَفِيعًا شَفِيعًا شَفِيعًا عَطِيشًا عَطِيشًا عَطِيشًا سُرُورًا سُرُورًا
 قُدُورًا قُدُورًا قُدُورًا سَهْلًا سَهْلًا سَهْلًا نَهْلًا نَهْلًا نَهْلًا اُخْفُوؤ مِن جَانِبِ الْمَشَارِقِ
 وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ۔

دریافت اسباب مرض اسباب بیماری کے معلوم کرنے کو بیمار کا ود کپڑا ایسے

جس میں کہ رات گزارنی ہو اول اس کو گز سے ناپ لے پھر اس پر سورہ فاتحہ تین بار اور آیۃ الکرسی تین بار اور سورہ واقعات سے لازب تک اور سورہ جن سے شططا تک اور معوذتین ایک ایک بار پڑھے پھر اس کو ناپے اگر بڑھ جائے بیماری شیطانی کے مس سے ہے اور جو کم ہو جائے تو جن یا سحر کا سبب ہے اور جو برابر رہے مرض بدنی ہے معلوم کرے اگر سحر وغیرہ ہے تو آیات مذکورہ بالا کو ایک بار اور سورہ جن تمام و کمال کھ کر مریض کے گلے میں ڈالے۔ اور جو مرض شیطانی کے مس کرنے سے ہو تو سورہ روم فمالم من ناصرین تک لکھ کر گلے میں لٹکا دے۔ اگر مرض بدنی ہو تو آیات مذکورہ بعد از مذکورہ قدر سے پانی پر پڑھ کر پلاوے اور تھوڑا پانی مریض کے پیروں اور کپڑوں پر چھڑک دے انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہوگی۔

دفع مرگی | مرگی دور ہونے کے لئے سورہ اذا جاء نصر اللہ اکیس بار پڑھ کر اور ابوائن پدم کر کے زچہ کی چار پائی کے پایہ سے باندھنی مفید ہے۔

ایضاً | ایک کاغذ کے تختہ پر سورہ یس بطور دائرہ کھوا اور درمیان دائرہ کا خالی رہے۔ پھر وہ خالی گروہ نکال کر حلقہ رہنہ میں پھر ایک لوہے کے دستہ کا چاقو لائیں جس سے کوئی چیز تراشی گئی ہو اس پر سات بار سورہ یس پڑھ کر دم کریں جب جنین ما کے پیٹ سے باہر آجائے تو اس کو مع آنول نال کے کاغذ کے حلقہ میں سے سات بار نکال کر چاقو مذکورہ سے آنول اس کی کاٹیں اور اس عمل کا تذکرہ نیچے کے والدین سے پانچ ٹکے مانگیں۔

برائے حاجات | ماجتوں کے روا ہونے کے لیے لازم ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد یہ وظیفہ پڑھا کر سے پہلے دائیں کی چھنگلی سے شروع کر کے درجہ بدرجہ انگوٹھی تک لائے بعد اسی طرح بائیں ہاتھ کی انگلیاں بترتیب بند کرے جب کلمہ شفع عندا پر پہچان دونوں عینوں کے درمیان ترقی درجات اور کشائش رزق کی دعا نیا سے کرے اور جو کسی شخص کے مسخر اور فرمانبردار ہونے کے لئے کرے تو انگوٹھوں کے بند کرنے کے وقت اس شخص کا تصور کرے اس کے بعد تین تین بار الم نشرح

اور سورہ اخلاص اور روضہ شریف اور سات مرتبے سورہ فاتحہ پڑھے اور انگلیاں کھولے کھولتے وقت نام ہر مطلوب کا جو مد نظر ہو لیوے۔

ایضا حضرت مولانا شیخ محمد صاحب تھانوی حکیم بدالدین سے اور وہ شاہ ابوالبرکات صاحب عامل سے آیۃ الکرسی کا عمل نقل کرتے ہیں جو واسطے استقامت دولت و جاہ اور دفع اور تہ و بالا ہونے اعدا کے مجرب ہے وہ یہ کہ ہر نماز فرض کے بعد آیۃ الکرسی کے اس طرح پڑھنے پر ملاومت کر سکتا آیۃ الکرسی کے دس کلموں پر دسوں انگلیاں بند کرتے شروع دائیں چھنگلی سے کر کے بائیں انگوٹھے پر ختم کرے اور شیخ عنذہ کے دو عینوں کے مابین حاجات لطف یعنی مثل حب یا از یاد مناصب وغیرہ دل میں لائے اور عیلم مابین ایدیم کے دو میوں کے درمیان حاجات قہر یعنی بربادی اعداء و تعدی ظالمان وغیرہ کا خیال کرے جب عقد سے فارغ ہو تو الم نشرح اور قل ہو اللہ اور روضہ شریف مین تین بار پڑھ کر آسمان کی طرف چونکے پھر ایک ایک بار الحمد مع بسم اللہ آئین پڑھ کر ایک ایک انگلی کھولتا جائے۔ مگر بسم اللہ کا اخیر میم الحمد للہ کے لام سے ملاوے۔ جب دس بار پڑھ کر دس انگلیاں کھول چکے تو ہاتھ پر بھونک مار کر تمام اعقائے پڑھے۔ معمول صاحب عمل کا یہ تھا کہ جمیعت اور دفع شر ظلم کے لئے یہی عمل ارشاد فرمایا کرتے تھے مولانا صاحب کو یہ عمل نواب مصطفیٰ خاں صاحب والی جہانگیر آباد سے پہنچا ہے۔

اسی طرح مولانا صاحب اپنی ممانی صاحبہ سے یہ عمل نقل کرتے ہیں جس سے غضب حکام و اہل ظلم اور دشمنوں کا غصہ مہربانی اور اطاعت سے بدل جائے اور عامل کا مقصد انجام پاوے عمل یہ ہے کہ قلنا یا نار کونی برؤا و سلانا علی ابراہیم کو بعد اسے زکوٰۃ عمل ہذا، گیارہ بار مکر اول و آخر روضہ شریف پڑھ کر پانی ہدم کر کے مکان کے قریب و جوار میں چھڑک دے اور اگر دشمن یا حاکم دور و دراز ہو تو اس پانی میں ایک رو مال تر کر کے رکھ چھوڑے جب دشمن کے پاس جائے وہ مال کو ایک طرف پُر آب میں تر کرے اور پانی چھڑکے انشاء اللہ دشمن

یا حاکم مہربان ہو کر مقصد عامل کا نکالے گا۔ زکوٰۃ اس طرح ہے کہ تین روزے کا
 کر آیا نہ کورہ کو مع کلمہ طیب کے کثرت سے پڑھے اگر بغیر روزہ رکھنے زکوٰۃ دے گا
 تو بھی ادا ہو جائیگی۔ مگر روزہ رکھنا بہتر ہے اور جو رمضان شریف میں زکوٰۃ دینا
 کا اتفاق ہو تو بہتر ہے۔ بعد اوائے زکوٰۃ عمل پر اثر ہوگا۔ عمل مجرب ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



کتابت: محمد یونس و عبد الرؤف شیل

عربی زبان لغت پر شاہکار تصانیف

المنجد عربی سے اردو
 پوری دنیا میں مشہور و مستند عربی جدید لغت المنجد البکیر کا نہایت مستند اردو ترجمہ جس میں ساٹھ ہزار عربی الفاظ کی اردو تشریح کی گئی ہے جدید اضافوں کے ساتھ عکسی ایڈیشن بڑا سائز ۲۰x۳۰ ۲۰۰۰ کل صفحات ۱۳۰۰ جلد اولی قیمت ۳۶۰

بیان اللسان
 عربی سے اردو چالیس ہزار عربی الفاظ کی مستند اردو تشریح ممالک عربیہ میں مستعمل جدید الفاظ کے اضافوں کے ساتھ۔ عکسی طباعت ڈکشنری سفید کاغذ سائز ۲۰x۳۰ ۱۰۰ صفحات ۹۴۴ قیمت جلد ۳۶۰

لمع اردو سے عربی
 پینتیس ہزار عربی الفاظ کی اردو تشریح اردو کے ذریعہ عربی سیکھنے والوں کے لیے نہایت ضروری اور جامع لغت ممالک عربیہ میں جانے والوں کے لیے ہر قدم پر رہبر۔ عکسی طباعت سفید کاغذ سائز ۲۰x۳۰ ۱۰۰ صفحات ۸۰۰ قیمت جلد ۳۶۰

القاموس المدنی
 یہ چالیس ہزار الفاظ کی دو ڈکشنریاں عربی سے انگریزی اور انگریزی سے عربی ایک جلد میں شائع کی گئی ہیں جو انگریزی کے ذریعہ عربی اور عربی کے ذریعہ انگریزی سیکھنے کے لیے نہایت شاندار پیش کش ہے جو عربی انگریزی کے خوبصورت ناسپ میں چھاپی گئی ہیں۔ سفید کاغذ کل صفحات ۸۱۶ سائز ۳۰x۲۰ جلد اولی قیمت ۳۶۰

عربی بول چال
 ڈاکٹر سید محمد امین المصری کی مشہور کتاب طریقہ جدیدہ کی اردو اور انگریزی زبانوں میں شرح جس کے ذریعہ انگریزی و اردو دونوں حضرات بغیر استاد کے جدید عربی بول چال سیکھ سکتے ہیں عکسی طباعت سفید کاغذ قیمت حصہ اول ۶۰ حصہ دوم ۱۲۰ کل سیٹ ۱۸۰

عربی کے جدید لغات
 ایسے جدید دو ہزار الفاظ کی عربی اردو ڈکشنری جو ممالک عربیہ میں عام بول چال اور دفاتر میں مستعمل ہیں۔ عکسی طباعت سفید کاغذ قیمت ۱۵۰

عربی آسان نصاب
 بالکل ابتداء سے اردو کے ذریعہ عربی زبان سیکھنے کے لیے یہ بہترین اور آزمودہ نصاب ہے اس نصاب میں عربی صرف و نحو و ادب عربی کے اسباق کو نہایت سہل انداز میں ترتیب دیا گیا ہے۔ اور اس میں درج ذیل کتابیں شامل ہیں۔

عربی زبان کا آسان قاعدہ	۱/۲۰	عوامل النحو	۱/۵۰
علم الصرف اول دوم	۱/۵۰	عربی گفتگو نامہ	۱/۸۰
علم الصرف سوم چہارم	۲/۵۰	عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ	۲/۵۰
علم النحو مع ترکیب	۲/۲۵	روضۃ الادب مع عربی خطوط	۳/۰۰

کامل سیٹ ۱۰۳۵

دارالاشاعہ مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی